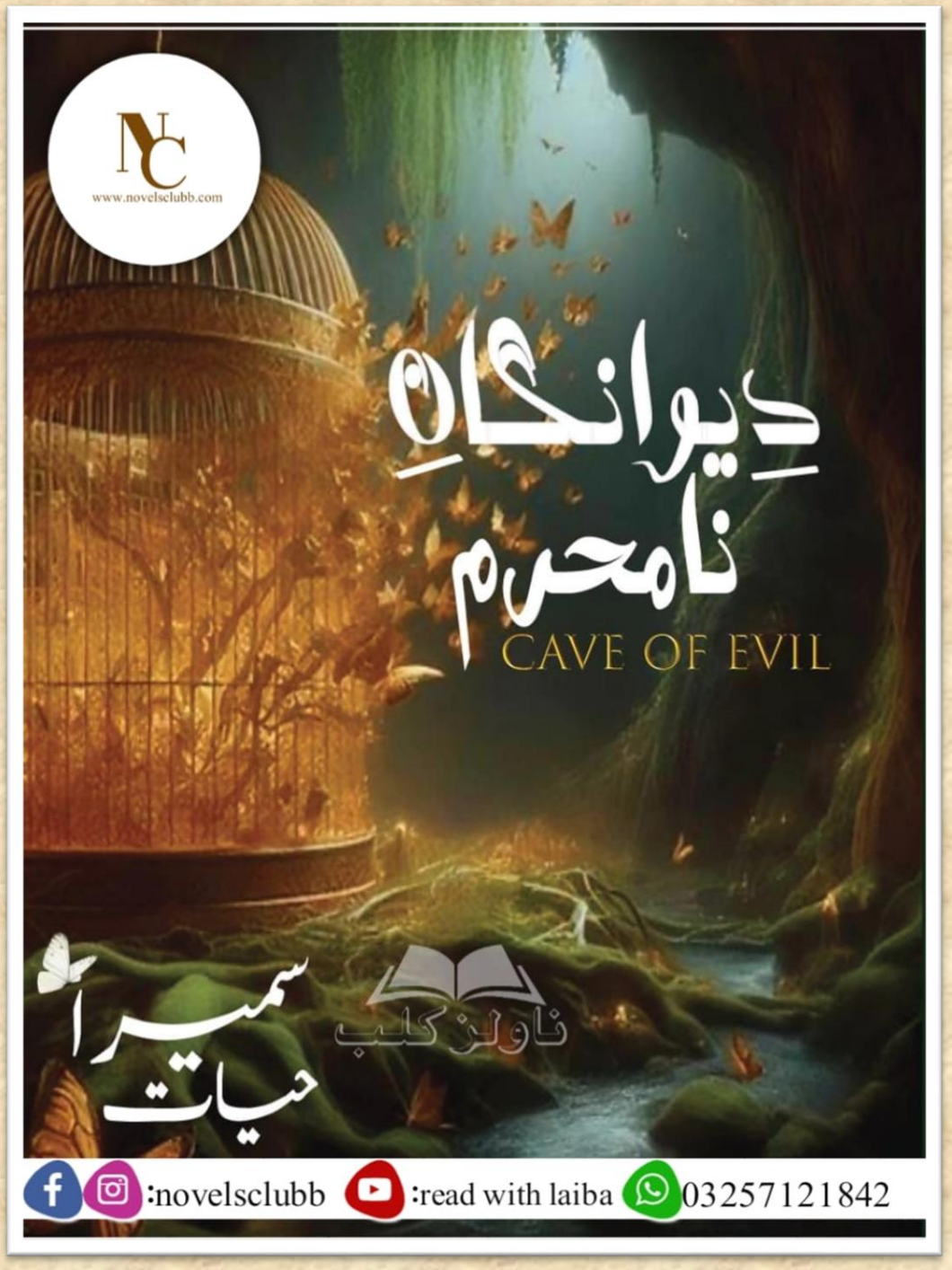
www.novelsclubb.com
دیوانگانِ نامحرم
CAVE OF EVIL
سمیرا حیات
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

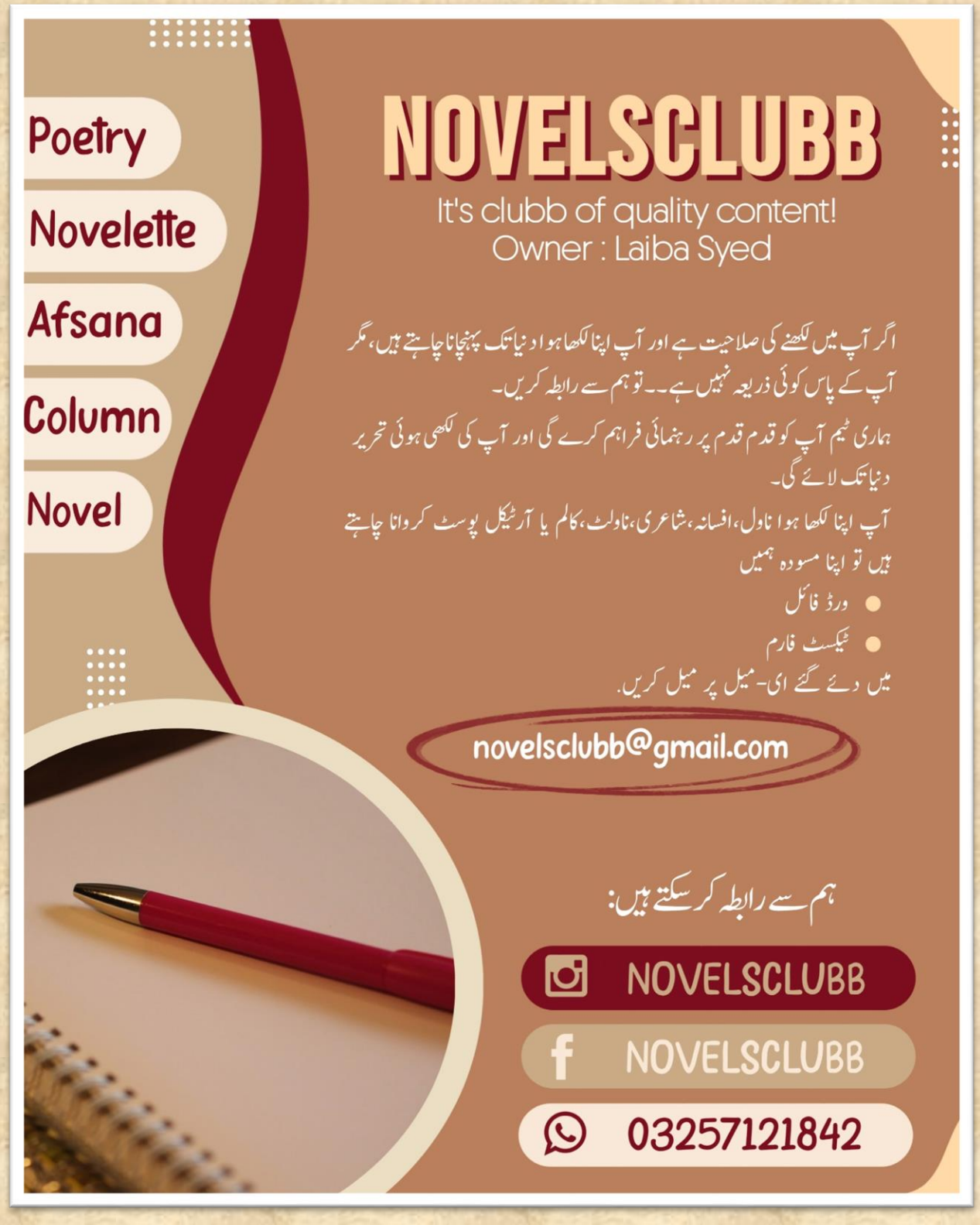
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دیوانگانِ نامحرم

از قلم

سمیرا حیات

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ناول "دیوانگانِ نامحرم" کے تمام جملہ حق لکھاری "سمیرا حیات" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

پہلی قسط

باب اول

ملاقات کے 'م' سے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے غم کو غم ہستی تو میرے دل نہ بنا

زیست مشکل ہے تو اسے اور مشکل نہ بنا

تو بھی محدود نہ ہو مجھے بھی محدود نہ کر

اپنے نقش کف پا کو میری منزل نہ بنا

اور بڑھ جائے گی ویرانی دل کی اے جان جہاں

میری خلوت گہۂ خاموش کو محفل نہ بنا

دل کے ہر کھیل میں ہوتا ہے بہت جاں کا زیاں

عشق کو عشق سمجھ مشغلہء دل نہ بنا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

(راحم پلیز ایسے مت کریں وہ اپنے سینے پر کانپتے ہاتھوں سے پستول تانے کھڑا تھا پہلے بولو کے تمہیں میں قبول ہوں سرخ بہتی آنکھوں سے بولتا اُسے خوفزدہ کر رہا تھا راحم یہ گناہ ہے گناہ کبیرہ میں اسے کرنے سے بہتر موت تصّور کروں گی آپ مجھے مجبور نہیں کر سکتے")

""""کچھ عرصہ پہلے ہماری زندگی میں سب ٹھیک چل رہا تھا وہ مجھ سے واقف تھا میں اس سے آشنا اور کاش کہ ہمیں قسمت نا ملاتی وہ تھا زمانے کی شدت سمایا ہوا انسان جسے اپنی چاہت کے حصول کے علاوہ کچھ نہیں سوجھتا تھا اور میں اپنے باپ کا مان انکی زندگی کی کمائی ہوئی عزت کی چابی جو کسی کے ہاتھ لگی تو سب تباہ لیکن میں ایسے کیسے ہونے دے سکتی تھی میں مر سکتی تھی لیکن کبھی بھی خود کو حرام محبت کے سپرد نہیں کرتی۔۔میں وہ تھی جس نے محبت کے باب سے ایسے کنارہ کیا تھا کے جیسے کوئی موت کے فرمان سے کرتا ہے، میں نے اپنے باپ کی عزت کو پور پور سنبھالا اور آئندہ بھی سنبھالوں گی جب تک میری زندگی ہے میں ہوں زورین حامدی جس کے پاس زندگی کے شاید چند ہی دن رہ گئے لیکن اس میں بھی خدا نے ایک آزمائش بھیج دی

کچھ عرصہ قبل

""""انسان خدا کو بھلا کر کس قدر لالچ میں پڑ گیا ہے""" سوچتے ہوئے وہ تیزی سے گزرتی آسمان کو چھوتی عمارتوں کو دیکھ رہی تھی

آج زورین کی رپوٹس لینے وہ اور طالب حامدی ہاسپٹل جا رہے تھے کہ اچانک یوٹرن لیتے ہوئے ایک گاڑی سامنے آگئی گاڑیوں کے ٹائر چرچرائے طالب حامدی نے کسی طرح گاڑی کو کنڑول کر لیا لیکن دوسری گاڑی بیلنس نہیں کر پائی اور اسٹریٹ لائٹ میں جا لگی

"بابا آپ ٹھیک ہیں""" زوئی کا دل زور و شور دھڑک رہا تھا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں میرا بچہ میں ٹھیک ہوں" انہوں نے پسینے میں شرابور چہرے کو صاف کرتے ہوئے تسلی دی

"تم ٹھیک ہو ناں" انہوں نے فکر مندی سے زوئی کی طرف دیکھا

"جی" اس نے سانس متوازن کرتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تو وہ دروازہ کھول کر دوسری گاڑی کی جانب لپکے زوئی سائیڈ مرر سے اُنھیں دیکھنے لگی طالب حامدی گاڑی سے نکلنے

میں انکی مدد کر رہے تھے علاقہ کافی ویران ہونے کی وجہ سے دور دور تک اکا دکا لوگ ہی دکھائی دے رہے تھے۔اس گاڑی میں دو لوگ تھے طالب حامدی اور اُن کے بیچ کچھ بحث ہوئی پھر تھوڑی دیر بعد وہ زوئی کی طرف مڑے ان کے اشارے پر اس نے ونڈو مرر نیچے کیا

"بیٹا اللہ کا شکر ہے کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوا لیکن انکی گاڑی کا کافی نقصان ہو گیا ہے" وہ غور سے اُنھیں سن رہی تھی

"تو اب بابا؟" اُن کے خاموش ہونے پر تشویش سے پوچھا

"اُن کے آفس جانا پڑے گا بات چیت سے مسئلہ حل کرنا پڑے گا نہیں تو بات پولیس تک جا سکتی ہے" وہ پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے بولے

"کہاں ہے انکا آفس؟" زوئی کے دل میں عجیب ہول اٹھ رہے تھے وہ وہاں جانا نہیں چاہتی تھی لیکن بابا کو پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی

"پاس میں ہی ہے تھوڑی دیر لگے گی بس" اُنھیں اندازہ تھا کہ وہ گھبرا گئی ہے زوئی نے انکی بات پر اثبات میں سر ہلا دیا اور اُن دونوں کو پک کر کے وہ لوگ اُن کے آفس چل دیے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

میری اداس راتوں کو حسین کر دے

وہ اپنے حسن سے سب دلنشین کر دے

اڑا لے جاؤں گا چاہت کے پرستانوں میں

وہ کوہ قاف کا مجھ کو مکین کر دے

وہ میری خامیاں چن چن کر ختم کر دے

وہ میری عادتوں کو بہترین کر دے

کسی کے دل میں تو آخر اسے ٹھہرنا ہے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میرے گماں کو وہ اپنی چاہت یقین کر دے

دو بہنوں اور بھائی کے ساتھ پر سکون زندگی گزر رہی تھی ماں باپ نے کسی چیز سے منع نہیں کیا اچھی بری کسی بھی چیز سے نہیں" کبھی کبھی آئینے کے سامنے کھڑا ہو کر سوچتا ہوں کس چیز کی کمی ہے ہینڈسم ٹال ریچ خدا نے برداشت کے علاوہ کسی چیز کی کمی نہیں دی ہے ایک بار کسی کو نظر بھر دیکھ لوں تو دن مکمل ہو جاتا ہے اُسکا لیکن کچھ کمی سی ہے شاید اس خاص انسان کی جس کے بعد کسی اور کی ضرورت نہیں رہتی لیکن اب تک وہ نہیں ملی تو اسی لیے چھبیس سال کا ہو کے بھی ماشاللہ سے کنوارا ہی ہوں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں اس باب کا دوسرا حصہ ہوں ضدی پاگل غصے والا خیر غصے میں تو اُسکا بھی کوئی ثانی نہیں تھا ایک دم ٹکر کی تھی غصے میں اور میں اسی بات پر اس کا عاشق ہو گیا لیکن اُسے اسی بات سے نفرت تھی میں تھا محبت کا شیدائی میرے نزدیک میری محبت سے بڑھ کر کچھ نہیں تھا اور اس کے نزدیک اپنے بابا کی عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں بس اسی اختلاف نے ہمیں ایک

دوسرے کے سامنے لا کھڑا کیا تھا جہاں ہمیں زندگی اور موت کا فیصلہ کرنا تھا اور پھر میں نے طے کیا کہ مجھے کیا چننا ہے۔۔۔۔۔۔۔

کچھ عرصہ قبل

" بھائی یار بس کرو شادی کی عمر ہو گئی ہے آپکی گرلفرینڈ بنانے کی اب میری عمر ہے""

طلحہ نے ڈائمنڈ نیکلس کا نیوی بلیو کلر کا خوبصورت باکس ٹیبل پر پٹختے ہوئے شکوہ کیا

"ہاہاہا۔۔۔بیوقوف مما کیلئے منگوایا ہے "راحم اس کے شکوے پہ کھلکھلا کر ہنس دیا اور باکس کھول کر نیکلس دیکھنے لگا

"کس خوشی میں "اس نے سامنے والی چیئر پر بیٹھتے ہوئے ابرو اچکائے

Clubb of Quality Content

"تاکہ وہ جلد از جلد میری محبت ڈھونڈھنے میں میری مدد کر سکیں"راحم نے آنکھ مارتے ہوئے اُسے چڑایا"رہنے دیں بھائی آپ جیسے ڈیسپو کو نہیں ملنے والی خرچہ آپکا فضول ہی گیا"اس نے آگے بڑھ کر باکس اٹھالیا

"کیوں؟کیا کمی ہے مجھ میں"اُس نے آنکھیں دکھائیں

" تحمل اور برداشت کی کون بیوقوف لڑکی ایسے لڑکے سے پیار کرے گی جو آئے روز گرل فرینڈ بدلتا ہے اور گن پاکٹ میں لے کر گھومتا ہے""

" ابے تو میرا بھائی ہے یا دشمن اور آئے روز کونسی گرلفرینڈز بدلتا ہوں گن کے تین لڑکیوں سے ہی تو چٹ چیٹ ہوئی میرے ٹائپ کی نہیں تھی تو پیچھے ہٹ گیا"راحم نے پن اٹھا کر اُسے مارا

"چٹ چیٹ ہاں"طلحہ نے شرارت سے آنکھ دبائی

"بے شرم شریف بھائی پہ شک کرتے ہو۔۔۔میری ساس ہو یا بھائی"راحم نے اسے آڑے ہاتھوں لیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بھائی ہوں اسی لیے تو بول رہا ہوں جلدی سے شادی کرو یار تاکہ میری باری بھی آئے

"

"کس سے کروں شادی؟؟"اس نے بدمزگی سے کہا

" مجھ سے کرلو"طلحہ ااس کی بات پر تپ گیا

"یار کسی کو بھی پکڑ کر کرلو شادی۔۔تاکہ میری اور مائرا کی بھی باری آئے""اس نے لا پرواہی سے کندھے سے دھول جھاری حالانکہ تھی نہیں

"" جا پہلے تو کرلے اپنی مائرا سے شادی۔۔۔۔میں نے تو کسی ایسی ویسی سے نہیں کرنی ہے اسی سے کرنی ہے جس کی تلاش ہے جس کے لیے شدت محسوس ہو""اُسے کیسے سمجھاتا

"یار یہ محبت کا روگ آخر آیا کہاں سے"۔۔۔

"شاھین سے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہیں یہ کون محترمہ ہیں" وہ حیرانی سے یاداشت پر زور دینے لگا اسکی بات پر اسکی بے اختیار ہنسی نکل گئ

"محترمہ نہیں ہے بیوقوف ناول ہے نسیم حجازی کا میرا فرسٹ اینڈ لاسٹ ریڈنگ ناول اس میں بدر کی محبت نے دی مجھے شدت" اُسے یاد کر کے اسکا دل تروتازہ ہو گیا لیکن گھر میں اس بارے میں کسی کو نہیں پتہ تھا "ناول؟ لڑکے بھی پڑھتے ہیں ناول" وہ اچھنبے سے بولا

"ہاں بالکل، کیوں لڑکے نہیں پڑھ سکتے ناول "

"نہیں ایسی بات نہیں پڑھ سکتے ہیں لیکن میں نے کبھی نہں سنا ویسے کونسی والی نے گفٹ کیا" اس نے مشکوک نظروں سے راحم کو دیکھا

"میں واس پھینک ماروں گا یہاں سے تمہیں میری سینئر ٹیچر نے گفٹ کیا تھا میرا ٹیمپریچر دیکھ کر " she was really great وہ دل سے انکا مشکور تھا

ناول کلب
Clubb of Quality Content

"لوگ ٹیمپر لوگوں کو سائیکالوجسٹ کے نمبر سجیسٹ کرتے ہیں آپکی ٹیچر نے ناول سیجیسٹ کیا واہ کیا بات ہے "طلحہ نے جل کر داد دی اور اٹھ کر دماغ ٹھنڈا کرنے کے لیے فریزر سے جوس نکال لیا

"ویسے کیا سیکھا آپ نے بدر سے "اسے پتہ تھا اس کے بھائی نے نکالا تو اپنا ہی مطلب ہو گا اس ناول سے پھر بھی پوچھ لیا کین اوپن کرتے ہوئے وہ ونڈو کے قریب جا کھڑا ہوا

"یہی کے محبت میں شدت نا ہو تو وہ محبت کیسی، محبت کو حالاتوں کے ترازو میں نہیں تولنا چاہیے وقت اور حالات کیسے ہی ہوں آپ مخلص ہیں تو پوری دنیا آپکی ہے جسموں کی ضرورت کو محبت نہیں کہتے وقت گزاری کہتے ہیں، جیسے بھی حالات رہے زندگی میں اس نے کبھی اپنی محبت کا ساتھ نہیں چھوڑا" وہ اپنی ہی دھن میں کہے جا رہا تھا جبکہ طلحہ آنکھیں میچے نہ جانے باہر کیا دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا

"تو سن رہا ہے میں کیا بول رہا ہوں "راحم نے غصے سے دانت پیسے

"یار بھائی پاپا آج کسی اور کی گاڑی میں آئے ہیں""طلحہ کی بات پر اسے بھی شاک لگا

آزر غنی کبھی بھی کسی دوسرے کی گاڑی استعمال نہیں کرتے تھے اور ایسی گاڑی تو بلکل نہیں ٹویوٹا کرولا کا شاید 2011 ماڈل تھا اسے گاڑیوں کا کافی شوق تھا اسی لیے فوراً پہچان گیا

"چلو چل کر دیکھتے ہیں" کہتے ساتھ راحم مڑا لیکن طلحہ نے اسے روک لیا

"نہیں بھائی آپ رکو میں دیکھ کے آتا ہوں کوئی مسئلہ ہوا تو فون کروں گا آپکو" وہ جلدی سے باہر کی طرف لپکا اور راحم آنکھیں میچتے ہوئے گاڑی کو دیکھ کر یاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ ہمارے کسی جاننے والے کی تو نہیں!!!!!۔۔۔

آزر غنی آٹو شوروم کو آن کرتے تھے دونوں بیٹے بھی بازوؤں کی طرح ساتھ کام کرتے تھے راحم فائیننسز اور طلحہ کسٹمرز سنبھالتا تھا۔

"بابا کیا ہوا آپ کسی اور کی گاڑی میں کیسے؟" طلحہ فکرمندی سے آگے بڑھا

"ایکسیڈنٹ ہو گیا ہمارا۔۔۔ عظیم (ڈرائیور) سے گاڑی آؤٹ آف کنٹرول ہو گئی" انھوں نے پوری تفصیل بتائی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بابا آپ ٹھیک تو ہیں ناں" طلحہ نے فکر مندی سے انھیں اور پھر ان کے پیچھے نکلتے ادھیڑ عمر آدمی کو نکھری رنگت تیکھی ناک اور ہلکی ہلکی بڑھی سفید داڑھی ساتھ والی سیٹ پر سر جھکائے ایک عورت بھی موجود تھی

"لڑکی کو اندر لے جاؤ طرح طرح کے لوگ ہیں یہاں" آزر غنی نے دبے لہجے میں کہا" راحم کہاں ہے"؟

"اوپر ہیں انھیں وہیں روکا ہے میں نے" طلحہ نے سیچویشن سمجھتے ہوئے بتایا

"اچھی بات ہے نیچے مت بلانا اسے۔۔۔انھیں اندر لے کے آؤ" آزر غنی اندر چلے گئے تو وہ گاڑی کے ساتھ کھڑے سورج کی وجہ سے آنکھوں پر ہاتھ سے اوٹ بنائے طالب حامدی کی طرف چلا آیا

"السلام وعلیکم" انھوں نے مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھایا

"وعلیکم السلام آیئے اندر چلتے ہیں" اس نے زبردستی مسکرا کر جواب دیا اور کن اکھیوں سے خاتون کو دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میم نہیں آئیں گی۔۔۔میرا مطلب یہاں اکیلے ٹھہرنا ان کے لیے ٹھیک نہیں" طالب حامدی اس کے ساتھ ہونے لگے تو اس نے ٹوکا طالب حامدی نے آس پاس مردوں کے جھرمٹ کو دیکھا

"ڈونٹ وری میم کو ویٹنگ روم میں بٹھادیں گے ود فل پرائیویسی" طلحہ نے انھیں تزبذب دیکھ تسلی دی تو اثبات میں سر ہلا کر زورین کی طرف متوجہ ہوئے

"آؤ بیٹا اندر چلیں" انھوں نے گاڑی کا دروازہ کھول کر ہاتھ اسکی طرف بڑھایا

"نہیں بابا آپ جائیں میں یہیں ٹھیک ہوں" اسکی جان نکل گئی آس پاس کے لوگوں کو دیکھ کر وہ ویسے گھبرا کر سر جھکائے ہوئے اب تو وہ ان کے بیچ جانے کا کہہ رہے ہیں

"بیٹا یہاں اکیلے رکنا ٹھیک نہیں ہے "

"بابا اندر بھی تو بہت سارے لوگ ہونگے" وہ روہانسا ہوئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ڈونٹ وری میم اندر کوئی نہیں آئے گا بات کر کے آپکو بلا لیں گے "طلحہ نے ان کی کھس پھس سے بے زار ہوتے ہوئے جلدی سے کہا تو اس کے پاس اور کوئی جواز نہ رہا لیکن اسے نہیں پتہ تھا کہ دی گئی تسلی سراسر جھوٹی اور آنے والے لمحے اس کی زندگی کے پچھتاوے تھے

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

محفل آرا تھے پھر بھی کم نما ہوتے گئے

دیکھتے ہی دیکھتے ہم کیا سے کیا ہوتے گئے

ناشناسائی دہر کی ہمیں تنہا کرتی چلی گئی

ہوتے ہوئے ہم زمانے سے جدا ہوتے گئے

حرف پردہ پوش تھے اظہارِ دل کے باب میں

حرف جتنے تھے شہر میں حرفِ لا ہوتے گئے

"ہمت کیسے ہوئی میرے بابا کو چوٹ پہنچانے کی" وہ غصے سے مشتعل ہوتا جا رہا تھا

آنکھوں میں زمانے بھر کی حقارت اور غصہ سمائے

"میں نے معافی مانگی ہے غنی صاحب سے اور شرمندہ بھی ہوں" وہ تحمل سے گویا ہوئے

غصہ تو بہت تھا لیکن غلطی ان کی تھی اس لئے برداشت کر گئے

"معافی مائی فٹ" وہ غصے سے چلایا طلحہ نے بہ مشکل اُسے روکا ہوا تھا نہیں تو وہ اُن پر

جھپٹنے کو پوری زور لگا رہا تھا

"راحم میں ٹھیک ہوں اوور ٹیمپر ہونے کی ضرورت نہیں ہے" غنی صاحب نے قدرے

اونچی اور سخت آواز میں تنبیہہ کی "طلحہ اندر لے کر جاؤ اسے "

"جی بابا" اس نے انکی تائید کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"چلیں بھائی""لیکن وہ بدستور اُنھیں گھورے جا رہا تھا

"بھائی چلیں اندر" وہ زبردستی اُسے دھکیلتے ہوئے اندر لے آیا

"اتنے آرام سے بات کیسے کر سکتے ہو تم لوگ اس شخص سے" اس نے غصے میں اپنا کوٹ اتار کر نیچے فرس پر پھینکا

"کام ڈاؤن یار بھائی گاڑی کا ہی نقصان ہوا ہے اور پھر اُن کے ساتھ لیڈی ہیں کیسے سختی کریں ہم لوگ" طلحہ نے سمجھداری سے کہا

"لیڈی؟" وہ حیرانی سے اُسے دیکھنے لگا جبکہ اس نے اثبات میں سر ہلایا

"کہاں ہیں وہ؟" جانے کیا سمائی دماغ میں ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگا

"کیا کرنے والے ہیں آپ" طلحہ کا دل زوروں سے دھڑکا

"کہاں ہے میں پوچھ رہا ہوں" وہ بضد اپنی بات دہرائے جا رہا تھا

"بھائی کچھ ایسا ویسا کرنے کا مت سوچیے گا" طلحہ کو ہول اٹھنے لگے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کھا نہیں جاوں گا میں اُسے "راحم نے آنکھیں دکھائیں "ویٹنگ روم میں بیٹھایا ہے اُنھیں "اس نے ڈرتے ڈرتے بتایا وہ سمجھنے کے انداز سے سر ہلاتا ویٹنگ روم کی طرف لپکا تو طلحہ بھی ساتھ ہو لیا

"تم کہاں!"اُسے آتا دیکھ اس نے ٹوکا

"جاؤ بابا کے پاس کچھ ہو تو مجھے فون کرنا"اس نے اُسے منظر سے غائب کرنا ٹھیک سمجھا

""لیکن بھائی!!---

""میں نے کہا جاؤ"اس نے طلحہ کی بات کاٹتے ہوئے دوٹوک کہا

"یااللہ لڑکی کی حفاظت کرنا بس "طلحہ دل سے دعا کرتا وہاں سے چلا گیا اسے خود بھی نہیں معلوم تھا کہ وہ وہاں کیا کرنے جا رہا تھا بس قدم تھے کہ اٹھتے ہی جا رہے تھے

راحم نے دو قدم آگے بڑھا کر جھٹکے سے دروازہ کھولا تو اس نے خوفزدہ نگاہیں اٹھا کر اُسے دیکھا ڈر کے مارے دل مانو حلق میں آ پھنسا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وائٹ پلین شرٹ کھلے ہوئے کف دو بار موڑے ہوئے ڈارک براؤن بال جیل سے جمائے ہلکی ہلکی بڑھی شیو کو نفاست سے تازہ خط بنوائے ہوئے وہ پہلی نظر میں کسی کو بھی مبہوت کر سکتا تھا

لیکن زورین "کسی" کی کیٹگری میں نہیں آتی تھی اس نے ایک نگاہ ڈال کر چہرہ جھکا لیا اور مٹھیاں بھنچے خوف سے دھڑکتے دل سے ازکار کرنے لگی

اُسے لگا شاید کوئی ماڈرن سی ایٹیٹوڈ والی لڑکی ہو گی لیکن وہ تو سراپا سیاہ عبائے میں ڈھکی ہوئی اس نے ایک پل کو نظر گھما کر دیکھا کے وہ صحیح روم میں تو آیا تھا ناں پھر یقین کرتے دروازہ چھوڑ کر جیسے ہی اندر داخل ہوا تو اس کے پرفیوم کی دھیمی سی مسحور کن خوشبو اس کے غصے کو ہوا میں اڑا گئی وہ قدرے خوفزدہ سی خود میں سمٹ گئی

"السلامُ وعلیکم" اس نے نادانستہ طور پر سلام کیا اور اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا وہ دل ہی دل میں خود پے حیران تھا کے اُسے کیا ہو رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زورین نے خوف سے اسے دیکھا راحم کی موجودگی اسکی جان لے رہی تھی اسے تو بتایا گیا تھا کوئی اندر نہیں آئے گا تو پھر یہ کیوں؟

"یااللہ اس لڑکے نے تو کہا تو کوئی اندر نہیں آئے گا" وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی اور بے بسی سے لب کاٹتے دروازے کو دیکھنے لگی

"بابا کہاں ہیں آپ اور کتنا وقت لگے گا؟"" وہ خشک لبوں پے زبان پھیرتی دروازے کو دیکھتے ہوئے مسلسل آہستہ سے بایاں پاؤں جھلائے جا رہی تھی

راحم نے بغور اُسے دیکھا ہاتھوں کو عبایا کے لمبی آستینوں میں چھپائے نگاہیں نیچے جھکائے کس قدر خوفزدہ معلوم ہو رہی تھی اُسکا دل کٹ کر رہ گیا پاؤں بھی عبایا میں ڈھکے ہوئے تھے بس تھوڑی بہت حرارت محسوس ہو رہی شاید اُسے پاؤں ہلانے کی عادت تھی ابرو بھی نقاب میں چھپے ہوئے تھے صرف آنکھیں نظر آ رہی تھیں خوبصورت سرمئی آنکھیں جسے گہری پلکوں کے پردوں سے ڈھانپ رکھا تھا مانو سرمئی شام پر پھیلتی کالی رات جنہیں جھکاتی تو پلکیں نقاب کے نچلے حصہ کو لگتی اور اٹھاتی تو اوپر والے حصے کو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپ گھبرائیے مت میں جسٹ انٹرویو کے رسپانس کے لیے بیٹھا ہوں ابھی چلا جاؤں گا"اس نے زورین کو جھوٹی تسلی دی

زورین نے سر اٹھا کر اسے دیکھا لائٹ براؤن آنکھیں مانوں کئی تحریریں نصب ہوں ترشی ہوئی چھوٹی مونچھوں کے نیچے دبے تکلف سے مسکراتے عنابی ہونٹ درمیانی خوبصورت سی ناک ترکش ڈراموں کے ہیرو جیسی باوقار شخصیت کا حامل تھا

جس پہ وہ بس سر ہلا کر رہ گئی کمرے میں اس قدر خاموشی تھی سانسوں کی آواز تک سنی جا سکتی تھی زورین نے کلچ سے موبائل نکالا اور بے وجہ ہی اسکرین پر ٹیپ کرنے لگی واٹس ایپ آن کر کے دیکھا کوئی میسج نہیں تھا دل چاہا کہ ہبہ کو ایکسیڈنٹ کی نیوز بتا دے لیکن اس نے پورا گھر سر پر اٹھا لینا تھا اسی لیے ارادہ ملتوی کرتی موبائل واپس کلچ میں رکھا بلیک کلر کا کلچ جس پر نفیس نگینوں سے بھنورے بنے ہوئے تھے

راحم بدمزگی سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا وہ اس سے بات کرنا چاہ رہا تھا مگر لفظ تھے کے زباں پر آ کر دم توڑ رہے تھے گہری خاموشی کو راحم کے موبائل کی تیز رنگ ٹون نے توڑا زورین نے

سہمے ہوئے اسے دیکھا راحم نے معنی خیز نظروں سے اسے دیکھتے گڑبڑا کر جلدی سے کال ریسیو کی

"بھائی سب سٹیل ہو گیا ہے باہر آجائیں آپ دونوں""دوسری طرف طلحہ بول رہا تھا اور اُسکا دل مرجھا سا گیا اُسے اسکی آواز سننی تھی اُسے جاننا تھا اور طلحہ کباب میں ہڈی بنا ہوا تھا "کبھی بھائی کے کام مت آنا"اس نے دہی ل میں طلحہ کو صلواتوں سے نوازا

"بھائی سن رہے ہیں آپ؟"وہ انہی خیالوں میں گم تھا کے طلحہ نے زور سے پکارا تبھی اُسکا شرارتی دماغ نے کام دکھایا اس کے چہرے پر شرارتی مسکان اُبھری "جی سر میں نوٹ کر لیتا ہوں"اس نے کہتے ساتھ ہی کال کٹ کر دی اور دوسری جانب طلحہ حیران تھا کے وہ اُسے سر کیوں بلا رہا تھا

زورین ناسمجھی سے اُسے دیکھ رہی تھی

"باس کی کال تھی پہلا کام دیا ہے انہوں نے مجھے"اس نے سیریس ہونے کی ایکٹنگ کی

"آپکی مدد چاہیے تھوڑی" کمال کاریگری سے وہ پوری سیچویشن سوچتے ہوئے سوچ سوچ کر بول رہا تھا

"جی میری؟" اس نے حیرانگی سے پوچھا آہستگی اور احترام سے سرشار لہجہ اسکی آواز سن کر اس کے ذہن سے لفظ غائب ہی ہو گئے

لیکن پھر خود کو کمپوز کرتے ہوئے گویا ہوا

"دراصل باہر پولیس آئی ہوئی ہے" جھوٹ بولنے پر اس نے دل ہی دل میں خدا سے معافی مانگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پولیس!!" جبکہ وہ اور زیادہ گھبرا گئی اور دروازے کو دیکھنے لگی

"ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے وہ لوگ اندر نہیں آئیں گے آپکو بس تھوڑی بہت انفارمیشن لکھ کر دینی ہے that's it میں جا کر باہر دے دوں گا" وہ چالاکی سے سوچتے ہوئے بولا

"کیسی انفارمیشن؟" اس نے سہمے ہوئے پوچھا

"یار انکو کوئی بولے ایسے لہجے میں بات نہ کریں مجھے کچھ ہو رہا ہے نارمل لہجے میں بات کریں پلیز محترمہ """ وہ اس پر سے نگاہیں چراتا دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوا

"کیا ہوا آپکو آپ جواب کیوں نہیں دے رہے؟" اسکی خاموشی پر وہ قدرے پریشان ہو گئی

"جی..جی کچھ خاص نہیں بس آپ لوگوں کا بایو میچ کرنا ہے باہر آپکے بابا کے دیے ہوئے بایو کے ساتھ" راحم نے اُسے تسلی دی

"سو پھر چلیں؟" وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا کھڑا ہو گیا وہ چند ثانیے تزبذب سی بیٹھی رہی اور پھر دل ناچار اثبات میں سر ہلاتی کھڑی ہو گئی

"ہمم ہائیٹ بھی اچھی ہے کندھے تک آتی ہیں میڈیم" اس کے شریر دماغ نے پھر سے سرگوشی کی

"آیئے اس طرف ویٹنگ روم میں" دوسری طرف طلحہ کا آفس تھا جسکا ایک دروازہ ویٹنگ روم میں کھلتا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے کلچ کی چین کو مضبوطی سے تھامے آیت الکرسی پڑھ رہی تھی

"آیئے بیٹھیے" اس نے آگے بڑھ کر ادب سے چیئر کھینچی اور پھر گھوم کر ڈیسک کی دوسری طرف جلدی جلدی درازیں کھولتا کچھ ڈھونڈھنے لگا

زورین ناسمجھی سے اُسے دیکھ رہی تھی

"آفس میں پہلا دن ہے ناں اسی لیے کچھ پتہ نہیں پلین پیپرز کہاں رکھے ہوئے ہیں" اس نے شرمندگی سے اعتراف کیا وہ کبھی بھی طلحہ کے روم میں نہیں آیا تھا

"تو پھر اب؟؟" اس نے فکرمندی سے پوچھا

"تو پھر؟... تو پھر؟؟" وہ پیپر ڈھونڈھنے کے لیے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا کے ٹشو باکس پر نظر ٹھہر گئی

"ٹشو سے بھی کام چلا سکتے ہیں" اس نے مسکراتے ہوئے ٹشو نکال کر پن اٹھالیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جی تو بتایئے آپکا نام کیا ہے؟""وہ سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا زورین کو سمجھ نہیں آرہی تھی کے وہ سچ بولے یا جھوٹ لیکن اگر جھوٹ بولا اور بابا مشکل میں پڑ گئے وہ دل ہی دل میں سوچتی لب کاٹ رہی تھی اور پھر سچ کہنا ہے بہتر جانا

"زورین؛!۔۔

"زورین"راحم نے زیر لب اُسکا نام دہرایا اور پھر زورین کی گھوری پر گڑبڑا کر لکھنے کی طرف متوجہ ہوا اس نے جیسے ہی ٹشو پیپر پر لکھنا چاہا تو پن کی نوک سے ٹشو پھٹ گیا

"کوئی بات نہیں دوسرا اٹھا لیتے ہیں"اس نے شرمندگی سے کہا لیکن دوسرا کیا چار ٹشو اسی طرح ویسٹ گئے

"میں ٹرائی کروں"زورین نے بیزاری سے کہا تو راحم نے چپ چاپ پن اسکی طرف بڑھا دیا زورین نے پن تھامنے کیلئے دایاں ہاتھ آگے بڑھایا تو آستین کلائی سے سرکی اور ہاتھ کے نیچے کلائی پر بنا ٹیٹو راحم کی نگاہ سے ٹکرایا جو انٹ رائٹنگ اور خوبصورت کیلیگرافی کا بنا وہ مجموعہ اسکی سمجھ سے بالاتر تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ ٹیٹو اس نے لیور کی سرجری کے بعد ہبہ کے ساتھ مال جا کر بضد کروایا تھا حالانکہ گھر آ کر سب سے ڈانٹ اور فتوے بھی سننے پڑے تھے کہ نماز جائز نہیں ہو گی اسکی اور یہ سب لڑکیاں نہیں کرواتی لیکن اس نے کسی کی نہیں مانی زورین نے راحم کی نگاہوں کا تعاقب محسوس کرتے جلدی سے آستین درست کی اور ٹشو باکس سے ایک ٹشو نکال کر آہستہ سے نام لکھا

"بس؟؟"اس نے راحم کو خاموش تماشائی دیکھ حیرانی سے پوچھا

"نہیں... نہیں.. آگے بھی بہت کچھ لکھنا ہے,, آپکے والد کا نام"

"طالب حامدی"زورین نے اُسے جواب دیا

"نائس, لکھیں ٹشو پر""اس نے اُسے ٹشو کی طرف متوجہ کیا اور بارہا اسکی کلائی کو دیکھے جا رہا تھا مگر ٹیٹو تلاشنے میں ناکام تھا

"کہاں جا رہے تھے آپ لوگ؟"وہ لکھ چکی تو اس نے اور سوال پوچھا

"ہاسپیٹل"وہ اُسے بھی جواب دے رہی تھی اور لکھ بھی رہی تھی چند ایک اور سوال پوچھنے کے بعد وہ مدعے پر آیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کس لیے؟؟"،اس کے سوال پر زورین نے ایک لمحے کو حیرانی سے اُسے دیکھا

"یہ بھی بتانا ہے؟"جبکہ وہ تھوڑا سا کھسیا سا گیا

"پولیس ریزن تو پوچھتی ہے ناں"اس کے شرارتی دماغ نے فٹ سے بہانہ بنایا

"میری biopsy رپوٹ لینے جا رہے تھے"

Biopsy "رپوٹ مطلب؟؟کس چیز کی؟؟"وہ قدرے حیران ہوا

"جہاں تک مجھے پتہ ہے تو biopsy کینسر کی ہی ہوتی ہے"اس نے نارمل انداز میں کہا جب کے اُسکا دل صدمے کے گہرے سمندر کا گوطہ کھا کر ابھرا تھا وہ اس کے لیے دکھی ہو رہا تھا لیکن کیوں؟؟وہ تو اس کی کچھ لگتی بھی نہ تھی وہ آج پہلی بار اس سے ملا تھا لیکن پھر بھی ابھی دل خائف سا تھا اس کی اس بات پہ

"بس؟؟"اس نے پھر سے خاموش دیکھ پوچھا

""،ہمم"وہ اثبات میں سر ہلاتا ٹشو اس کے ہاتھ سے لیتا خاموشی سے باہر نکل گیا

وہ حیرانی سے اُسے دیکھتی رہ گئی پھر دوسرے ہی لمحے خدا کا شکر ادا کیا کہ وہ چلا گیا تھا

راحم نے باہر آتے ہی سرونٹ سے فریش جوس منگوایا اور ایک گلاس اسے بھی بھجوایا

تھوڑی دیر بعد سرونٹ جوس لے کر دروازہ ناک کرتا اندر آ گیا

"میڈیم مالک نے آپ کو دینے کے لیے کہا تھا" اس نے ٹرے زورین کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

"مالک؟" اس نے انجانے انداز میں پوچھا

"جی راحم مالک نے" اس نے چند لمحے رک کر گلاس اٹھا لیا

"اچھا سنیں" وہ جانے لگا تو زورین نے بلایا

"پولس چلی گئی؟؟" اس نے سرونٹ سے پوچھا

"پولس تو نہیں آئی تھی میڈیم" اس نے حیرت سے جواب دیا

"کیا؟؟" وہ حیرانی سے کھڑی ہو گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپکو شاید پتہ نہیں ہو گا آپ باہر نہیں گئے ہونگے پولیس آئی تھی آپکے ہاں جو نئے اسٹاف کام پہ آئے ہیں انہوں نے مجھے بتایا" وہ حیرانی و پریشانی سے دھڑکتے دل سے بول رہی تھی

"نہیں میڈیم میں ابھی سب کو جوس دے کر آرہا ہوں باہر کوئی پولیس نہیں ہے آپکو کس نے بولا؟" اس نے زورین کی بات کی پھر سے نفی کی

"ابھی جو آدمی باہر گیا ہے اس نے کہا مجھ سے" زورین نے غصے کانپتی آواز میں کہا

"کون راحم مالک؟" اس نے تصدیق کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نہیں جو آدمی نیا آیا ہے آپکے آفس میں نوکری کرنے جو ابھی یہاں سے گیا ہے" زورین نے چڑتے انداز میں نفی میں سر ہلایا

"لیکن یہاں سے تو راحم مالک ہی باہر گئے ہیں انہوں نے ہی تو کہا آپکو جوس دینے کو وہ یہاں نوکر نہیں ہیں وہ تو غنی صاحب کے بڑے بیٹے ہیں وہ بھلا نوکری کیوں کریں گے" "اسکی بات پر زورین کا دماغ گھوم گیا وہ غصے سے دانت پر دانت جمائے سوچتی رہی آخر اس نے ایسی

حرکت کیوں کی کیاان لوگوں نے اسکی بے بسی کا مزاق اڑایا اسکے ذہن میں راحم کی مسکراہٹ گھوم گئی کیا وہ سب استہزا تھا؟...اس نے جوس کا گلاس پوری قوت سے فرش پر دے مارا

سرونٹ چند لمحے تو حیرانی سے اُسے دیکھتا رہا کہ اسے اچانک کیا ہو گیا پھر جوس صاف کرنے کو جھکا

"کوئی ضرورت نہیں ہے صاف کرنے کی جب تک تمہارے راحم مالک آکر دیکھ نہ لیں "اس نے سختی سے اُسے ٹوکا سرونٹ نے تعجب سے اسے دیکھا ٹیبل سے کلچ اٹھاتی زور سے دروازہ بند کرتی باہر آگئی غصے سے اسکی سانس پھول رہی تھی بس نہیں چل رہا تھا کہ دو تمانچے جا کر راحم کے چہرے پر جڑ دیتی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"چلیں بیٹا!" بابا باہر ہی کھڑے غنی صاحب سے مصافحہ کر رہے تھے تین لاکھ روپے پر معاملہ طے ہو گیا تھا نقصان تو زیادہ تھا لیکن اس سے زیادہ طالب حامدی کی استطاعت نہیں تھی ۔۔۔آزر غنی ایک کاروباری آدمی تھا اسکی نظر میں ہر نقصان کا ہرجانہ ادا ہونا چاہیے تھا چاہے لاکھوں میں ہو یا سینکڑوں میں۔۔

راحم شرٹ کے کف بند کیے بلیک کوٹ پہنے آنکھوں پر بلیک سنگلاسز لگائے یوں کھڑا تھا جیسے کہ تھوڑی دیر پہلے ملے ہی نہ ہوں وہ دانت پیستے ہوئے صبر کا گھونٹ پیتی گاڑی میں جا بیٹھی اور اتنی زور سے دروازہ بند کیا مانو راحم کا سر ہی دے دیا ہو اسکی حرکت پر راحم کی بے ساختہ مسکراہٹ اُبھر آئی اس کی خفا نظروں سے محظوظ ہوتے ہوئے سنگلاسز کی آڑ میں اسے دیکھا لیکن یوں محسوس کروایا مانو وہ اس سے لاتعلق کھڑا ہو طلحہ نے حیرت سے بھائی کو دیکھا چند لمحے پہلے شیر کی طرح بپھرتا انسان خاموش اور پر سکون کیسے اور اس نے اپنے رویے کی معافی کیسے مانگ لی ان صاحب سے؟

"بھائی طبیعت ٹھیک ہے ناں کوئی کالا جادو تو نہیں ہو گیا" طلحہ نے دھیرے سے سرگوشی کی "بے وقوف" وہ ہنستے ہوئے اسے ڈپٹ کر جلدی سے آفس کے اندر چلا آیا

"مالک" سرونٹ بھاگتا ہوا اس کے پاس چلا آیا

"کیا ہوا؟" وہ سیریس ہوتے ہوئے بولا

ناولز کلب
Quality Content

"میڈیم نے جوس کا گلاس توڑ دیا اور کہا صاف نہیں کرنا جب تک آپ نہیں دیکھ لیتے"

اس نے معصومیت سے ساری بات بتائی وہ حیرانی سے طلحہ کے آفس کی طرف لپکا دروازہ کھولتے ہی فرش پر بکھرے کانچ اور جوس اُسکا منہ چڑا رہے تھے اسکی بے ساختہ ہنسی چھوٹ گئی

"اُسے تو کچھ نہیں ہوا ناں؟" اس نے مڑ کر پوچھا

"نہیں جی صرف گلاس ہی ٹوٹا" سرونٹ نے نفی میں سر ہلایا

راحم نے مسکراتے ہوئے موبائل نکال کر فرش کی پکچرز لی اور اُسے صاف کرنے کا کہہ کر اپنے روم میں چلا گیا

طلحہ نے اس سے کمرے میں ہوئی ملاقات کے بارے میں پوچھنے کی کوشش تو بہت کی

"بعد میں بتا دوں گا بہت کام ہیں" لیکن راحم اسے مزاق مزاق میں ٹالتا نیکلس کا باکس اٹھاتا باہر چلا آیا 2023 ماڈل کی امپورٹڈ فورچنر کی بیک سیٹ پر کوٹ اتار کر رکھ اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور نیکلس باکس ساتھ والی سیٹ پر رکھ دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بیک ویو مرر ٹھیک کرتے ہوئے اس کی نظریں آئینے میں خود سے ٹکرائی تو بے ساختہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ سج گئی

"زورین حامدی" اس نے نفی میں سر ہلاتے اس کا نام دہرایا

تقدیر بھی کیسے کھیل کھیلتی ہے کبھی کبھی ایک لمحے میں انسان کو کسی کا گرویدہ کر دیتی اور کبھی سالوں لگ جاتے ہیں لیکن سامنے موجود شخص کی طرف توجہ ہی نہیں ہو پاتی۔۔۔

ہزاروں لوگ روز ایک دوسرے کے پاس سے گزر جاتے ہیں پبلک پلیز پہ کئی دفعہ دو اجنبیوں کے بیچ ایک سلام سے گفتگو شروع ہو کر وہیں ختم ہو جاتی ہے اور کبھی ایک سلسلہ چل پڑتا ہے بھلے وہ ایک طرفہ ہی کیوں نہ ہو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

وہ عشق ہی کیا محسن

جو سلامت چھوڑ دے

زورین سارے رستے خاموش رہی طالب حامدی نے کئی بار اسے مخاطب کرتے ہوئے بات کرنے کی کوشش کی مگر "ہوں۔۔ہاں" کے جواب کے سوا اسکے منہ سے کچھ نہ نکلا تو وہ اسے اس کے حال پر چھوڑ کر ڈرائیور کرنے لگے انھیں معلوم تھا جب وہ اداس ہوتی ہے تو خاموش ہو جاتی ہے لیکن آج وہ اداسی کی وجہ سے نہیں غصے کی وجہ سے خاموش تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کوئی اس طرح آکر اسے باتوں میں الجھا کر کیسے بے وقوف بنا سکتا ہے کیا اس کا اعتماد اتنا کمزور تھا یا مرد کے فریب اتنے طاقتور ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"زورین میری بچی تم ٹھیک ہو ناں؟ اور آپ؟ آپ ٹھیک ہیں؟" بتول بیگم نے ان کے گھر میں داخل ہوتے ہی پریشانی سے ان کی ان کی طرف لپکی

"جی امی میں ٹھیک ہوں" زورین نے بے دلی سے کہتے ہوئے غصے سے عبایا اتار کر پھینکا

"ہم دونوں ٹھیک ہیں بیگم پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے ان کا جو نقصان ہوا ہے انہون نے معاف کر دیا" بتاتے ہوئے وہ صوفے پر بیٹھ گئے ہبہ جلدی سے پانی کا گلاس لے آئی

زورین نے سنک کا رخ کیا اور نل آن کرتے ہی منہ پر زور زور سے پانی کے چھینٹے مارنے لگی

"اسے کیا ہوا ہے؟؟" بتول بیگم نے پریشانی سے اسے دیکھا

"طبیعت ٹھیک ہے تمہاری زوئی" ہبہ بی پریشانی سے کہتی اس کے پاس چلی آئی

"کچھ نہیں ہوا ہے ٹھیک ہوں میں" اس نے دانت پیستے ہوئے کہا ہبہ نے حیرت سے اسکا رویہ دیکھا

"ہبہ بات مت کرو ابھی اس سے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ڈر گئی ہے شاید" طالب حامدی نے اس کا سخت رویہ دیکھ کہا لیکن ہبہ کو تسلی نہ ہوئی اسے پتہ تھا وہ ایسے صرف غصے میں کرتی لیکن اسے غصہ آکس پر رہا تھا اس نے بے دردی سے منہ پر چھینٹے مار مار کر چہرہ سرخ کر لیا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اللہ کیا ہو گیا؟" تبھی سیڑھیوں پر سے چچی کی غم میں ڈوبی آواز ابھری تو طالب صاحب اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے اور دروازہ بند کر لیا

یہ ان اسلامی اور مڈل کلاس فیملی میں سے ایک گھرانہ تھا جہاں شریعت کے مطابق رہنا واجب تھا جہاں ماڈرن زمانے کے ساتھ چلنے کا سوچ کر اسلام کو پس پشت نہیں ڈالا جاتا تھا

بتول بیگم نے بھی کچن کی طرف جانا مناسب سمجھا زور ین نل بند کرتی عصر کی نماز پڑھنے چلی گئی

"ہائے کہاں گئے سب؟" ہال کے بیچ و بیچ اکیلی ہبہ کو پا کر انہوں نے دانتوں تلے انگلی دابی

"امی بابا کیلئے چائے بنا رہی ہیں اور زوئی نماز پڑھ رہی ہے آپ آئیں ناں چچی بیٹھیں" ہبہ نے زبردستی مسکراتے ہوئے جواب دیا

غنی صاحب فون پہ سمان اور اور عزیز صاحب کو پوری تفصیل بتا چکے تھے اور گھر خیریت سے پہنچ جانے کی تسلی بھی دے چکے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تمہارے چچا کا ابھی فون آیا بتا رہے تھے بھائی صاحب کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے..ہیں بھابی بچ بچاؤ ہو گیا؟" وہ اسے دور دھکیلتیں کچن کی طرف چلی آئیں

"ہاں الحمدللہ رب کا شکر ہے ہمارا کوئی نقصان نہیں ہوا اور انہوں نے بھی اپنا نقصان معاف کر دیا ہے" (طالب حامدی نے گھر میں ادا کی گئی رقم کے بارے میں بتانا مناسب نہیں سمجھا) انہوں جلدی سے تفصیل بتاتے ہوئے اپنی جان چھڑائی

"میں تو صبح سے کہہ رہی تھی آج مت جائیں آرزو کے سسرال والے آ رہے ہیں اس کا بری کا سامان دینے میری تو کسی نے نہیں مانی" چچی نے کڑوے سے لہجے میں کہتے ان کا دل جلایا

"نظر بھی تو آپکی ہی لگی ہے" ہبہ نے زیر لب کہتے ہوئے دانت پیسے

"دیکھا ہو گیا ناں اب ابشگن" انھوں نے منہ بسورا

"چچی حادثے کا کس کو پتہ ہوتا ہے کب ہو جائے" ہبہ نے بے زاری سے کہا

Clubb of Quality Content

"ہاں تو کونسا موت آئی تھی کہ آج ہی جانا ہے ڈاکٹر کے پاس" انکی بات پر بتول بیگم کو غصے سے تڑپ اٹھیں

"زرینہ میری معصوم سی بچی کینسر سے جونچ رہی ہے ایک ایک پل اس کے لیے اہم ہے اور اوپر سے تم ایسے فضول قسم کے الفاظ استعمال کر رہی ہو اس کیلئے" وہ سخت لہجے میں بولتی ہوئی ان کے پاس آئیں

"امی آپ بابا کیلئے چائے لے کر جائیں میں چچی سے بات کرتی ہوں" ہبہ نے معاملہ بگڑتے دیکھ جلدی سے بات سنبھالی تو وہ چائے ڈال کر غصے سے چھلنی پتیلی میں پٹختی کچن سے نکل گئیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بھلائی کا تو زمانہ نہیں رہا" چچی نخوت سے پیر پٹختی اپنے پورشن کی سیڑھیاں چڑھ گئیں

ہبہ سر جھٹکتی جلدی سے زورین کی طرف آئی وہ جائے نماز کو طے کر رہی تھی

"کیا ہوا زوئی"؟؟

"کچھ نہیں"اس نے دانت بھینچتے ہوئے چہرہ دوسری طرف موڑا

"زورین مسئلہ کیا ہے؟"ہبہ نے جھنجھلا کر اسے بازو سے پکڑا

"اب یہ حالات آگئے ہیں کہ مجھ سے باتیں چھپاؤ گی"ہبہ نے اسے اپنی طرف موڑتے ہوئے اسکا جھکا چہرہ اپنی طرف اٹھایا تو وہ اسے دیکھتی روتے ہوئے اس کے گلے لگ پڑی

"ارے۔۔۔"وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی

"زوئی اب مجھے پریشان کر رہی ہو بتاؤ ناں کیا بات ہوئی ہے"اس نے اسکا سر سہلاتے ہوئے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جہاں ہم لوگ گئے تھے ان کے بیٹے نے میرے ساتھ بدتمیزی کی"اس نے روتے یوئے دبی آواز میں کہا

"یااللہ تم ٹھیک تو ہو کچھ کیا تو نہیں اس نے تمہارے ساتھ؟"ہبہ نے دہل کر اسے خود سے دور کرتے ہوئے اس کا جائزہ لیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا

"بھابھی کہاں ہیں؟"زورین نے جلدی سے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں

"اور کہاں ہونا ہے انہوں نے گئی ہوئی ہے اوپر اپنی بہن کی بری دیکھنے"ہبہ نے بے زاری سے کہا۔۔۔سمان ہبہ سے چھوٹا تھا اور زورین سے بڑا اسکی شادی طالب حامدی نے اپنے بھائی کی بیٹی سے کرانا ہی مقصود سمجھا

"تم بیٹھو یہاں پوری تفصیل بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے"ہبہ نے اسکا خیال جھٹکتے ہوئے زورین کو بازو سے پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا

"اس نے مجھ سے کہا باہر پولیس آئی ہوئی ہے مجھے ساری انفارمیشن بتادیں نہیں تو پولیس خود آکر مجھ سے سوال کرے گی میں نے ڈر کے مارے اسے سب کچھ بتادیا لیکن مجھے بعد میں پتہ چلا کہ اس بیہودہ انسان نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا"ہبہ محویت سے اسکی بات سن رہی تھی اور پھر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"کیا انفارمیشن؟؟"اس نے نا سمجھی سے پوچھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہی کہ ہم کہاں جارہے تھے۔۔میرا نام کیا ہے بابا کا نام وغیرہ وغیرہ"اس نے دبی آواز میں بتایا

"اور تم اتنی بے وقوف تھیں کہ سب کچھ بتادیا"ہبہ نے تاسف سے اسے دیکھا

"تو میں کیا کرتی ہبہ اس نے مجھے ڈرایا کہ باہر پولیس کھڑی ہے میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے اس وقت"وہ بے بسی سے بتاتے ہوئے رونے لگی ہبہ پریشانی سے اٹھ کر ٹہلنے لگی

"گھر کا ایڈریس بتایا؟؟"اس نے رک کر پوچھا زورین نے نفی میں سر ہلایا

"موبائل نمبر؟؟"اس نے نچلا ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا

"نہیں"زورین نے پھر سے نفی میں سر ہلایا

"ہاں تو پھر تو کوئی ٹینشن والی بات نہیں ہے"ہبہ نے لمبی سانس خارج کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"لیکن ہاسپیٹل کا نام بتایا تھا" اس نے ڈرتے ڈرتے بتایا جس پر ہبہ نے دانت پیسے کر اسے دیکھا اس سے پہلے کہ وہ اسکی کلاس لگاتی وہاں سمان آ گیا

""" کس کو بتایا بھئی ہاسپٹل کا نام"؟؟

"کسی کو بھی نہیں" ہبہ نے سر کجھاتے ہوئے بات ٹالی, زورین بھاگ کر اسکے گلے لگی زور و شور رونے لگی

"ارے باپ رے اتنا تو ہبہ اپنی رخصتی پر نہیں روئی تھی جتنا تم آج ایک چھوٹے سے ایکسیڈنٹ پر رو رہی ہو" سمان نے اسکا موڈ فریش کرنے کے لیے شرارت سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سمان" ہبہ نے اسے آنکھیں دکھائیں

""" ہاہاہاہا پاگل بس بھی کرو آنکھیں سوج جائیں گی" سمان نے زورین کو خود سے دور کرتے ہوئے اس کے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

"میں اب کبھی بھی ہاسپٹل نہیں جاؤں گی" اس نے روتے ہوئے دوٹوک

"ارے ایسے کیسے ؟" سمان نے خفگی سے اسے دیکھا

"ٹریٹمنٹ نہیں کروانا۔۔ٹھیک نہیں ہونا ہے" وہ اسے بچوں سا پچکارنے لگا

"اچھا چلو آئندہ سے ہبہ تمہارے ساتھ جایا کرے گی۔۔سن رہی ہو ہبہ آئندہ سے میری جان کے ساتھ جانا ہے" سمان نے اسے پیار سے آرڈر کیا

"جی ضرور عالی جاہ" کہتے ہوئے وہ ادب سے جھکی

"میں تو جا رہی تھی ساتھ میں ابو نے کہا آپکی سالی کے سسرال والوں کی خاطر تواضع کرنے کیلئے رک جاؤں" ہبہ نے جتاتے ہوئے منہ بسورا

Clubb of Quality Content

"اچھا جی،، کیا کہہ سکتے ہیں پھر تو"" سمان نے لمبی سانس خارج کی

"چلو اچھی سی کافی تو پلاؤ سر میں شدید درد ہے۔،میری جان پیے گی" اس نے ابرو اٹھا کر زورین سے سوال کیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا تو وہ اسی کی طرح سر ہلاتا اسے چھیڑنے لگا۔۔

جس پہ وہ مسکرادی ہبہ بھی دھیرے سے کھلکھلادی اور کافی بنانے چلی گئی وہ شام بہت اداس کے گزری رائنا کچھ وقت کے لئے نیچے آئی تھی لیکن دوبارہ اوپر چلی گئی تھی کیونکہ آٹھ سو شادی کے کام تھے اور اسکی لاڈلی بہن کی شادی ہو رہی وہ سب لوگ ایک ہی گھر میں رہتے تھے گراؤنڈ فلور کو گیسٹ ہاؤس کے طور پر رکھا ہوا تھا فرسٹ فلور پہ طالب حامدی کی فیملی رہتی تھی اور سیکنڈ پورشن میں عزیز صاحب اور ان کی بیوی بیٹی رہتے تھے عزیز صاحب کم گو انسان تھے سرکاری اسکول میں نوکری کرنے کے ساتھ ساتھ مسجد میں بھی بچوں کو قرآن پڑھاتے تھے ان کی گھر میں موجودگی نہ ہونے کے برابر تھی جبکہ ان کے برعکس طالب حامدی دبدبے والے اور گھر پر نظر رکھنے والے تھے ان کی بک ہول سیل کی مارکیٹ تھی جس سے گھر اچھے طریقے سے چل جاتا تھا

کراچی میں خود کا گھر لینا بہت بڑی بات ہوتی ہے یہاں اکثر کر اسی طرح تنگ اور عمارتوں کی تعمیر میں ڈھلے ہوئے گھر ہوتے ہیں ہوا کیلئے چند کھڑکیاں یا بالکنیاں نصب ہوتی ہیں جن سے مر مرا کر جو تھوڑی بہت ہوا آتی ہے وہ بھی جراثیم زدہ روڈ اور بازار قدرے کشادہ بنے ہوئے ہوتے ہیں اسی لیے کراچی کی آدھی عوام آپکو بازاروں اور آدھی سڑکوں کے کنارے بے مقصد

بیٹھی نظر آئے گی گندگی چاہے کتنی ہی ہو صفائی کیلئے ہاتھ پیر کوئی نہیں چلاتا جابجا بکھرے پولیتھن بیگز اور پان گٹکے کی جراثیم زدہ پچکاریاں فضا میں کتنی بیماریوں کو پیدا کر رہی ہیں کسی کو کوئی اندازہ نہیں۔۔۔۔۔۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

صبح کے تخت نشین شام کے مجرم ٹھہرے
ہم نے پل بھر میں نصیبوں کو بدلتے ہوئے دیکھا ہے

راحم گھر آتے ہوئے بیکری سے خوبصورت سا کیک بھی لیتا آیا تھا کیونکہ آج اسکے والدین کی میرج اینیورسری تھی وہ فیملی کی ہر خوشی کو تحائف اور سرپرائزز سے یونہی دوبالا کر دیا کرتے تھا

"مما۔۔ مما کہاں ہیں آپ؟" راحم ایک ہاتھ میں بڑا سا کیک کا ڈبہ اور دوسرے میں نیکلس لیے اُنھیں پکارتا ہوا سونے کی انگوٹھی میں جڑے ہیرے جیسے مینشن میں داخل ہوا سفید اور گولڈن انٹیریئر سے آراستہ ہال جس کے بیچ و بیچ سانپ کی طرح بل کھاتی شیشے کی سیڑھیاں اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگاتی تھیں

اس کے پیچھے پیچھے غنی صاحب اور طلحہ بھی گھر میں داخل ہوئے

"کیا ہوا؟" انہوں نے سیڑھیاں اترتے ہوئے تشویشاً پوچھا

"ہیپی انیورسری ٹو یو" اُنھیں دیکھتے ہی اس نے گنگنانا شروع کر دیا تو شرماتے ہوئے ہنس پڑی

"پاگل مجھے لگا پتہ نہیں کیا ہو گیا" انہوں نے محبت سے اس کے سر پر چپیت لگائی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کیا ہو رہا ہے یہاں پہ" صلح اور ادیبہ بھی وہاں آ گئی

"کیوں بدمعاش اکیلی ماں کو وش کرنی ہے انیورسری باپ کا کوئی حق نہیں" غنی صاحب نے اس کے کان مروڑتے ہوئے تنک کر پوچھا

"آہ بابا دکھ رہے ہیں میرے کان" وہ زور سے چلایا

"" صلح تم یہ تو پکڑو" اس نے کیک کا باکس اُسے پکڑایا

"ہہہ بابا مزا آ گیا اسی طرح پکڑے رہیں" طلحہ نے کیک پر سے چیریز اٹھا کر کھاتے ہوئے اُسے آنکھ ماری

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سالے تو مجھے بعد میں مل" راحم نے دانت پیسے

"کیا کر رہے ہیں چھوڑیں بھی اب بچے کو، کان توڑیں گے کیا اُسکا" انہوں آگے بڑھ کر شوہر کا ہاتھ جھٹکا

"اسی۔۔۔اسی لیے نہیں وش کی" راحم نے اپنا سرخ کان مسلتے ہوئے تنک کر کہا

"بھائی اس باکس میں کیا ہے" ادیبہ نے تجسس سے اسکے ہاتھ میں پکڑے باکس کو دیکھا

"یہ میری ماں کے لئے تحفہ ہے،،انہیں تیس سال برداشت کرنے کے لئے""راحم نے غنی صاحب سے دور ہوتے ہوئے آنکھوں سے جتایااور باکس ماں کے حوالے کیا

"کیسے برداشت کیا آپ نے" اس نے شرارت سے تاسف بھرے لہجے میں کہا

"ہاہاہا پاگل۔۔۔تھنک یو سو مچ" اُسے گھوری دیتے ہوئے انہوں اُسکی پیشانی چوم لی

"مکھن لگانا تو کوئی ان سے سیکھے" طلحہ نے جیلسی فیل کرتے ہوئے کہا

"تم بھی لگالیا کرو کسی نے منع کیا ہے" راحم نے اُسے مزید چھیڑا

"غنی صاحب آپ بھی ذرا خرچہ کر لیا کریں" اس نے آنکھ مارتے ہوئے اُن پر چوٹ کی صلح اور ادیبہ نیکلس دیکھ کر خوش ہو رہی تھیں

"بھائی مما کو اتنے مہنگے تحفے دیتے ہیں بھابھی کو کتنے زیادہ مہنگے دیں گے" ادیبہ نے نیکلس کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے شریر لہجے میں کہا

Clubb of Quality Content

"پیسے تو میرے ہی ہیں،، نام تم نے لگالیا ہے تو کیا ہوا" آزر غنی نے مزے سے کوٹ اُتار کر بائیں بازو پر ڈالتے ہوئے کہا جبکہ طلحہ ان کو گتھم گتھا دیکھ کیک پہ لگی بیریاں چرانے پر لگا ہوا تھا

"رہنے دیں میرے خود کے اکاؤنٹ سے خریدا ہے میں نے زیادہ نمبر بنانے کی ضرورت نہیں ہے" اس نے طلحہ کا چیری اٹھاتا ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا

"اچھا اب لڑنا بس بھی کریں" غنی صاحب نے کچھ کہنا مگر سبین بیگم نے ٹوک دیا

"چلیں آئیں بابا مما کے ساتھ کھڑے ہوں کیک کاٹیں"" صلح اُنھیں نیکلس پہنا چکی تو نائف اٹھا کر دیتے ہوئے کہا

"ہاں جلدی کاٹیں نہیں تو اس بھوکڑ نے کیک کا لک بگاڑ دینا ہے" راحم کی بات پر طلحہ نے منہ بسورا

"ما بدولت تو بہت حسین لگ رہی ہیں" غنی صاحب نے اُن کے پاس آتے ہوئے سرگوشی کی جس سے اُن کے چہرے پر شرماہٹ کے رنگ بکھر گئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیک پر نظریں جمائیں مجھ پر نہیں" انہوں نے مسکاتے ہوئے کہا تالیوں کی گونج میں انہوں نے کیک کٹ کیا

سبین بیگم کی آنکھیں بھیگ آئیں

"مما آپ رو رہی ہیں" ادیبہ نے پریشانی سے اُن سے پوچھا تو سب نے انکی طرف فکر مندی سے دیکھا

"ارے نہیں پاگل خوشی کے آنسو ہیں خدا میرے بچوں کو یونہی ہنستا مسکراتا رکھے" انہوں نم آنکھیں پونچھتے ہوئے ہنس کر بولا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مما آپ بھی ناں" صلح نے بڑھ کر اُنھیں گلے لگا لیا

"چلو تم لوگ اپنی ماں کو چپ کرواؤ میں چینج کر کے آتا ہوں" غنی صاحب کہتے ہوئے منظر سے ہٹ گئے

"چیری کے دشمن تم نے چینج نہیں کرنا" راحم نے طلحہ کے ہاتھ سے چیری چھین کر کھاتے ہوئے ڈپٹا

"غریب کی خوشی برداشت نہیں ہوتی" وہ منہ بسورتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

"ادیبہ تم لوگوں کے گفٹ بھی ہیں کار میں رکھیں ہیں جاؤ لے آو" راحم نے ٹشو پیپر سے ہاتھ پونچھتے ہوئے اُسے بھی منظر سے ہٹا دیا

"خیریت ہے سب کو آئیں بائیں کر رہے ہو" انہوں نے اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے مشکوک انداز میں پوچھا

"ہاہاہا کچھ بھی تو نہیں ہے مما" اس نے جھینپتے ہوئے کہا

"کچھ تو ہے؟" انہوں نے دوبارہ اپنی بات دہرائی

"ہمم ہے بھی اور نہیں بھی"" صلح کیک اٹھا کر کچن میں چلی گئی تو وہ اُن کے روبرو ہو بیٹھا

"کون ہے؟" انہوں نے تجسس سے پوچھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پتہ نہیں۔۔۔کچھ خاص ہے پتہ نہیں اُس میں ایک عجیب سی کشش۔۔۔بٹ یو نو جب سے اس سے ملا ہوں تو عجیب سی خوشی ہو رہی ہے دل عجیب سا اوپر نیچے ہو رہا ہے" وہ غور سے اس کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو دیکھ رہی تھیں

You better know me "میرے ساتھ ایسا کبھی بھی نہیں ہوا میں جتنی بھی لڑکیوں سے ملا ہوں۔۔۔بٹ کچھ ہے اس میں کچھ جو میں بیان بھی نہیں کر پا رہا۔۔۔آپ سمجھ رہی ہیں ناں" اس نے لاچاری سے اُن کے ہاتھ تھام لیے

"جی بالکل سمجھ رہی ہوں۔۔۔میرا بیٹا عاشق ہو گیا ہے کسی کا تبھی تو آج پہلی دفعہ کسی کا ذکر مجھ سے آ کر کیا" انہوں نے اسکی حالت پر ہنستے ہوئے اسکی ٹھوڑی سے پکڑتے ہوئے کہا

"مما آپ بھی ناں" وہ اُن کے ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر ہنس دیا

"مما کیا کوئی کسی سے اس طرح چند لمحوں میں متاثر ہو سکتا ہے" اس نے اپنی الجھن بیاں کی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ایک لمحے میں کائنات بدل جاتی ہے پل میں سانس کا تانا ٹوٹ کر دوسری دنیا سے جڑ سکتا ہے تو پل میں کسی بشر سے احساس جڑنا کونسی بڑی بات۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے اسے سمجھانے لگیں "بس یہ خیال رکھنا کسی کی عزت نفس کو کبھی ہرٹ مت کرنا ورنہ خدا ناراض ہو جائے گا اور جب خدا ناراض ہوتا ہے تو نفس بیگانہ اور مشرک ہو جاتا ہے اسے پھر ہدایت نہیں ملتی"ان کی باتیں وہ سن تو رہا تھا لیکن اسکا در حقیقت مطلب نہیں سمجھ پا رہا تھا لیکن تقدیر بہت بڑی چیز ہے دس سال کے بچے سے گھر سنبھلوا سکتی ہے، شیر خوار بچے کو اپنے آغوش میں لے کر موت کی تکلیف سے دوچار کر سکتی ہے تو راحم آزر کو حقیقت معلوم کروانا کونسی بڑی بات تھی

Clubb of Quality Content

****

کس دل میں کیا چھپا ہے حرف خدا جانتا ہے

دل اگر بے نقاب ہوتے تو سوچو کتنے فساد ہوتے

وہ تین دن سے اس ہاسپٹل کے چکر کاٹ رہا تھا گھنٹوں آکر اس ڈیٹول زدہ ماحول میں اسکا انتظار کرتا رہتا لیکن اسکا کوئی اتا پتا نہیں تھا آج چوتھا دن تھا اور اسکی مایوسی دھیرے دھیرے بڑھنے لگی تھی لیکن شاید تقدیر کو اس پر رحم آ ہی گیا تھا بلا آخر وہ اپنے بابا اور ایک خاتون کے ساتھ او_پی_ڈی کے وٹینگ روم میں داخل ہوئی اس کا عبایا اس کا نقاب سب سے منفرد تھا جسے لاکھوں میں بھی پہچانا جا سکتا تھا راحم کے چہرے پر دل سے ابھر کر مسکراہٹ پھیلی اس نے جلدی سے سائیڈ ٹیبل پر پڑا نیوز پیپر اٹھا کر چہرے کے سامنے کر کے کن اکھیوں سے اُنھیں دیکھنے لگا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"زورین ہبہ تم دونوں یہاں بیٹھو میں اپائنٹمنٹ لے کر آتا ہوں" طالب حامدی انھیں وٹینگ ایریا میں بیٹھا کر ریسیپشن ڈیسک کی طرف بڑھ گئے راحم نے بغور اسے دیکھا وہ بالکل پہلی ملاقات کے جیسی تھی بائیں ٹانگ ہلاتی اور ہاتھوں کو آستینوں میں چھپا کر کلچ کو مضبوطی سے تھامے

زورین نے بیٹھ کر ادھر اُدھر کا جائزہ لیا شکر تھا زیادہ بھیڑ نہیں تھی لیکن جونہی اس نے لیفٹ سائڈ دیکھا تو غصے سے غش کھا کر رہ گئی

"راحم آزر" اس نے غصے سے زیر لب نام دہرایا بلیک ہائی نیک سویٹر پر بلیک کوٹ پہنے آنکھوں پر نازک سے گولڈن فریم کا چشمہ جمائے شفاف گلاس جس پر رنگیں رنگ بکھرے ہوئے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا ہوا؟؟" ہبہ بھی اسکی طرف متوجہ ہو گئی اس نے زورین کی غصے بھری آنکھوں کو حیرانی سے دیکھا

"وہ میرا پیچھا کر رہا ہے ہبہ" اس نے نظروں کا زاویہ بدل کر جھکاتے دانت پے دانت جمائے بولا

"کون؟؟" وہ نا سمجی سے بولی اسکی بات وہ اور زیادہ غصّہ ہو گئی

"ہبہ وہی بدلحاظ آدمی جس نے اس دن فراڈ کیا تھا میرے ساتھ "زوئی غصے سے جھلاتے ہوئے کہا

"اوہ اچھا وہ.. کہاں ہے وہ؟" ہبہ ادھر اُدھر دیکھنے لگی

"ایسے مت دیکھو ادھر اُدھر ہمارے لیفٹ سائڈ پر جو انکل بیٹھے ہیں اُن کے بلکل پیچھے کارنر والی چیئر پر بیٹھا ہے.. اور ایک دم سے مت دیکھنا اُسے "اس نے دبی آواز میں کہتے ہوئے کلچ سے موبائل نکال لیا تاکہ اس پر یہ ظاہر نہ ہو کہ وہ اسکے بارے میں باتیں کر رہی ہیں جس طرح وہ نیوز پیپر اٹھائے اُن سے انجان ہونے کا ظاہر کر رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دل تو کیا جا کر موصوف کا منہ نوچ لے اسکا پیچھا کرنے کی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔زورین حامدی اپنی جگہ کڑھ کر رہ گئی

"زوئی یہ ہے وہ بندہ؟" ہبہ نے حیرانگی سے پوچھا

شاید وہ اسکی وجیہہ شخصیت سے متاثر ہو گئی تھی

"ہاں کتنی بار بتاؤں اور یہ بار بار اسکی طرف اشارے کرنا بند کرو" ویسے تو ہبہ اس سے بڑی تھی لیکن باتیں کرتی وہ بلکل بچی معلوم ہوتی تھی کیونکہ وہ بالکل پریکٹیکل تھی ناول پڑھنے والی ڈرامے دیکھنے والی اور بنا کسی کی پرواہ کیے اپنی زندگی جینے والی اس کے اوپر سونے پہ سہاگہ خدا کی عنایت سے ملا فرہاد کا ساتھ تھا

"یار کیا بندہ ہے" اس نے چہرے پر بایاں ہاتھ رکھ کر اوٹ بنائے زوئی کو آنکھ ماری

"ہبہ میں تمہاری آنکھیں نکال لوں گی بیشرم کچھ تو لحاظ کرو شادی شدہ ہو" اسکا غصے سے سر پھٹ رہا تھا اور وہ اسکی تعریفیں کیے جا رہی تھی

"زوئی قسم سے یار ویسے تو میں فرہاد کے لیول کا کسی کو نہیں سمجھتی پر یہ تو اوپر کی چیز ہے بالکل ترکش ہیرو کی طرح۔۔ہائے اللہ میرا بہنوئی بن گیا تو کیا لیول ہو جائے گا ہمارا" ہبہ اسکے مزاج کے بلکل مختلف مزاج کی شوخ مزاج طبیعت کی مالک تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اس اوپر کی چیز نے کچھ ایسا ویسا کیا ناں تو میں اسے اوپر ہی پہنچا دوں گی" زوئی نے موبائل پہ سکرین توڑ ڈالنے والی کلکنگ کرتے ہوئے کہا اسکا بس نہیں چل رہا تھا واٹس ایپ کو اسکرول کر کر کے موبائل توڑ ڈالتی

"شکل سے تو شریف خاندان کا لگ رہا ہے" ہبہ نے سادگی سے بولا

"شریف خاندان کے لڑکے اس طرح کی حرکتیں کرتے ہیں؟ پہلے لڑکی کو جھوٹ بول کر ٹریپ کرنا اور پھر آوارہ بدمعاش کی طرح اُسکا پیچھا کرنا" بات ختم کر کے اس نے جونہی چہرہ موڑا تو اس سے نظر جا ٹکرائی کس قدر بے شرمی سے وہ سینے پر ہاتھ جمائے نیوز پیپر سائیڈ پر رکھ کر محظوظ طریقے سے اسے ہی گھورے جا رہا تھا

"ایک منٹ بیٹھنا میں ذرا اسکی طبیعت صاف کر کے آتی ہوں" ہبہ سے کہتے ہوئے وہ جونہی کھڑی ہوئی تو دوسری طرف سے بابا آ گئے

"کچھ چاہیے تھا بیٹا" انہوں نے اسے کھڑا دیکھ سوال کیا مارے خوف اسکے ہاتھوں میں پسینے آ گئے طالب حامدی اس کے بالکل سامنے پیٹھ کیے کھڑے تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"نہیں تو بابا" اس سے نظریں چراتے ہوئے کھسیا سی گئی جبکہ راحم کے شام کے گلاب کی طرح کھلے عنابی ہونٹوں پر بے اختیار مسکراہٹ دوڑ گئی

"چلو اچھا گھر چلتے ہیں" انہوں نے زوئی کی فائلز اٹھاتے ہوئے کہا

"لیکن کیوں بابا ڈاکٹر سے نہیں ملنا" ہبہ نے حیرانی سے پوچھا

"ڈاکٹر کی اپائنٹمنٹ نہیں ملی وہ اس ویک لیو پر ہیں نیکسٹ ویک کی اپائنٹمنٹ لے لی ہے میں نے" انہوں نے پیشانی مسلتے ہوئے جواب دیا

"چلیں کوئی بات نہیں گھر چلتے ہیں (بری خبر ملنے سے پھر بچ گئی شکر زندگی کے دنوں میں تھوڑا اور اضافہ ہو گیا)" زوئی نے دل میں سوچا اور بنا دوبارہ اسے دیکھے بابا کے پیچھے پیچھے قدم بڑھا دیے

راحم حیرانی سے اُنھیں جاتا ہوا دیکھ رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اتنی جلدی کیوں چلے گئے اس نے حیرانی سے کلائی میں بندھی گھڑی دیکھتے سوچا تبھی اسکا موبائل رنگ کرنے لگا اس نے اسکرین آنکھوں کے سامنے کی تو نام دیکھ کر بے زار سا منہ بنا گیا

"جی فرمایئے حسنہ تقویر بریک اپ میں کوئی کمی رہ گئی تھی" اس بے دلی سے کال ریسیو کرتے موبائل کان سے لگایا

"راحم آزر غنی صاحب آکر اپنے تحفے لے جائیں ایک ناکام رشتے کی نشانیاں مجھے نہیں چاہیں" دوسری طرف سے اسی کے لہجے میں دوبدو جواب موصول

"اومائی گاڈ! اتنے بڑے کام کیلئے میرا وقت ضائع کیا، گھر میں کافی تعداد میں خادم ہونگے ان کو بانٹ دیں "

"میں کیوں بانٹوں کسی کو آئیں اور خود لے کر جائیں" دوسری طرف سے کھٹ جواب آیا اب کے راحم کی بے زاری سنجیدگی میں تبدیل ہوئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"گھر میں پیٹرول تو ہو گا ناں، آگ لگا دیں ان کو" اس نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا" اور ایک بات ایسے فضول بہانے بنا کر میرا وقت ضائع کرنے سے گریز کرنا کیونکہ اگلی بار وہ راحم نہیں بات کرے گا جسے تم جانتی ہو" وارننگ دیتا کھٹ سے کال کٹ کی اور لمبی سانس ہوا میں چھوڑ کر موڈ ٹھیک کرتا ریسپشن ڈیسک کی طرف چلا آیا

"یس سر کونسے ڈاکٹر کی اپائنٹمنٹ چاہیے آپکو" سامنے موجود لڑکے نے ادب سے پوچھا

"ابھی یہاں سے جو آدمی گئے ہیں انہوں نے جس ڈاکٹر کی بک کروائی اُسی سیم ڈاکٹر کی "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے پہلے چند لمحے حیرانی کے انداز سے راحم کو دیکھا اور پھر گویا ہوا

"وہ تو ڈاکٹر حبیب کے پیشنٹ ہیں اور ڈاکٹر اس ویک لیو پر ہیں" اس نے کمپیوٹر اسکرین پر دیکھتے ہوئے کہا

"اوکے۔۔۔" وہ مایوسی سے مڑنے لگا کے شریر دماغ نے پھر سے سرگوشی کی

"ام.....م انکی ریوٹس کا بتا سکتے ہیں" اس نے جھجھکتے ہوئے پوچھا

"نو سر سوری ہم کسی کی پرسنل انفارمیشن کسی کو شیئر نہیں کر سکتے" اس نے مسکراتے ہوئے معذرت کی

"بیٹا مجھے تمہاری شکل سے ہی لگا تھا تم کچھ نہیں بتانے والے" راحم نے پھیکی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے دل میں سوچا اور ہسپتال سے باہر نکل آیا لیکن وہ راحم ہی کیا جو پیچھے ہٹ جائے کینٹین سے برگر کولڈ ڈرنک لے کر اے ٹی ایم سے پیسے نکالے اور گاڑی کے بونٹ پر نیم دراز ہو کر برگر انجوئے کرتے ہوئے ریسیپشن بوائے کا انتظار کرنے لگا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ءءانتہا ہو گئی انتظار کی۔۔۔آئینہ کچھ خبر میرے یار کی ءء

کھانا ختم کر کے ریسٹ واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے گنگنانے لگا چھ بجنے میں چند منٹ رہتے تھے وہ دونوں بازو سر کے پیچھے رکھے ٹانگ پر ٹانگ رکھے اس کا انتظار کرنے لگا اور تھوڑی دیر بعد وہ باہر آ ہی گیا راحم کو دیکھ کر وہ تھوڑا ٹھٹکا اور پھر قدم بڑھانے لگا تو راحم نے دو انگلیوں کے اشارے سے اُسے اپنی طرف بلایا ایک لمحے کو اس نے ادھر اُدھر دیکھا کہ وہ کسے بلا رہا تھا راحم

نے انگدشت کی انگلی سے تمہیں ہی کا اشارہ کیا وہ حیرت زدہ انداز میں اُسے دیکھتا ہوا اس کے قریب آ گیا

"یس سر" وہ حیران آنکھوں سے اُسے گھور رہا تھا

"رپورٹس کیا ہیں؟" راحم سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

"سر میں نے اپکو بتایا تھا نا ہسپتال پالیسی ہے میں اپکو کچھ "------

"Yeah yeah I know your bulshit policy "راحم نے نخوت سے اسکی بات کاٹتے ہوئے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پر یہ ہاسپٹل نہیں ہے--- تم ہاسپٹل سے باہر ہو سو نو ہاسپٹل نو پالیسی" راحم نے سن گلاسز اُتار کر کوٹ کی پاکٹ میں رکھے

"نو سر ایم سوری" اس نے دوبارہ سے راحم رد کرنا چاہا

"میری لیفٹ پاکٹ میں ایک لاکھ ارر ائٹ میں پچاس ہزار ہیں" اس نے پھر سے معذرت کرنی چاہی لیکن راحم نے دوبارہ اسکی بات کاٹ دی

"تم بتاؤ تمہیں کیا چاہیئے۔۔۔رائٹ یا لیفٹ یا پھر دونوں" راحم نے کوٹ کی دونوں سائیڈز کھول کر اُسے دکھائیں ایک لمحے کو تو وہ ٹھٹک گیا بیس ہزار کی تنخواہ والا مجبور آدمی ایک ساتھ اتنے پیسے دیکھ کر ڈگمگا گیا

"سوچ لو میں یہ کام کسی اور سے بھی کروا سکتا ہوں انہی پیسوں میں" وہ ہاتھ جھاڑتا گاڑی سے اتر آیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے کچھ توقف سوچا

"ٹھیک ہے میں آپکا کام کرنے کے لئے تیار ہوں" بے بسی سے کہا راحم کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ بکھر گئی

"گڈ" وہ خوش لہجے میں کہتا گاڑی کے لیفٹ سائیڈ کا دروازہ کھول کر ڈیش بورڈ کے خانے سے خاکی لفافہ نکالا جس میں پہلے سے بھی رقم موجود تھی اور اس میں کوٹ سے پیسے نکال کر ڈالے اور اس کے ہاتھوں میں لا تھمایا

"کیا بیماری ہے۔۔کب سے ہے۔۔۔کب تک رہے گی۔۔کہاں رہتی ہے۔۔۔کب آتی ہے کب جاتی ہے""مغرب ہونے سے پہلے پورا بایوڈیٹا سینڈ ہو جانا چاہیے اس نمبر پر" راحم نے اپنا وزیٹنگ کارڈ اسکے سینے پر رکھتے ہوئے کہا

"پر تھوڑی دیر پہلے تو آپ نے صرف رپورٹس کا کہا تھا" وہ قدرے تزبزب ہوا

"تھوڑی دیر پہلے تین لاکھ بھی تو نہیں دیے تھے" اس نے آنکھوں پر گلاسز لگاتے ہوئے معصوم لہجے میں کہا

"تمہارا نام کیا ہے؟" راحم نے ابرو اچکا کر پوچھا

"جی زاکر" اس نے بے دلی سے بتایا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ہاں توزاکر صاحب شام تک پوری انفارمیشن پہنچ جانی چاہیے ورنہ رات کا کھانا تمہارے گھر آکر کھاؤں گا آنٹی سے کہنا دو روٹی زیادہ بنائے""اسکا بایاں گال تھپتھپا کر وارن کرتا ہوا کی رفتار سے گاڑی بھگا کر لے گیا

شام سے پہلے ہی اس نے اپنا کام کر دیا تھا سو اس نے گھر جانے کا ارادہ ترک کرتے زورین کے گھر کی لوکیشن پر ٹرن لے لیا سچائی کنفرم کرنے۔۔۔پونے گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد آخر وہ اس کے محلے میں پہنچ ہی گیا شہر سے باہر ساحل سمندر کے قریب ایک چھوٹا سا ٹاؤن تھا حد نگاہ پر پہاڑ اور سمندر کی نیلاہٹ نظر آرہی تھی راحم گاڑی سے اتر کر دو قدم آگے بڑھ کر متلاشی نگاہوں سے گھومتے ہوئے ارد گرد دیکھنے لگا گوگل اسسٹنٹ خاموش ہو چکی تھی وہ اپنی منزل پر پہنچ چکا تھا لیکن گھر کونسا تھا اسے کچھ معلوم نہیں تھا ایڈریس میں ہاؤس نمبر تو تھا لیکن وہاں کسی بھی گھر پر نیم پلیٹ نہیں تھی

"کیا ہوا صاحب جی کس کی تلاش ہے؟"ایک آدمی مونگ پھلی کے سرخ چھلکوں کو پھونک مار کر اچھال کر منہ میں ڈالتے ہوئے اس کے پاس چلا آیا راحم نے تیکھی نظروں سے

اسے دیکھا دن ڈھل رہا تھا سنہری روشنی کو سرمئی چادر چھپانے لگی تھی راحم نے بغور اسکا مطالعہ کیا میلے کپڑے زیب تن کیے بے پرواہ حلیے میں وہ بے شک نکموں کا سردار معلوم ہو رہا تھا

"طالب حامدی کا گھر کونسا ہے" راحم نے قدرے سنبھل کر بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔۔۔

لوٹتے ہوئے اس کے چہرے پر فاتحانہ چمک سورج کی مانند نظر آ رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دوسری قسط

آواز دے کر زندگی ہر بار چھپ گئی

اور ہم ایسے سادہ دل کہ ہر بار آ گئے

آرزو کی شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھی مہمانوں کی آمد تھی کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی سب مرد حضرات کا گراؤنڈ فلور پر انتظام کیا گیا تھا اور خواتین رات کو تو دلہن کے گھر بسیرا کرتی لیکن سورج نکلتے ہی خاطر تواضع کروانے ان کے گھر آدھمکتیں مہندی کا دن تھا اور مشرقی مڈل کلاس طبقے کے عین مطابق گھر میں ہی شادی کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا تھا اور حسبِ معمول ایسے گھروں میں نوکر نہ ہونے کے برابر تھے کیونکہ گھر میں عورتوں کی زیادتی کی وجہ سے کسی اور ہیلپر کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی مل بانٹ کر سارا کام کر لیا جاتا ہے لیکن زورین کی قسمت میں یہ سکھ نہیں تھا آرزو کے رشتے داروں نے اسے تگنی کا ناچ نچا ڈالا تھا

" ہبہ قسم سے میں نے مر جانا ہے "اس نے صبح سے چائے کی آٹھویں ڈش مہمانوں کے سامنے رکھ کر آتے ہوئے دہائی دی اور کچن میں فرش پر چوکڑی مار کر بیٹھ گئی

" کچھ نہیں ہوتا میری جان بس تھوڑے سے اور کپ ہیں دے آؤ پھر تمہاری ٹانگوں کی گرم تیل سے مالش کر دوں گی "ہبہ نے پیار سے اسکی تھوڑی پکڑے ہنستے ہوئے اس کا مزاق اڑایا

" میں نہیں جا رہی "وہ غصے سے اسکا ہاتھ جھٹکتی کھڑی ہو گئی

بلاؤان ہڈ حراموں کو جو میک اپ کی کٹس خالی کر رہی ہیں مہندی رات کو ہے یا ابھی" ہبہ اس "
کے اس جارحانہ انداز پر مزید کھلکھلا کر ہنس دی

پاگل ہو زورین بالکل" وہ سر جھٹکتے واپس اپنے کاموں میں مصروف ہو گئی زورین نے چند"
ثانیے دانت پیسے اُسے دیکھا جس پر اسکی دہائی کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا اور پھر کچھ سوچ کر باہر آ گئی

چلو شاباش لڑکیو اٹھو کاموں پہ لگو" اس نے باہر آ کر تالی بجاتے سب کو متوجہ کیا "

ابھی بہت ٹائم ہے مہندی کے فنکشن میں جب ٹائم آئے گا میں خود کر دوں گی سب کا میک "
اپ فی الحال اٹھو گھر میں بہت سے کام ہیں کاموں پر لگو" زورین نے ڈھٹائی سے سب کے میک
اپ باکس بند کرتے ہوئے کہا

ہو کیسی ہے یہ لڑکی مہمانوں سے کام کروائے گئی" آرزو کی خالہ نے حیرت سے منہ پر ہاتھ "
رکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہو۔۔۔کل سے تو میری بچی کی شادی ہے۔۔۔میری بچی کی شادی ہے!!کی رٹ لگائے "
ہوئے تھیں آج بچی کی شادی میں ہاتھ نہیں بٹا سکتی "اس نے انہی کے لہجے میں جواب دیا جس پر
انہوں نے تڑپ کر بتول بیگم کو دیکھا

بتول بیگم نے گڑبڑا کر زورین کو گھوری دی مگر وہ خاطر میں لائے بغیر دوبارہ سے لڑکیوں کی
طرف گھومی

اٹھو لڑکیو میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو،،،یہ لو جھاڑو شروع ہو جاؤ اندر برتن بھی پڑے ہیں "اس "
نے کمال ڈھٹائی سے جھاڑو پکڑاتے سب کو کام پر لگایا

شاباش لگو کام پر "سب کو کام پر لگا کر خود صوفے پر مزے سے پاؤں پسار کر لیٹ گئی "

ہبہ کچن کے دروازے میں کھڑی آنکھیں میچے خفگی بھری نظروں سے اُسے گھور رہی تھی مگر وہ
خاطر میں لائے بغیر سکون سے لیٹی رہی

ایسی زبان ہے تبھی تو لڑکی کو چھپا کر رکھتے ہیں ورنہ اتنا چھپ کر رہنے کا کیا فائدہ "ایک عورت "
نے کڑھ کر کہا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آنٹی ہیرے کو جوہری چھپا کر رکھتا ہے،،، خیر آپکو کیا پتہ آپ نے تو سونا اب جا کر دیکھا ہے" "

اس نے ہونٹ دانتوں تلے دبائے ہنسی روکتے اُنھیں دوبدو جواب دیا

ہاں اتنا چھپا کر رکھا کہ دیمک چاٹ گئی "اُن کی بات پر زورین تڑپ کر رہ گئی بتول بیگم نے "

ندامت سے نگاہیں جھکا لیں

ہمیں لگا طالب کی چھوٹی بیٹی اتنا چھپ کر رہتی ہے اصول رسوخ والی شرم حیا والی ہو گی پر "

یہاں تو آوے کا آوا ہی اُلٹا ہے "ایک اور اپنی بیٹی کو کام کرتے دیکھ تنک کر کہا

زورین سیدھی ہو کر غور سے جلتی کڑھتی آنٹیوں کو دیکھنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

شادی والا گھر ہے آنٹی کیا کریں شرم حیا بھلانی پڑتی ہے، میں تو کہتی ہوں آپ بھی تھوڑا بہت "

ہاتھ بٹا دیں اور کچھ نہیں تو وزن ہی کم ہو جائے گا آپ کا"،، زورین نے مسکرا کر کہتے اُن کے تن

بدن میں آگ لگا دی

بتول بی بی بیٹی سے بے عزتی کروانے نیچے لائی تھیں "زورین نے اُن کی چیختی آواز سے بائیں " آنکھ میچتے کان میں انگلی دبائی وہ غصے سے پاؤں پٹختی اوپر کی سیڑھیاں چڑھ گئیں اُنکی دیکھا دیکھی باقی کی خواتین بھی پیچھے ہولیں

خس کم جہاں پاک "اس نے سوچ کر مسکراتے ہوئے اپنے کپڑے جھاڑ"

بے شرم لڑکی کوئی شرم حیا ہے کہ نہیں باپ کی عزت کا کوئی خیال ہے کہ نہیں "بتول بیگم " نے غصے سے اس کے کان مروڑے

آہ۔۔۔امی درد ہو رہا قسم سے چھوڑیں ایم سوری ""اس نے کراہتے ہوئے دہائی دی " امی قسم سے بہت درد ہو رہا ہے چھوڑیں "انہوں نے کان چھوڑ کر پریشانی سے اپنا سر پکڑ لیا "

زورین نے سرخ ہوتے کان کو سہلاتے ندامت سے اُن کے بازو سے لگ گئی

سوری ناں امی "اس نے لاڈ سے کہا "

دیکھا نہیں کیا کیا کہہ رہی تھیں مجھے "اس نے بچوں سا منہ بنایا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بات تم نے شروع کی"انہوں نے ناراضگی سے اسکی بات کاٹی "

اتنے مہمان ہیں اتنے کام ہیں ہاتھ بٹادیں گی اگر لڑکیاں تو کیا جائے گا ان کا،،، کہیں بھی جا کے "
دیکھ لیں شادیوں پر سب مل کر کام کرتے ہیں"اس نے منہ بسورے جواز پیش کیا

ہاں تم تو جیسے بہت شادیوں پر گئی ہو تمہیں رواجوں کا پتہ ہے یہ نہیں پتہ مہمانوں کو ناراض "
نہیں کرتے"وہ خفگی سے اُسکا ہاتھ جھٹکتی اوپر اُنھیں منانے چلی گئیں

امی سنیں ناں"وہ پیچھے سے آواز دیتی رہ گئی "

اُن سے کوئی جواب نہ پا کر وہ دوبارہ صوفے پر پھیلتے ہوئے ارد گرد لڑکیوں کو دیکھنے لگی

ہاتھ میں جان نہیں ہے ٹھیک سے صاف کرو سارا کچرا تو پیچھے چھوڑ آئی ہو"زورین نے اسکی "
ماں کی بھڑاس اس پہ نکالی

اتنی آفت ہو رہی ہے تو خود کر لو"اس کی تنقید سے کڑھتے اس نے جھاڑو فرش پر پٹخا مانو "
زورین کو اس کے نیچے مسل دیا ہو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زورین آپی "اس سے پہلے کے وہ اُسے جواب دیتی ایک چھوٹا سا لڑکا ہاتھ میں خود سے بھی "
بڑی پھولوں کی ٹوکری اٹھائے اُسے پکارتا آدھمکا

ہاں جی فرمائیں "اس نے آگے بڑھ کر ٹوکری پکڑتے حیرانی سے اُسے دیکھا "

یہ انکل نے دیا ہے آپکو دینے انہوں نے کہا مہندی کا فنکشن آپکے گھر میں ہو گا اسی لیے "
سجاوٹ کریں "اس نے پھولی ہوئی سانسوں میں ساری بات بتائی

کیا؟؟"زورین نے صدمے سے پھولوں کو دیکھا اور پھر پانی لاتی ہبہ کو"

اچھا ہوا تمہارے ساتھ "اس نے دانت پیس کر اس کان میں کہتے بچے کو پانی پکڑایا"

پھولوں سے کیا کروں میں "اس نے جواز بنا کر ٹوکری رد کی "

پیچھے پردے بھی آرہے ہیں "بچے نے پانی پیتے سانس لے کر کہا "

کیا؟؟"زورین نے صدمے سے آگے بڑھ کر سیڑھیوں کو دیکھا تو دو اور بچے ریشمی پردوں کی "
ٹوکریاں لیے اوپر آرہے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بابا کیا سوچ کر آپ نے ایسا کیا؟؟"اس نے بے بس سا منہ بنا کر سوچتے ہوئے ہبہ کو دیکھا "

اچھی سزا ملی ہے تمہیں کرو اب اکیلی "ہبہ مزے سے کہتی کچن کی طرف بڑھ گئی "

اور وہ صدمے سے چوکڑی مار کر ٹوکری ہاتھ میں لیے فرش پر بیٹھ گئی

زورین آپی یہ انکل نے بھجوائے ہیں سجاوٹ کے لیے،، باقی دو بھی اوپر آ گئے اور وہی الفاظ "

دہرانے لگے زورین نے سمجھنے کے انداز سے بے بسی سے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اُن سے

بھی ٹوکریاں لے لیں

بیزاری بھری نظروں سے ٹوکریاں کو گھورتی زورین کو دیکھ ہبہ کی ہنسی نکل گئی

یہ کیا کر رہی ہے "اس نے غور سے ٹوکری میں سے چھوٹے چھوٹے پھول چن کر الگ کرتی "

زورین کو دیکھا

اس نے چھوٹے چھوٹے پھول چن کر اُنکی ڈنڈیوں کو ایک دوسرے پر لپیٹ کر خوبصورت سا

کراؤن بنا کر سر پر رکھا اور پلٹ کر ہبہ کو ابرو اچکا کر داد طلب نظروں سے دیکھنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

باز نہیں آتی ہے اپنی حرکتوں سے یہ لڑکی "اس نے ہنستے ہوئے سر جھٹکا "

لڑکیو یہ کام رہنے دو میں کرلوں گی جاؤ زورین کی ڈیکوریشن کرنے میں مدد کرو "ہبہ نے "

مڑتے ہوئے برتن دھوتی لڑکیوں سے کہا جبکہ وہ سب سوالیہ نظروں سے ایک دوسرے کو

دیکھنے لگی

ارے ڈر کیوں رہی ہو نہیں کھاتی وہ تُم لوگوں،، جاؤ کام کرواؤ جلدی سے عصر ہو رہی "ہبہ "

نے زبردستی اُن کے ہاتھوں سے برتن اور سبزیاں چھینتے ہوئے اُنھیں باہر کو بھگایا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ سب جان ہتھیلی پر رکھے زورین کی طرف بڑھ گئیں

ویسے ماننا پڑے گا زورین نے دھات بٹھائی ہوئی ہے سب پر "لاریب (آرزو کے ماموں کی "

بیٹی جس سے ہبہ کی خاصی دوستی تھی) نے داد دیتے ہبہ کو دیکھا

کہاں کی دھات یار،،، ایسی حرکتیں کرتی رہتی ہے کچھ نہ کچھ اُلٹا ہو جاتا ہے بیوقوف کے ساتھ "

"ہبہ نے کام سمیٹتے پریشانی سے کہا

کیا سچ میں؟؟"اس نے حیرانی سے ہبہ کو دیکھا"

،، ہاں سچ میں اسی لیے تو اسکی فکر لگی رہتی ہے ہر وقت"

ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں،،لاریب نے اس کے پاس آتے دھیمے سے پوچھا "

کچھ خاص تسلی نہیں دے رہے،،اس نے مایوسی سے منہ بنایا"

لیور سرجری کے بعد جو بائیوپسی رپورٹ آئی تھی اس میں ٹیومر کا خدشہ دیکھنے کے بعد سرجن" سجیسٹ کیے تھے(اونکالجسٹ کینسر کے ڈاکٹر کو (oncologist) نے ایک اونکالجسٹ (کہتے ہیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن انہوں نے تو صاف صاف کہا تھا کافی سیریس کینسر ہے اُسے۔۔۔۔۔بابا نے ڈر کے مارے ڈاکٹر چینج کر دیا تھا اور رپورٹس بھی ری چیک کروائی ہیں اب جو نیو ڈاکٹر ہیں وہ ٹیسٹ پہ ٹیسٹ کروا رہے ہیں پر کچھ کھل کر بتا نہیں رہے ابھی تک،،اس نے پریشانی سے بتاتے لمبی سانس بھری

اللہ خیر فرمائے گا انشاءاللہ "لاریب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اُسے تسلی دی "

انشاءاللہ یارب "ہبہ نے پراُمیدی سے کہتے کچن کی کھڑکی سے ہنستی ہوئی زورین کو دیکھا "

کس قدر ڈری ہوئی تھی آپریشن کے وقت اسے آج بھی یاد اسے پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے بابا اورامی چیک اپ کروانے لے گئے تھے اور چند گھنٹوں بعد اسے کال آئی تھی کہ زورین کو ایڈمٹ کرلیا ہے اسکے لیور کی دوسری صبح سرجری ہے۔۔۔ڈاکٹرز نے اس کے کوئلے کی مانند ہوتے لیور کو دیکھ کر کتنی تشویش کا اظہار کیا تھا وہ تو حیران تھے کہ یہ لڑکی اب تک زندہ کیسے ہے لیکن خدا کی مصلحت کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔۔ہبہ جب ہاسپٹل روم میں داخل ہوئی تو زورین کو دیکھ کر اسکا دل ڈوب اس نے رو رو کر اپنا برا حال بنالیا

ہبہ پلیز امی بابا کو سمجھاؤ ناں میری سرجری نہ کروائیں مجھے ڈر لگ رہا ہے "وہ اس کے گلے لگے "

زور و شور رو رہی تھی ہبہ نے اپنے مجبور والدین کو دیکھا طالب حامدی اور بتول بیگم نم آنکھوں میں اپنی بے بسی پروئے ہوئے تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پاگل ہو بالکل زورین چھوٹا سا آپریشن ہے اس کے بعد لائف بالکل نارمل ہو جائے گی پہلے کی " طرح بالکل سچ میں "ہبہ نے دُکھتے گلے سے اسے تسلی دی آنسوؤں کا گولہ اس کے گلے میں آ پھنسا لیکن اسے رونا نہیں تھا اگر وہ کمزور پڑتی تو باقی سب کو تسلی کون دیتا

لیکن ہبہ نہیں جانتی تھی کہ آپریشن کبھی کبھی مسئلے کا حل نہیں ہوتے وہ تو ایک نئی آزمائش کی شروعات ہوتے ہیں انسانی جسم سے اعضاء کا خارج کر دیا جانا بالکل ویسا ہوتا ہے جیسے ایک پزل کا پیس جس کے بنا پزل بالکل ادھورا ہوتا ہے انسان لاکھ کوشش کر لے لیکن اس پزل کو اس کے بنا ۔۔۔۔۔ مکمل باور نہیں کرا پاتا

ناولز کلب
Clubbers Quality Content

آپریشن کے بعد اسے ہوش نہ آنے کی بنا پر کئی گھنٹوں تک اسے آ۔۔سی۔۔یو میں رکھا گیا ڈاکٹرز کو تو لگنے لگا تھا کہ وہ کومہ میں چلی گئی ہے لیکن سب کی دعاؤں اور التجاؤں نے اسے واپس زندگی کی طرف موڑ ہی دیا تھا

اس کے بعد کا وقت زورین کے لیے بہت مشکل ثابت ہوا وہ درد سے روتی چیختی چلاتی رہتی اینٹی بائیوٹک اس کے درد میں کمی نہیں کر پا رہی تھیں اس نے زندگی میں پہلی بار ایسی تکلیف کا سامنا کیا تھا وہ ہینڈل نہیں کر پا رہی تھی

اسکی ایسی حالت دیکھ بتول بیگم کا نروس بریک ڈاؤن ہو گیا ڈاکٹرز نے انھیں بیڈ ریسٹ سجیسٹ کیا اسی لیے ہاسپٹل میں زورین کے ساتھ مسلسل سمان اور ہبہ کو ہی رہنا پڑا۔۔۔وہ دونوں زورین پر وقفے وقفے سے دم کرتے رہتے اور بتول بیگم کو بھی اسکی ریکوری کی جھوٹی تسلیاں دیتے رہتے ہاسپٹل میں گزرے وہ بیس دن ان تینوں کے لیے بے حد مشکل اور امتحان زدہ تھے لیکن بے شک

ہر مشکل کے بعد آسانی ہے ۝ "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

لڑکھڑاتے ہوئے بھی اور سنبھلتے ہوئے بھی

اس کے در پر گئے خواب میں چلتے ہوئے بھی

عشق آثار تھی، ہر راہ گزر تیری تھی

ہم بھٹک نہ سکتے تھے راہ بدلتے ہوئے بھی

راحم بیڈ پر بیٹھا نسیم حجازی کا ناول شاہین پڑھ رہا تھا جب کہ بدر اور بشیر بھیس بدل کر ربیعہ اور اینجلہ کو بچانے جاتے ہیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تبھی اسے خبری کی کال آئی جسے اس نے زورین کے گھر پر نظر رکھنے کے لیے ہائر کیا تھا

ہاں خبری بولو کوئی کام تھا،،اس نے بے دھیانی میں صفحہ پلٹتے ہوئے پوچھا "

سر جی میرا نام غفور ہے خبری کیوں بلاتے ہو"،،اس نے چڑتے ہوئے گلہ کیا "

اب اس کے نخرے اٹھانا باقی رہ گئے تھے راحم نے کوفیت سے سوچتے ہوئے اُسے جھڑکا

،،، خبری Come to the point "

آپ نے جس گھر کا پتہ کرنے کا کہا تھا وہاں ابھی شادی ہو رہی ہے اور مجھے تو لگتا ہے اسی لڑکی "
کی ہی شادی ہو رہی ہے جسکا آپ نے بتایا تھا" اس نے بڑے اطمینان سے کہتے ہوئے اسکے سر پر
بم گرادیا

میں نے پتہ کروایا ہے گھر میں صرف دو لڑکیوں کی ہی شادی ہونا بچی ہے... کیا پتہ بھابھی ہی "
ہوں"" وہ اپنی ہی ہانکے جا رہا تھا

بکواس بند کرو؟؟؟ دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا؟؟" راحم غصے سے بولتا کھڑا ہو گیا گود میں پڑا"
ناول فرش پر جا گرا

" سر جی میں سچ کہہ رہا ہوں نہیں یقین آتا تو آ کر خود دیکھ لیں "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کال کاٹو "اس نے غصے سے فون بیڈ پر پھینک دیا "اور بال نوچتے ہوئے سر پکڑ کر ادھر اُدھر " چکرانے لگا تبھی اسکی نظر ناول پر پڑی شریر دماغ کی گھنٹی بجی ناول اٹھا کر بیڈ پر رکھا اور مسکراتے طلحہ کے کمرے کی طرف بھاگا

دروازہ کھولا تو وہ گیم ریموٹ ہاتھ میں لیے طلحہ مائرا کے ساتھ فری فائر گیم کھیل رہا

راحم آؤ جوائن کرو ہمیں "مائرا نے اسے دیکھتے کہا"

نہیں ابھی کچھ کام ہے بعد میں جوائن کروں گا طلحہ کو لے جا رہا ہوں بعد میں ملتے ہیں "اسکی" بات سنے بغیر اس نے پی سی آف کر دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بھائی یار میرا ڈیٹا اڑ جائے گا "سارا طلحہ نے صدمے سے راحم کو دیکھا"

جلدی سے تیار ہو جاؤ ہمیں کہیں جانا ہے "راحم نے جلدی سے کہتے ہوئے مڑنا چاہا "

لیکن کہاں بھائی؟ "اس نے جلدی سے اسے ٹوکا اُسکی بات پر راحم دانت پیس کر رہ گیا "

تمہاری ہونے والی بھابھی کے گھر "اسکو حیرت سے منہ کھلا چھوڑے وہ اپنے کمرے میں آ گیا "
اور جلدی سے ٹی شرٹ اتار کر پلین وائٹ شرٹ نکال کر پہنی اور پرفیوم سپرے کر کے بال
سیٹ کیے... دراز سے کفلنک نکال کر اٹیچ کرتے ہوئے طلحہ کے روم کی طرف چل دیا لیکن
آتے ہوئے سپائے گلاسز (خفیہ کیمرہ لگے چشمے) لانا نہیں بھولا جو اسکی برتھ ڈے پر صلح نے
گفٹ کیے تھے

اسکی تیاری دیکھ راحم کا بے اختیار قہقہہ نکل گیا

تیاری دیکھو بیچارے کی جب پتہ چلے گا بھیس بدل کر جانا ہے تب حالت دیکھنے والی ہو گی "وہ "
سوچتے ہوئے پھر سے ہنس دیا

کیا بھائی ہنسی کیوں جا رہے ہو جب سے آئے ہو "اس نے خفگی سے منہ بسورا "

" میں سوچ رہا ہوں ہم میرے سسرال جا رہے ہیں یا پھر تیرے "

حد ہے یار بندہ تیار بھی نہیں ہو سکتا پہلی بار جا رہے ہیں بھابھی کے گھر۔۔ ویسے فرسٹ ٹائم تو "
مما بابا کو نہیں جانا چاہیے تھا؟؟"اس نے پرفیوم کی بوتل خود پر انڈیلتے ہوئے سوال کیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

خدا کا خوف کرو بیہوش کرو گے کیا وہاں سب کو،،پرفیوم کی تیز خوشبو سے راحم نے ناک بند کرتے ہوئے اُسے گھوری دی جس پہ وہ منہ بنا کر رہ گیا "

چلو اب۔۔یا اکیلا چلا جاؤں میں ؟،،اس نے اُکتاہٹ سے گھڑی پر ٹائم دیکھا "

چلو یار تیار بھی نہیں ہونے دیتے،،وہ بڑبڑاتے ہوئے چل دیا "

ویسے گفٹ کیا لے کر جائیں گے بھابھی کے لیے،،سیڑھیاں اترتے اس نے پھٹے ڈھول کی آواز میں پوچھا "

آہستہ آہستہ،،راحم نے دانت پیستے ہوئے اس کے سر پر چپت لگائی رات کے ساڑھے نو بج رہے تھے"

ادیبہ اپنے روم میں ہوم ورک کر رہی تھی صلح میڈز کے ساتھ مل کر کچن سمیٹ رہی تھی اور آزر غنی اور سبین بیگم لاؤنج میں بیٹھے نائٹ شو دیکھ رہے تھے

کر رہے ہو آج آپ"،،اس نے سرمسلتے شکوہ کیا دونوں چھپتے behave توبہ ہے کیسے "

چھپاتے گاڑی تک پہنچے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

واپس آکر بتاتا ہوں تُجھے "تنک کر کہتے ہوئے اس نے گاڑی اسٹارٹ کر دی طلحہ نے آگے بڑھ "
کر میوزک آن کر دیا گاڑی میں بالی وڈ میوزک بجنے لگا۔۔۔ءء سردی کی ٹھٹھرتی رات میں
آدھے چاند کی روشنی دل میں بے چینی سی پیدا کر رہی تھی ایک عجیب سی ہلچل تھی دل میں جسے
،،نہ دکھایا جا سکتا تھا نہ چھپایا جا رہا تھا

،، تھوڑی ڈرائیو کے بعد راحم نے ایک مال کے سامنے گاڑی روک دی

تو گاڑی میں رک میں پانچ منٹ میں آتا ہوں "راحم نے مال کے ایگزٹ گیٹ کے سامنے "
گاڑی کھڑی کرتے ہوئے اُسے تنبیہہ کی

اوہو اکیلے اکیلے جانا ہے گفٹ لینے "اس نے برجستہ بولا اور راحم کی اسکی آنے والی حالت سوچ "
کر ہنسی نکل گئی وہ اثبات میں سر ہلاتے جلدی سے مال کے اندر داخل ہوا تھوڑی دیر ڈھونڈھنے
کے بعد شاپ مل ہی گئی

جی سر کیا دکھاؤں آپکو "شاپ کیپر نے مؤدبانہ پوچھا "

مجھے عبایا چاہیے تھے دو۔۔۔ مل سکتے ہیں؟"راحم نے قدرے جھجھکتے ہوئے پوچھ ہی لیا "

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

،، جی بالکل سر کیسے چاہیے ایمبرائیڈری یا پلین "

نہیں نہیں پلین ہی پیک کر دیں "جلدی سے اسکی بات کاٹی "

اوکے سر کس عمر کی خاتون کے لئے چاہیے "اس کے سوالوں پر وہ دانت پیس کر رہ گیا "

ابے بر گر بیچ رہا ہے یا عبایا کیسا؟ کتنا؟ کیوں؟؟"وہ جی ہی جی میں کڑھ کر رہ گیا "

میرے سائز کا ہو گا آپ کے پاس،، تو مہربانی کر کے لے آئیں؟؟"اس نے حیرت سے راحم "

کو دیکھا شاید اسکی ذہنی حالت پر شبہ ہوا تھا

جج۔۔جی سر؟،،، میں لے کر آتا ہوں"، وہ عجیب نظروں سے اسے گھورتا جلدی سے عبایہ "

لے آیا

کتنے پیسے ہوئے؟؟"راحم نے تقریباً اس کے ہاتھ سے بیگ چھین کر جلدی سے والیٹ نکالا "

سر سیون ٹھاوزنڈ "اس نے کمپیوٹر اسکرین پر دیکھتے ہوئے بتایا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راحم نے جلدی سے پانچ ہزار کے دو نوٹ نکال کر اس کے کاؤنٹر پر پھینکے اور وہاں سے نکلنے کی کی

سر آپ کے بقیہ پیسے" وہ پیچھے سے آوازیں دیتا رہ گیا لیکن راحم نے اس کی بات پر کان نہیں" دھرے

جلدی سے بیگ پیچھے رکھا اور گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دی

کیا لے کر آئے ہو بھائی؟؟"طلحہ نے بے صبری سے بیگ پر ہاتھ دھرے "

کوئی ضرورت نہیں ہے ابھی دیکھنے کی"راحم نے اس بیگ کی طرف بڑھتا ہاتھ جھٹکا "

توبہ ہے یار" وہ ناراضگی سے منہ پھلا گیا گاڑی اب اپنے مخصوص سفر پر رواں دواں تھی۔۔۔ "

طلحہ سنگر کی آواز کے ساتھ لپ سنگ میچ کرتے ہوئے میوزک انجوائے کر رہا تھا اور وہ بے چینی سے کبھی گھڑی پر وقت دیکھتا تو کبھی بیک ویو مرر سے پیچھے گزرتے راستے کو اسٹیرنگ پر جمی دائیں ہاتھ کی انگلیاں ہلکے ہلکے سے کپکپا رہی تھیں اور دل کی ہلچل تھی کہ ابال مچائے کانوں کی لو گرما رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راحم نے گلی کی نکڑ پر بنی مسجد کے سامنے گاڑی کھڑی کی "آ گیا گھر چلیں "طلحہ نے خوشی سے کوٹ بازو پر ڈالتے ہوئے دروازہ کھولنا چاہا

اوہیلو کدھر ؟؟ یہ پہنو پہلے "راحم نے اس کا بازو پکڑ کر اُسے بیگ کی طرف متوجہ "

یہ کپڑے اچھے نہیں ہیں ؟؟"وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا راحم نے بڑھ کر بیگ اٹھایا "

اور اس میں سے عبایا نکال کر اسکی طرف پھینکا

پہنو اسے "وہ ہکا بکا اسے دیکھ رہا تھا "

بھائی مذاق کر رہے ہو ناں "اس کے ایکسپریشنز پر راحم کی بے اختیار ہنسی نکل گئی "

نہیں میری جان انٹری ایسے ہی ملے گی تیری بھابھی کے گھر "اسکی ٹھوڑی پکڑ کر اسے "

پچکارتے ہوئے بولا اور عبایا پہننے لگا

خدا کا خوف کرو یار مسجد کے سامنے کھڑے ہو کر ایسا گناہ کروا رہے ہو مجھ سے،،، میں بھاگ "

جاؤں گا قسم سے "وہ روہانسا ہو کر دھمکیاں دینے لگا وہ استہزاً مسکراہٹ سجائے اثبات میں سر

ہلاتے ہوئے عبایا پہن رہا تھا مکمل طور پر پہن کر گلوز چڑھائے اور طلحہ کی طرف گھوما

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بیٹا بھاگنے تو میں تُجھے دوں گا نہیں اور عبایا تو تُجھے پہننا ہی پڑے گا" راحم نے کہتے ہوئے اس "

کے اوپر دھاوا بول دیا اور زبردستی اُسے عبایا پہنانے لگا

بھائی چھوڑو یار۔۔مجھے نہیں پہننا آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے" وہ غصے سے چلا رہا تھا پر "

وہ کہاں سننے والا تھا عبایا پہنا کر ہی دم لیا

ہائے کتنی حسین لگ رہی ہے میری جان" ہنستے ہوئے اُسے چھیڑا وہ غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا "

اور اس پہلے کے وہ عبایا اتارتا راحم جلدی سے گاڑی سے اترا اور گھوم کر اسکی سائیڈ کا دروازہ

کھول کر اُسے باہر کا اشارہ کرنے لگا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں نہیں آؤں گا باہر" وہ سینے ہاتھ باندھے اکڑ کر بیٹھ گیا "

طلحہ باہر آٹائم نہیں ہے" گھڑی پر دیکھتے ہوئے اُس سے کہا "

میں کہہ رہا ہوں میں نہیں آؤں گا تو نہیں آؤں گا" وہ اپنی بات پر بضد تھا "

اچھا،،راحم نے گلی کا جائزہ لیا آس پاس کوئی نہیں تھا اور پھر ایک جھٹکے سے اُسکا بازو پکڑ کر اُسے " گاڑی سے باہر نکالا اور جلدی سے کار لاک کر دی

بھائی میں نہیں جاؤں گا قسم سے "وہ گاڑی کھولنے کی ناکام کوششیں کرنے لگا راحم نے اُسکا " ہاتھ پکڑا اور تقریباً گھسیٹتے ہوئے زورین کے گھر کی طرف بڑھنے لگا

بھائی چھوڑیں مجھے،،،میں سب کو سچ سچ بتا دوں گا "وہ اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے " ہوئے دبی آواز میں چلاتے ہوئے دھمکا رہا تھا

تو نے اگر منہ کھولا ناں تو میں تُجھے انکے ہاتھوں مار کھانے کے لیے اکیلا چھوڑ کر بھاگ جاؤں گا " سچی بول رہا ہوں "اُن کے گھر کے قریب پہنچتے ہوئے اُسے دھمکی دی

،،، لیکن بھائی""

چپ بالکل چپ،،"،اس کی بات کاٹ کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور اُسے لیے اُن کے گھر کے " دروازے پر آ رکا

چند ثانیے رک کر اس نے لمبی سانسیں لی اور پھر اُسے گھوری دیتے دروازہ کھٹکھٹا دیا

ناولز کلب
Clubbed Quality Content

دل کی دھڑکن بیترتیب ہونے لگی۔۔۔جانے وہ کیسی ہو گی؟؟وہ اُسے دیکھ کر کیسے ری ایکٹ ءء کرے گا عجیب عجیب سے خیال دل میں آرہے تھے،،

تھوڑی دیر بعد ایک عمر دراز شخص نے دروازہ کھول دیا

ہاں جی کون؟؟"انہوں نے لہجے میں شائستگی بھرتے ہوئے پوچھا"

جی وہ ہم"راحم کی مردانہ آواز پر وہ ٹھٹک گیا طلحہ نے سہمی نظروں سے اسے دیکھا "

ہم وہ مولوی صاحب کے گھر سے آئیں ہیں"راحم نے جلدی سے گلا کھنکھار کر نسوانی آواز " نکالنے کی ناکام کوشش کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اوہ اچھا فنکشن تو ختم ہونے والا ہے"اُن کے ہاتھ جھاڑ رویے پر وہ تاؤ کھا کر رہ گیا"میاں جی" کیوں تنگ کر رہے ہو جان چھوڑو ہماری اندر جانے دو"راحم غصّہ ضبط کرتے بڑبڑایا

ہاں جی اندازہ ہے اسی لیے ہم دیر سے آئے ہیں،،میرا مطلب آئی ہیں دلہن کو سلامی دے کر" واپس چلی جائیں گی"گڑبڑاتے ہوئے راحم نے جلدی سے کہا

یہ محترمہ بات کیوں نہیں کر رہی؟؟"انہوں نے جاسوسی انداز میں طلحہ کو دیکھا "

یہ دراصل میرے بھائی کی بیوہ ہیں اسی لیے خاموش سی رہتی ہیں"راحم کی بات پر طلحہ نے "
آنکھیں دکھائیں

آیئے اندر آیئے"اطمینان کرتے ہوئے انہوں نے آخر کار اندر بلا ہی لیا ورنہ تو اسے لگا تھا "
یہیں سے واپس جانا پڑ جائے گا

نور بیٹا"انہوں نے آواز لگائی تبھی تقریباً چودہ سال کی بچی سجی سنوری نیچے آئی "

جی دادا ابو آپ نے بلایا"اس نے بھی انکا بھرپور جائزہ لیتے ہوئے پوچھا "

ہاں بیٹا یہ مولوی صاحب کے گھر سے آئی ہوئی ہیں انہیں دلہن کے پاس لے جاؤ اور اچھی سے "
خاطر مدارت کرنا"انہوں نے پیار سے کہتے ہوئے طلحہ کی طرف دیکھا

لگتا تھا میاں جی طلحہ کی دلفریب نگاہ پر لٹو ہو چکے تھے طلحہ نے مضبوطی سے راحم کا بازو دبوچا اور وہ
دونوں میاں جی سے جان چھڑاتے اوپر والے پورشن کی سیڑھیاں چڑھنے لگے اور راحم کا ہر

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سیڑھی پر قدم رکھتے یہ سوچ کر دل ڈوبا جا رہا تھا کے کہیں اسی کی شادی ہوئی تو وہ کیا کرے گا۔۔۔۔۔۔

بھائی ہم لوگ پکڑے گئے ناں تو قسم سے بہت مار پڑے گی "طلحہ کے ان کے مذہبی عقائد سے " بھرپور گھر کو دیکھ کے ہاتھ پاؤں پھولے جا رہے تھے اور اسکی نگاہیں اسے ڈھونڈھنے کو گردش کر رہی تھی

سلام دعا کے بعد وہ ایک صوفے پر براجمان ہو چکے تھے مہندی کی سادہ سی تقریب رکھی ہوئی تھی زیادہ مہمان نہیں تھے (راحم کے حساب اور رتبے کے لحاظ سے) لیکن پھر بھی وہ اسے ڈھونڈ نہیں پا رہا تھا مہندی لگانے کے بہانے سے دلہن کی کلائی تو دیکھ آیا تھا وہ نہیں تھی یہ دیکھ کے دل خوشی سے اچھل رہا تھا لیکن وہ تھی کہاں؟ کئی خواتین آ کر ان سے عبایا اتارنے کی درخواست کر چکی تھیں لیکن وہ بہت خوش اسلوبی سے سب کو جواب دے کر چپ کروائے جا رہا تھا طلحہ کے 12° ڈگری سردی میں بھی تپتی گرمی کے جیسے پسینے چھوٹے جا رہے تھے ایک تو عبایا کی تنگی اور دوسرا پٹنے کا خوف

تبھی ایک لڑکی کولڈ ڈرنک لے کر اُن کے پاس آئی طلحہ نے ایک گلاس اٹھا کر ایک ہی سانس میں پی لیا اور دوسرے کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا

تھنک یو بہت شدید ضرورت تھی" برقعہ پہنے پہنے اُسکا دم گھٹ گیا تھا اس نے لمبی سانس " بھرتے ہوئے کہا

کوئی بات نہیں آرام سے پیئیں۔۔۔انہوں نے نہیں پینا؟؟"شائستہ سی ہنسی ہنس کر اس "" نے راحم کی طرف اشارہ کر کے پوچھا جو بدستور دوسری طرف نظریں کیے اسی کی تلاش تھا

بھائی کیا کر رہے ہو کولڈ ڈرنک کیوں نہیں لے رہے "طلحہ نے اسکو بازو سے کھینچ کر کان میں " سرگوشی کی وہ ٹرے راحم کی طرف بڑھا کر قدرے جھکے ہوئے تھی راحم نے گلاس اٹھانے کے لئے جیسے ہاتھ بڑھایا تو نظر اس ظالم کی کلائی سے جا ٹکرائی جہاں وہی ٹیٹو بنا ہوا تھا اس نے یک دم نظر اٹھا کر اسے دیکھا جس پر زورین بھی خاصی گڑبڑا گئی اور پھر تو جیسے راحم آزر مبہوت ہی ہو گیا

پری تھی وہ یا کوئی شہزادی تھی سیدھی مانگ نکالی ہوئے ہلکی ہلکی کرلی بالوں پہ تازہ پھولوں کا بنا کراؤن پہنے کس قدر حسین لگ رہی تھی چہرے کو چومتی بے پرواہ لٹیں سادہ ہلکے مہندی کلر کا

لباس گھٹنے سے نیچے لٹکتی سیدھی شرٹ کے ساتھ ٹخنے سے قدرے اوپر کیا ہوا میچنگ پلازو جس سے اسکی سفید پنڈلیاں جھلک رہی تھیں راحم سراپا سے دیکھتے ہوئے خود ہی میں شرما کر رہ گیا کانوں کی لو مزید گرم ہونے لگی دماغ سائیں سائیں کرتا اور دل بلندی سے بے باک دھڑک رہا تھا

کوئی مسئلہ ہے؟"پتھر کی طرح ساکن راحم کو دیکھ اس نے طلحہ کو متوجہ کیا "

نہیں نہیں کوئی مسئلہ نہیں"اس نے کہتے ہوئے اسے زور سے کہنی ماری تبھی اس کا حصار ٹوٹا "

اور اس نے جلدی سے گڑبڑا ایک گلاس اٹھا لیا

وہ حیران نظروں سے انھیں دیکھتی دور چلی گئی

طلحہ "راحم نے دھیرے سے اسے پکارا "

ہمم""اس نے ابرو اُچکائے ""

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ جو ابھی ڈرنکس سرو کر کے گئی ہے ناں یہی تمہاری ہونے والی بھابھی ہے "بتاتے ہوئے "

گلاس لبوں سے لگایا آدھا گلاس عبایے پہ انڈیل لیا نقاب کا احساس ہوتے ہی جلدی سے نقاب

، کے نیچے سے گھما کر جوس پینے لگا وہ تو شکر تھا کسی نے دیکھا نہیں نہیں تو عزت کا فالودہ ہو جانا تھا

سچ میں بھائی؟۔۔۔کیا بات ہے "پہلی بار اس نے نارمل انداز میں بات کی تھی "

ناٹ بیڈ "اس نے اُسکی پسند کی داد دی "

ہبہ مجھے تو یہ آنٹیاں بہت ہی مشکوک لگ رہی ہیں "زورین نے دھیمے سے سرگوشی کی "

کیوں امی سے تمہارا ہاتھ مانگ لیا کیا اپنی بیٹے کے لیے "ہبہ نے آنکھ مارتے اُسکی بات مذاق "

میں اڑائی

نہیں یار قسم سے میں جب کولڈ ڈرنک دینے گئی تھی تو عجیب طریقے سے بیہیو کیا دونوں نے "

"" ..اور ہیں بھی تو کتنی عجیب گلوز پہن کر بیٹھی ہیں اتنی سختی تو بابا نے نہیں کی ہم پہ ابھی

کیوں کہ وہ مولوی صاحب کے گھر سے آئی ہوئی ہیں ایسے ہی ہوتی ہیں انکی عورتیں "ہبہ نے "

جان چھڑاتے کہا

Clubb of Quality Content

عورتیں تو مجھے کہیں سے نہیں لگ رہی عجیب مردوں والی آنکھیں ہیں ایسا لگتا ہے جیسے کہیں " دیکھا ہوا ہے "" وہ مشکوک نظروں سے انھیں گھورنے لگی

ہاں جی بالکل آپ پہ دل ہار کر بھیس بدل کر آئے ہوئے ہیں " ہبہ نے اُسکا مذاق اڑایا "

بکومت "اس بار وہ چڑ گئی اور دلہن کے پاس آ بیٹھی،،،اسی بیچ راحم نے چالاکی سے سپائے گلاسز " سے چشمہ ٹھیک کرنے کے بہانے اسکی کئی پکچرز کلک کر لیں

فنکشن اپنی ہی تور پر چلے جا رہا تھا ادھر یہ دونوں کھس پھس کیے جا رہی تھیں اور ادھر وہ دونوں ۔۔۔میوزک تو ان کے گھر ممنوع تھا اسی لیے سادگی سے اور باتوں کے شور میں ہی ماحول جمایا ہوا تھا

بھائی چلو یار زیادہ بیٹھے تو پکڑے جائیں گے بھابھی کو دیکھنے آئے تھے ناں دیکھ لیا چلیں اب " " اسکی الگ جان نکلی جا رہی تھی لیکن راحم نے اس کی بات پہ ذرا بھی کان نہیں دھرے تو وہ غصے سے کھڑا ہو گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تمہیں ساتھ لانا ہی نہیں چاہیے تھا"راحم نے دانت پیس کر اسے دیکھا پھر گلاس ٹیبل پر پٹختا "

وہ بھی کھڑا ہو گیا

ارے جا رہی ہیں آپ "ہبہ نے اُنھیں اٹھتا دیکھ جلدی سے پوچھا "

" جی مولوی صاحب نے جلدی گھر واپس آنے کو کہا تھا "

راحم جو "نہیں "بولنے ہی والا تھا کے طلحہ نے جلدی سے نسوانی آواز میں کہا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے جتا دیا راحم نے اس گھڑی کو کوسا جب اُسے ساتھ لانے کو سوچا تھا

میں ذرا بچی کو سلامی دے آؤں "لیکن وہ کونسا پیچھے ہٹنے والا تھا ابھی اسے جی بھر کر دیکھا کہاں " تھا اسکی طرف بڑھتا ایک ایک قدم دل کو بلیوں اچھلنے پر مجبور کر رہا تھا اسکے اندر ایک رقص کا ؟سماع چھایا ہوا تھا لیکن وہ بتاتا بھی کیسے ؟اسے اور بتاتا بھی کیا

وہ اس کے دیدار کی مدہوشی میں اسکی بیماری کو بھول گیا تھا لیکن بیماریاں بھی بھلا بھلانے کی چیز ؟ہوتی ہیں کیا

راحم نے عبایا کی جیب سے دس ہزار نکال کر دلہن کو دیے اور دس ہزار اسکی طرف بڑھا دیے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارے مجھے کیوں دے رہی ہیں دلہن یہ ہیں" وہ حیرانی سے بولتی کھڑی ہو گئی "

ہاں جی بہن جی بچی کو پیسے مت دیں ویسے بھی دلہن کو بھی آپ نے اتنے زیادہ دیے ہیں" اسکی "

امی نے آگے بڑھ کر کہا

کوئی بات نہیں بچی کچھ اپنے لیے خرید لے گی" راحم نے آنکھوں میں اُسے اُتارتے ہوئے کہا "

نہیں نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں زورین جاؤ اوپر سے بھابھی کو بلا لاؤ" اُنھیں انکے ارادے "

کچھ ٹھیک نہیں لگے تو منظر سے زورین کو غائب کر دیا

وہ شاید کھڑی ہی اسی بات کے لیے تھی فوراً بھاگتے ہوئے اوپر والے پورشن کی سیڑھیاں چڑھ

گئی اور وہ بے بسی اُسے جاتا دیکھتا رہ گیا

چلیں اجازت دیں پھر" مایوسی کہتا طلحہ کو لیے نیچے کی سیڑھیاں اترنے لگا جہاں میاں جی طلحہ "

کے انتظار میں کھڑے تھے باقی مرد حضرات اندر بیٹھک جمائے ہوئے تھے قہقہوں اور سگریٹ

کی بدبو ان سب کی موجودگی کا احساس دلا رہی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارے اتنی جلدی جا رہی ہیں آپ "طلحہ کو گھورتے ہوئے وہ راحم سے پوچھ رہے تھے اور طلحہ " راحم کی اُوٹ میں چھپے جا رہا تھا

"" جی دیر سے جانے پر مولوی صاحب غصہ ہونگے بس اسی لیے "

میاں جی جانے دو کیوں دل خراب کر رہے ہو "راحم نے بدمزگی سے سوچا "

کچھ دیر اور رک جائیں آپ لوگ "انہوں نے بڑے مان سے طلحہ کو دیکھتے ہوئے کہا "

" میں مولوی صاحب سے بات کر لوں گا "

نہیں "انکی بات پر راحم نے اتنی زور سے اُنھیں ٹوکا کے ایک پل کو تو انکا دل اُن کے حلق میں آ" گیا انہوں نے اپنا سینہ تھام لیا

نہیں میرا مطلب ہمیں بس اجازت دیں آپ "جلدی سے کہتا طلحہ کا بازو پکڑے فوراً وہاں "

سے فرار ہوا

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے فل سپیڈ پہ گاڑی بھگا لی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور طلحہ نے جاتے ساتھ ہی برقعہ اتار کر باہر پھینک دیا

راحم خوشی سے جھومتے ہوئے ونڈو مرر ڈاؤن کر کے سر دھوا کو انگ "Wohooo""

انگ میں اُتارنے لگا

بھائی برقعہ تو اتار دیں" طلحہ نے جل کر کہا اب کے اس نے میوزک آن نہیں کیا کیوں کہ اس "

کا بری طرح سے موڈ خراب ہو چکا تھا

نقاب اُڑ اُڑ کر راحم کے منہ میں لگ رہا ہے طلحہ فل تپا ہوا تھا وہ مزے لیتے ہوئے ہنس پڑا اور عبایا

اتار کر ہوا کے سپرد کر دیا بڑھ کر میوزک بھی آن کر دیا اور طلحہ کی طرح زور و شور سے سنگر کے

ساتھ ساتھ گانے لگا وہ خوش تھا بہت خوش کیونکہ اس کے خوابوں کا خاکہ پر ہو چکا تھا اس نے

سوچا بھی نہ تھا اس طرح اور ایک مڈل کلاس فیملی میں یوں دل ہار جائے گا وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ

نادانی اس کے لیے کس قدر امتحان زدہ ہونے والی تھی

کہاں تھے اس وقت ؟" جاتے ہوئے تو وہ کسی کی نظر میں نہیں آئے تھے لیکن گھر واپس آتے "

غنی صاحب نے دھر لیا

Clubb of Quality Content

کہیں نہیں بابا ایسے ہی بس گھومنے گئے تھے باہر۔۔۔ہیں نا طلحہ "راحم نے اسکو گھوری دیتے ہوئے تائید مانگی جو بالکل بھی اس کا ساتھ دینے کے موڈ میں نہیں لگ رہا تھا

جی بابا جینڈر ایکوالٹی پر سرچ کرنے گئے تھے "جلے ہوئے انداز میں کہتا وہ اندر بڑھ گیا "

کیا مطلب؟"انہوں نے ابرو اچکا کر مشکوک نظروں سے راحم کو دیکھا"

کچھ نہیں بابا آپکو پتہ تو ہے اسکی مذاق کی عادت کا"انکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہتا جلدی سے "اپنے کمرے میں بھاگ آیا

وہ رات اس نے آنکھوں پر کاٹی اسکی تصویروں کو دیکھتے دیکھتے اسکی ہنسی کو یاد کر کے مسکراتے ہوئے وہ اپنے نام ہی کی طرح تھی خوبصورت منفرد "زورین" وہ زیرِ لب بڑبڑایا

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہجوم غم بھی میری فطرت بدل نہیں سکتا

میں کیا کروں مجھے عادت ہے مسکرانے کی

آرزو کی شادی خوش اسلوبی سے مڈل طبقے کے عین مطابق گھر میں ہی شامیانے لگا کر بنا کسی ڈھول تاشے کے سادگی سے ہو چکی تھی آج اس کا ولیمہ تھا سب لوگ تیار ہو کر ولیمہ اٹینڈ کرنے چلے گئے تھے

گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے کہاں ہیں سب "زورین نے منہ پر ہاتھ رکھ کر جمائی روکتے" ہوئے ارد گرد دیکھا

سب نکل گئے ہیں آرزو کے ولیمے کے لیے اور تم اب اٹھ رہی ہو "ہبہ نے افسوس سے سر " ہلاتے ہوئے مرر سے اُسے دیکھا وہ بھی جانے کیلئے تیار ہو رہی تھی مہمانوں کے جانے کے بعد گھر کو سمیٹ کر اب جا کر اسے ٹائم ملا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

" سچ میں؟" وہ خوشی سے چہک اٹھی "شکر ہے اللہ کا سب چلے گئے """

کچھ شرم کرو" ہبہ نے اُسے گھوری دی"

پچھلے ایک ہفتے سے یار ہمارا گھر، گھر لگ ہی نہیں رہا تھا چڑیا گھر لگ رہا تھا اتنے مہمان اتنے " مہمان کسی کے اتنے رشتے دار ہوتے ہیں بھلا؟" وہ پانی کا گلاس لیے بیڈ پر بیٹھ گئی اپنی مخصوص حالت میں بے پرواہ لٹیں ٹخنے کے اوپر ٹنگا وائٹ پلازو اور میرون کلر کی لانگ کڑھائی دار شرٹ

بری بات زوئی فضول کیوں بولتی رہتی ہو ہر وقت مہمان اللہ کی نعمت ہوتے ہیں" ہبہ نے " بال سیٹ کرتے اُسے ٹوکا

مہندی والی رات مولوی صاحب کے گھر والوں پر بھی تنقید کرتی رہی بد تمیزی ہوتی ہے یہ " " وہ تاسف سے بول رہی تھی جبکہ زوئی کا بے ساختہ قہقہہ نکل گیا

قسم یار ہبہ وہ آنٹیاں اتنی مشکوک لگ رہی تھیں مجھے بابا کا خیال نا ہوتا ناں میں نے جا کر اُن " ،، کے نقاب اُتار لینے تھے عجیب مردوں جیسی عورتیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زوئی کسی کی جسامت پر اس طرح بات نہیں کرتے استغفر اللہ ہو کیا گیا ہے تمہیں" ہبہ ہاتھ "
میں بلش پیلٹ پکڑے غصے سے اسکی طرف بڑھی

اچھا جسامت تو چھوڑو بلیک بُوٹس کون عورت پہنتی ہے" زوئی نے جلدی سے جراح کی "

ان کی وسعت یہی لینے کی ہو یا شاید اپنے شوہر کے پہن آئی ہو نگی کسی کی مجبوری کا مزاق نہیں "
اڑاتے سردی دیکھی ہے باہر،، تم جانور کو اگر محسوس نہیں ہوتی تو یہ تمہاری پرابلم ہے باقیوں کو
تنقید نہیں کر سکتی تم" ہبہ نے غصے سے اُسے ڈانٹا

ہاں ہاں،"،اس نے لاپرواہی سے ناک پر سے مکھی اُڑائی اور بے دلی سے پانی پینے لگی اور ہبہ "
واپس سے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف گھوم گئی

تم سچ میں جا رہی ہو پھر؟؟""اس سے خاموشی برداشت نہیں ہو رہی تھی زوئی نے منہ بنا کر "
پوچھا

تمہیں کیا؟؟"اس نے خفگی سے اگنور کیا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یار مت جاؤناں میں اکیلی بور ہو جاؤں گی گھر پر "زورین اٹھی اور لاڈ سے اس کے گرد بازو مائل کیے

تم ہو ہی اسی لائق ہوتی رہو بور سب سے کٹ کر رہو گی تو یہی حال ہو گا ناں "اس نے زوئی " کے بازو جھٹکتے ہوئے ناراضگی سے کہا جس پر وہ برے سے منہ بناتی واپس بیڈ پر جا بیٹھی

مر جاؤں گی ناں یاد کرو گی.. پھر رو رہی ہو گی زورین اٹھو بات کرو مجھ سے لیکن میں نہیں " بات کروں گی تب آئے گا مزہ "وہ منہ بسورے بولی

ہبہ نے تکیہ اٹھا کر اسکی اچھی خاصی دھلائی کر ڈالی

بد تمیز کچھ بھی بکواس کرتی ہو "وہ روہانسا ہو گئی اور پھولی سانس سے بیڈ پر بیٹھ گئی دکھ سے اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے زورین ہکا بکا سی اپنے بال سمیٹنے لگی

یہ ٹھیک ہے بھئی مارا مجھے ہے رو خود رہی ہو "زورین نے بکھرے بال سمیٹ کر اُسے گلے لگا " کر گلہِ کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں فضول بول کر تنگ کرتی رہتی ہو ہر وقت "ہبہ نے اس کے سر سے سر ملاتے ہوئے دکھ " بھرے لہجے میں کہا

اچھا ناں چپ ہو جاؤ آئندہ سے نہیں بولوں گی اتنا کوئی روتا ہے بھلا ابھی سے اتنا رو دو گی تو " میری شادی پر کیا کرو گی "اس نے شرارت سے کہتے اُسکا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کی

تب تو میں خوش ہو نگی دیکھنا.. جان جو چھوٹے گی تُم سے "وہ برجستہ بولتی مسکرادی اور اٹھ کر " ٹشو سے آنسو پونچھنے لگی

جی نہیں جناب ایسی خوش فہمی میں نہ رہیں یہ نہ ہو تمہارے گھر میں ہی آبسوں "اس نے " دھمکی دی

ہاں لیکن ایک بات تو ہے کہ آرزو کی شادی کے جتنے مہمان نہیں آئیں گے میری شادی پر گن " کر دو خاندان آئیں گے پھپھو اور ماموں بس آرزو کے نانا کو تو ہر گز نہیں بلانا عجیب دھات بیٹھا کر رکھی ہوئی تھی سب پر،،،وہ پوری پلیننگ کیے بیٹھی تھی ہبہ حیرانی سے اُسے دیکھنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دماغ ٹھیک ہے ہمارے خاندان کی آخری شادی ہو گی تمہاری، اتنی پھیکی اور سادگی سے اگر " ہو گی میں نے نہیں آنا" ہبہ نے لاتعلقی سے ہاتھ اٹھائے

تمہیں بلانے کی ضرورت نہیں ہونی ہر وقت تو یہیں رہتی ہو" زوئی نے مسکان چھپاتے اُسے " چھیڑا

بے شرم بے حیا" ہبہ کا تاسف سے منہ کھل گیا "

مروا کیلی میں جا رہی ہوں۔۔پڑی رہو یہیں پہ" وہ اپنے پرس میں میک اپ ڈال کر عبایا اٹھاتی " اُسے گھوری دیتے باہر نکل گئی کیونکہ سمان کا میسج موصول ہو چکا تھا وہ نیچے اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔ فرہاد اسلام آباد گیا ہوا تھا اسی لیے شادی کی تقریبات میں شرکت کرنے سے قاصر رہا

اچھا سنو..ولیمے سے ہی سب مہمانوں کو چلتا کرنا واپس مت لیے آنا" زوئی نے ہنستے ہوئے " اُسے پیچھے سے پکارا جب کہ وہ ان سنی کرتی سیڑھیاں اُتر گئی

اس نے انگڑائی لے کر پورے گھر کا جائزہ لیا،، بابا کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

السلام و علیکم بابا،"،وہ ناک کرتی کمرے میں داخل ہو گئی"

آ گئی اُسے تنگ کر کے"،انہوں نے کتاب پڑھتے چشمے کے اوپر سے اُسے دیکھا"

اس نے زبان دانتوں تلے دبائے ہنستے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا اُن کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی

آپ نہیں گئے؟؟"وہ پوچھتے ہوئے کتابوں کو چھیڑنے لگی"

میں چلا جاتا تو تمہارے پاس کون رہتا"،انہوں نے ورق پلٹتے اس سے سوال کیا "

ہمم"وہ سمجھنے کے انداز سے سر ہلاتی اُنھیں دیکھنے لگی"

سب کہیں گے بیٹی نے طالب حامدی کو گھر میں قید کر دیا ہے ناخود کہیں آتی ہے ناں باپ کو "آنے دیتی ہے"اس نے مسکراہٹ دبائے شریر لہجے میں کہا

اچھی بات ہے ناں دنیا سے چھپ کر رہتے ہیں کسی کی نظر نہیں لگے گی"،وہ بھی اُسے لہجے میں" بولے ابرو اٹھائے اُسے دیکھنے لگے

بات تو سہی ہے"،وہ داد دیتی مسکرائی تو وہ بھی آہستہ سے ہنس دیے"

"،،؟چائے پیئیں گے"

اگر میری جان پیار سے بنائے تو ضرور پیوں گا"،وہ لاڈ سے بولے "

ابھی بنا کر لاتی ہوں"وہ چٹکی بجا کر کہتے اُن کے کمرے سے باہر نکل آئی"

کچن میں چائے بنا رہی تھی جب اُسے طالب حامدی کی آوازیں آنے لگیں،،اس نے کچن سے سر نکال کر سننے کی کوشش کی مگر کچھ سمجھ نہیں آیا

کال پر بات کر رہے ہونگے کسی سے"اس نے سوچتے ہوئے سر جھٹکا اور چائے دو کپوں میں" انڈیلی فریج سے کپ کیک نکال کر ٹرے میں رکھے اور کپ ساتھ رکھ کر ٹرے اٹھائے اُنکی طرف چلی آئی

گرما گرم چائے تیار "وہ چہکتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی "

لیکن اُنکا پریشان چہرہ دیکھ کر ٹھٹک گئی

کیا ہوا بابا؟"وہ ٹرے ٹیبل پر رکھ کر اُنکی طرف مڑی"

ہاں،،ہاں،،کچھ نہیں"انہوں نے خیال سے نکلتے ہوئے سر جھٹکا""

بابا بتائیں ناں"وہ فکر مندی سے اُنکا ہاتھ پکڑتی کرسی کی سائیڈ پر بیٹھ گئی "

" ڈاکٹر کی کال آئی تھی بلایا ہے ہمیں"

ابھی؟"گھڑی کو دیکھا دوپہر کا ایک بج رہا تھا وہ قدرے حیران ہوئی انہوں نے اثبات میں سر"

ہلا دیا

تو اب؟؟..ہبہ کو کال کر کے واپس بلاؤں"اس نے سوچتے ہوئے پوچھا "

نہیں نہیں اُسے بتا کر پریشان مت کرو ہم دونوں چلے جاتے ہیں تھوڑی دیر لگے گی ہم اُن سے "

پہلے لوٹ آئیں گے "اُنکی بات پر وہ قدرے سوچ میں پڑ گئی

اوکے چلتے ہیں" پھر مانتے ہوئے مسکرادی "

پر پہلے چائے پی لیں اور میں نے ابھی تک کچھ بھی نہیں کھایا بہت بھوک لگ رہی ہے" اس "
نے مسکین سے شکل بنائی تو طالب حامدی بے ساختہ مُسکرا دیے

ہاں ضرور اور اتنی قیمتی چائے مس بھی تو نہیں کر سکتے" انہوں نے شریر انداز میں کہتے ہوئے "
کپ اٹھالیا

جی بالکل اور دوسری بات یہ ہے کہ ڈاکٹر کو پتہ چلاناں میں کچھ نہیں کھا کر آئی تو امیونیٹی "
ڈرپ (آئی_وی) کے بہانے سے پھر سے مجھے نرس کے ساتھ باہر بھیج دیں گے مجھے بالکل اچھا
نہیں لگتا کچھ بھی سننے نہیں دیتے مجھے" گلِہ کرتے ہوئے وہ جلدی سے کپ کیک کھانے لگی

" اچھی بات ہے ناں امیونٹی بیلنس رہنی چاہیئے "

رہنے دیں" وہ غصے سے منہ بنا گئی"

اس بار اگر انہوں نے بھیجاناں تو میں نے ڈرپ اُتار کر پھینکنی ہے اور بھاگ جانا ہے ہاسپٹل "
سے" اس نے بڑی بڑی آنکھیں کھول کر دھمکی دی

جیسا آپکو بہتر لگے "وہ ہار مانتے انداز سے کہہ کر اُسے ہنسا گئے "

زندگی ہے ہی عجیب چیز ایک لمحے میں انسان کو کل کائنات دے کر ہنساتی اور دوسرے ہی لمحے عرش سے فرش پر پٹخ کر بے دردی سے تماشا دیکھتی ہے

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابھی تم سا تھا کوئی روبرو تمہیں یاد ہم نے بہت کیا

بڑی رس بھری تھی وہ گفتگو تمہیں یاد ہم نے بہت کیا

وہی مست آنکھوں کی مستیاں وہی چاند چہرے کی چاندنی

وہی عرض حال تھا ہو بہو تمہیں یاد ہم نے بہت کیا

راحم "زورین نے اسے پکارا "

دھوئیں دھوئیں سے منظر سے اسے مڑ کر دیکھتی دور بھاگ رہی تھی

زورین رکو "راحم نے اسے بھاگتے ہوئے پکارا "

رک نہیں سکتی زندگی آگے نکل جائے گی "اس نے مڑ کر اسے دیکھا "

تم ساتھ ہو تو مجھے وقت کے رک جانے کا کوئی ڈر نہیں ہے ""راحم نے اسکی کلائی سے پکڑ کر "

اپنے قریب کیا

لیکن مجھے ڈر لگتا ہے "وہ اسکی بانہوں میں کسمسا سی گئی "

کس سے ؟"راحم نے اسکی بے پرواہ لٹوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے پوچھا"

تم سے تمہاری دیوانگی "وہ اس کے بانہوں کے حصار سے آزاد ہوئی "

تو تم میری دیوانگی کو ٹھہراؤ دے دو ناں "راحم نے فرافتگی سے اسکا ہاتھ پکڑا ""

ٹھہر نہیں سکتی "وہ پھر اس سے دور ہوئی "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں؟"راحم زور سے چلایا"

کیوں کہ تمہیں اٹھنا ہے"وہ ہنستے ہوئے اس کے پاس سے گزری"

کیا مطلب؟"راحم نے حیرانی سے پوچھا"

مطلب صبح ہو گئی ہے"وہ ہنستے ہوئے ہوا کی مانند اڑ گئی"

زورین وہ اسے تھامتے ہوئے آگے بڑھا تو بیڈ پر سے نیچے گر گیا

آہ مما"سر بری طرح سے فرش سے جا ٹکرایا وہ آنکھیں مسلتا حیرانی سے کمرے کو دیکھنے لگا اور "

پھر اپنے پاگل پن پر سر مسلتے ہنس پڑا

پاگل ہو گیا ہے راحم"وہ بال بکھیرتا اٹھ بیٹھا "

معاملہ خراب ہوتا جارہا ہے میڈیم خواب میں بھی آنے لگی ہیں "انگڑائی لے کر خود کلامی کرتا "

فریش ہونے چلا گیا اس کا انداز اسی طرح بدلا بدلا سا تھا سوچوں میں گم ہوئے کبھی ہنس دیتا اور

کبھی گھنٹوں گھنٹوں خود کو کمرے میں بند کیے زورین کی تصویروں کو نہارتا رہتا

تھوڑی دیر بعد تیار ہو کر وہ نیچے چلا آیا سلور گرے پلین شرٹ پر گرے کلر کی واسکٹ پہنے اور

ڈھیلی سی بلیک ٹائی لگائے ہمیشہ کی طرح کف کھول کر اوپر کو فولڈ کیے ہوئے تھا

السلاو علیکم "وہ چہکتا ہوا ڈائننگ ٹیبل پر آ بیٹھا"

سبین بیگم آپکے لاڈلے موصوف کچھ دنوں سے بڑے چہک نہیں رہے "غنی صاحب نے "

اسکی دانت نکالے مسکراہٹ پر چوٹ کی

بابا "اس نے جھنبتے ہوئے گلہ کیا"

کوئی خاص بات "انھوں نے براہ راست اس سے پوچھا "

ہے تو سہی "اس نے بتانے کا طے کر لیا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں بھئی کالج نہیں جانا آج"اس نے ادیبہ کو منظر سے ہٹانا چاہا"

بھائی آپ کبھی بھی بات نہیں سننے دیتے"وہ شکوہ کرتی ہوئی پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی "

لگتا ہے بات کنفرم ہو گئی ہے"سبین بیگم نے اسے جانچتے ہوئے کہا تو اس شرماتے ہوئے "

اثبات میں سر ہلا دیا

جی ٹوٹلی کنفرم اب اس کے آگے نہ کچھ ہے اور نہ ہی آپ لوگ سوچیئے گا"راحم نے حتمی انداز "

میں کہا

کیا خاص بات؟؟"غنی صاحب اسکی طرف متوجہ ہوئے "

بابا میں شادی کرنا چاہتا ہوں،،اور میں یہ کلاس ٹائپ ایکسکیوز بالکل بھی نہیں سننا چاہتا"اس"

نے گلا کھنکھارتے ہوئے خوشی سے جھوم کر کہا

سوائے غنی صاحب کے سب کے چہرے پر مسکان چھا گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا بات ہے بھائی فائنلی، یہ بات سننے کے لیے کان ترس گئے تھے "طلحہ نے اُسے داد دیتے "
ہوئے اُسکا کندھا تھپتھپایا

سن رہی ہیں صاحب زادے کی بات "انہوں نے سبین بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے خشک لہجے "
میں کہا

ہاں تو یہ تو اچھی بات ہے ناں؟"انہوں نے انکی خفگی کو نا سمجھتے ہوئے پوچھا انہوں نے بدلے "
میں ایسے دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں ابھی پتہ چل جائے گا

تو شادی کی بات ذہن میں آئی ہے تو لڑکی بھی ضرور پسند کرلی ہوگی "انہوں مزید پوچھا"
جی بابا"اس کے چہرے پر گلابی رنگ بکھر گئے غنی صاحب نے بیگم کو جتاتی نظروں سے دیکھا"

نارمل فیملی سے ہے اور حجاب کرتی ہے،، میرے پاس اسکی تصویر ہے "اس نے موبائل نکال "
کر فنکشن میں کھینچی تصویر صلح کو دکھائی

واہ بھائی بہت حسین ہیں "صلح نے تصویر دیکھتے ہوئے دل سے تعریف کی اور پھر موبائل "
سبین بیگم کو پکڑا دیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ماشااللہ اسی دنیا کی ہی ہے ناں "اُن کے تو دل میں ہی اُتر گئی تھی راحم کی طرح پھر موبائل غنی "
صاحب کے پاس گیا تو خاموشی چھا گئی

کیا ہوا بابا اچھی نہیں لگی آپکو "راحم نے قدرے انتظار کے بعد بے صبری سے پوچھا"

انہوں نے نظر اٹھا کر سب کو دیکھا اور پھر گلا کھنکھار کر گویا ہوئے

یہ لڑکی کسی مڈل کلاس گھر کی ہے ناں؟"ان کی طرف سے ایسا سوال سن سب حیران نظروں "
سے اُنھیں دیکھنے لگے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جی بابا؟"راحم نے نا سمجھی سے اُنھیں دیکھا"

جی ہاں یہ مڈل کلاس فیملی سے ہے میں نے ابھی بتایا ناں آپکو "راحم نے جواب دیا "

"؟ہم جانتے ہیں انھیں "

جی بابا، ایکسیڈنٹ والے دن شوروم میں جن سے ملاقات ہوئی تھی آپکی "راحم نے قدرے "
کھسیاتے ہوئے جواب دیا

کس کا ایکسیڈنٹ؟" صلح حیران ہوئی "

اچھا تو اندر یہ کچھڑی پک رہی تھی" صلح کے سوال کو بالکل اگنور کرتے غنی صاحب استہزا "

ہنس کر گویا ہوئے "اس آدمی کی حرجانہ دینے کی اوقات نہیں تھی تو اس نے اپنی بیٹی سے تمہیں

" ہی پھنسوالیا

راحم نے سختی سے ٹوکا " careful with words بابا پلیز "

مجھے ایسی لڑکیاں زہر لگتی ہیں جو اپنے مفاد کیلئے لڑکوں کو اپنے عشق کے جال میں پھنسائیں" "

ان کے لہجے میں حقارت عیاں تھی

میں مڈل کلاس فیملی میں تمہارا رشتہ نہیں کروں گا"انھوں نے دوٹوک انداز میں بات ختم کر "

دی

"؟لیکن کیوں بابا؟میں اس سے محبت کرتا ہوں کیا یہ اہم نہیں ہے آپ کیلئے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میرے لیے سب سے زیادہ اہم تم ہی ہو۔۔ لیکن میرا اسٹیٹس یہ نہیں ہے کہ میں اپنے بیٹے کی بے جا ضد کو پورا کروں ہماری کلاس کی جس لڑکی کی طرف تم اشارہ کرو گے وہ تمہاری ہو گی "

مجھے آپکی کلاس کی لڑکی میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے میں اسی سے شادی کروں گا اور آپ " جا رہے ہیں رشتہ لے کر ڈیٹس فائنل "

سب دم بخود سے ان کی بحث سن رہے تھے

میں نے یہ عزت شہرت اس لیے بنائی تھی کہ میرا بیٹا اٹھ کر کسی مڈل کلاس گھرانے کی جوتیاں چاٹنے پر مجبور کر دے" انہوں نے موبائل ٹیبل پر پھینکتے ہوئے سختی سے کہا سبین بیگم نے کچھ کہنا چاہا مگر انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے اُنھیں روک دیا

میرا اتنی اعلیٰ پسند رکھنے والا بیٹا جس نے آج تک لو کلاس کی جوتی نہیں پہنی وہ آج ایک سڑک چھاپ لڑکی کو میری بہو بنانے کے خواب دیکھ رہا ہے،، کیا ہو گیا ہے تمہاری پسند کو" وہ کالر میں لگا نیپکن اتار کر پھینکتے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

غنی صاحب آرام سے کیسے بات کر رہے ہیں آپ.. کیا ہو گیا ہے آپکو "انہوں نے شوہر کا سخت رویہ دیکھ جلدی سے ٹوکا

آرام سے بات کروں میں "وہ غصے سے پھنکارے آپکا صاحب زادہ مخمل میں ٹاٹ کا پیوند لگانے چلا ہے اُسے تو نہیں ٹوکا آپ نے "

برائی ہی کیا ہے اچھے گھر کی بچی ہے کلاس سے کیا ہوتا ہے ""سبین بیگم نے اپنے بیٹے کے حق میں آواز اٹھائی صلح اور طلحہ بے زباں سے بیٹھے ہوئے تھے

کلاس ہی میٹر کرتی ہے ہمارا چناؤ ہمارا رکھ رکھاؤ ہماری کلاس ظاہر کرتا ہے اور اسے کیا لگتا ہے اتنی آسانی سے وہ اسے اپنی بیٹی کا رشتہ دے دیں گے اور میں آزر غنی ان دو ٹکے کے لوگوں کی منتیں کروں گا "وہ غصے سے بولتے ہیں چلے جا رہے تھے اور راحم لب بھینچے چپ چاپ انکی باتیں سن رہا تھا آنکھوں میں غصے سے سرخی اُتر آئی تھی صلح اور طلحہ ڈرتے ہوئے اُسے دیکھ رہے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس لڑکی کو میں اپنے گھر کی بہو کبھی نہیں بناؤں گا سوچ بھی نہ رکھے کہ بیٹا پھسالیا تو انٹری "
سیٹ... کنویں کے مینڈک ہوتے ہیں وہ لوگ کبھی اپنی اوقات نہیں چھوڑتے ہیں" انکی بات پر
راحم کی برداشت جواب دے گئی وہ غصے سے سامنے پڑی پلیٹ پر گھونسا مارتا اٹھ کھڑا ہوا

بالکل آپکو اچھے سے اندازہ ہو گا ناں ظاہر ہے آباؤاجداد تھے آپکے مڈل کلاس کے خونی ناتا ہے "
آپکا" وہ تمیز کا دامن چھوڑتے ہوئے اُنکے روبرو آ کھڑا ہوا

راحم فضول مت بولو" سبین بیگم نے اُسے بازو سے کھینچتے ہوئے وہاں سے ہٹانا چاہا "

نہیں مما مجھے آج بات کرنے دیں ان سے" راحم نے اپنا بازو چھوڑاتے ہوئے انکی آنکھوں "
میں آنکھیں ڈال کر کہا

یہ کونسا پشتینی امیر زادے ہیں جو اتنا گھمنڈ دکھا رہے ہیں اپنی دولت کا،،، انکے والد نے بھی "
تو پیسے کے لئے اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر دادی سے شادی کی تھی"" وہ بے ضبط ہو کر بولتا ہی چلا
جا رہا تھا آزر غنی حیرت سے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بھائی پلیز چپ ہو جائیں" صلح نے روتے ہوئے اسکی منت کی لیکن وہ اپنی ہی دھن میں بولتا "

ہی جا رہا تھا

اور پھر ماں باپ کو بھلائے انکی جائیداد پر سانپ کی طرح کنڈلی مار کر بیٹھ گئے اور خود کو امیر "

""""۔۔۔۔۔۔ترین لوگوں میں شامل کر لیا حالانکہ تھے تو وہ بھی کنویں کے مینڈکوں میں سے

چٹاخ!!ڈائننگ روم تھپڑ کی آواز سے گونج اٹھا انہوں نے بے ضبط ہو کر اسکے منہ پر تمانچہ مار دیا

سب دم بخود کھڑے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے

تمیز بھول گئے ہو باپ سے بات کرنے کی۔۔۔جس بات کا طعنہ دے رہے ہو اسکے سوا کچھ "

بھی نہیں ہو تم،،،میرے پیسے میرے نام کے سوا تم روڈ پر پڑے کچرے کی طرح ہو جسکا کوئی

وجود نہیں" وہ غصے سے چلاتے ہوئے کانپنے لگے

راحم احساسِ تذلیل اور شدت خفت سے نظریں زمین پر گاڑے ہوئے تھا ایسا لگ رہا تھا آنکھوں

سے مانو خون ٹپکنے کو تھا

آزر غنی سینے کو مسلتے ہوئے بری طرح سے کھانسنے لگے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بابا کیا ہو گیا آپکو؟""طلحہ جلدی سے انکو تھامنے بھاگا صلح بھی انکی طرف لپکی"

راحم۔۔۔"سبین بیگم نے روتے ہوئے اسے بازوؤں سے جھنجھورا اس نے درد بھری "

آنکھوں سے انہیں دیکھا اور نفی میں سر ہلا کر بازو جھٹکے سے چھڑوا کر موبائل اٹھاتا گھر سے باہر نکل آیا بنا باپ کی غیر ہوتی حالت کو دیکھے۔۔غصہ عقل پہ پردہ ڈالے ہوئے تھا اور دل کو نوچ کر سینے میں دبایا جا چکا تھا اب تو بس تھی گھر نہ لوٹنے کی ضد اور انھیں اپنی اہمیت جتانے کا زعم

وہ بے دردی سے آنسو پونچھتے ہوئے گاڑی میں بیٹھا تو اسکا موبائل بجنے لگا اس نے بنا دیکھے کال ۔۔۔کٹ کر دی اور گاڑی اسٹارٹ کر دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دوبارہ پھر سے اس نے ویسا ہی کیا لیکن تیسری بار کی کال نے اسے تاؤ دلا دیا

کیا ہے؟؟"ایک ہاتھ سے اسٹیرنگ سنبھالے بائیں ہاتھ سے کال ریسیو کرتے کھا جانے والی" آواز میں چلایا

سر میں زا کر بات کر رہا ہوں آپ نے کہا تھا میڈیم ہاسپیٹل آئیں تو آپ کو انفارم کروں" "

دوسری طرف سے ڈری ہوئی آواز ابھری

کون میڈم؟"وہ غصے میں چیخا"

سر زورین حامدی آپ نے کہا تھا ناں آپ کو بتا۔۔۔"اس نے دانستہ طور پر جملہ ادھورا چھوڑ دیا"

راحم نے قدرے ڈھیلے پڑتے ہوئے کار سائیڈ میں اسٹاپ کی اور لمبی سانس خارج کر کے گویا ہوا

ایم سوری یار"وہ نادم سا بولا "

کب آرہی ہے؟؟۔۔۔""اس نے ٹشو اٹھا کر چہرہ صاف کیا "

" سر دو بجے کی اپائنمنٹ ہے"

تو دو تو بجنے ہی والے ہیں"گھڑی کو دیکھا جہاں چند منٹ ہی رہ گئے تھے دو بجنے میں"پہلے بتانا " چاہیے تھا ناں"راحم نے اسے ڈپٹا

سوری سر"وہ ڈرتے ہوئے بولا"

اینی وے تیھنک یو"مختصر بول کر اس نے کال کٹ کر دی "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بیک ویو مرر میں اپنا سرخ چہرہ دیکھ کر بال نوچتے ہوئے زور و شور سے چیخنے لگا آج پہلی بار وہ اپنے باپ کے یوں روبرو آ کھڑا ہوا تھا اور پہلی ہی بار تھا جب کہ انھوں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔

بعض دفعہ والدین کی ڈانٹ ڈپٹ ہمارے ہی اچھے کیلئے ہوتی ہے لیکن شیطانی عقل پر بغاوت کا پردہ پڑ جاتا ہے اور ان کی مار اور غصہ جوانی کے خون کو مزید گرما دیتا ہے لیکن بعد میں بہت جلد احساس ہو جاتا ہے اس کوتاہی کا جس سے منع کیا گیا ہوتا ہے

تھوڑی دیر بعد طلحہ کی کالز آنے لگیں اس نے موبائل آف کر کے ڈیش بورڈ کے کیبن میں ڈال دیا اور ہاسپیٹل کی طرف رواں دواں ہو گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

ہیلو بیٹا" ڈاکٹر حبیب نے اُسے دیکھتے خوش اخلاقی سے کہا اس نے سر خم کر کے جواب دیا "

السلامُ وعلیکم ڈاکٹر صاحب" طالب حامدی نے بڑھ کر اُن سے مصافحہ کیا اور دونوں چیئرز پر "
بیٹھ گئے

کافی کمزور لگ رہی ہو زورین.... طالب صاحب کچھ کھلاتے نہیں ہیں بچی کو" ڈاکٹر نے اُنھیں "
باتوں میں الجھایا

نہیں کھاتی ہوں" اس نے مسکرا کر جواب دیا لیکن اسکی مسکراہٹ نقاب کی اوٹ سے دکھنی "
کہاں تھی

جی کھانے کی جگہ سب کا دماغ کھاتی ہے" طالب حامدی نے شریر لہجے میں کہا تو ڈاکٹر بھی ہنس "
دیے زورین منہ بناتی خفگی سے انھیں دیکھنے لگی

طبیعت کیسی رہتی ہے اب" زورین نے کن اکھیوں سے باپ کو دیکھا "

بتاو بیٹا انھوں نے حوصلہ دیا

پیٹ میں درد سے ٹھیسیں اٹھتی رہتی ہیں بی پی لو رہتا ہے کبھی کبھی سانسیں اٹکنے لگتی ہیں" "
زوئی نے حیرانی سے دیکھتے طالب حامدی کو چور نظروں سے دیکھتے سر جھکا لیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اپنی طبیعت کے بارے میں کچھ بتاتی نہیں "آپکو ڈاکٹر نے طالب حامدی کی طرف دیکھا "

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں بتاتی "ان کا لہجہ تعجب بھرا تھا "

زوئی بری بات بیٹا بابا کو لازمی بتایا کرو "ڈاکٹر نے نرمی سے اسے سمجھایا اس نے سمجھنے کے "

انداز میں شرمندگی سے اثبات میں سر ہلایا

انیمیا ہے ناں بیٹا آپکو بی پی لو رہنا نارمل بات ہوتی ہے ڈونٹ وری,, ابھی کھا کر آئی ہو کھانا؟""

انہوں فون کا ریسیور اٹھاتے ہوئے پوچھا تو زورین نے ڈرتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا

گڈ "اُسے کہتے ہوئے وہ دوسری طرف متوجہ ہوئے "

سیمپل کلکٹ ٹیم کو میرے روم میں بھیجئے گا پلیز "اُنکے الفاظ نے زورین کی جان نکال دی اس "

نے تڑپ کر طالب حامدی کو دیکھا جو چور نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے

فکر کی کوئی بات نہیں ایک دو اور ٹیسٹ ہیں بس "ڈاکٹر نے ریسیور رکھتے اسکی پریشانی بھانپ "

کر تسلی دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کوئی بات نہیں میری جان بس لاسٹ سیمپل "طالب حامدی نے اُن کے آنکھ کے اشارے پر "
اس کے ہاتھ تھام کا تسلی دی تبھی لڑکا اور لڑکی دو لوگ روم میں داخل ہوئے "ڈاکٹر حبیبہ آرام
سے "ڈاکٹر نے اُسے تنبیہہ کی وہ تابعداری سے سر ہلاتی زورین کے دائیں ہاتھ کو اینٹی سیلٹک
لگائی اور نس سے خون سیمپل بوتل میں (Tourniquet Belt) سے کلین کر کے
بھرنے لگی

ڈاکٹر کے منع کرنے کے باوجود زورین اُداسی سے منہ بنائے بغور سرنج کو دیکھتی رہی

ڈاکٹر نے سیمپل کلیکٹ کر کے جب ہاتھ پر کینولا لگایا تو زورین کا صدمے سے دل حلق میں آپھنسا
اس نے خوفزدہ نظروں سے بابا کو دیکھا

"؟یہ کس لیے "

میری جان ایم ار آئی کروانی ہے "طالب حامدی نے شرمندہ لہجے میں جواب دیا "

پھر سے؟"اس نے بے یقینی سے ڈاکٹر اور طالب حامدی کو دیکھا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ڈاکٹر نے قدرے شرمندہ ہو کر اُسے یقین دھانی " I promise لاسٹ ٹائم زورین " کروائی

بابا نہیں.... مجھے نہیں جانا ہے مجھے پھر سے نہیں کروانی،،، میں تھک جاتی ہو گھنٹوں لیٹے لیٹے " "وہ بیچارگی سے منت سماجت کرنے لگی

میری جان تمہاری بھلائی کے لیے ہے ناں "انہوں لاچاری سے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں " بھرا

نہیں۔۔۔۔ بات مت کریں مجھ سے "انھیں بات نہ مانتا دیکھ وہ غصے سے اُن کے ہاتھ جھاڑتے " اٹھ کھڑی ہوئی

زورین کو کوئی and make sure ڈاکٹر حبیبہ زورین کو لے جائیں ایم ار آئی وارڈ میں " پریشانی نا ہو "ڈاکٹر نے اُسے متنبہ کیا

یس ڈاکٹر "وہ اُنھیں جواب دیتی پیچھے ہٹتی زورین کو آنے کا رستہ دیا زورین نے غصے سے " طالب حامدی کو دیکھا اور پھر آنکھوں میں اُبھرتے آنسوؤں کو چھپاتی اُن کے ساتھ چلی گئ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایم سوری میری جان" طالب حامدی نادم سے دل ہی دل میں اس سے معافی مانگنے لگے "

طالب صاحب "ڈاکٹر حبیب نے اُنھیں اپنی طرف متوجہ کیا "

زورن کی رپورٹس ٹھیک نہیں آئیں.. "ڈاکٹر نے بتاتے انھیں فکر لاحق کی "ڈاکٹر خلیل نے "

بالکل درست اندازہ لگایا تھا زورین کے پیٹ میں کینسر ہے "اُن کے انکشاف پر طالب حامدی کا

دل ڈوبنے لگا

لیکن ایسے کیسے ہو سکتا ہے ؟اُسے تو ہلکا پھلکا سا درد ہوتا تھا" انہوں نے کمزور سا جواز پیش کیا "

طالب صاحب کینسر بیماری ہی ایسی ہے انسان کو خبر کیے بنا اُسے کھوکھلا کر دیتی ہے جیسے دیمک "

اچھے خاصے پیڑ کو چاٹ جاتی ہے اور جب وہ زمین بوس ہوتا ہے تو خبر ہوتی ہے اس طرح کینسر کا

بھی کچھ یونہی سمجھیے پتہ چل گیا تو آپکی قسمت نہیں تو....." انہوں نے سرد آہ بھرتے جملہ دانستہ

طور پر ادھورا چھوڑ دیا

تو پھر کیا علاج سجیسٹ کریں گے آپ" طالب حامدی نے لب کاٹتے ہوئے سوال کیا "

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کرنا ہے کہ بیماری کس حد تک جسم میں پھیل چکی ہے make sure دیکھیے ابھی تو مجھے "
میں تب ہی کوئی ٹریٹمنٹ کر پاؤں گا اور شاید سی ٹی اسکین کی بھی ضرورت پڑے لیکن تب تک
کوئی میڈیسن کچھ نہیں ایک سر درد کی گولی بھی نہیں دینی ہے آپ نے مجھ سے پوچھے بغیر
زورین کو "ڈاکٹر حبیب نے سختی سے تنبیہہ کی

ایک اور بات رپورٹس کچھ بھی آسکتی ہیں اسی لیے اپنے دل اور ذہن کو مکمل طور پر تیار رکھیے گا "
اور زورن کو جتنا ہو سکے ریلیکس رکھیے گا "اُنکی بات پر طالب حامدی اثبات میں سر ہلا کر رہ گئے

انشاءاللہ سب اچھا ہو گا "انہوں نے خود کو تسلی دی "

میں زورین کو دیکھ آؤں اُداس ہو گی وہ "وہ دل مضبوط کرتے اٹھ کھڑے ہوئے

جی ضرور۔۔۔اور ہاں ایمو نٹی ڈرپس (آئی_وی) اُسے بارہا لگواتے رہیں اسکی باڈی مسلز "
ویک ہوتے جا رہے ہیں "ڈاکٹر اُن پر ایک کے بعد ایک انکشاف کر کے اُنکا دل ڈبائے جا رہے
تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جی میں پورا دھیان رکھوں گا" وہ آنسوؤں کے بوجھ تلے دبتے دل کو سنبھالتے اُن کے روم "
سے باہر آکر بے تحاشا رونے لگے

ادھر زورین ایم_آر_ائی میں لیٹی رو رہی تھی ڈاکٹرز بار بار اسے ریلیکس رہنے کو کہہ رہے تھے لیکن اس کے آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اسے لگا تھا آپریشن کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا لیکن اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ آپریشن کے بعد بھی اس طرح ہاسپٹل کے چکر لگاتی رہے گی

یااللہ کب ختم ہو گا یہ سلسلہ کب جان چھوٹے گی اس سب سے" اس نے بے بسی سے اوپر "
دیکھا لیکن آنکھوں کے سامنے چند انچ کی دوری پر ٹنگی ایم_آر_ائی مشین کے علاوہ اور کچھ نہ
دکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تیسری قسط

باب دوم

محبت کے 'م' کا

وہ وقت بھی دیکھے ہیں تاریخ کی گھڑیوں نے

لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راحم ایمرجنسی روم میں داخل ہوا تو بیڈ پر نیم دراز تھی دائیں ہاتھ پر کینولہ لگا ہوا تھا بایاں ہاتھ عبایہ کے آستین میں چھپایا ہوا تھا اور نقاب حسب عادت بمشکل سے آنکھوں کو ظاہر کر رہ تھا زورین کو کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تو اس نے آنکھیں کھول کر دیکھیں لیکن راحم کو سامنے پا کر اس کا دماغ بھک سے اُڑ گیا

"؟آپ اندر کیسے آئے"

دروازے سے "راحم نے آرام سے جواب دیا "

اس کے رویے پر اُسے بہت غصہ آیا اسکی آنکھوں میں سرخی اُتر آئی تھی اس نے جلدی سے لیفٹ سائیڈ پڑی ٹیبل پر رکھا موبائل اٹھا کر اپنے بابا کو کال کرنا چاہی لیکن راحم نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے موبائل کھینچ لیا

کیا بدتمیزی ہے "وہ غصے سے چیخی"

تھا سو راحم نے جلدی سے اسکے کانٹیکٹ میں اپنا نمبر سیو کر کے اسکا نمبر unlock موبائل نوٹ کر لیا

نرس...نرس""" اتنے میں اس نے چلانا شروع کر دیا"""

شششش.... شور کیوں کر رہی ہیں آپ "راحم نے موبائل کو بیڈ پر پھینک کر اُسے چپ کرانے کو" اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا ایک لمحے کو تو مانو زورین کی روح جسم سے نکل کر واپس آئی ہو وہ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کسی سے بات کرنے کی روادار نہیں تھی اور آج ایک نامحرم نے اُسے اس طرح سے چھوا تھا اس نے گھبرا کر اسکا ہاتھ جھٹکنا چاہا مگر اس کی گرفت مضبوط تھی

میں کھا نہیں جاؤں گا آپکو" راحم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا" مجھے چند لمحے بات" کرنی ہے آپ سے اجازت لینی ہے آپکی۔۔اپنے نام کے ساتھ آپکا نام جوڑنا چاہتا ہوں" وہ محبت بھرے لہجے میں بولا

لیکن وہ مسلسل لیفٹ ہینڈ سے اس کے ہاتھ کو جھٹکنے کی کوشش کر رہی تھی اسی کھینچا تانی میں اسکے ہاتھ کا کینولا خراب ہو گیا اور اس میں سے خون بہنے لگا درد سے اسکی آنکھوں سے گرم سیال بہہ کر راحم کے ہاتھ پر آ گرا راحم نے ندامت سے گرفت ڈھیلی کر دی

زورین نے غصے سے اُسکا ہاتھ جھٹکا اور بے دردی سے کینولا کھینچ کر دور پھینک دیا،،اسکا ہاتھ بری طرح سے خون سے نہا گیا

زورین کیا پاگل پن ہے کیا کر دیا آپ نے؟""" اسکی ایسی بیدردی پر وہ تڑپ اٹھا "

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہمت کیسے ہوئی آپکی مجھے چھونے کی "زورین نے پوری قوت سے اُسے پیچھے کو دھکا دیا "

جس کے لیے وہ بالکل بھی تیار نہیں تھا وہ لڑکھڑاتے ہوئے دیوار میں جا لگا

آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی ایسی جرأت کی... شرم آنی چاہیئے آپکو کوئی لحاظ حیا باقی ہے "

آپ میں "درد اور آنسوؤں کو بھلائے وہ غصے سے چلاتے ہوئے کانپ رہی تھی

راحم نے اسکے غصے پر دھیان دیے بغیر جلدی سے سرجیکل کاٹن لے کر اس کے ہاتھ پر رکھ کر

گرفت مضبوط کر لی زورین اسکی ڈھٹائی پر ہکا بکا رہ گئی

دماغ درست ہے آپکا میں کیا کہہ رہی ہوں آپ کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے "وہ حیرانی سے کہتی "

اپنا ہاتھ چھڑانے لگی

میرا دماغ تو درست ہے آپکا نہیں ہے۔۔۔کچھ غلط نہیں کر رہا ہوں آپکے ساتھ جو یوں چیخ چلا"

رہی ہیں آپ "راحم نے غصے سے دانت پہ دانت جمائے بولا

محبت کرتا ہوں آپ سے کتنی شدت سے چاہنے لگا ہوں آپکو بتا بھی نہیں سکتا یا شاید مجھے خود "

بھی اندازہ نہیں "وہ بیچارگی سے کہتا قدرے ڈھیلا پڑا زورین کی مارے حیرت آنکھیں ابل پڑیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اپنا بنانا چاہتا ہوں آپکو شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔آپکو کسی قسم کی کوئی تکلیف دینے کا ارادہ "
بالکل نہیں ہے میرا آئی پرومس بہت خوش رکھوں گا آپکو"اسکی آنکھوں میں ہلکی ہلکی نمی تیرنے
لگی

زورین کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا اس پر صدمے کی کیفیت طاری ہو گئی تھی

بند کمروں کی تاریکی میں اپنی خواہشوں کے جال پھینکنے والے کبھی بھی دنیا کے سامنے اپنانے "
کی جرأت نہیں جتا پاتے"زورین نے نخوت سے کہتے ہوئے اُسکا ہاتھ جھٹکا اور اس سے قدرے
دور ہو گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ شدد سا اُسے دیکھنے لگا

اتنے ہی سچے تھے آپ تو اپنے پیرنٹس کو میرے گھر بھیجتے یوں میرے اکیلے پن کا فائدہ "
اٹھانے کی کوشش نہ کرتے آپ"وہ حقارت سے کہتی اُسے خود کی نظروں میں گرا گئی

زورین!!...ایسے سخت الفاظ استعمال مت کریں میرے دل میں کوئی کھوٹ نہیں ہے"وہ "
درد کو آواز میں چھپاتے ہوئے رنجیدگی سے بولا

زورین کو اسکی بات پر ذرا بھی یقین نہ ہوا اس نے تنفر سے سر جھٹکتے ہوئے میڈیکل ٹرے سے سرجری بلیڈ (اسکیلپن) اٹھا کر اس پر تان لیا

" آئندہ اگر آپ نے اس قسم کی بیہودہ حرکت کرنے کی کوشش کی تو یہ بلیڈ میری کلائی یا پھر آپکے سینے کے آر پار ہو گا" اس نے بلیڈ ہاتھ میں پکڑے دھمکی دی راحم کا غصے سے دماغ گھوم گیا اس نے زورین کو قریب کھینچ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر پوری قوت سے اپنے سینے پر رکھا جس سے بلیڈ کی شارپ نوک اس کی شرٹ چیرتی سینے پر زخم کر گئی

" کریں آر پار ابھی کریں سوچ کیا رہی ہیں" اسکے سینے سے خون رسنے لگا زورین اس کے لیے بالک بھی تیار نہیں تھی اس کے ایسے شدید عمل سے گھبرا گئی اور بلیڈ فوراً نیچے پھینک دیا

راحم نے اُسے دونوں بازوؤں سے پکڑ کر خود سے قریب کر لیا

" لیکن میری ایک بات کان کھول کر سن لیں زورین حامدی، میری ہیں آپ صرف میری، شادی تو آپکی مجھ سے ہی ہو گی نہیں تو جس بات کی آپ دھمکی دے رہی ہیں ناں وہ میں خود اپنے ہاتھوں سے کروں گا یہ دل بھی تار تار ہو گا اور یہ کلائی بھی کٹے گی میرے ہاتھوں سے" اسکی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سرخ جنون بھری آنکھوں نے زورین کو اندر تک ہلا ڈالا تھا وہ سہمی ہوئی اسکی گرفت میں کسمسا رہی تھی

کسی صورت میں آپکو کسی اور کا تو ہونے نہیں دوں گا وعدہ ہے میرا آپ سے "راحم اسکی " آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول کر ایک جھٹکے سے اُسے چھوڑتا باہر نکل گیا

زورین بیڈ پکڑ کر نیچے فرش پر بیٹھتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تبھی طالب حامدی اسے ڈھونڈھتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے

زورین "اُسے یوں فرش پر بیٹھے روتے دیکھ وہ پریشانی سے اسکی طرف لپکے "

بابا" وہ درد سے کراہتے ہوئے اُن کے سینے جا لگی"

جی بابا کی جان کیا ہو گیا؟ وہ پریشانی سے پوچھ رہے تھے لیکن زورین بنا کچھ کہے مسلسل روئے" جا رہی تھی

یہ کیا کر دیا ہاتھ کے ساتھ "" طالب حامدی اسکے خون سے لت پت ہاتھ کو دیکھ کر ٹھٹھک " گئے ابھی اس کے ہاتھ پر تشویش کر رہے تھے کے انکی نظر خون لگے بلیڈ پر پڑی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زورین بلیڈ سے کینولا نکالا "وہ حیرت زدہ لہجے میں بولے تو زورین کی سٹی پٹی گم ہو گئی "

ن..ن.. نہیں بابا یہ کاٹن اٹھاتے ہوئے نیچے گر گیا تھا "اس کے جھوٹ بولنے پر اُسکا ضمیر "

شرمندگی سے کراہا اٹھا

اچھا چلو اوپر بیٹھو میں نرس کو بلاتا ہوں "اسکے جواب سے انکے دل کو تسلی تو نہیں ہوئی تھی "

کیوں کہ خون بلیڈ کی نوک پر سے بھا ہوا تھا لیکن وہ اُسے زیادہ پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے

نہیں بابا کسی کو مت بلائیں۔مجھے گھر جانا ہے مجھے گھر لے کر چلیں پلیز ""وہ نفی میں سر "

ہلاتے ہوئے بچوں سے ضد کرنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن بیٹا ابھی ڈرپ کافی رہتی ہے اوپر سے تم نے ہاتھ بھی زخمی کر لیا ہے "وہ حیرانی سے اُسکا "

بیہیویر دیکھ رہے تھے

زورین کچھ بتا کیوں نہیں رہی کیا ہوا ہے "ان کے دل میں ہول اٹھنے لگے "

کچھ نہیں ہوا ہے بابا مجھے بس گھر جانا ہے پلیز گھر چلیں میں مر جاؤں گی یہاں "وہ انکا ہاتھ "

پکڑے ملتجی لہجے میں کہتی زار و قطار رونے لگی طالب حامدی بے بسی سے اُسے دیکھتے رہ گئے

****

تم جو ہوتے ساتھ تو زندگی ہم سے

تلخ لہجے میں بات کرتی ہی کیوں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

طلحہ کیسے ہیں بابا؟" وہ پریشانی سے اسکی طرف بڑھا"

بابا ٹھیک نہیں ہیں بھائی" وہ روتے ہوئے راحم کے گلے لگ گیا"

آپکے جاتے ہی انکی طبیعت بری طرح سے بگڑ گئی میں آپکو کالز کرتا رہا پر موبائل ہی آف کر دیا "

"طلحہ نے رنجیت سے شکوہ کیا

، کچھ نہیں ہو گا بابا کو پاگل مت بنو" راحم نے اسے ڈانٹتے ہوئے تسلی دی "

سینے کے زخم پر فیوم کی بوتل انڈیل کر ٹشو جما کر کوٹ میں چھپایا جا چکا تھا زخم کا درد اتنا تکلیف دہ نہیں تھا جتنا درد دل تڑپا رہا تھا

" کیا کہا ڈاکٹرز نے "

ڈاکٹر نے کہا ہے انجائنا اٹیک ہوا ہے انہیں،، کسی پریشانی کو دل پر لے لیا،، طلحہ بولتے ہوئے " نظریں چُرا گیا

ڈاکٹرز نے کہا انھیں کسی قسم کی کوئی ٹینشن نہیں دینی ہے ورنہ اگر پھر سے ایسا کچھ ہوا تو ان " کے لئے خطرناک ثابت ہو گا۔۔۔آپ پلیز کچھ ٹائم کے لیے یہ چیپٹر کلوز کر دیں "طلحہ نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے منت کی راحم بے بس سا اس سے نظریں چرا گیا

صلح اور مما کہاں ہیں؟"اس نے جلدی سے موضوع بدلا "

میں ہیں بابا کے پاس۔۔۔"طلحہ کی بات مکمل ہوئی تھی کہ وہ دونوں روم سے باہر ICU " آتی ہوئی دکھائی دیں

سبین بیگم بے ساختہ سی راحم کے گلے سے لگ کر رو دی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بھائی کہاں چلے گئے تھے،لائف میں پہلی بار مشکل وقت میں ہمارے ساتھ نہیں تھے" صلح "
نے دلگیر لہجے میں شکوہ کیا

بابا کیسے ہیں؟"راحم نے اسکی بات کا جواب دیے بغیر سبین بیگم سے سوال کیا "

ٹھیک ہیں الحمدللہ خطرے سے باہر ہیں"انہوں نے آنسو پونچھتے ہوئے تسلی دی "

کی طرف بڑھ ICU طلحہ مما کو سنبھالو میں بابا سے مل کر آتا ہوں"وہ انہیں طلحہ کو سونپتا "
گیا

بیڈ پر لاغر سے پڑے باپ کو دیکھ کر اسکا دل کٹ کر رہ گیا اس نے آگے بڑھ کر ان کی پیشانی چوم
لی

ایم سوری بابا"ندامت سے اسکی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر آزر غنی کی پلکوں میں جذب ہو گیا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سر آپ مریض کے پاس زیادہ ٹائم تک رک نہیں سکتے "نرس نے اسے کندھے سے ہلاتے "
ہوئے سرگوشی سے کہا

راحم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور سمجھنے کے انداز سے اثبات میں سر ہلاتا باہر نکال آیا

ماموں آپ کب آئے؟""وہ انھیں دیکھ اچھنبے سے پوچھتا ان کی طرف "

میں تو صبح سے یہاں ہوں برخوردار تم بتاؤ تم کہاں غائب تھے؟"انہوں نے الٹا اسی سے "
سوال پوچھ لیا

وہ لاجواب سا نظریں چرا گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ناکامیِ عشق کی آغاز بربادی ہے

تڑپتی ہوئی وصال کی آزادی ہے

****

آنکھوں میں اترنا چاہا اس نے میں نے اترنے نہیں دیا

پھر بھی ہنستے ہوئے وہ شخص مجھے برباد کر گیا

یااللہ لڑکی یہ کیا حال بنایا ہوا ہے" ہبہ نے اس کی حالتِ غیر دیکھ کر افسوس سے پوچھا "

وہ اس کے گلے لگ بے تحاشا رونے لگی طالب حامدی لب بھینچے ہوئے اُسے دیکھ رہے تھے اُنکا دل ڈر سے بے ترتیب دھڑک رہا تھا کی اس کے ساتھ کچھ غلط تو نہیں ہوا انہوں نے سر جھٹکا وہ ایسا سوچنا بھی نہیں چاہتے تھے

ہبہ سنبھالو اسے۔" وہ پریشانی چھپاتے اپنے کمرے میں چلے گئے "

زوئی کیوں میرا دل ہولا رہی ہو کیا ہوا ہے؟ ہاتھ کیسے زخمی ہوا اتنا رو کیوں رہی ہو۔" اسکی " بات پر اس نے ہبہ کو مزید کس کے پکڑ لیا

ہبہ وہ آج پھر ہاسپٹل آیا تھا" زورین نے ہبہ کے کان میں سرگوشی کی ہبہ کی آنکھیں ڈر کے " مارے اُبل پڑی وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے کمرے میں لے آئی اور جلدی سے دروازہ بند کرتی اس کے روبرو آ کھڑی ہوئی

کیا کیا اس نے؟؟" ہبہ نے اپنے خدشات کو جھٹکتے ہوئے اس سے پوچھا لیکن وہ مسلسل روئے " ہی چلی جا رہی تھی

زوئی کچھ پوچھ رہی ہوں تم سے؟؟" ہبہ نے زورین کو بازو سے جھنجھوڑا۔۔اسکے جھنجھوڑنے " پر زوئی کے ذہن میں راحم کا خیال لہرا گیا

اس نے گھبرا کر ہبہ کے بازو جھٹکتے ہوئے اسے دھکا دیا جس سے وہ سنبھل نہیں سکی اور بیڈ پر جا گری

ہبہ ہکا بکا اُسے دیکھ رہی تھی اور وہ ندامت سے منہ پر ہاتھ رکھے اپنی جگہ بیٹھتی چلی گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایم سوری ہبہ،ایم سوری ہبہ "اس نے کانپتے ہاتھوں سے ہاتھ جوڑے ہبہ کا دل کٹ کر رہ گیا"

نہیں زوئی کوئی بات نہیں تم ٹھیک تو ہو ناں""ہبہ نے بڑھ کر اُسکا چہرہ ہاتھوں میں لیتے "

ہوئے پوچھا

ہبہ اس کے پاگل پن نے مجھے ڈرا دیا ہے"وہ اس کے گھٹنوں پر سر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو "

دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بابا کہاں تھے اس وقت؟؟"ہبہ نے اس کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے پوچھا "

بابا ڈاکٹر کے پاس رک گئے تھے اُنھیں کچھ بات کرنی تھی میں نرس کے ساتھ ایمرجنسی وارڈ"

"۔۔۔میں تھی وہ مجھے ایمونیٹی ڈرپ لگا کر باہر چلی گئی تبھی وہ پتہ نہیں کیسے اندر آ گیا

ہبہ وہ سب تباہ کر دے گا اس نے مجھے دھمکی دی ہے اگر میں نے اس سے شادی نہ کی تو وہ "

مجھے مار ڈالے گا"زورین روتے ہوئے بتاتی جا رہی تھی

کیا پاگل ہو گیا ہے کیا وہ؟؟"ہبہ غصے سے جھنجھلائی "

پاگل ہی تو ہو گیا ہے اور کیا زی ہوش ایسے کام کرتے ہیں اس کے سینے پر سے خون بہہ رہا تھا پر " اُسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا اسکی آنکھوں میں پاگل پن بھرا ہوا تھا"زورین بالوں کو موٹھیوں میں بھینچے ہوئے دبی آواز میں چیخی

ہبہ مجھے ڈر لگ رہا ہے اس کے پاگل پن سے وہ کچھ غلط کر دے گا۔۔۔سب کچھ تباہ کر دے گا " وہ۔۔۔بابا مار ڈالیں گے مجھے اُنکا اعتبار ٹوٹ جائے گا"وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے پیچھے کو ہوتی جا رہی تھی

زوئی کیا کیا سوچ رہی ہو تم کچھ نہیں ہو گا ایسا"ہبہ نے بڑھ کر اُسے گلے لگا لیا "

ہبہ میں بابا کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت نہیں دیکھ سکتی ایسا کچھ ہوا تو میں مر جاؤں گی" " اسکی روتے روتے ہچکیاں بندھ گئی تھی آنکھوں سے مانو خون رسنّے کو تھا ہبہ کی آنکھیں بھی آنسوؤں سے بھیگ گئیں

ہبہ میں حرام موت نہیں مرنا چاہتی پلیز مجھے مار ڈالنا"وہ ہاتھ جوڑے التجائیں کر رہی تھی "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زوئی بکواس مت کرو کیا فضول بولے جا رہی ہو" ہبہ نے غصے سے اُسے جھڑکا "

کچھ نہیں ہو گا تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گی میں تمہیں" ہبہ نے اُسکا سر چومتے ہوئے عزم "

سے کہا

تبھی اس کے دماغ میں بات ٹھن سے بجی کہیں بابا کو تو کچھ پتہ نہیں چل گیا

بابا کو کچھ بتایا تم نے؟" اس نے زورین کو خود سے دور کرتے ہوئے جلدی سے پوچھا۔۔اس"

نے نفی میں سر ہلایا تو ہبہ نے شکر بھرا سانس لیا

اچھا چلو اٹھو تھوڑا آرام کرو حالت خراب کر لی ہے خود کی" ہبہ نے اُسے بازو سے پکڑتے "

ہوئے کہا

ہبہ وہ یہاں آ تو نہیں جائے گا ناں" زورین نے سہمی آواز میں پوچھا "

نہیں۔۔ نہیں آئے گا کیسے آ سکتا ہے وہ بھلا یہاں" ہبہ نے اسکی بات کی نفی کی یا شاید خود سے "

سوال کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ کہیں بھی آسکتا ہے" کہتے ہوئے اسکی پھر سے ہچکیاں بندھ گئیں"

زورین مار ڈالو گی کیا خود کو رو رو کر۔۔۔ریسٹ کرو میں کہہ ہو ناں کچھ نہیں ہو گا" اُسے تسلی " دیتے ہوئے اس کو کمبل اوڑھا کر وہ کمرے سے باہر نکل آئی اور ذہن میں بہانے ترتیب دینے لگی

بابا کو کیا بتاؤں کیوں ہے اس کی ایسی حالت" وہ پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے سوچنے لگی اور " پھر دل مضبوط کرتی ناک کر کے اُن کے کمرے میں داخل ہو گئی وہ صوفے کی بیک پر سر ٹکائے آنکھیں موندے ہوئے تھے اُسے دیکھ کر وہ سیدھے ہو بیٹھے

بابا کیا ضرورت تھی اُسے اکیلے ہاسپٹل لے جانے کی ہم لوگوں کو آرزو کے سسرال سے " واپس آجانے دیا ہوتا میں بھی ساتھ چلتی" اس نے لب کاٹتے ہوئے شکوہ کیا

ڈاکٹر نے ایمرجنسی میں بلایا تھا اور مجھے لگا تم لوگوں کو کیا پریشان کرنا زورین گھر پر تھی تو ہم " چلے گئے" وہ سوچ میں ڈوبی آواز میں بولے

وہ ٹھیک ہے ناں؟ کچھ۔۔۔۔؟،" باقی کے الفاظ انکی زبان سے ادا نا ہو سکے انہوں نے سر جھکا" لیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بابا"ہبہ اُنکے قدموں میں آ بیٹھی"

کچھ غلط نہیں ہوا ہے اس کے ساتھ،،اگر کسی کو یہ پتہ چلے کہ اس کے پاس چند دن ہی ہیں اور " ایسے وقت میں بھی وہ انسان اکیلا ایک بند کمرے میں ہو تو آپ ہے بتائیں کہ اسکی ذہنی حالت کیا ہو گی"ہبہ نے بھرائی آواز میں کہا طالب حامدی نے نم آنکھیں چراتے ہوئے دوسری جانب منہ پھیر لیا

اس بار کیا کہا ہے ڈاکٹر نے؟"ہبہ نے کچھ توقف کے بعد پوچھا"

" پھر سے ٹیسٹ کروائے ہیں کچھ ڈاؤٹس ہیں رپورٹس میں "

کیسے ڈاؤٹس بابا؟"وہ بے چینی سے پوچھتی اُن کے روبرو آ بیٹھی "

کچھ کلیئر نہیں بتایا انہوں نے۔۔۔۔بس اتنا کہا ہے کہ دل مضبوط رکھیں آنے والا وقت " مشکل ہو سکتا ہے"وہ آنسو پیتے ہوئے گویا ہوئے ہبہ کا دل کٹ گیا اسکی جان تھی زورین اس کے بغیر تو وہ کچھ بھی نہ تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بابا کیا زوئی ہمیں چھوڑ کر چل۔۔۔۔۔؟"آنسوؤں کا گولا گلے میں پھنس گیا گلے میں مانو "
کانٹے چبھنے لگے

معلوم نہیں؟"وہ اسکی بات سمجھ گئے تھے"

inside pollution ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اُسے تازہ ہوا نہ ملنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے "
کی وجہ سے بیماری اندر ہی اندر پنپتی رہی ایسی بیماریوں کا کوئی ظاہری امکان نہیں ہوتا ہے جب تک
"کہ انسان اندر سے پوری طرح سے ختم نہ ہو جائے

میں اچھا باپ نہیں بن سکا ناں؟"وہ پچھتاوے بھری نم آنکھوں سے ہبہ کو دیکھنے لگے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

" نہیں بابا ایسے کیوں کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔آپ بلکل پرفیکٹ ہیں ہمارے لیے "

نہیں انپرفیکٹ ہے تمہارا باپ۔۔۔اگر پرفیکٹ ہوتا تو اپنی بیٹی کو تحفظ کا یقین ناں دلا پاتا۔۔ "
زمانے کے خوف اور ڈر نے میری بیٹی کی خود اعتمادی چھین لی اور بنا کسی کو پتہ چلے اندر ہی اندر ختم
ہوتی چلی گئی "اُنکے الفاظ میں ندامت چیخ رہی تھی ہبہ میں کچھ اور سننے کی ہمت نہ رہی وہ آنسو پیتی
وہاں سے اٹھ آئی اور بیڈ پر لیٹی زورین کے گلے لگ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

زورین کا جسم بخار میں جلنے لگا تھا وہ سسکتی ہوئی آنکھیں موندے اس پل کو پچھتا رہی تھی جب کہ اس نے اپنے بارے میں راحم کو سب بتایا تھا

یہ ڈر خوف اور دنیا پر بے اعتباری آٹھ سال پہلے شروع ہوئی وہ بھی ایک نارمل لڑکی تھی ہنسی مذاق کرنے والی شہزادیوں کی کہانیوں پر یقین رکھنے والی لیکن اس حادثے نے اس کے اعتماد کو چکنا چور کر دیا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

راحم یہ کیا ہر وقت کترا کر چلے جاتے ہو" سبین بیگم نے خاموشی سے آفس جاتے راحم کو " آڑے ہاتھوں لیا

تو اور کیا کروں بات کرتا ہوں تو سب کو بری لگتی ہے"" راحم خفگی سے بولا "

کس نے کہا بری لگتی ہے "سبین بیگم نے اس کی بات کی نفی کی "

اچھا دیکھو میری طرف "انھوں نے اسکا چہرہ اپنی طرف گھمایا "

تمہارے بابا کی طبیعت ٹھیک ہو جائے تو میں آرام سے بات کروں گی ان سے وہ مان جائیں "

گے زورین کیلئے "انھوں نے اسے تسلی دینی چاہی

رہنے دیں مما کوئی ضرورت نہیں ہے ان سے بات کرنے کی انفیکٹ میں کوشش کر رہا ہوں "

اس سے دور ہونے کی اسے بھولنے کی "راحم نے اداسی سے کہا

بھلا پاؤ گے اسے ؟ پہلی بار میں نے تمہیں کسی کیلئے اتنا شدت میں دیکھا ہے "انھوں اعتراف "

کرتے اسے مزید مشکل میں ڈالا

مما ایسے مت بولیں مجھے مزید مشکل میں مت ڈالیں میری مدد کریں اسے بھولنے میں پلیز " "

وہ روہانسا ہوا

کوئی ضرورت نہیں ہے اسے بھولنے کی میرے بیٹے کی پسند بیسٹ ہے میری بہو بنے گی تو "

صرف وہی "انھوں نے لاڈ سے ضد میں کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پکا سوچ لیں؟"راحم کا دل بلیوں اچھلنے لگا اسکے چہرے پر جانبر مسکراہٹ بکھر گئی "

میں نے تو سوچ لیا ہے تم سوچ لو ورنہ میں طلحہ کا بھی رشتہ لے جا سکتی ہوں وہاں"سبین بیگم "

نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دباتے اسے چھیڑا

مما"راحم نے خفگی سے انھیں ٹوکا اور پھر دونوں کھلکھلا کر ہنس پڑے "

راحم نے انھیں گلے لگا لیا "I love you so much mama "

مما کی جان"انھوں نے سکون سے کہتے اسے سرشار کر دیا I love you too

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

ایم سوری امی لیکن مجھے جانا ہو گا"ہبہ اپنا سامان سمیٹتے ہوئے ان سے معزرت خواہ ہوئی "

جانا ضروری ہے زوئی کو دیکھ رہی ہو بخار سے جل رہی ہے اور ابھی مہمان بھی ہیں "بتول بیگم "

روہانسا ہوئیں

جانتی ہوں امی سب لیکن وہاں فرہاد اکیلے پریشان ہو رہے ہیں امی کو نہیں سنبھال پا رہے آپکو "

تو پتہ ہے ناں انکی موڈی طبیعت کا "ہبہ نے بیچارگی سے ان کے ہاتھ تھامے انھوں نے سمجھتے

ہوئے اثبات میں سر ہلایا

ہمم.. جاؤ تم اللہ خیر فرمائیں گے "انھوں نے دل مضبوط کیا "

امی "ہبہ نے ارد گرد دیکھتے سرگوشی سے انھیں پکارا "

ہاں بولو "بتول بیگم قدرے ٹھٹھکیں "

میں تو کہتی ہوں زورین کی بھی شادی کر دیں آپ لوگ "اس نے جھجھکتے ہوئے کہہ ڈالا "

کیا؟ پاگل ہو گئی ہو ایسی حالت میں اسکی شادی کر دوں "انھوں نے خفا ہو کر اسے جھڑکا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

امی دیکھ نہیں رہیں اپ وہ بیماری کی وجہ سے کتنی چڑچڑی ہو گئی ہے ہر وقت اداس اور غصے میں " رہتی ہے شادی سے انوائرمنٹ چینج ہو گا زندگی میں تبدیلی آئے گی تو کچھ سیٹ ہو جائے گی وہ بھی" ہبہ کی بات ان کے دل پر لگی تھی

لیکن اس کی بیماری کا سننے کے بعد کون کرے گا اس سے شادی؟" وہ سوچ میں پڑیں "

اس سے پہلے کہ ہبہ انھیں اپنے دل کی بات بتاتی سیڑھیوں سے مہمانوں کو نیچے اترتے دیکھ وہ چپ ہو گئی

میری نظر میں ایک رشتہ ہے میں آپ کو بعد میں بتاؤں گی' جلدی سے کہتے ہوئے وہ عبایا پہننے " لگی

ارے ہبہ جا رہی ہو" وہ سب اس کی سوچ کے عین مطابق کمرے میں چلی آئیں "

ہاں جی آنٹی گھر پر سو کام ادھورے پڑے ہیں جانا پڑے گا" اس نے زبردستی مسکرا کر جواب " دیا

ہم لوگ بھی آج شام چلے جائیں گے" ان کی بات پر ہبہ نے شکر کا سانس لیا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارے آنٹی اتنی جلدی جا رہی ہیں رک جاتی کچھ اور دن "ہبہ نے دل میں خوش ہوتے مروتاً "
کہا

ارے نہیں بچوں بڑوں کاروبار اور اسکول کا حرج ہو رہا ہے "انھوں نے بدمزگی سے کہا "

جی شکلوں سے لگ رہا ہے آپ سب کا دل بالکل نہیں چاہ رہا جانے کو "ہبہ دل میں سوچتی "
پلکیں جھپک کر مسکرا دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

جس کی قسمت میں رونا لکھا ہو محسن

وہ ہنس بھی دیں تو آنسو نکل آتے ہیں

" what a wonderful surprise " آپ لوگ کب آئے

راحم کفلنک سیٹ کرتے سیڑھیوں سے اترتے ہوئے چونکا

جب آپ خوابوں میں ہم سے مل رہے تھے تب "مائرا نے برجستہ بولا"،

ایسے برے دن نہیں آئے ہمارے کہ خواب میں تمہیں دیکھنے لگیں "اس نے پھپھو سے گلے "

ملتے ہوئے اس کے سر پر چپت لگائی

انگلینڈ کی بلی پاکستانی کپڑوں میں کیوں لپٹی ہوئی ہے "اُس نے دانت نکالتے ہوئے چھیڑا "

بس میں نے سوچا ہر وقت سڑھی شکل دیکھنے کو ملتی ہے اس بار احسان کر دیتے ہیں غریب "

بیچارہ خوش ہو جائے گا "وہ دونوں ہمیشہ یونہی ایک دوسرے کو جملے کستے رہتے

صلح ادیبہ کہاں ہیں اسکی شکل دیکھ کر ڈر گئی ہیں کیا "وہ مسلسل اُسے چھیڑ رہا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ادیبہ کو جلدی کالج جانا تھا اور صلح مائرا کا اسٹرابری ٹارٹ بنا رہی ہے "سبین بیگم نے شوہر کی " پلیٹ میں ٹوسٹ رکھتے ہوئے بتایا

"۔۔۔شاباش بیٹا آتے ہی حکم چلانا شروع "

میرے ماموں کا گھر جو چاہے کرواؤں۔۔ تمہیں کوئی تکلیف "اس نے جتاتے ہوئے آنکھیں " دکھائیں

راحم میرے بھائی کا خیال نہیں رکھتے ناں "پھپھو شکوہ گو ہوئیں "

آپکے بھائی بھی تو ہمارا خیال نہیں رکھتے "وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا سبین بیگم نے اُسے گھوری " سے نوازا

کیا مطلب۔۔۔؟"وہ قدرے ٹھٹکی"

کچھ خاص نہیں۔۔۔آپ بتایئے انگلینڈ کو چھوڑنے کا دل کیسے کیا آپکا "راحم نے بات ہوا میں " اڑائی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

غنی کے انجائنا اٹیک کا سن کر میرا تو دل ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔میں تو سنتے ہی فوراً بھاگی چلی آئی" "

راحم نے داد دینے والی شکل بناتے ہوئے مائرا کو دیکھا

میں نے سنا ہے جب غنی کو ہاسپٹل لے کر گئے تم وہاں نہیں تھے۔۔۔کافی ٹائم بعد آئے" "

انہوں نے تفتیش کی

جی ہاں غنی صاحب کی بہو کو منا رہا تھا شادی کے لیے"اس نے ٹیبل پر انگلی بجاتے ہوئے "

شرارت سے مسکان چھپاتے غنی صاحب کو دیکھا

بہو؟؟"اُنکا دل ہولا گیا انہوں نے سبین بیگم کی طرف حیرانگی سے دیکھا "

مذاق کر رہا ہے باجی آپکو تو پتہ ہے اسکی عادت کا"وہ قدرے سٹپٹا گئیں "

اس میں مذاق کی کیا بات ہے؟"اس نے کندھے اُچکائے سبین بیگم نے دل دل میں سر تھام "

لیا

راحم مائرا کو شاپنگ پر لے جانا۔۔۔آفس میں اور طلحہ دیکھ لیں گے"راحم جوس کا جگ اٹھاتے "

ہوئے ٹھٹکا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

خیریت۔۔۔؟انگلینڈ میں لاک ڈاؤن لگ گیا ہے جو آتے ساتھ یہاں پہ شاپنگ کرنی ہے""

اس نے برجستگی سے کہتے ہوئے جوس گلاس میں ڈالا

نہیں میری جان دونوں ایک دوسرے کی پسند کے کپڑے لوگے تو پیارے دکھوگے "پھپھو "

کی بات پر وہ نا سمجھی سے ماں کو دیکھنے لگا

"؟؟کیا مطلب "

مطلب یہ کہ ہم تمہاری اور مائرا کی منگنی کرنے والے ہیں "غنی صاحب گلا کھنکھارتے ہوئے "

گویا ہوئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاہاہا اچھا مذاق ہے "وہ بات مذاق میں اڑاتے ہوئے جوس کا سپ لیتے ہوئے ٹھٹکا"

سب سنجیدگی سے اُسے دیکھ رہے تھے سبین بیگم قدرے سٹپٹائی ہوئی نظریں چرا گئیں

راحم یہ مذاق نہیں ہے "مائرا نے سنجیدگی سے کہا "

دماغ خراب ہو گیا ہے "راحم نے جوس کا گلاس ٹیبل پر پٹخا "

میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں اور اسی سے ہی شادی کروں گا۔۔۔ غنی صاحب بتایا نہیں اپنی " بھانجی کو "وہ غصے سے آگ بگولا ہوا

غنی کیا مذاق ہو رہا ہے یہاں ہماری بے عزتی کروانے بلایا ہے تم نے "انہوں نے غصے سے کہا " راحم۔۔ "غنی صاحب نے تنبیہاً اُسے ٹوکا"

کیا راحم؟ "وہ غصے سے اکھڑا "اگر اس دن آپکی طبیعت خراب نہ ہوتی تو میں کبھی بھی اس گھر " میں واپس نہیں آتا۔۔۔ میری بات کان کھول کر سن لیں آپ سب میں مائرا سے شادی ہر گز نہیں کروں گا کسی نے مجھے مجبور کرنے کی کوشش کی تو میں یہ گھر چھوڑ کر چلا جاؤں گا "سب ہکا بکا ہوئے اُسے دیکھ رہے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن کمی کیا ہے مجھ میں؟ "مائرا اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی"

تمہیں نہیں پتہ؟ "وہ ضبط کرتے ہوئے بولا "

نہیں پتہ مجھے کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں.. "وہ غصے سے جھنجھلائی "

اتنی بھولی نہیں ہو تم اور ناٹک کیوں کر رہی ہو تمہیں نہیں پتہ طلحہ تم سے محبت کرتا ہے اور "
میں اتنا بے غیرت نہیں ہوں کے اپنے بھائی کی پسند کو اپنی بیوی بنالوں" وہ غصے سے پھنکارا اور
جیسے ہی پلٹا سیڑھیوں پر منجمد کھڑے طلحہ سے نظر ٹکرا گئی راحم افسوس سے سر ہلاتا باہر نکل گیا
طلحہ کیا کہہ کر گیا ہے راحم؟" مائرا سیڑھیوں کے سامنے آ کھڑی ہوئی لیکن وہ یونہی بت بنا "
خاموش کھڑا رہا
کیا یہ سچ ہے؟" مائرا نے بے یقینی سے اسکی خاموشی کو دیکھا وہ نم آنکھیں چراتا اس سے کترا کر "
باہر چلا گیا
بنالیا میرا تماشا خوش ہیں آپ لوگ!" اس نے تنفر سے پیر پٹخا "
غنی صاحب اٹھ کر اس کے پاس چلے آئے
میں نے کہا ہے ناں تمہاری اور راحم کی منگنی ہو گی۔۔ماموں پر بھروسہ نہیں ہے" انھوں نے "
اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا
"۔۔۔۔۔لیکن وہ"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔"انھوں نے اس کی بات کاٹی "

سبین بیگم منگنی کی تیاری کرو تقریب آج ہی ہو گی۔۔۔تمہارا بیٹا بھول گیا ہے اسکا باپ ہوں"
اتنی آسانی سے ہار نہیں مانوں گا"وہ ترش لہجے میں بولتے ہوئے ان کا دل دکھا گئے

اور ہاں اسے کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے!"انھیں تنبیہہ کرتے وہ مائرا کی طرف "
مڑے

چلو میری بیٹی کو میں خود شاپنگ کرواؤں گا"وہ خوشی سے جھوم اٹھی اور ان کے ساتھ چل "
دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سبین بیگم مجبوری سے کچن کے دروازے میں خاموش کھڑی صلح کو دیکھتی رہ گئیں

****

وہ دونوں خاموشی سے راحم کے آفس میں بیٹھے تھے لفظ ہی نہیں مل رہے تھے بات شروع کرنے کیلئے

مجھے لگتا ہے اسکی بددعا لگی ہے "راحم نے بات کا آغاز کر کے خاموشی کا حصار توڑا "

کس کی ؟"طلحہ نے بنا توجہ کے سوال کیا اسکا دل پھول کی طرح مرجھایا ہوا تھا "

زورین کی۔۔۔۔اسکا میں نے بہت دل دکھایا"راحم نادم سا اعتراف کر رہا تھا "

کیوں کیا کیا آپ نے ؟"اب کے وہ راحم کی طرف متوجہ ہوا "

میں نے بہت بدتمیزی کی اس کے ساتھ بہت غصہ کیا اس پر بنا کسی حق کے "وہ شرمندہ سا "

لب کاٹنے لگا

کہ one second don't tell me " لیکن آپ ملیں کہاں انہیں ؟"طلحہ الجھا "

آپ ان کے گھر واپس سے گئے تھے "طلحہ حیرت زدہ اسے دیکھنے لگا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہیں یار ہاسپٹل میں گیا وہ ایک الگ سٹوری ہے کسی اور دن بتاؤں گا"راحم بدمزگی سے بولتا "
بے چینی سے اٹھ کر ٹہلنے لگا

پتہ نہیں کیوں اور کیسے وہ میری چاہت محبت یا جو بھی بس اک احساس اک عجیب سی ضد بنتی جا رہی ہے،،دل کو ایسا لگتا ہے کہ وہی چاہیے صرف وہ"راحم بے چارگی سے اپنی کیفیت بیان کر رہا تھا

پر ابھی تو آپ نے کہا آپ نے ان سے بدتمیزی کی ہے ان کا دل دکھایا ہے"طلحہ ناسمجھی سے "
اسے دیکھنے لگا

ہاں یہی تو بات ہے میں اب اسکا سامنا کیسے کروں اسے اپنی کیفیت بیان کیسے کروں کا اوپر سے "
بابا نے ایک الگ ہی عذاب نازل کر دیا ہے"راحم غصے سے منہ بسورتا واپس کرسی پر بیٹھ گیا

یار بھائی کیسی محبت کر رہے آپ ایسی محبت سیکھی ہے آپ نے وہ کیا نام تھا''طلحہ سوچتے "
'' ہوئے کنپٹی مسلی''اوہاں بدر سے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نہیں میں ویسا نہیں ہوں یار، میں کیا کروں مجھ میں اتنی برداشت نہیں ہے آج تک مجھے کسی " چیز کیلئے کسی نے منع نہیں کیا، میں نے آج تک "نا" لفظ نہیں سنا، کسی بات پر بھی نہیں تو پھر اب کیوں میں کیسے برداشت کرلوں کہ میری زندگی کی انمول چیز اس انمول فیصلے پر مجھے ہر طرف سے بس "نا" کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے" وہ بے بسی سے بولا طلحہ سمجھ گیا اسے کچھ سمجھانا فضول ہے قصور اسکا نہیں اسے آج تک اگر کسی چیز کیلئے منع نہیں کیا گیا تھا تو اب وہ انکار کیسے سہہ سکتا تھا

تو جا کر ان سے سوری بول دو اور پھر جو کہنا ہے کہہ دیجئے گا" طلحہ نے آرام سے حل بتایا

سوری کہوں گا تو اور زیادہ غصہ ہو گی تم نہیں جانتے آفت ہے پوری" وہ زورین کو یاد کرتے " ہوئے کھلکھلا دیا

پھر تو آپ خود ہی جانو" طلحہ ہاتھ جھاڑتا اٹھ کھڑا ہوا "

اچھا سن" راحم نے اسے پیچھے سے پکارا "

اداس مت ہو میری حسینہ،،،۔۔۔مائرا تیری ہی ہے" راحم کی تسلی پر وہ اذیت بھری پھیکی سی " مسکراہٹ سجا اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

****

کس لیے محسن کسی بے مہر کو اپنا کہوں

ارے میری جان آ گئی" ہبہ نے اسے کس کر گلے لگا لیا"

بخار کم ہوا؟"اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر چیک کرتے ہوئے اس نے لاڈ سے پوچھا تو اس نے "

اثبات میں سر ہلا دیا

ٹیکسی میں آئی ہو؟" ہبہ نے برجستگی سے کہتے ہوئے ہونٹ دانتوں تلے داب لیا "

زورین نے خفگی بھری گھوری دی اسے

سمان کے ساتھ آئی ہوں وہ جلدی میں تھا اندر نہیں آیا سی ٹی سکین کروا کر آئی ہوں میرا بالکل "
بھی دل نہیں تھا سمان نے زبردستی کروایا مجھ سے قصائیوں کی طرح لگتے ہیں مجھے اب یہ ڈاکٹر"
وہ بے دلی سے عبایا اتارتی بیڈ پر ڈھے گئی

لگتا ہے ڈاکٹر کا دل آگیا ہے تم پر"اسکی بات پر وہ پھیکی سی ہنسی ہنس کر خاموش ہو گئی "

کیا ہوا؟"ہبہ نے جوس گلاس میں ڈالتے ہوئے اسکی خاموشی کو نوٹس کیا "

میں تھک چکی ہوں ہبہ اس سب سے ہر وقت ٹیسٹ ہر سانس میری پنوں میں درج ہو رہی "
ہے اوپر سے میرے بال جھڑ رہے ہیں"اسکی بات پر ایک لمحے کو ہبہ کی سانس کھینچ گئی پھر خود کو
مضبوط کرتی ہنستے ہوئے اس کی طرف پلٹی

بڑی نئی بات بتا رہی ہو۔۔میرے تو جیسے نہیں جھڑتے موسم ہی ایسا چل رہا ہے"ہبہ نے "
بات ہوا میں اڑا دی اسے پتہ تھا اس کے کینسر سے بال جھڑ رہے ہیں

نہیں۔۔۔"زورین نے نفی کرنا چاہی""

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور یہ سمان،، سمان کیا لگا کر رکھا ہے کتنی بار کہا ہے بھائی کہا کرو" ہبہ نے جلدی بات کاٹتے " ہوئے ٹاپک چینج کر دیا

بس۔۔۔!! ایک سال ہی تو بڑا ہے پھر اس لحاظ سے تو تمہیں آپا جان کہنا پڑے گا" اس نے برا " سا منہ بنایا

بد تمیز۔۔۔ اگلی بار امی کی کال آئی ناں تو بولوں گی تھوڑی کھنچائی کریں تمہاری بہت ڈھیلا چھوڑ " دیا ہے تمہیں" اس نے ڈرائی فروٹس سے بھری پلیٹ اس کے سامنے رکھی

اچھا چھوڑو ان باتوں کو تمہیں پتا ہے تمہیں میں نے یہاں کیوں بلایا ہے" ہبہ نے آنکھیں " مٹکائیں

ہاں پتہ ہے مجھے جو تیر مار کر آئی ہو ناں خبر ہو گئی تھی مجھے تمہیں کوئی اور راستہ نہیں ملا تھا " بہن کی مدد کرنے کا" زورین نے چڑتے ہوئے مٹھی بھر کر میوے اٹھا لیے

" ہاہاہاہا پاگل لڑکی اچھا ہے ناں تمہاری شادی ہو جائے گی تو جان چھوڑ دے گا وہ تمہاری "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رہنے دو تم نے شاید ٹھیک سے سنا نہیں تھا اس نے کہا کسی اور سے شادی کی تو مار ڈالے اور "
ایک بات بتاؤ مجھ کینسر کی مریض سے کون شادی کرے گا" وہ برے سے منہ بناتے ہوئے
سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

سو بار کہا ہے فضول مت بولا کرو۔۔۔کچھ کنفرم نہیں ہوا ہے ابھی تک "بولتے ہوئے وہ خود "
اپنی نظروں میں ہی چور بن گئی اور پھر جلدی سے اٹھ کر سائیڈ ٹیبل کی دراز سے ایک خاکی لفافہ
نکال کر اسکی طرف پھینکا

یہ کیا ہے؟؟"زوئی نے بنا اٹھائے پوچھا "

"لڑکے کی تصویر ہے میں نے سوچا امی ابو کو بتانے سے پہلے ایک بار تمہاری اجازت لے لوں "
اُسے بھی اجازت چاہیے تھی اسے بھی اجازت چاہیے""بڑبڑاتے ہوئے ہبہ کی طرف دیکھا "
امی بابا سے زیادہ اہم ہو گئی ہے میری بات؟'زوئی نے خفگی بھری نظروں سے اُسے دیکھا "

ایسے ہی بولا میری ماں۔۔۔اچھا ناراض کیوں ہو رہی ہو ایک بار دیکھ تو لو" ہبہ نے لفافہ اٹھا کر "
اسکی گود میں پھینک دیا اس نے دلِ ناچار لفافے میں ہاتھ ڈالا اور ذرا سی تصویر اوپر کھینچ کر دیکھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ۔۔۔۔؟"اس نے صدمے سے ہبہ کو دیکھا"

اس سے اچھا رشتا نہیں ملا تھا تمہیں؟"اس نے لفافہ واپس اسکی طرف پھینک دیا "

بے شرم کیا کمی ہے سعد بھائی میں؟"ہبہ نے لفافے سے اسکے بازو پر چوٹ کی "

کچھ خاص نہیں بس تھوڑے سے طلاق یافتہ ہیں"زورین نے جل کر دانت پیسے "

نکاح خارج ہوا تھا اُنکا"ہبہ نے خفگی اسکی بات کو درست کیا "

ایک ہی بات ہے۔۔۔بات کو جیسے بھی بدل لو وہ وہی رہتی ہے"زوئی نے اس کی بات کی نفی "

کی

Clubb of Quality Content

اور زورین نے بے دلی سے ہاتھ میں پکڑے میوے پلیٹ میں پھینک دیے

اچھا اب موڈ تو خراب نہ کرو ناں۔۔۔تمہیں پسند نہیں آیا تو امی بابا سے بات نہیں کروں گی" "

وہ گھوم کر اس کے پاس آ بیٹھی

بات مت کرو مجھ سے"زورین نے ناراضگی سے منہ پھیر لیا "

اچھاناں چھوڑواس بات کو۔۔۔۔چلو شاپنگ پر چلتے ہیں موڈ فریش ہو جائے گا تمہارا"ہبہ "

اُسے ناراض نہیں دیکھ سکتی تھی

مجھے ناں۔۔۔۔"زورین کی بات ادھوری رہ گئی اُسکا موبائل رنگ کرنے لگا اس نے ہبہ کو "

انتظار کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے پرس سے موبائل نکالا

اسکرین پر نظر پڑتے ہی اُسکا دل حلق میں آپھنسا اس نے موبائل اٹھا کر دور پھینک دیا اور ہکی بکی

نظروں سے موبائل کو تکتی تیز تیز سانسیں بھرنے لگی

زوئی کیا ہو گیا؟ کس کی کال ہے؟"ہبہ نے حیرانگی سے اُسے دیکھا موبائل مسلسل رنگ کیے "

جارہا تھا اس نے بڑھ کر موبائل اٹھالیا

راحم؟"اس نے چونک کر اسکرین پر سے نام پڑھا"

زورین؟"ہبہ نے لایقینی طور پر اُسے دیکھا "

"۔۔۔۔؟اس سے رابطے میں ہو تم "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

خدا کی قسم ہبہ مجھے نہیں پتہ اُسکا نمبر میرے موبائل میں کیسے سیو ہوا؟؟"وہ لاچاری سے اسکا " ہاتھ تھامے اُسے یقین دلانے لگی

ہبہ میرا یقین کرو قسم سے مجھے نہیں پتہ"وہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی "

ہبہ نے دانت بھینچے ہوئے اُسکا ہاتھ جھاڑ کر کال ریسیو کر کے اسپیکر پر کر دی

السلامُ و علیکم زورین۔۔۔میں راحم بات کر رہا ہوں"اس نے جلدی جلدی کہا "

پلیز کال کٹ مت کیجئے گا مجھے پتہ ہے آپ حیران ہونگی کہ آپکے موبائل میں میرا نمبر کیسے آیا " ۔۔۔میں نے اس دن ہاسپٹل میں جب آپ سے موبائل لیا تھا تبھی سیو کیا تھا"اسکی بات پر زوئی کی آنکھیں پھٹ پڑیں

ہیلو؟؟زورین آپ مجھے سن رہی ہیں ناں"اس نے گہری خاموشی پا کر سوال کیا "

یہ زورین کا نمبر نہیں ہے"ہبہ نے سنبھلتے ہوئے قدرے سخت آواز میں کہا "

Clubb of Quality Content

آپ زورین کی بڑی بہن ہبہ بات کر رہی ہے ناں؟"اس نے ہنستے ہوئے پوچھا تو ہبہ کا دماغ " بھک سے اڑ گیا

پھر تو پکا زورین آپ کے پاس کھڑی ہو گی"اس نے اس قدر یقین طور پر کہا زورین تھوک " نگل کر رہ گئی

آپکو شرم نہیں آتی اس طرح سے ہمیں تنگ کر رہے ہیں؟ ہماری خاموشی کا ناجائز فائدہ اٹھا " رہے ہیں آپ اپنی حد میں رہیں ورنہ بہت برا ہو گا"ہبہ نے غصے سے اُسے جھڑکا

آپ بہنوں نے دھمکیاں دینے کی ایکسٹرا کلاسز لی تھیں کیا کہیں سے؟"اس نے بے پرواہی " سے اسکی بات کو مذاق میں اُڑا دیا

دیکھیں زورین میں اپنے اس دن کی حرکت پر بہت شرمندہ ہوں مجھے اس قدر سخت رویے " سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی میں نے آپ سے معافی مانگنے کے لیے کال کی پلیز مجھے معاف کر دیں"اس کے لہجے میں ندامت نمایاں تھی

ایک ہفتے بعد آپکو معافی مانگنا یاد آیا؟"زورین نے دانت پیسے "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاہاہاز ھے نصیب آپکی آواز سننا تو نصیب ہوا" وہ دل لگی بھری آواز میں بولا زورین سر پیٹ کر رہ گئی "

مانگ لی آپ نے معافی۔۔ہم نے معاف کر دیا اب جان چھوڑیں میری بہن کی۔دوبارہ کبھی تنگ مت کیجئے گا ہمیں!" ہبہ نے غصے سے زوئی کے سر پر چپت لگائی "

میں تنگ نہیں کرنا چاہتا میں شادی کرنا چاہتا ہوں زورین سے" وہ سنجیدگی سے بولا "

تو اپنے پیرنٹس کو بھیجیں کوئی اصول وظوابط ہوتے ہیں کہ نہیں؟" ہبہ نے اُسے آڑے ہاتھوں لیا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ لوگ نہیں مان رہے" اس نے شرمندگی سے بتایا "

کیوں؟؟" ہبہ نے منہ کھولتی زوئی کو چپ رہنے کا اشارہ کیا "

کیونکہ وہ میری شادی میری کزن سے کرنا چاہتے ہیں" وہ بُجھی سی آواز میں بتا رہا تھا "

تومان لیں ناں اپنے پیرنٹس کی بات جان چھوڑیں میری"زورین نے ہبہ کے ہاتھ سے "
موبائل چھینتے ہوئے کہا

زورین میں کتنی بار بتاؤں آپکو میں صرف آپ سے شادی کروں گا میں مر جاؤں گا لیکن آپکے "
۔۔۔سوا میں کسی اور سے شادی نہیں کروں گا

تو مر جائیں"زورین نے بے رحمی سے کہا"

کیا؟؟"اسکی حیرانگی بھری آواز ابھری ""

کیوں کیا ہوا؟آواز اتنی کمزور کیوں ہو گئی ڈر گئے۔۔۔ابھی تو بڑی لمبی لمبی ہانک رہے تھے" "
زورین نے ہبہ کی گھوریوں کو اگنور کرتے ہوئے کہا

"؟آپ کو لگتا ہے میں جھوٹ بول رہا ہوں "

جی بالکل!"وہ اسکو دھڑا دھڑ جواب دے رہی تھی"

ٹھیک ہے پھر میں آپکو سچ کر کے دکھاؤں گا اپنی بات"وہ پر عزم لہجے میں بولا "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انتظار کریں بہت جلد آپکو میری موت کی خبر ملے گی "اسکی بات پر ہبہ کا دل بیٹھ گیا "

جی جی میں انتظار کروں گی کال کا،، فرسٹ رنگ پر کال اٹھاؤں گی آئی پرومیس "زورین کے "

لہجے میں طنز واضع تھا

خداحافظ "سنجیدگی سے کہتا وہ کال کٹ کر گیا "

ہاہ جان چھوٹی "زورین لمبی سانس خارج بیڈ پر بازو پھیلائے آرام سے لیٹ گئی "

زورین شرم کرو تم اُسے خودکشی پر اُکسا کر خوش ہو رہی ہو؟"ہبہ نے تاسف سے اُسے دیکھا "

میں نے کیا کیا؟اسکی فطرت ہی شیطانی ہے میرا کیا قصور ہے اس میں "اس نے بے پرواہی "

سے ہاتھ جھاڑے

زوئی وہ مر جائے گا "ہبہ پریشانی سے چیخی "

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میری بلا سے دو بار مرے اسکی وجہ سے میرے باپ کی عزت داؤ پر لگی ہوئی تھی ہبہ مجھے "
برباد کر دیتا وہ اس سے اچھا وہ مر ہی جائے" وہ بے رحمی سے کہتی چلی گئی مگر اسے کیا خبر تھی کہ
۔۔۔۔۔قبولیت کا وقت تھا وہ

ہبہ تاسف سے اُسے دیکھ رہی تھی

ویسے تم ابھی شاپنگ پر چلنے کا کہہ رہی تھی ناں" اسکی بات پر ہبہ حیرت زدہ نظروں سے اُسے "
دیکھتی چلی گئی

تم اپنے حواسوں میں ہو؟" ہبہ نے بے یقینی سے پوچھا "

ہاں مجھے کیا ہونا ہے؟" اس نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے "

لوگ بلا کے سر سے ٹلنے پر صدقے دیتے ہیں میں تھوڑا سا خوش نہیں ہو سکتی؟" ہبہ کو وہ اس "
وقت ذہنی مریض محسوس ہوئی جس میں کوئی احساس ہی باقی نہیں رہا تھا وہ اتنی ظالم کب سے ہو
گئی؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

****

تیری چاہت کے سورج کو ڈوبتے بار بار دیکھا ہے

کہ محبت نے روبرو ترے خود کو بہت لاچار دیکھا ہے

دن ڈھل رہا تھا اور وہ غصے میں ڈرائیونگ کر رہا تھا زورین سے بات کرنے کے بعد اُسکا بس نہ چل رہا تھا اپنی گاڑی کہیں مار دے درد سے پھٹتے سر کو دباتا وہ گھر واپس آ رہا تھا کہ گھر کے باہر گاڑیوں کے حد سے زیادہ تعداد نے اُسے چونکا دیا وہ اس کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی

یا اللہ سب خیریت ہو" اس نے جلدی سے گاڑی گھر کے اندر داخل کی لیکن وہاں کا ماحول دیکھ" کر ہکا بکا رہ گیا

گھر سرخ پھولوں اور برقی قمقموں سے جگمگا رہا تھا لان میں گولڈن کرسیاں اور میز ترتیب سے لگی ہوئی تھیں،، کافی حد تک لوگ جمع تھے وہ تھوک نگلتا مرے مرے قدم اٹھاتا آگے بڑھ رہا تھا

ویلکم مائی سن آج تو بہت انتظار کروایا" اُسے دیکھتے ہی غنی صاحب بانہیں پھیلائے آگے بڑھے "

انکی تردید میں سب مڑ کر راحم کو دیکھنے لگے اور وہ حیرانگی سے سب سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

کیا ہو رہا ہے" راحم نے آنکھوں کے اشارے سے پوچھا"

تمہاری اور مائرا کی انگیجمنٹ ہو رہی ہے تماشا کرنے کی کوشش بھی مت کرنا ہم سب کا مرا "

ہوا منہ دیکھو گے" انہوں نے اُسے گلے لگا کر اس کان میں سرگوشی کی اس کی آنکھیں صدمے سے ابل پڑی وہ جدا ہوتے ہوئے اُسکا شانا تھپتھپا کر مسکرائے اور اس کا ہاتھ تھام زبردستی اُسے ہجوم کی طرف کھینچ کر لے گئے وہ حواس باختہ گزرتے ہوئے لوگوں کو دیکھ رہا تھا دماغ پر مانو کسی نے تالا لگا دیا ہو اسکی نظر طلحہ سے ٹکرائی وہ بے بسی کی مثال بنا کھڑا اس سے نظریں چرا گیا سبین بیگم اور صلح بھی اسٹیج کے پاس لب بھینچے کھڑی تھی ادیبہ تتلی کی طرح پوری محفل میں اڑ رہی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

غنی صاحب نے اُسے سجی سنوری مائرا کے بغل میں کھڑا کر دیا اس نے نظر اٹھا کر مائرا کو دیکھا، اُسے وہ اس وقت دنیا کی سب سے بدصورت لڑکی لگ رہی تھی

"مائرا اُسے دیکھ فاتحانہ مسکرائی جیسے کہہ رہی "منوالی نا اپنی ضد

راحم نے نفرت سے اپنا چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

غنی صاحب اُسے چینج تو کرنے دیں "سبین بیگم نے آگے بڑھ کر التجا کی "

ارے رہنے دیں بیگم اس نے چینج کر کے بھی ایسا ہی دکھنا ہے میرا بیٹا ماشاللہ ہر وقت ہیرو لگتا " ہے تیار ہونے کی ضرورت ہی نہیں ہے "انہوں نے ہنستے ہوئے انکی بات ٹال دی وہ جانتے تھے اگر ابھی انہوں نے اُسے جانے دیا تو وہ یہ محفل کیا گھر بھی چھوڑ کر چلا جائے گا

کیوں ٹھیک کہا ناں؟"انہوں نے مہمانوں سے تردید چاہی تو سب اثبات میں سر ہلاتے ہنس " دیے

بِسم اللہ کریں آپا"اسٹیج پر صرف وہ چاروں موجود تھے باقی سب تماشائی بنے تالیاں پیٹ " رہے تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راحم نے شکوہ گو نگاہوں سے ماں کو دیکھا وہ بے بسی سے نم آنکھیں لیے صبر کے گھونٹ پیتی رہیں

راحم مائرا کو رنگ پہناؤ" غنی صاحب نے اس کا بازو ہلا کر اُسے خیالوں کی دنیا سے واپس لاتے " ہوئے رنگ تھمائی اس نے منکر نظروں سے اُنھیں دیکھا جواب میں انہوں نے گھوری دیتے ہوئے زبردستی مائرا کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھمایا اُسکا بس نہیں چلا کہ اس کا ہاتھ جھٹک کر وہ اس سے دور بھاگ جائے

بادل ناخواستہ اس نے رنگ آدھی انگلی میں ہی پہنا کر اُسکا ہاتھ جھٹک دیا اور منہ پھیر کر طلحہ کو متلاشی نگاہوں سے دیکھنے لگا لیکن وہ نہ ملا

راحم کیا کر رہے ہو دھیان کہاں ہے تمہارا" پھپھو نے شکوہ کرتے ہوئے اُسکا ہاتھ مائرا کے ہاتھ " میں تھمایا اس نے لب بھینچے نگاہوں سے اپنی نفرت کا اظہار کیا مگر وہ ڈھیٹ بنی مسرور نظروں سے اُسے دیکھتی محبت سے رنگ پہنا گئی

رسم کے بعد وہ سب سے ایکس کیوز کرتا گھر کے اندر چلا گیا اس کے پیچھے پیچھے مائرا بھی گھر کے اندر چلی آئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مجھے پتہ ہے تم اس منگنی سے خوش نہیں ہو" اس نے سیڑھیاں چڑھتے راحم کو آواز دی "

لیکن تم بھول گئے تھے شاید مائرا کی ضد کو" وہ فاتحانہ انداز میں کہتی اس کے روبرو آ کھڑی "

ہوئی

دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے ورنہ یہیں گلا گھونٹ کر مار دوں گا" راحم انتہائی انداز "

میں دبی آواز میں چلایا

مار لو سامنے کھڑی ہوں" مائرا نے ایک قدم آگے بڑھایا "

تم۔۔۔!!" راحم نے اسکی طرف بڑھ کر غصے سے اُسکا منہ اپنے داہنے ہاتھ میں جکڑ کر بھنچا"

تبھی اس کی نظر طلحہ سے ٹکرائی وہ برہمی سے اُسے جھٹکتا طلحہ کی طرف بڑھ گیا جس سے وہ

لڑکھڑا کر سیڑھیوں پر گر گئی

کہاں جا رہے ہو بزدلوں کی طرح نظریں چرا کر؟" راحم نے ایک جھٹکے سے اُسے اپنی طرف "

پلٹایا تو اسکے ہاتھ میں پکڑی سلیپنگ پلز کی بوتل نیچے گر گئی راحم نے حیرانگی سے بوتل کو دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس سے پہلے کے وہ اس سے کچھ پوچھتا طلحہ نے اسے دور کرتے جلدی سے کمرے کا دروازہ بند کر لیا"طلحہ یہ کیا بیوقوفی کرنے جا رہے تھے تم؟"راحم دروازہ پیٹتے ہوئے چلایا

اس بیشرم لڑکی کے لئے جان دے رہے ہو جسکی آنکھ میں کوئی پچھتاوا اور ملال نہیں ہے" "

اس نے تنفر سے مائرا کو دیکھا وہ بے پرواہی سے پیر پٹختی وہاں سے چلتی بنی راحم نے بے بسی سے زور سے دروازے کو مکا مارا اور سلیپنگ پلز کی بوتل اٹھاتا اپنے کمرے میں چلا آیا

دروازہ بند کر کے اس نے بوتل بیڈ پر پھینکی اور پھر بے چینی سے کمرے میں چکر کاٹنے لگا

کس مشکل میں ڈال دیا بابا آپ نے مجھے"اس نے غصے سے بال نوچے "

میرے ہنستے کھیلتے بھائی کو خودکشی کی طرف مائل کر دیا آپ نے مجھے اسکی نظروں سے گرا دیا "

اس سے بہتر میں مر ہی جاتا"اس نے کوٹ اُتار کر بیڈ پر پھینکا تو ٹھٹک گیا نظریں سلیپنگ پلز کی بوتل پر مبہوت ہو گئیں شیطانی دماغ پھر سے حرکت کرنے لگا

تو مر جائیں۔۔۔اس سے بہتر میں مر ہی جاتا۔۔۔"اسکے دماغ میں زورین اور اس کے خود "

کے الفاظ گردش کرنے لگے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ ایک جھٹکے سے پانی کی بوتل اور سلیپنگ پلز اٹھاتا بیڈ کی پائنتی کی طرف آ بیٹھا

بوتل کھول کر ہاتھ پر ایک ساتھ ان گنت گولیاں نکالی کچھ دیر انھیں تکتا رہا اور پھر جیسے ارادہ پختہ ہی کر لیا ہو ساری گولیاں پھانک کر پانی کی بوتل منہ سے لگالی

پانی پیتے اسکی نظر ہاتھ میں پہنی رنگ سے جا ٹکرائی اس نے نفرت سے رنگ نکال کر دور پھینک دی اور باقی بچی پلز کھانے لگا دماغ میں زندگی کا ایک ایک منظر گھومنے لگا اُسکا دل کسی بچے کی طرح گھبرانے لگا "کیا وہ مر جائے گا سب کچھ یونہی چھوڑ کر سب کو چھوڑ کر مما صلح طلحہ ادیبہ بابا اور۔۔۔"اس نے سر پیچھے کی طرف گرا لیا "اور اس ظالم کو بھی" اسکی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر نیچے گرا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زورین "اس نے زیر لب نام دہرایا "تمہاری خواہش پوری کر دی، کاش مجھے بھی کچھ پل مل " جاتے تمہارے ساتھ بہت سی باتیں کرنی تھیں تم سے تمہاری ہنسی کی آواز سننی تھی تمہارے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اک عمر بتانی تھی۔۔۔پر اب۔۔۔اب سب ختم۔۔۔"اس نے ایک جھٹکے سے آنکھیں کھولیں

میں مرنے والا ہوں سب سے جدا ہو جاؤں گا" وہ پست پڑنے لگا" مما، صلح، ادیبہ کا خیال "
کون رکھے گا اور پاگل طلحہ ؟" اس نے پھٹتے سر کو ہاتھوں میں گرا لیا

میں کمزور نہیں پر سکتا،، راحم تو کمزور نہیں پڑ سکتا تیرے مرنے سے ہی سب ٹھیک ہو گا" وہ "
خود سے مخاطب چیخ رہا تھا

طلحہ کو مائرا مل جائے گی۔۔۔ بابا سے کوئی بغاوت نہیں کرے گا انکی عزت بچ جائے گی زورین "
تو ویسے ہی نفرت کرتی ہے تم سے وہ بھی خوش ہو جائے گی" وہ روتے ہوئے بے بسی سے خود کو
بول رہا تھا

ایم سوری مما مجھے معاف کر دیجئے گا میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا" وہ بلکتے ہوئے فرش پر ڈھے گیا "

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

قسمت ہار گئی آزماتے آزماتے

ہم بے پرواہ سے مسکرا کر رہ گئے

زوئی چلو بھی فرہاد کب سے نیچے انتظار کر رہے ہیں" آخر کار اس نے اپنی بات منوا ہی لی اُسے "

تنگ کرنے کے لئے جان بوجھ کر عبایہ آرام آرام سے پہن رہی تھی

چلو بھی میری ماں" ہبہ زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے باہر لے آئی "

ارے!! نقاب ٹھیک سے تو پہننے دیتی" زورین نے ہنستے ہوئے بیگ کی اسٹرپس کو کندھے پر "

جمایا

دونوں مین گیٹ سے باہر نکلیں تو کار کے ساتھ کھڑے سعد کو دیکھ کر اسکی سانس رک گئی۔۔۔

اس نے جلدی سے واپس پلٹنا چاہا مگر ہبہ نے اُسکا بازو کھینچ کر جلدی سے دروازہ بند کر دیا جس پر

اس نے ہبہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

سعد نے پر مسرت طریقے سے جھنبی ہوئی زورین کو دیکھا

یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟"زورین دانت پیس کر پوچھا "

گاڑی اسی کی ہے فرہاد کی گاڑی خراب ہے دو دن سے ورکشاپ پر کھڑی ہے"ہبہ کے "

استسفار پر اُسکا دل کھول کر رہ گیا

تو پہلے کیوں نہیں بتایا؟"وہ حیرت زدہ اُسے دیکھنے لگی "

بتا دیتی تو تم چلتی؟ ہبہ نے ڈھٹائی سے جواب دیا"

ہبہ دروازہ کھولو میں کہیں نہیں جا رہی"اسکی بات پر زورین کا دماغ گھوم گیا "

ہبہ میں سچ بول رہی ہوں دروازہ کھولو ورنہ اچھا نہیں ہو گا"وہ تپے ہوئے لہجے میں اُسے "

وارن کرنے لگی

سعد اور فرہاد اُن سے قدرے دور گاڑی کے ساتھ کھڑے تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بھائی آپ لوگ چلیں جائیں میری فائلز تھوڑی انکمپلیٹ ہیں میں ری ایڈٹ کر کے تھوڑے "
ٹائم بعد میں سے چلا جاؤں گا" انکی کھسر پھسر بھانپ کر سعد نے ساتھ جانے کا ارادہ ملتوی کرتے
ہوئے اپنے گھر کا رخ کیا

ہبہ نے سعد کو جاتا دیکھ غصیلی نظروں سے زوئی کو دیکھا جو پہلے سے ہی تپی ہوئی تھی

مرواب۔۔۔" وہ جھڑکتے ہوئے فرہاد کی طرف بڑھی"

سعد ہمارے ساتھ جا رہا تھا ناں گھر کیوں چلا گیا" اس نے بھولے پن سے پوچھا فرہاد نے پہلے "
تو اُسے چند لمحے حیرانی سے دیکھا اور پھر سر جھٹک کر ہنس دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اُسے کوئی کام تھا بعد میں کیب منگوا لے گا" فرہاد نے ہیڈ لائٹس آن کرتے ہوئے کہا شام "ء
ڈھل چکی تھی چودھویں کا چاند روشنی پھیلائے ہوئے تھا

زورین بے دلی سے گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی۔۔۔ فرہاد نے گاڑی چلاتے ہوئے ریڈیو آن کر دیا تو
وہ ونڈو مرر نیچے کیے ریڈیو سنتے ہوئے ہوا سے لطف اندوز ہونے لگی

اور کیا بات ہو رہی تھی سعد سے" ہبہ جان بوجھ کر سعد کی باتیں کرنے لگی "

کچھ خاص نہیں،"فرہاد نے سرسری لہجے میں کہتے کندھے اچکائے "

میں کہہ رہا تھا خالہ کو کوئی لڑکی پسند نہیں آرہی تو خود ہی کوئی ڈھونڈھ لو کسی کی محبت میں "

" گرفتار ہو جاو

پھر "ہبہ متجسس ہوئی اور جتاتی نظروں سے زورین کو دیکھا "

کہتا غریب محبت نہیں کرتے "کہتے ہوئے ہنس دیا"میں نے کہا بھائی مہینے کے دو لاکھ کمانے "

" والے اگر تم غریب ہو ہم تو پھر بھیک منگے ہوئے

ہاں تو اور آس پاس دیکھے کوئی مل ہی جائے گی"ہبہ کی بات پہ زورین نے کھا جانے والی "

نظروں سے اسے دیکھا

یہ کیا بات ہوئی"زوئی نے دل ہی دل میں اختلاف کیا"غریب کے پاس دل نہیں ہوتا.....یا"

پھر غریب زندگی کی زمہ داریوں میں اتنا پس جاتا ہے کہ محبت کے لیے وقت ہی نہیں بچتا"اسکا

جواب تو سعد کے پاس تھا وہ خاموشی سے باہر دیکھنے لگی

مال پاس میں ہی تھا سو وہ جلد ہی پہنچ گئے زورین نے سکھ کا سانس لیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہبہ تم لوگ چلو میں کار پارک کر کے آتا ہوں "اس نے اُنھیں مال کے سامنے اُتار دیا وہ "

دونوں چلتی ہوئی کیفے ٹیریا میں آ رکیں

یہ جو حرکت کی ہے نا تم نے اچھا نہیں کیا "ہبہ نے واپس اُسے آڑے ہاتھوں لیا "

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟؟"زورین نے آنکھیں میچتے ہوئے کہا"

کھا جاتا وہ تمہیں ؟اُسے تھوڑا جان لیتی تو تمہارے لیے ہی اچھا ہوتا "ہبہ نے دبی آواز میں اُسے "

ڈانٹا

جی نہیں شکریہ آپکا،، ایسا اچھانا ہی سوچا کرو میرا "زوئی نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے "

"تمہیں تو میں بعد میں پوچھتی ہوں "

فرہاد کو کافی ٹائم ہو گیا تھا ہبہ کو ٹینشن ہونے لگی وہ اُسے کیفے ٹیریا میں بٹھاتے فرہاد کو ڈھونڈھتی

باہر چلی آئی باہر پہلے کی نسبت زیادہ گہما گہمی تھی اُسکا دل بے چین ہونے لگا وہ تیزی سے دعائیں

پڑھتی پارکنگ کی طرف بھاگی۔۔۔ لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سنیں ابھی میرے ہسبنڈ گاڑی کھڑی کرنے آئے تھے آپ نے اُنھیں جاتے ہوئے دیکھا " چشمہ لگایا ہوا ہو گا انہوں نے "ہبہ نے کانپتی آواز میں سیکیورٹی گارڈ سے پوچھا

بی بی سامنے ایکسیڈنٹ ہوا ہے سب لوگ وہاں گئے ہیں آپ کے شوہر بھی وہیں ہونگے "اس " نے سڑک کے دوسری طرف بھیڑ کی طرف اشارہ کیا اُسکا دل زوروں سے دھڑکنے لگا

وہ مٹھیاں بھنچتی اسی طرف بڑھنے لگی

'۔۔بھائی ہاسپٹل لے چلو انہیں خون بہہ رہا ہے "ء

"ہاں ہاں بھیڑ اکٹھی مت کرو۔۔۔جلدی ہاسپٹل لے چلو "

اس کے کانوں میں بہت سی آوازوں کا شور آنے لگا وہ لرزتے ہوئے قدم اٹھاتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی

راستہ دو بھائی ہٹو جلدی سامنے سے "کوئی زور زور سے پکار رہا تھا اور بھیڑ پیچھے ہٹی اور اسکی " آنکھیں وحشت سے پتھرا گئیں سامنے کا منظر اسکے حواسوں کے چیتھڑے اڑا گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فرہاد خون میں لت پت سمان کو اٹھائے آ رہا تھا۔۔وہ حواس باختہ سی منہ پر ہاتھ رکھ ایک قدم پیچھے کو لڑکھڑا گئی

اُسے دیکھ فرہاد ایک پل کو رک گیا اور پھر جلدی سے سمان کو اٹھائے کار کی طرف بھاگا چند اور لوگ بھی اس کے ساتھ تھے۔۔ہبہ بھی خود کو کمپوز کرتے اسکی طرف دوڑی

فرہاد سمان کو کیا ہوا؟"وہ کپکپاتے ہاتھوں سے بیک سیٹ پڑے بے سدھ پڑے سمان کو چھوتے " ہوئے چیخ رہی تھی

بیٹھو جلدی اندر ٹائم نہیں ہے۔"فرہاد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اندر بیٹھا کر جلدی سے دروازہ" بند کیا اور باقی لوگوں کا شکریہ ادا کرتا جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر ہوا کی رفتار سے کار بھگانے لگا

سمان آنکھیں کھولو۔۔۔"ہبہ اُسکا سر اپنی گود میں رکھے چیخ رہی تھی "

فرہاد کیا ہو گیا ہے سمان کو کچھ بول کیوں نہیں رہا۔۔۔"اس کے ہاتھ خون سے بھر گئے"

فرہاد ایک ہاتھ سے اسٹیر نگ کنٹرول کرتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے موبائل پر طالب حامدی کا نمبر ڈائل کرنے لگا انہوں نے ایک رنگ پر ہی کال ریسیو کر لی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہیلو انکل ! سمان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے "اس نے یوٹرن لیتے ہوئے جلدی سے اُنھیں بتایا "

طالب حامدی کے کان سن پڑ گئے اُنھیں لگا شاید اُنھیں سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہو

انکل سمان کی بائیک ہیوی ٹرالر سے ٹکرائی ہے.... بائیک پوری طرح سے تباہ ہو گئی ہے سمان کا " براحال ہے ہم اُسے ہاسپٹل لے کر جا رہے ہیں آپ بھی جلدی آجائیں پلیز "فرہاد نے سگنل توڑتے ہوئے کار کی سپیڈ اور بڑھائی ٹریفک زیادہ نہ ہونے کی وجہ سے روڈ پر پولیس کا نام و نشان نہیں تھا

میں بس پہنچنے ہی والا ہوں ہاسپٹل آپکو لوکیشن بھیجتا ہوں پلیز جلدی آجائیں "اس نے " ہاسپٹل میں انٹر ہوتے کال کٹ کر دی ہبہ اپنے دوپٹے سے سمان کا خون میں نہایا چہرہ پونچھ رہی تھی۔۔۔فرہاد نے گاڑی انٹرنس پر کھڑی کرتے جلدی سے وارڈ بوائے کو بلایا اور پھر سمان کو ۔۔۔اسٹریچر پر لٹائے جلدی سے اندر کی طرف بھاگے

آپ لوگ باہر رکیں "آپریشن تھیٹر کے باہر اُنھیں روکتے وہ سمان کو لیے اندر بڑھ گئے "

فرہاد سمان کو کچھ ہو گیا تو ہم کیسے جیئیں گے "ہبہ اسکے سینے سے لگ کر زور و شور رونے لگی"

ششش۔۔۔چپ کرو ہبہ حوصلہ رکھو کچھ نہیں ہو گا سمان کو "وہ دل مضبوط کرتے ہوئے اُسے"

تسلی دینے لگا ہبہ لرزتے ہاتھوں سے سمان کے خون میں ڈوبے فرہاد کے کُرتے کو چھو رہی تھی

تم بیٹھو یہاں میں فیس پے کر کے آتا ہوں "فرہاد اُسے بینچ پر بیٹھاتا کاؤنٹر کی طرف بڑھ گیا اور"

۔۔۔وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ گرائے سسکیاں لیتے ہوئے سمان کے لئے دعائیں مانگنے لگی

اور اس بات کو قطعی بھول گئی کے زورین کیفے میں بیٹھی اُنکا انتظار کر رہی ہے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

****

موت سے بھی بھڑ جائیں گے تیری خاطر

گر تو بڑھ کر فقط ایک بار پکار لے ہمیں

یارب کہاں رہ گئے ہیں دونوں "زورین کی وحشت سے جان نکلی جارہی تھی اور وہ دونوں تھے "
کہ آنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ اٹھ کر بے چینی سے ادھر اُدھر ٹہلنے لگی

وہاں بیٹھے لوگ اچھنبے سے اسے گھور رہے تھے وہ پرس اٹھاتی باہر چلی آئی اس نے بے چارگی سے
ارد گرد دیکھا

مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ پارکنگ کس طرف ہے "زورین خود کلامی کرتے ہاتھ مسلتی "
ارد گرد سے گزرتے لوگوں کو دیکھنے لگی اور مسلسل ہبہ کو کال کررہی تھی مگر وہ کال اٹھا ہی نہیں
رہی تھی دل ناچار اس نے دو آپس میں باتیں کرتے ہوئے آدمیوں کی طرف رخ کیا اور یہی
اسکی سب سے بڑی بیوقوفی ثابت ہوئی

سنیں انکل۔۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں پارکنگ کدھر ہے؟"اسکے معصوم لہجے اور سہمے ہوئے "
انداز پر انہوں نے معنی خیزی سے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر زورین کو دائیں جانب کا
اشارہ کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اُنکے حلیے سے ڈرتے ہوئے وہ جلدی سے دائیں طرف بڑھی لیکن تھوڑی دور چل کر اسے احساس ہو گیا کہ اس نے کتنی بڑی غلطی کر دی وہ بھوکے کتوں کی طرح اسکا پیچھا کر رہے تھے اور وہ بیوقوف مال میں جانے کی بجائے گھبرا کر دوڑنے لگی۔۔۔۔وہ بھی مسلسل اسکے پیچھے بھاگ رہے تھے

یااللہ میری حفاظت کر مجھے بچالے ان درندوں سے "اسکی سانسیں اکھڑنے لگی اور آنکھوں " سے آنسو بہتے ہوئے منظر دُھندلا رہے تھے زورین نے دور سے درختوں کا جھرمٹ دیکھ کر اُسی طرف بھاگنے لگی اور درختوں کے جھنڈ میں خود کو چھپالیا بلیک عبایہ ہونے کی وجہ سے وہ اسے دیکھ نہیں پا رہے تھے وہ الگ الگ ہو کر اسے ڈھونڈھنے لگے

ڈھونڈا اسکو کہاں گئی وہ۔۔۔؟"وہ غلیظ لہجے میں بول رہے تھے اور زورین کے پورے جسم پر " کپکپی طاری ہو رہی تھی وہ منہ پر ہاتھ رکھ سانسوں کی آواز کو دبا رہی تھی

اُن کے قدرے دور ہونے پر اس نے بابا کو کال ملائی تو اُنکا نمبر بزی جا رہا تھا چاچو کو کال کی تو اُنکا نمبر بھی بزی جا رہا تھا۔۔ سمان کا نمبر بھی بند آ رہا تھا بے بسی سے اسکی روح چیخ رہی تھی وہ غنڈے اسے مسلسل تلاش کر رہے تھے

یااللہ میری مدد فرما" وہ ہاتھ بلند کیے التجائیں کر رہی تھی اسکا روم روم دعائیں مانگنے لگا "

تبھی موبائل وائبریٹ کرنے لگا اندھیرے میں مانو امید کی کرن نظر آئی اس نے جلدی سے اسکرین سامنے کی تو آنکھیں ٹھٹھک گئی اور پھر بے بسی سے بھیگ گئیں وہ سر جھکائے سوچنے لگی کہ "کال اٹھاوں یہ نا اٹھاوں؟" تبھی کال بند ہو گئی اسکا دل بند سا ہونے لگا

یااللہ راحم سے مدد مانگوں یا نہ مانگوں؟" وہ ابھی اسی تذبذب میں تھی کے اسکی پھر سے کال آ "

گئی اس نے جھٹ سے کال ریسیو کر کے کان سے لگالی

آپ نے تو وعدہ کیا تھا پہلی رنگ پر کال اٹھائین گی "گھمبیر آواز بولتا وہ شکوہ کناں ہوا"

زورین آپ ٹھیک ہیں "اس کی سسکیوں کی آواز سن کر اسکے لہجے میں بے چینی نمایاں تھی "

نہیں "اس نے منہ پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے سرگوشی بھری آواز میں کہا "

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا ہوا زورین آپکو؟"وہ فکر مندی سے پوچھ رہا تھا اور زورین شرم سے پانی پانی ہوئے جا رہی تھی

دو غنڈے میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں"اس نے لاچاری سے بتایا "

کیا؟؟؟"وہ چونکا"ہبہ کہاں ہیں؟آپکے باقی گھر والے کہاں ہیں؟؟"وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا اسکی بات پر شرمندگی سے اسکی ہچکیوں میں مزید اضافہ ہو گیا

ہبہ مجھے مال میں چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے باقی گھر والے بھی کال نہیں اٹھا رہے"وہ بے بسی سے رو دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"۔۔۔اچھا روئیں مت پلیز!..کہاں ہیں آپ اس وقت؟مجھے بتائیں "

مجھے نہیں معلوم"وہ روھنسا ہوئی"

اچھا۔۔اچھا۔۔پریشان مت ہوں لوکیشن بھیجیں مجھے روئیں مت میں بس پہنچ رہا ہوں اوکے " آپ کسی سیف جگہ پر رہیں"وہ جلدی سے تسلی دیتا کال بند کر گیا زورین نے فوراً اسکے نمبر پر لوکیشن بھیج دی اور خدا سے دعائیں مانگنے لگی

قسط نمبر 4

موت سے بھی بھڑ جائیں گے تیری خاطر

گر تو بڑھ کر فقط ایک بار پکارلے ہمیں

"یارب کہاں رہ گئے ہیں دونوں" زورین کی وحشت سے جان نکلی جارہی تھی اور وہ دونوں تھے کہ آنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ اٹھ کر بے چینی سے ادھر اُدھر ٹہلنے لگی

وہاں بیٹھے لوگ اچھنبے سے اسے گھور رہے تھے وہ پرس اٹھاتی باہر چلی آئی اس نے بے چارگی سے ارد گرد دیکھا

"مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ کہ پارکنگ کس طرف ہے" زورین خود کلامی کرتے ہاتھ مسلتی ارد گرد سے گزرتے لوگوں کو دیکھنے لگی اور مسلسل ہبہ کو کال کررہی تھی مگر وہ کال اٹھا ہی نہیں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رہی تھی دل ناچار اس نے دو آپس میں باتیں کرتے ہوئے آدمیوں کی طرف رخ کیا اور یہی اسکی سب سے بڑی بیوقوفی ثابت ہوئی

"سنیں انکل۔۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں پارکنگ کدھر ہے؟" اسکے معصوم لہجے اور سہمے ہوئے انداز پر انہوں نے معنی خیزی سے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر زورین کو دائیں جانب کا اشارہ کیا

اُنکے حلیے سے ڈرتے ہوئے وہ جلدی سے دائیں طرف بڑھی لیکن تھوڑی دور چل کر اسے احساس ہو گیا کہ اس نے کتنی بڑی غلطی کر دی وہ بھوکے کتوں کی طرح اسکا پیچھا کر رہے تھے اور وہ بیوقوف مال میں جانے کی بجائے گھبرا کر دوڑنے لگی۔۔۔۔۔وہ بھی مسلسل اسکے پیچھے بھاگ رہے تھے

"یا اللہ میری حفاظت کر مجھے بچا لے ان درندوں سے" اسکی سانسیں اکھڑنے لگی اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے منظر دُھندلا رہے تھے زورین نے دور سے درختوں کا جھرمٹ دیکھ کر اُسی طرف بھاگنے لگی اور درختوں کے جھنڈ میں خود کو چھپا لیا بلیک عبایہ ہونے کی وجہ سے وہ اسے دیکھ نہیں پا رہے تھے وہ الگ الگ ہو کر اسے ڈھونڈھنے لگے

"ڈھونڈا سکو کہاں گئی وہ۔۔۔؟" وہ غلیظ لہجے میں بول رہے تھے اور زورین کے پورے جسم پر کپکپی طاری ہو رہی تھی وہ منہ پر ہاتھ رکھ سانسوں کی آواز کو دبا رہی تھی

اُن کے قدرے دور ہونے پر اس نے بابا کو کال ملائی تو اُنکا نمبر بزی جا رہا تھا چاچو کو کال کی تو اُنکا نمبر بھی بزی جا رہا تھا۔۔ سمان کا نمبر بھی بند آ رہا تھا بے بسی سے اسکی روح چیخ رہی تھی وہ غنڈے اسے مسلسل تلاش کر رہے تھے

"یااللہ میری مدد فرما" وہ ہاتھ بلند کیے التجائیں کر رہی تھی اسکا روم روم دعائیں مانگنے لگا

تبھی موبائل وائبریٹ کرنے لگا اندھیرے میں مانو امید کی کرن نظر آئی اس نے جلدی سے اسکرین سامنے کی تو آنکھیں ٹھٹھک گئی اور پھر بے بسی سے بھیگ گئیں وہ سر جھکائے سوچنے لگی کہ "کال اٹھاوں یہ نا اٹھاوں؟" تبھی کال بند ہو گئی اسکا دل بند سا ہونے لگا

"یااللہ راحم سے مدد مانگوں یا نہ مانگوں؟" وہ ابھی اسی تذبذب میں تھی کے اسکی پھر سے کال آ گئی اس نے جھٹ سے کال ریسیو کر کے کان سے لگالی

"آپ نے تو وعدہ کیا تھا پہلی رنگ پر کال اٹھائین گی" گھمبیر آواز بولتا وہ شکوہ کناں ہوا

"زورین آپ ٹھیک ہیں "اس کی سسکیوں کی آواز سن کر اسکے لہجے میں بے چینی نمایاں تھی

"نہیں "اس نے منہ پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے سرگوشی بھری آواز میں کہا

"کیا ہوا زورین آپکو؟ "وہ فکرمندی سے پوچھ رہا تھا اور زورین شرم سے پانی پانی ہوئے جا رہی تھی

"دو غنڈے میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں "اس نے لاچاری سے بتایا

"کیا؟؟؟ "وہ چونکا "ہبہ کہاں ہیں؟ آپکے باقی گھر والے کہاں ہیں؟؟ "وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا اسکی بات پر شرمندگی سے اسکی ہچکیوں میں مزید اضافہ ہو گیا

"ہبہ مجھے مال میں چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے باقی گھر والے بھی کال نہیں اٹھا رہے "وہ بے بسی سے رو دی

"اچھا روئیں مت پلیز!.. کہاں ہیں آپ اس وقت؟ مجھے بتائیں۔۔۔"

"مجھے نہیں معلوم "وہ روہنسا ہوئی

"اچھا۔۔اچھا۔۔پریشان مت ہوں لوکیشن بھیجیں مجھے روئیں مت میں بس پہنچ رہا ہوں اوکے آپ کسی سیف جگہ پر رہیں" وہ جلدی سے تسلی دیتا کال بند کر گیا زورین نے فوراً اسکے نمبر پر لوکیشن بھیج دی اور خدا سے دعائیں مانگنے لگی

وہ دونوں وہاں سے جانے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے ٹائم گزر رہا تھا اور ہر سیکنڈ پر اسکی جان نکل رہی تھی ایک تو اُن دونوں کا ڈر اور دوسرا گھنے درختوں کا سناٹا کہ کہیں سے کوئی جانور نا حملہ آور ہو جائے

کچھ دیر بعد راحم کی کال آئی تو اسکی جان میں جان آئی

"مجھے دیکھ سکتی ہیں آپ ؟" اسکی دوسری جانب سے آواز ابھری، زورین نے قدرے آگے کو سرک کر آس پاس کا جائزہ لیا

"جی میرے سامنے ہی ہیں آپ" ہچکی ضبط کرتے ہوئے اس نے دھیمی آواز میں کہا

"تو سامنے آئیں پلیز میں آپکو نہیں دیکھ پا رہا" وہ گاڑی سے نکل کر ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا

"میں باہر آؤں گی تو وہ لوگ مجھے دیکھ لیں گے" زورین نے بے بسی سے اُن غنڈوں کو دیکھا

"کیوں ڈر رہی ہیں آپ میں ہوں نا یہاں" وہ جھلا کر بولا اُن غنڈوں نے شاید اُسے نوٹس کر لیا تھا اب وہ ایک جگہ رک کر راحم پر نظر رکھے ہوئے تھے زورین درختوں کی اوٹ میں چھپی دونوں کو دیکھ رہی تھی

"زورین باہر آئیں پلیز بھروسہ رکھیں مجھ پر کچھ نہیں ہو گا آپکو" وہ نرمی سے سمجھا رہا تھا

"میں اگر باہر ائی تو وہ ہم دونوں کو مار ڈالیں گے" زورین کو اُسے بلانے پر پچھتاوا ہو رہا تھا

"میں خود تو مشکل میں تھی اُسے بھی ڈال دیا"

"زورین باہر آئیں" اس نے سخت لہجے میں کہا

"لیکن۔۔۔!""

"زورین میں کہہ رہا ہوں ناں باہر آئیں" اس نے کچھ کہنا چاہا مگر راحم نے بات کاٹ دی اس نے آنسو صاف کیے اور اپنی پوری قوت مجتمع کی

زورین غنڈوں کی نسبت راحم کے زیادہ قریب تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"یااللہ مدد "اس نے آنکھیں بند کر کے اللہ کو پکارا اور پھر لمبی سانس لیتی درختوں سے نکل کر راحم کی طرف دوڑ پڑی راحم بھی اسے آتا دیکھ دو قدم آگے بڑھا

"زورین ٹھیک ہیں آپ؟"اس نے تشویش سے پوچھا

"زورین نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو داحم کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ اُبھر آئی اس نے قدرے نادم ہو کر سر جھکا لیا

"آگئی ہرنی جنگل سے باہر "لیکن تبھی عقب سے آتی غنڈے کی غلاظت بھری آواز نے اسکی جان نکال دی

"چل ہیرو لڑکی کو ہمارے حوالے کر اور نکل یہاں سے "دوسرے غنڈے نے پستول دکھاتے ہو نفرت بھرے انداز میں کہا

زورین نے بے بسی سے نظریں اٹھا کر راحم کو دیکھا اسکی آنکھوں میں غصے سے سرخی نمایاں ہونے لگی تھی

ناولز کلب

راحم نے زورین کو ہاتھ سے پکڑ کر گھما کر اپنے پیچھے کیا اور گن نکال کر بنا سوچے سمجھے اندھا دھن فائر کرتا چلا گیا فائرنگ کی آواز سے زورین کے کان سائیں سائیں کرنے لگے اس نے جلدی سے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے لیکن وہ بے خوف فائر کرتا قدم آگے بڑھاتا چلا گیا

دونوں غنڈے بری طرح سے زخمی ہو کر وہاں سے بھاگ گئے۔۔۔۔

وہ نبٹا کر زورین کی طرف مڑا تو وہ ششدد آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی اس کی حالت پر ایک لمحے کو مسکرا اور دوسرے پل ترس کھا کر رہ گیا

"بس اتنی سی بات تھی" وہ دونوں بازو پھیلائے کندھے اچکا کر ایسے بول رہا تھا جیسے اسکے نزدیک معمولی سی بات ہو

Clubb of Quality Content

"اگر انکی جان چلی جاتی تو پھر۔۔اگر گولی ریفلکٹ ہو کر ہمیں لگ جاتی تو کون ذمے دار تھا کھلونا ہے یہ جسے آپ اپنی جیب میں رکھ کر گھومتے ہیں؟" وہ الٹا غصے سے اسی پر دھاڑی

"میڈیم چاہتی کیا ہیں آپ؟ء" وہ حیرانی سے بولتا اسکے قریب آیا

"صبر تحمل سے بھی بات ہو سکتی تھی" زورین نے کانوں کو مسلتے کہا

"صبر تحمل!؟" وہ حیرانگی سے بولا۔۔۔"انکی کیا منتیں کرتا کہ خدا کا واسطہ ہے ہمیں جانے دو ہماری جان بخش دو" وہ غصے سے منہ بناتے ہوئے بولا

"جی ہاں بلکل۔!" زورین نے کمال ڈھٹائی سے کہا۔۔"یا پھر ہم گاڑی میں بیٹھ کر بھاگ بھی سکتے تھے یہ کھٹارا کس کام کی ہے۔۔ گولیاں چلانا مسئلے کا حل نہیں تھا" وہ دانت پیستے اس نے بونٹ پر زور سے چوٹ کی اور پھر زمین پر بیٹھ گئی کان تھے کے سن ہوئے پڑے تھے اور سر غصے سے چکرا رہا تھا

"اویلو میڈیم کھٹارا کسے کہہ رہی ہیں آپ...امپورٹڈ فور چنز ہے۔۔۔and by the way for your kind information اُن دونوں کے ہاتھوں میں ایسی گنز تھیں ۔۔۔میں اگر گولی نا چلاتا تو وہ ہمارا کباب بنا چکے ہوتے۔۔۔غنڈے میرے ماموں کے بیٹے نہیں تھے جو بات کرتا تو فوراً مان جاتے" کہتے ہوئے وہ شدید کھانسنے لگا اس نے پستول جیب میں رکھا اور چکراتے سر کو ہاتھوں میں تھامے لڑکھڑانے لگا

"کیا ہو گیا آپکو" زورین فکر مندی سے اس کی طرف لپکی

"کچھ نہیں" اس نے نفی میں سر ہلایا زورین اُسے بازو سے پکڑ کر سہارا دیتی کار کے پاس لے آئی لیکن وہ لڑکھڑا کر نیچے گر گیا

"راحم کار میں پانی ہے" اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ اس نے جلدی سے پوچھا تو راحم نے اثبات میں سر ہلا دیا وہ جلدی سے بھاگ کر پانی کی بوتل لے آئی اور بوتل اوپن کر کے اس کی آنکھوں اور چہرے پر چھینٹے مارنے لگی راحم نے ہاتھ بڑھا کر بوتل لی اور لبوں سے لگالی

پانی پیتے ہوئے اسکی نگاہیں مسلسل اسے ہی دیکھ رہی تھی زورین نے اسکی نگاہوں سے گھبرا کر دوسری جانب رخ پھیر گئی

"راحم" اسکی خمار طاری ہوتی آنکھیں دیکھ وہ گھبرا گئی

"کیا ہوا ہے آپ کو؟ سر پر چوٹ لگی ہے کیا؟" اس نے اُسکا چہرہ اور سر ٹٹولا

"نہیں..." وہ زمین پر ہاتھ جما کر پیچھے کو سرکا

"تو پھر آنکھیں بند کیوں ہو رہی ہیں آپ کی؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بس تھوڑی سی نیند کی گولیاں کھالی تھیں" وہ گاڑی سے ٹیک لگائے آرام سے بتا رہا تھا اس نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

"خودکشی؟؟" اسکے ہونٹوں سے لایقینی طور پر نکلا

"دماغ خراب ہو گیا ہے آپکا خودکشی کرنے چلے تھے؟" زورین نے اُسے کندھے سے جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا

"تھے نہیں، ہیں" راحم نے اسکے جملے کو درست کیا اور وہ ناسمجھی سے اُسے دیکھنے لگی

"خودکشی کرنے چلے تھے نہیں کرلی ہے" راحم نے مسکان دانتوں تلے دبائے خمار بھری آواز میں کہا اسکا سر چکرانے لگا

"یا اللہ ایسی صورت میں آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ آپکو تو اس وقت ہاسپٹل میں ہونا چاہیے تھا" زورین نے پریشانی سے سر پکڑ لیا

"کہتے ہیں عاشق کو مرتے وقت معشوق کا دیدار نصیب نہیں ہوتا پھر مجھے تو خود ظالم نے پکارا تھا کیسے نا آتا" وہ التفت نگاہوں سے اُسے تکتا خمار گی سے بول رہا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تو مجھے کیا پتہ تھا موت کے فرشتے کو بلا کر بیٹھے ہیں آپ "اس نے جھنجلا کر بولا وہ اسکی کیفیت دیکھ پھر سے ہنس پڑا

"کس نے ؟۔۔ کس بیوقوف نے کہا آپکو خودکشی کرنے کا؟"

"آپ نے "اُس نے بڑے آرام سے کہتے ہوئے زورین کا دماغ بھک سے اڑا دیا اسے دوپہر کی کال یاد آگئی

"بڑے فرمابردار ہیں میرے "اس نے گلا دبانے کے انداز سے ہاتھ اسکی طرف بڑھائے اور پھر جھٹک دیے

"گھر والوں کو بھیجنے کا کہا تھا وہ تو کان میں نہیں پڑا "غصے میں بولتے ہوئے اسکی زبان پھسل گئی اور پھر اندازہ ہوتے ہی زبان دانتوں تلے دبالی

"آپ کو انتظار تھا؟"وہ شوخی سے ہنستے ہوئے اسے دیکھنے لگا

"ہاسپٹل جانا ہے یا یہیں ملاقات کرنی ہے موت کے فرشتے سے ؟"وہ قدرے کھسیا کر کھڑی ہو گئی اور اسکی طرف ہاتھ بڑھایا راحم کی تو مانو دنیا مسرور ہو گئی اس نے پیار سے زورین کا بڑھا ہاتھ تھاما زورین نے اسکے ارادے بھانپ ایک جھٹکے سے اسے کھینچا اور گاڑی میں لا بیٹھایا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بڑی بے رحم ہیں آپ" راحم نے شکوہ کیا اس نے اگنور کرتے دروازہ بند کیا اور پھر روڈ پر پڑا پرس اٹھا کر بیک سیٹ پر رکھا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی وہ محویت سے اسے دیکھ رہا تھا

زورین نے اسکی نظروں کو اگنور کرتے ہوئے بڑھ اُسکا سیٹ بیلٹ فکس کیا "میرے اتنے قریب کسی کا آنا آج تک اتنا دلکش نہں لگا" راحم کی سرگوشی شرم سے اسکے گال تپا گئی

اور پھر اپنا بیلٹ فکس کر کے اسٹیرنگ کی طرف متوجہ ہوئی وہ مسکان دانتوں تلے دبائے بغور اسے دیکھ رہا تھا

"گاڑی چلانی آتی ہے آپکو ؟؟" اس نے شرارت بھرے لہجے میں پوچھا اس کی بات پر زورین کی سٹی پٹی گم ہو گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے ندامت سے آنکھیں بھینچ کر چور نظروں اُسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

"ہہہہہ !" وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے بے تحاشا ہنسنے لگا

"تیاری تو ایسے کر رہی تھیں جیسے کسی کار ریس کی چیمپئن رہ چکی ہوں ایک زمانے میں" وہ ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولا زورین شرمندگی سے منہ بنا کر رہ گئی

"بس اتنا ہی۔۔۔؟ ہنسیں اور ہنسیں اور دانت پھاڑیں" جب وہ چپ کر چکا تو زورین نے اس پر چوٹ کی

"مرتے ہوئے انسان کو ہنسا رہی ہیں جنت میں جگہ ملے گی آپکو ویسے آپکی ڈرائیونگ سے اگر چلے تو ایک ساتھ ہی جنت میں جائیں گے" وہ پھر سے کھلکھلا کر ہنس پڑا

"آپ چپ کریں گے یا میں آپکے دانت توڑ دوں؟" اس نے غصے سے اُسے دیکھا

وہ ہونٹوں پر انگلی جمائے چپ ہو گیا لیکن نیند سے بند ہوتی آنکھوں میں شرارت بھرپور واضح تھی

"کم از کم حرام کام تو نہیں کیا ہے میں نے آپکی طرح" زورین نے آنکھیں میچتے ہوئے اُسے جتلایا تو وہ منہ بنانے لگا

"اوہ اچھا ٹیٹو کرنا حلال کام ہے؟" اس نے آبرو اچکا کر پوچھا اسکی بات پر وہ قدرے کھیسیا گئی اور اپنی کلائی فوراً آستین میں چھپالی

"مجھے نوٹس کرنے کے علاوہ زندگی میں اور کوئی کام نہیں ہے آپکو" اس نے تنک کر ڈانٹا تو راحم نے نفی میں سر ہلا دیا اور وہ اس کے لاپرواہ رویے پر دانت پیس کر رہ گئی "انسان زندگی میں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کئی ایسے کام کرتا ہے جو اسے منع کیے گئے لیکن پھر بھی وہ کرتا ہے کیوں وہ انسان ہے خطاوں کا پتلا عیب دار، اگر انسان ہر عیب سے پاک ہوتا تو فرشتہ کہلاتا انسان نہیں" زورین کی بات پر دونوں کے بیچ گہری خاموشی چھا گئی

"ویسے لکھا کیا ہوا ہے؟" وہ مزید تنگ کرنے لگا

"آپ سے مطلب؟" اس نے تیکھی نظروں سے راحم کو دیکھا

"پھر بھی پتہ تو چلے ایسا کیا ہے کہ آپکو کلائی پر ہی لکھوانا پرگ۔۔۔۔!!"

"die like a flower" زورین نے اسکی بات کاٹتے ہوئے جلدی سے کہا

"لیکن مجھے تو ایسا نہیں لگا یہ ت۔۔۔۔۔" وہ پھر سے بولا

"Mourir comme une fleur" فرنچ میں لکھا ہوا ہے" اس نے بھی دوبارہ سے راحم کی بات کاٹ دی

"آپکو فرنچ آتی ہے" وہ قدرے حیران ہوا

"ٹیٹو والی کو تو آتی تھی ناں" اس نے راحم کے سوالوں سے تنگ آتے ہوئے چڑ کر کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تفصیلات لے لیں ہوں تو اب بتائیں گے آپ کیسے چلانی ہے کھٹارا ؟' وہ غصے سے جھنجھلائی

"جی نہیں بالکل بھی نہیں ! میں اپنی قربانی تو دے سکتا ہوں لیکن آپکو نقصان ہوتے نہیں دیکھ سکتا "اس نے مسکان چھپاتے ہوئے ہمدردی سے کہا اس سے پہلے کہ وہ جواباً اُسے کچھ کہتی اُسے پھر سے چکر آنے لگے

"آہ" وہ سر ہاتھوں میں گرائے چلایا وہ بے بسی اور پریشانی اسے دیکھ رہی تھی "کیا ہے اسکا پاگل پن۔۔ کیوں ہے آخر ؟""لوگ پریکٹیکل کیوں نہیں ہوتے اس نے سوچتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر بیک سیٹ پر پڑے پرس سے موبائل نکالا اور بابا کا نمبر ڈائل کرنے لگی

"کیا کر رہی ہیں آپ ؟"اس نے زورین کے ہاتھ سے موبائل کھینچ لیا

"راحم میں اپنے بابا کو کال کر رہی تھی کسی کو تو بلانا پڑے گا ہماری مدد کے لیے۔۔۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے کسی کو بلانے کی اگر خدا نے مجھے یہ موقع دیا ہے کے میں اپنا آخری وقت آپکے ساتھ بتا سکوں تو میں اس میں کسی کی مداخلت نہیں چاہوں گا" اس نے بہ مشکل آنکھوں کو کھولتے عجیب ضدی لہجے میں کہا

"پاگل ہو گئے ہیں آپ؟ایک تو حرام حرکت کر کے بیٹھے ہیں پتہ بھی ہے کتنا گناہ ہوتا ہے خودکشی کا اپنی جان پر ظلم کرنے کا اندازہ بھی ہے آپکو بالکل بھی نہیں ذرا بھی خوف نہیں دکھ رہا مجھے آپکی آنکھوں میں۔۔۔اوپر سے باتیں اور حرکتیں ایسی کر رہے ہیں کے دل کر رہا ہے دو تھپڑ رسید کروں آپکو" اس نے بے ضبط ہو کر اسکو ڈانٹ دیا

"مذاق لگ رہا ہے آپکو یہ سب؟ سلیپنگ پلز کھائی ہوئی ہیں آپ نے۔۔ ٹھیک سے کچھ دیکھ نہیں پا رہے ڈرائیو کر نہیں سکتے آپ... مجھے آتی نہیں ہے کسی کو بلانے دے نہیں رہے... گولیوں کا اثر بری طرح سے پورے جسم میں پھیل رہ ہے... عجیب پاگل کیا ہوا ہے مجھے" بے بسی سے اسے رونا آ گیا

اسے روتا دیکھ وہ قدرے سیریس ہو گیا اس نے نیچے جھک کر چیئر کو ایڈجسٹ کیا

"آپکے رائٹ ہینڈ پر اسٹارٹ بٹن ہو گا پریس کریں اُسے "راحم نے بتاتے ہوئے ٹشو باکس سے چند ٹشو نکال کر زورین کی طرف بڑھائے اس نے بنا اس کے ہاتھ سے ٹشو لیے بٹن آن کیا تو میوزک آن ہو گیا

"ایک پیار کا نغمہ ہے موجوں کی روانی ہے

زندگی اور کچھ بھی نہیں تیری میری کہانی ہے "گانا بجنے لگا زورین کا حیرت سے منہ کھل گیا وہ نادم سا کھسیائی سی مسکراہٹ سجا کر اسے دیکھنے لگا

"انسان کسی کی مدد کرنے گانے سنتے ہوئے آتا ہے"

اس نے دانت پیس کر راحم کو دیکھا اور توڑ دینے کے سے انداز سے اسپیکر آف کیا وہ پھر سے کھلکھلا دیا

"زورین آپ سے شادی کر کے میں ہمیشہ ہنستا ہی رہوں گا کبھی بھی دکھی نہیں ہوں گا اسکا مجھے یقین ہو گیا ہے "اس نے گیر شفٹ کرتے ہوئے کہا تو وہ کھسیاتے ہوئے آئیں بائیں دیکھنے لگی

"ویسے کلمہ پڑھ لیا ہے آپ نے اس ڈرائیونگ کے بعد ہم پکا جنت میں ہی ملیں گے ۔۔۔"اسکی حالت خراب ہوتی جارہی تھی لیکن اسکے مذاق تھے کے ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے زورین نے پریشانی سے سر تھام لیا

"زورین میرے بس میں ہو اپنی عمر اسی رات میں تمام کر دوں۔۔۔آپ نہیں جانتی میں کتنی محبت کرتا ہوں آپ سے کس قدر چاہتا ہوں آپکو،، وہ اسکا ہاتھ تھام کر اپنے دل پر رکھتے ہوئے بولا زورین کی روح ہاتھ میں سمٹ کر رہ گئی

"میری زندگی میں سب کچھ تھا لیکن بے معنی۔۔۔آپ کے آنے کے بعد آپکی محبت کے حصول کے سوا اور کوئی چیز معنی نہیں رہی میرے لیے "شدت سے بولتے ہوئے اسکی آنکھیں بھر آئیں

زورین نے اسکی چاہت سے گھبرا کر اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا وہ نہیں سننا چاہتی تھی جو وہ کہہ رہا تھا اسکی زندگی میں کوئی گنجائش نہیں تھی ایسی باتوں کی لیکن وہ چاہ کر بھی اُسے سمجھا نہیں سکی

"راحم مجھ سے ایسی باتیں مت کریں۔۔۔میں کار سے اُتر جاؤں گی"اس نے اسی طرح دوسری طرف گردن گھمائے سنجیدگی سے اُسے ٹوکا اسکی بات پر وہ خاموش ہو گیا گاڑی میں گہری خاموشی چھا گئی

کچھ دیر بعد اس خاموشی کو اسکی تیز ہوتی سانسوں نے توڑا وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے نیچے کو جھکا ہوا تھا

درد اتنا تھا مانو کوئی انتڑیوں کو پیٹ میں کاٹ رہا ہو

"راحم کیا ہوا؟"وہ پریشانی سے اسکی طرف پلٹی

"لگتا ہے موت کا فرشتہ قریب آ رہا ہے"اس نے بے جان سے ہنسی ہنستے ہوئے کہا اور پھر سیدھا ہو بیٹھا سینے پر بوجھ بڑھنے لگا وہ گردن مسلتے ہوئے زبردستی سانس کھینچنے لگا۔۔۔

"راحم۔۔"وہ اُسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے رو پڑی

"فکر نہ کریں سخت جان ہوں اتنی جلدی نہیں مرنے والا اتنی آسانی سے آپکی جان نہیں چھوڑوں گا"اس نے حسرت سے اسے دیکھتے ہوئے آنکھیں موند کر سر زورین کے کندھے پر گرایا

"نیچے دیکھیں آپکے پاؤں کے ساتھ دو پیڈل ہونگے "اسکی نحیف سی آواز ابھری وہ سینہ مسلتے ہوئے تیز سانسیں بھر رہا تھا

"لیفٹ بریک ہے رائٹ ریس "اسکے بتانے پر زورین نے فوراً اسکی بات پر عمل کیا۔۔۔ gps میں نزدیکی ہاسپٹل کی لوکیشن سیٹ کر کے اس نے پریشانی سے لاغر ہوتے راحم کو دیکھتے ڈرائیو اسٹارٹ کی

اللہ اللہ کر کے جھٹکے کھاتے گاڑی آہستہ آہستہ چلنے لگی وہ مضبوطی سے اسٹیرنگ کو پکڑے ہوئے تھی۔۔۔

"راحم مجھ سے بات کرتے رہیں "وہ اب دھیرے دھیرے سانس لے رہا تھا

"راحم۔۔۔"اس نے ڈرتے ڈرتے بایاں ہاتھ اسٹیرنگ پر سے ہٹا کر اس کے چہرے کو ہلایا

""ہمم۔۔۔"وہ نیند کی سی بیداری میں زورین کی طرف متوجہ ہوا

"باتیں کرتے رہیں مجھ سے پلیز "اس نے دوبارہ بات دہرائی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا بات کروں؟"

"کچھ بھی کہیں لیکن پلیز بات کرتے رہیں"

"زورین اگر میں زندہ بچ گیا تو کیا آپکے سسر شادی کیلئے مان جائیں گے ؟؟" وہ نیم وا آنکھوں سے اسے دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا

"فضول مت بولیں۔۔۔میرا کوئی سسر نہیں ہے" زورین نے روتے ہوئے اُسے ڈپٹا

"خدا کا شکر ہے کہ راستے میں ٹریفک نہیں تھی نہیں تو جیسی میری ڈرائیونگ جا رہی تھی ایک دو ایکسیڈنٹ تو ہو ہی جانے تھے مجھ سے" وہ دل ہی دل میں خدا کی مشکور ہوئی

"راحم بات کریں مجھ سے۔۔۔" اسکی آنکھیں بند ہو گئیں تھیں سانسوں کی آواز بھی معدوم ہو رہی تھی

"راحم؟" اسکی پریشانی سے جان نکل گئی کہ اُسے کچھ ہو تو نہیں گیا

"راحم پلیز ہمت رکھیں ہم بس پہنچنے والے ہیں" اس نے روتے ہوئے اُسے سہارا دیا۔۔۔ ہاسپٹل پاس ہی تھا سو جلدی پہنچ گئے

لیکن بریک لگاتے لگاتے وہ ہسپتال کی اسٹیرز پر گاڑی چڑھا گئی کچھ لوگ تو ڈر کے مارے وہاں سے اندر بھاگ گئے کچھ پیچھے قدم کھینچے تماشا دیکھنے لگے گاڑی بھی کافی حد تک ڈیمیج ہو گئی تھی

"ایم سوری ایم سوری۔۔۔میرے ساتھ مریض ہے سیریس کنڈیشن ہے اسی لیے غلطی سے ہو گیا" زورین نے نیچے اترتے ہوئے معذرت کرتے ہوئے جھوٹ بولا ورنہ پتہ نہیں وہ لوگ اسکے ساتھ کیا حشر کرتے

اسکی بات سن کر دو وارڈ بوائے اسٹریچر لے کر گاڑی کی طرف بھاگے اور راحم کو اٹھا کر اسٹریچر پر لٹائے اندر کی طرف بھاگے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سر پلیز گاڑی پارک کر دیجئے گا" سیکیورٹی گارڈ کو چابی پکڑاتے ہوئے منت بھرے لہجے میں کہا

لگانے تو وہ اسکی کلاس آیا تھا لیکن سیچویشن دیکھ کر قدرے نرم پڑا اور اثبات میں پارک کرنے کی تسلی دی، جیسی گاڑی کی حالت تھی وہ پارک ہونے کے لائق تھی نہیں

"تھینک یو" وہ مشکور لہجے میں کہتی راحم کی طرف بھاگی اور اُن کے ساتھ جا ملی۔۔۔وہ اُسے آکسیجن لگائے آپریشن تھیٹر کی طرف لے جا رہے تھے

راحم کی حالت غیر ہو رہی تھی وہ پلکیں جھپک جھپک کر اسے دیکھنے کے جتن کر رہا تھا

"زورین مجھے چھوڑ کر مت جائے گا پلیز" راحم نے آکسیجن ماسک منہ سے ہٹا کر زورین کے بائیں ہاتھ کی پہلی انگلی پکڑتے ہوئے کہا لیکن لفظ بے آواز تھے،اس کا دل کٹ کر رہ گیا پاؤں زمین پر جم سے گئے وہ لوگ اُسے دور لے کر چلے گئے اور وہ ہکا بکا وہیں بت بنی کھڑی رہی۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

کوئی نیکی مل گئی ہو گی اسے وفا کرتے کرتے

"ڈاکٹر میرا بیٹا کیسا ہے" طالب حامدی بے صبری سے او_ٹی سے باہر نکلتے ڈاکٹر کی طرف بڑھے

"الحمدللہ خطرے سے باہر ہے کچھ دیر میں آئی سی یو میں شفٹ کر دیں گے انھیں" ڈاکٹر نے ان کا کندھا تھپتھپاتے تسلی دی

"کیا میں دیکھ سکتا ہوں اسے؟" انہوں نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

"ایم سوری ابھی نہیں ایم_آر_آئی اور سی_ٹی_اسکین کی رپورٹس کے آنے کے بعد ہی آپ لوگ ان سے مل سکیں گے تب تک دعا کرتے رہیں" کہتے ہوئے وہ آگے بڑھ گئے طالب حامدی اثبات میں سر ہلا کر رہ گئے

"بابا حوصلہ رکھیں انشاءاللہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا سمان" ہبہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

"میں تم دونوں کا کیسے شکریہ ادا کروں تم لوگ ٹائم پر اسے ہاسپٹل نہیں لاتے تو جانے کیا غضب ہو جاتا" ان کی آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں

"بابا کیوں شرمندہ کر رہے ہیں مجھے،، ضرور کوئی ہماری کی ہوئی نیکی ہی ہو گی جو تقدیر نے ہمیں ذریعہ بنا دیا،، اور شکریہ میرا نہیں زورین کا ادا کرنا چاہیے اسی کی ضد پر تو ہم وہاں گئے تھے" آخر کار اتنے ٹائم بعد زورین کا ذکر آ ہی گیا

"زورین؟" انھوں نے نا سمجھی سے ہبہ کو دیکھا

"کہاں ہے وہ؟" طالب حامدی متلاشی نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھنے لگے ہبہ کا دماغ بھک سے اڑ گیا

"وہ تو۔۔۔مال میں رہ گئی" ہبہ نے پریشانی سے فرہاد کو دیکھا

"ہبہ اتنی لاپرواہی کیسے کی تم نے مال تو بند ہو چکا ہو گا اس وقت" طالب حامدی ریسٹ واچ پر ٹائم دیکھتے فکر مندی سے بولے "جانے کہاں ہو گی وہ کس حال میں ہو گی" انھوں پریشانی سے سر تھاما ہبہ نادم سی پریشان حال لب کاٹنے لگی

"عزیز تم یہیں رہو کوئی مسئلہ ہو تو مجھے کال کرنا،، میں بچی کو دیکھتا ہوں جانے کہاں ہو گی" وہ بھائی کو سمجھاتے ہوئے جیب میں اپنا موبائل ٹٹولنے لگے

"انکل میں بھی چلتا ہوں آپکے ساتھ "فرہاد نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ہبہ کو تسلی دیتے ہوئے جلدی سے کہا

"اتنی کالز آئی ہوئی ہیں اسکی میں نے دھیان ہی نہیں دیا،،وہ شرمندہ سے ہوئے

"بھائی جان ٹھیک ہو گی انشاءاللہ زوئی اللہ حفاظت فرمائے گا اسکی "عزیز صاحب نے بھائی کو تسلی دی

"دعا کرنا ٹھیک ہی ہو وہ "وہ اثبات میں سر ہلاتے فرہاد کو لیے باہر کی طرف بڑھ گئے

"چاچو قسم سے میں نے جان بوجھ کر کچھ نہیں کیا سمان کی حالت دیکھ زوئی کا خیال بالکل ہی ذہن سے نکل گیا "وہ نادم سی صفائیاں پیش کرنے لگی

"کوئی بات نہیں بچے ہو جاتا ہے ""انھوں نے نرمی سے کہتے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرا

"ایم سوری زوئی "ہبہ کی آنکھوں سے آنسو جھڑنے لگے دل زوروں سے دھڑکتا اسکی خیریت کی دعائیں مانگنے لگا

♡♡♡♡♡♡♡♡

کوئی تدبیر کرو وقت کو روکو یارو

صبح دیکھی ہی نہیں شام ہوئی جاتی ہے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میم آپریشن کے پیسے جمع کروادیں پلیز" نرس نے زورین کو بازو سے جھنجھوڑتے ہوئے کہا جانے کب سے وہ بلا رہی تھی

"ہاں۔۔؟" اس نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا

"میم آپریشن کے پیسے جمع کروائیں تاکہ ہم جلد سے جلد ٹریٹمینٹ شروع کریں" نرس نے تفصیلاً بتایا

"جی۔۔جی اچھا میں ابھی کروا دیتی ہوں" اس نے گڑبڑاتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

"بلنگ کاؤنٹر کس طرف ہے؟" زورین نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے نرس سے پوچھا

"یہاں سے سیدھا جا کر لیفٹ" اسکے بتانے پر وہ جلدی سے کاؤنٹر کی طرف بھاگی

"ابھی جو ایمرجنسی میں مریض آئیں ہیں آپ اُن کے ساتھ ہیں؟" اُسے دیکھتے ہی ریسپشنیسٹ نے سوال کیا زورین نے جلدی سے سر اثبات میں ہلا کر تائید کی

"میم ہمیں آپکا کوپریشن چاہیے پولیس انویسٹیگیشن میں"

"پ...پو۔۔پولیس کیوں؟"

"خودکشی کا کیس ہے پولیس کو بلانا پڑے گا" زورین پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتی رہ گئی

"پلیز پولیس کو انوالو مت کریں انھوں نے غلطی سے ٹیبلیٹس کھائیں ہیں،، اور یہاں میرے ساتھ کوئی اور ہے بھی نہیں میں کیسے ہینڈل کروں گی پولیس کو" وہ بے بسی سے اسکی منت سماجت کرنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"امم..... اوکے میں اپنے سینیئر سے بات کر کے دیکھتی ہوں" کہتے ہوئے دوسرے ڈیسک پر کھڑے آدمی کی طرف بڑھ گئی

"یارب میری مدد فرما،، پولیس انوالو نہ ہو.." زورین بے تحاشا دھڑکتے دل سے دعائیں مانگ رہی تھی

چند ثانیے بعد وہ واپس پلٹی اور اس کے روبرو آ کھڑی ہوئی زورین مٹھیاں بھینچے اسے منتظر نگاہوں سے دیکھنے لگی

"میم آپکو فائیو لیکھ جمع کروانے ہونگے اور اس فارم پر آپ کے سیگنیچر بھی چاہیے ہونگے" اسکی بات پر زورین کا دماغ چکرا کر رہ گیا وہ ہکا بکا اُسے دیکھنے لگی

"فائیو لیکھ؟" زورین نے حیرانی سے بات دہرائی

"یس میم فور لیکھ آپریشن کے اور attampt to sucide کا کیس ہے اسی لیے پولیس کو انوولو نہیں کرنے کے ون لیکھ لگیں گے" وہ جلدی جلدی سے بولتے ہوئے وضاحت کرنے لگی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ابھی تو فی الحال میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں" اس نے پریشانی سے خشک پڑتے گلے کو تھوک نگل کر تر کرتے ہوئے کہا

"میم آپکو کچھ نہ کچھ تو جمع کروانا ہو گا ایسے تو آپریشن اسٹارٹ نہیں ہو گا" اس نے پوری طرح سے ہاتھ جھاڑ دیے

زورین نے تھوڑی دیر سوچ کر گلے سے چین اُتاری اور پرس میں پڑے سات ہزار اسکی طرف بڑھائے

"ابھی فی الحال میرے پاس یہی ہے" اس نے بے بسی سے کہا

"لیکن جیسے ہی میرا اُن کے گھر والوں سے رابطہ ہوتا ہے آپکو آپکے پورے پیسے مل جائیں گے" اسکی بات پر اس نے اپنے سینیئر کو بلا لیا اور ساری بات بتا دی وہ بات سمجھتے ہوئے زورین کی طرف مڑا

"دیکھیے میم ہم آپکی جیولری پیڈ کے طور پر نہیں رکھ سکتے۔۔۔وارنٹی کے طور پر رکھ سکتے ہیں۔۔۔ لیکن صبح تک آپکو پورے پیسے جمع کروانے ہونگے" اس نے اُسے سمجھاتے ہوئے پوری تفصیل دی

"جی جی صبح تک آپکو پیسے مل جائیں گے۔"اس نے رکی ہوئی سانسوں کو بحال کرتے ہوئے جلدی سے کہا

"ٹھیک ہے آپ فارم پر سائن کر دیں ہم ٹریٹمینٹ شروع کرتے ہیں"اس نے فارم اور پن زورین کو پکڑایااور اُسے باقی باتیں سمجھانے لگا

اس نے جلدی سے فارم پر نظر ڈالی اور اس کے خدشے کے آئین مطابق " I am totally responsible for any loss and the patient life" کے الفاظ زورین کی نگاہوں سے ٹکرائے

"یااللہ یہ کس مقام پر آکھڑی ہوئی ہوں،،زورین لعنت ہو تم پر کیوں برا سوچا تھا تم نے اسکا"اس نے لاچاری سے چھت کو دیکھااور پھر دل کو مضبوط کرتی جلدی سے سائن کر دیے اور فارم اسکی طرف بڑھادیا

"میم آپ اؤ_ٹی روم کے باہر ویٹ کریں کوئی بات ہو گی تو ہم آپکو بلالیں گے"اس نے مودبانہ طریقے سے کہا تو زورین اثبات میں سر ہلاتے نڈھال سے قدم اٹھاتے ہوئے آگے بڑھنے لگی اور آپریشن روم کے سامنے پڑی چیئر زپر ڈھے سی گئی۔۔۔

"میم "نرس نے اسے کندھے سے ہلا کر متوجہ کیا

"جی؟"اس نے خواب کی بیداری سی حالت میں اُسے دیکھا

"میم یہ مریض کا سامان۔۔۔اُن کے موبائل پر کالز آرہی ہیں کافی "اس نے موبائل، واچ اور والیٹ زورین کی طرف بڑھائے تبھی موبائل دوبارہ سے رنگ ہونے لگا اسکرین پر طلحہ کا نمبر جگمگا رہا تھا اس نے لب کاٹتے ہوئے چند ثانیے سوچا اور پھر کال ریسیو کر کے فون کان سے لگا لیا

"بھائی یار کہاں ہو آپ کب سے کالز ملائے جا رہا ہوں۔۔۔کمرے میں سلیپنگ پلز بکھری پڑی ہیں آپ ٹھیک تو ہیں ناں؟"طلحہ بنا رکے پریشانی سے بولے جا رہا تھا لیکن دوسری طرف کی خاموشی پر ٹھٹک کر رک گیا

"بھائی ٹھیک ہیں ناں آپ؟جواب کیوں نہیں دے رہے ٹینشن ہو رہی ہے یار"

"آپ کے بھائی ٹھیک نہیں ہیں"زورین نے سسکتے ہوئے جواب دیا

"کیا؟؟کون ہیں آپ اور میرے بھائی کہاں ہیں؟؟"اُسکا پریشانی سے سر چکرانے لگا

"انہوں نے سلیپنگ پلز کھائی ہوئی تھیں حد سے زیادہ مقدار میں۔۔۔اُن کا سر چکرا رہا تھا اور سانس بھی مشکل سے آ رہی تھی" زورین کانپتی آواز میں بول رہی تھی

"کیا؟ ہوش میں ہیں آپ۔۔۔آپ کس کے بارے میں بات کر رہی ہیں؟؟" طلحہ نے اُسے جھٹلانا چاہا زورین کا غصے سے دماغ گھوم گیا

"جی ہاں میں ہوش میں ہی ہوں تبھی آپکے بھائی کو ہاسپٹل لا پائی ہوں اور میں کسی اور کی نہیں راحم آزر کی ہی بات کر رہی ہوں اس وقت وہ آپریشن تھیٹر میں ہیں میں آپکو لوکیشن بھیج دیتی ہوں آکر خود دیکھ لیں" زورین نے غصّہ ضبط کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا اور کال ڈراپ کر کے اس کے نمبر پر لوکیشن بھیج دی

Clubb of Quality Content

وہ سر ہاتھوں میں گرائے روتے ہوئے چند پل پہلے گزرا ہوا وقت یاد کرنے لگی۔۔۔

خدا کیسے پلوں میں انسان کو عرش سے فرش پر پھینک دیتا ہے۔۔کیسے وہ اسکے مرنے کی دعائیں کر رہی تھی اور کیسے خدا نے اُسی کے ساتھ اُسکا آخری وقت لکھا۔۔۔اس نے ایک دم سے سر جھٹکا

"؛یااللہ نہیں آخری وقت نہیں...اُسے کچھ مت کیجئے گا پلیز میں نے غصے میں بول دیا تھا اگر اُسے کچھ ہو گیا تو اس کے گھر والوں کا کیا ہو گا" وہ ہاتھ جوڑے بچوں سا بلکتے ہوئے گڑ گرانے لگی

"زورین" تبھی اس کے کانوں سے مانوس آواز ٹکرائی اس نے گردن گھما کر دیکھا تو اس کے بائیں جانب طالب حامدی پھولی ہوئی سانسوں سے اُسے پکار رہے تھے

"بابا" وہ دوڑتے ہوئے اُن کے گلے لگ کر زور و شور سے رونے لگی

"زورین میری بچی میری جان ٹھیک ہو ناں تم؟!" وہ اس کیا سر چومتے ہوئے اضطرابیت سے بولے وہ اُن سے دور ہوتے نفی میں سر ہلاتے اُنھیں پریشان کر گئی

"کیا ہوا زورین؟" انہوں نے پریشانی سے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا

"ہبہ مجھے مال میں چھوڑ کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی تھی میں باہر اُسے ڈھونڈھنے نکلی تو دو غنڈے میرے پیچھے پڑ گئے۔۔۔" بتاتے ہوئے اسکی ہچکیاں بندھ گئیں

"کیا؟ تم ٹھیک ہو ناں تمہیں کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا انہوں نے "انہوں نے پریشان نگاہوں سے اسکے وجود کو دیکھا

"میں ٹھیک ہوں "اس نے اُنھیں تسلی دی

"تم یہاں کیسے پہنچی ؟؟"اُن کے سوال پر اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا وہ بے زبان سے اُنھیں دیکھنے لگی

"یااللہ بابا کو کیسے بتاؤں راحم کا "اُسکا سوچ سوچ دل حلق میں اٹکنے لگا

"زورین کیا ہوا بیٹا کچھ بول کیوں نہیں رہی؟"وہ اُسے بازو سے ہلا کر ہوش میں لائے

"وہ... بابا,,, وہ ایک شخص نے اُن غنڈوں سے بچنے میں میری مدد کی تھی اس کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اسی لیے اُسے ہاسپٹل لانا پڑا "زورین نے خوفزدہ نگاہوں سے باپ کو دیکھا

"لانا پڑا مطلب؟.... کس طرح!"وہ نا سمجھنے کے انداز سے بولے

"گا۔۔۔گاڑی میں بابا "اسکی زبان لڑکھڑا گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اور کس نے چلائی گاڑی؟" انہوں نے ڈرتے ہوئے سوال کیا وہ اندیشہ سچ ہوتا نہیں سننا چاہتے تھے لیکن سچ تو وہی تھا

"مم۔۔میں نے "اس نے تھوک نگلتے ہوئے آنکھیں میچتے اُنھیں دیکھا اسکی بات پر اُنکا دماغ چکرا گیا وہ حیرت زدہ نظروں سے اُسے دیکھنے

"زورین۔۔۔تم نے گاڑی کیسے چلائی۔۔۔کچھ ہو جاتا تو تمہیں۔۔یا پھر پولیس پکڑ لیتی تو کیا کرتی تم" وہ خفگی سے اسکو ڈانٹنے لگے اور شرمندگی سے سر جھکائے آنکھیں میچ گئی

"ایم سوری بابا۔۔۔۔۔لیکن اگر میں اُسے ہاسپٹل نا لاتی تو وہ مر جاتا" زورین نے جلدی سے وضاحت دی

Clubb of Quality Content

"کہاں ہے وہ اب؟ کیسا ہے؟؟!"

"آپریشن چل رہا ہے ابھی انکا" اس نے کن اکھیوں سے اُنھیں دیکھا اور دل ہی دل میں سوچنے لگی "بابا پلیز یہ مت پوچھیے گا کس چیز کا آپریشن ہو رہا ہے"

"آپریشن؟؟؟" وہ نا سمجھی سے اُسے دیکھنے لگے

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ؟؟"اس سے پہلے کے وہ کچھ اور پوچھتے زورین نے جلدی سے اُن پر سوال داغا

اب کہ وہ قدرے کھسیا سے گئے

"وہ۔۔۔ سمان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔ تحمل سے سننا بات "اُسے پریشان ہوتا دیکھ انہوں جلدی سے کہا

"اب ٹھیک ہے وہ خطرے سے باہر ہے الحمد للہ۔۔۔ جہاں تم لوگ شاپنگ کرنے گئے وہی اُسکا ایکسیڈنٹ ہوا۔۔۔ ہبہ اور فرہاد ہی اُسے ہاسپٹل لائے اسی پریشانی میں وہ تمہیں وہی مال میں بھول آئے "وہ صدمے سے ہکا بکا کھڑی اُنکا منہ دیکھ رہی تھی

"کیسا ہے اب وہ کیا کہہ رہے ہیں ڈاکٹر "اس نے اضطرابی سے پوچھا

"ٹھیک ہے وہ اللہ کا شکر ہے کسی بڑے نقصان سے اس رب العالمین نے بچا لیا شاید کوئی نیکی اثر کر گئی "انہوں نے اُسے تسلی بخش جواب دیا

"مجھے ملنا ہے اس سے کہاں پر ہے وہ؟"زورین نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

"ہمم چلو چلتے ہیں۔۔۔آئی سی یو میں ہے وہ" اُنکے ساتھ وہ جانے لگی کہ تبھی اُسے راحم کا خیال آیا

"بابا" وہ ایک قدم چل کر رک گئی

"اُنکا سامان ہے میرے پاس۔۔۔میں کاؤنٹر پر جمع کروادوں اُن کے گھر والے آئیں گے تو ریسیو کر لیں گے" اس نے جھجھکتے ہوئے اجازت مانگی "ہاں چلو میں ساتھ چلتا ہوں" انہوں نے قدرے توقف کے بعد مسکرا کر کہا تو اس کی جان میں بھی جان آئی

"ویسے بابا آپ کو کیسے پتہ چلا میں یہاں ہوں" اس نے چلتے ہوئے سوال کیا

"جب سمان کی طرف ڈاکٹر نے تسلی بخش جواب دیا تب جا کر سب کے دماغ جگہ پر آئے تو ہبہ اور فرہاد کو یاد آیا۔۔اسی لیے میں اور فرہاد تمہیں ڈھونڈھنے بھاگے تو میری نگاہ ایک پاگل سی لڑکی پر پڑی مجھے لگا شاید یہ میری جان ہو گی ایک بار پوچھ لوں" انہوں نے ہنستے ہوئے اُسے چھیڑا تو وہ بھی نہ چاہتے ہوئے مسکرا دی

"اچھا یہ پاگل لڑکی آپکی جان نہ ہوتی تو؟" اس نے اپنا بیگ اور راحم کا سامان اٹھاتے ہوئے اُنھیں تنگ کرتے سوال کیا

"ہمم۔۔" وہ چند لمحے کو سوچ میں پڑے

"پھر میں اللہ سے دعا کرتا کہ میری جان جہاں بھی ہے اسکی حفاظت کرنا" انہوں نے اس کے گرد اپنے مضبوط بازو کا حصار بنالیا تو اس نے اُن کے کندھے پر مان سے سر رکھ دیا

"فرہاد بھائی کہاں ہیں؟" اس نے چونک کر پوچھا

"تمہیں ڈھونڈھنے گیا ہے" وہ مزے سے ہنسے

"تو بتائیں ناں اُنھیں میں یہاں ہوں"

"تھوڑا ڈھونڈھنے تو دو پھر بتادیں گے" اُسے دیکھتے ہوئے وہ کھلکھلا دیے تو وہ بھی تاسف سے سر ہلاتی اُن کے ساتھ کھلکھلادی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

کچھ تو سوچا ہو گا اس نے

بے وجہ ناتا توڑنے سے پہلے

"میم کیا راحم نام کا کوئی پیشنٹ ایڈمٹ ہوا ہے یہاں پر" طلحہ نے بے چینی سے ڈیسک پر انگلیاں بجاتے ہوئے کپکپاتی آواز میں سوال کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جسٹ آ سیکنڈ!" ریسپشنسٹ نے مؤدبانہ کہتے کی بورڈ پر تیزی سے انگلیاں چلائیں "یس سر ان سوسائیڈ کیس"

طلحہ نے رنج سے آنکھیں بند کیں

"کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں وہ اس وقت کہاں ہیں؟"

"سر انکا ابھی آپریشن چل رہا ہے،، آپ او_ٹی روم کے باہر ویٹ کر سکتے ہیں" اس نے اسکرین پر دیکھتے ہوئے جواب دیا

"ک... کس طرف ہے؟ طلحہ لڑکھڑاتی آواز میں پوچھا

"یہاں سے لیفٹ اینڈ دھن سٹریٹ آپ کو او_ٹی روم کا بورڈ دکھ جائے گا" اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے راستہ سمجھایا

تبھی طلحہ کی نظر بوکھلائے ہوئے ماں باپ پر پڑی

"تھینک یو" وہ جلدی سے کہتا ان کی طرف بڑھا

"طلحہ کہاں ہے راحم؟" سبین بیگم نے آنسو پونچھتے فکر مندی سے پوچھا طلحہ نے بڑھ کر انھیں گلے لگا لیا

"مما بھائی کا آپریشن چل رہا ہے ابھی" اس کے آنسو بے ضبط ہو کر چھلک پڑے

"طلحہ وہ ٹھیک تو ہے ناں" روتے ہوئے ان کی بھی ہچکیاں بندھ گئیں آزر غنی نے جھنجھلا کر انھیں دیکھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"طلحہ کیا کر رہے ہو،، سہارا دینے کی بجائے الٹا پریشان کر رہے ہو ماں کو" آزر غنی نے غصیلی آواز میں اس ڈپٹا

"چلیں مما" سبین بیگم سے دور ہوتے ہوئے اس نے بنا انھیں کوئی جواب دیے کہا سبین بیگم شکوہ کناں نظروں سے انھیں دیکھتی طلحہ کے ساتھ چل دی

وہ انھیں بازوؤں کا سہارا دیے او_ٹی روم کی طرف قدم بھرنے لگا

آزر غنی غصے سے دانت پیستے کڑھ کے رہ گئے اور پھر سر جھٹکتے ان کے پیچھے ہو لیے

"صلح ادیبہ کو بتایا آپ نے؟" طلحہ نے فکر مندی سے پوچھا

"نہیں کسی کو نہیں بتایا ہے ابھی" انہوں نے نفی میں سر ہلایا تبھی طلحہ کی نظر او_ٹی روم سے باہر نکل کر دوسری جانب جاتے ڈاکٹر پر پڑی

"ایکسکیوزمی ڈاکٹر" وہ جلدی سے بھاگتے ہوئے ان کی طرف بڑھا

"یس؟" وہ سوالیہ نظروں سے سے دیکھنے لگا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اندر او_ٹی روم میں میرے بھائی ہیں،، کیسے ہیں اب وہ؟" س نے اعصاب مضبوط کرتے ہوئے پوچھا تب تک سبین بیگم اور آزر غنی بھی ان کے پاس آ پہنچے

"He is fine now لیکن ابھی خطرے سے پوری طرح باہر نہیں ہیں"

"کیا مطلب؟" آزر غنی نے چونکتے ہوئے پوچھا

"مطلب یہ کہ جب تک وہ ہوش میں نہیں آجاتے کچھ کہا نہیں جا سکتا ایسے کیسز میں اکثر پیشنٹ کومہ میں بھی چلے جاتے ہیں آپ دعا کریں انشاء اللہ، اللہ بہتری فرمائے گا" ڈاکٹر نے رسانیت سے پوری تفصیل بتائی

"لیکن ڈاکٹر انھوں نے سلیپنگ پلز کھائیں تھیں ایمرجنسی ٹریٹمنٹ کی بجائے آپریشن کیوں کیا گیا؟" طلحہ نے پوائنٹ آؤٹ کرتے ہوئے پوچھا

"دیکھیے انھیں لاسٹ منٹ پر ہاسپٹل لایا گیا ہمارے پاس کوئی اور آپشن نہیں تھا،، پلز بری طرح سے گھل چکی تھیں ان کے جسم میں" ڈاکٹر ضبط کرتے ہوئے تفصیل سے بتایا آزر غنی نے کھا جانے والی نظروں سے طلحہ کو دیکھا

"ابھی بھی پوری طرح سے کلیر یفیکیشن نہیں ہوئی ہاں اگر آپ کو لگتا ہے ہمیں آپریشن نہیں کرنا چاہیے تھا تو آپکو بری خبر سننے کے لیے خود کو تیار رکھ کر آنا چاہیے تھا فی الحال ہم نے انھیں وینٹیلیشن پر رکھا ہے باقی دعا کریں آپ انشاءاللہ، اللہ تعالی بہتری فرمائیں گے" تحمل سے کہتے وہ واپس مڑا

طلحہ نادم سا سر جھکا گیا سبین بیگم نے آنسو پیتے طلحہ کی بازو کا سہارا لیا

"ایک اور بات" وہ جاتے ہوئے پلٹا

"ایسے کیسز کے پیشنٹس اکثر ہوش میں آنے کے بعد دوبارہ سے وہی عمل دہرانے کی کوشش کرتے ہیں اسی لیے میرا مفید مشورہ ہوگا کہ انکا کسی سائیکالوجسٹ سے ضرور چیک اپ کروائیں اور اسٹریس کم دیں انھیں" وہ جتاتی نظروں سے طلحہ کو دیکھتے آزر غنی کو سمجھا رہا تھا

"اوکے تھینک یو ڈاکٹر ہم دھیان رکھیں گے" انھوں نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلا کر ان کا شکریہ ادا کیا

"ڈاکٹرز کا کام خود کرنا تھا تو ہاسپٹل آنے کی کیا ضرورت تھی" انھوں نے ڈاکٹر کے جاتے ہی سے آڑے ہاتھوں لیا

"مجھے آپ سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کرنی" دانت پر دانت جما کر بولتا وہ ان سے دور چلا گیا

"دیکھ رہیں ہیں اپنے بیٹے کا رویہ" وہ تنکتے ہوئے سبین بیگم پر برسے

"دیکھ رہی ہوں سب کے رویے دیکھ رہی ہوں،، آپ کو زرا خیال نہیں آیا اپنی ضد میں جوان بیٹے کو موت کے منہ میں دھکیلتے" وہ شکوہ گو ہوئیں

"میں نے اس کی بھلائی ہی سوچی تھی لیکن اگر اس کو اپنی بھلائی نہیں چاہیے تو میں کیا کر سکتا ہوں کر دیتا ہوں منگنی ختم،، لے چلنا رشتہ جہاں چاہتا ہے وہ" انھوں نے ہار مانتے ہوئے استسفار کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپ سچ کہہ رہے ہیں" وہ لایقینی سے انھیں دیکھنے لگیں

"سبین بیگم جان ہے میری وہ، خاموش کھڑا ہوں اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ مجھے اس کی فکر نہیں ہو رہی، کلیجہ کٹ رہا ہے میرا میں نہیں چاہتا ہوش میں آنے کے بعد وہ دوبارہ کوئی بے وقوفی کرے" ان کی بات نے سبین بیگم کے دل کو کچھ حد تک راحت بخشی

ان کی تڑپتی ممتا بیٹے کے دیدار کے لیے منتظر سی بند دروازے کو دیکھنے لگی

♡♡♡♡♡♡♡♡

یادوں کی تجوری پر یوں کنڈلی مار کر بیٹھا ہے وہ شخص

کہ سانسیں بھی رک کر اجازت کا انتظار کرتی ہیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"زورین" اس کے کانوں میں دھیمے سے سرگوشی ہوئی

"ہمم" اس نے گردن گھما کر اسے دیکھا سائے کی سی نزدیکی سے وہ اس کے قریب کھڑا تھا زورین نے ڈر کر پیچھے ہونا چاہا مگر اس نے جلدی سے اسکا ہاتھ تھام لیا

"ہاتھ چھوڑیں میرا" وہ بری طرح سے گھبرائی

"نہ چھوڑا تو؟" وہ ضدی لہجے میں بولا

"میں بابا کو بلاؤں گی" اس نے دھمکی دی

"کوئی نہیں آئے گا یہاں،، تمہاری پکار یہاں سے باہر کوئی نہیں سن سکتا" وہ فاتحانہ مسکرایا

زورین نے گھبرا کر ارد گرد دیکھا وہ ایک سنہرے پنجرے میں قید تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا ہے یہ؟ کیسے لے کر آئے آپ مجھے یہاں" اس نے سہمے ہوئے چاروں طرف دیکھا

"میں تو نہیں لایا تم خود آئی ہو اس قید میں" وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا

"مجھے باہر نکالیں یہاں سے"

"یہ ممکن نہیں" وہ اسکا ہاتھ چھوڑتا پنجرے کے باہر چلا گیا

"راحم آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے" وہ گھبرائی ہوئی اس کے پیچھے بھاگی مگر پنجرے کی سلاخوں سے ٹکرا کر نیچے گر گئی

"بابا.... بابا مجھے نکالیں یہاں سے" وہ چیختے ہوئے انھیں پکارنے لگی

دل کی دھڑکن کا شور کانوں میں سنائی دینے لگا وہ بے ترتیب سانسیں لیتی بیڈ پر اٹھ بیٹھی جسم پسینے سے شرابور تھا باہر کالی رات چھائی ہوئی تھی سردی کی خوفناک خاموشی پھیلی ہوئی تھی گھر میں سناٹے کا راج تھا سب سو رہے وہ دوپٹے سے منہ پونچھتی اٹھی

یخ ٹھنڈے پانی سے وضو کر کے خدا کے حضور سجدے میں گر کر گڑگڑانے لگی

"یارب مجھے شیطان کے وسوسے سے دور رکھ،، مجھے اس متحان میں مت ڈالنا۔۔ میرے بابا کی عزت پر کوئی حرفِ غلط نہ آئے... میرا دل شیطان کے بہکاوے میں آ کر مجھے دنیا اور آخرت میں رسوانہ کر دے،،، گر ایسا ہو تو یارب مجھے موت عطا فرمانا۔۔ میری التجاء قبول فرما میرے رب بے شک تو ہر دعا سننے والا مہربان ہے""

کائنات

اسکی عزیز جان دوست اور ہمراز وہ دونوں کالج میں تھی جب وہ بھیانک فیئری ٹیل شروع ہوئی محبت کا ایک جال جس کی دبوچ میں کائنات آئی جو کہ اتنی گمراہ ہو گئی کہ اپنے ماں باپ کی

سالوں کی عزت کی پرواہ کیے بغیر چند دنوں کی فریب محبت کے جال میں پھنس کر اس شخص سے نکاح کیا یہ سب اتنا اچانک اور اتنا بے یقینی تھا کہ وہ کبھی سوچ ہی نہ سکتی تھی سب اسے کٹھگھرے میں کھڑائے ہوئے تھے مگر اسے تو کچھ بھی معلوم نہ تھا چند روز کے فریب کے بعد جب کائنات واپس لوٹی تو کچھ بھی باقی نہ بچا تھا نہ اسکے باپ کی عزت اور نہ ہی اسکی دوست کا اعتماد کائنات کے گھر والوں نے اسے گھر میں داخل کرنے سے انکار کر دیا تھا بیچ چوک میں اسے تن تنہا کھڑا دیکھ طالب صاحب اسے گھر لے آئے وہ آتے ہی زورین سے لپٹ کر زور و شور سے رونے لگی لیکن وہ پتھر کی ہو گئی تھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا وہ ساکت کھڑی تھی نہ اسکے گرد بازو مائل کیے نہ ہی اسے کوئی سہارا دیا وہ اس سے بہت کچھ کہہ رہی لیکن وہ سن نہیں پا رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تم نے غلط کیا کائنات" زورین کے لفظوں نے اسکی آپ بیتی کو خاموش کر دیا

"کیا" کائنات نے بے یقینی سے اسے دیکھا

"تم نے جو کیا غلط کیا" زورین نے واپس اپنی بات دھرائی

"میں کیا کرتی" وہ لاچاری سے بولی لیکن زورین سپاٹ چہرے سے غیر مرئی نقطے پر جمائے ہوئی تھی

"تم نے گناہ کیا اپنے باپ بھائی کی عزت کو کوڑیوں کے بھاؤ بیچ دیا" کائنات نے لاچاری سے اسے دیکھا

"وہ سزا دیں مجھے لیکن یوں منہ نہ موڑیں"

"تمہیں کیا لگتا ہے سو کوڑے کی سزا ان کی عزت واپس لے آئے گی کیا محلے والے بھول جائیں گے کہ ان کی بیٹی گھر سے بھاگ گئی" کائنات کا دل چیر کر رہ گیا

"تو کیا کروں میں تم ہی بتاؤ مر جاؤں پھر سب ٹھیک ہو جائے گا؟" زورین نے افسوس بھری نظروں سے اسے دیکھا "گناہ کر کے کہ دل نہیں بھرا جو کفر بھی کرنا چاہتی ہو تمہیں تو ذلت سے مر جانا چاہیے تھا خدا سے التجا کرو شاید وہی تم پر رحم فرما دے" یہ کہہ کر زورین اٹھی اور کمرے سے باہر چلی آئی رات تاریک ہونے لگی وہ واپس کائنات کے پاس نہیں گئی فجر کی نماز کے بعد اس نے ایک سرسری نظر کائنات پر ڈالی وہ دوسری طرف کروٹ لے کر لیٹی ہوئی تھی ۔۔۔کچھ دیر بعد ہبہ اس سے ناشتے کا پوچھنے گئی تو اس کے بے جان وجود کو دیکھ کر اس کے منہ سے نکلنے والی دل دہلا دینے والی چیخ نے سب کے سانس روک دیے تھے سب بے یقینی سے اس

گرد واں جمع تھے اس کا وجود بے جان ہو چکا تھا سانسوں کا ناطہ کب ٹوٹا کسی کو کچھ خبر نہ تھی سمان کی نظر اس کے ہاتھ میں دبے کاغذ پر پڑی

"زورین تم کبھی کسی پر اعتبار مت کرنا کوئی قابل نہیں ہے سنبھال لینا اپنے دل اور عزت کو میں بہت بزدل ہوں اسی لیے یہ کفر کر رہی ہوں" اس تحریر نے زورین کے دل کو نوچ کر کہیں دور گہرائی پھینک دیا تھا وہ رو پائی نہ کچھ کہہ پائی کائنات نے اسے طعنہ دیا تھا یا اسے نصیحت کی تھی سب خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گئے سمان اسے زبردستی بازو سے کھینچ کر باہر لے آیا کائنات کو دفنانے کا انتظام ہونے لگا وہ خاموشی سے کفن میں لپٹی کائنات کو دیکھ رہی تھی اسکے گھر والوں نے آنے سے انکار کر دیا تھا" کتنی بد قسمت ہو کائنات کوئی تمہارے مرنے پر غمزدہ نہیں پوری محفل خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے کوئی اپنا تمہیں گلے لگا کر پکارنے والا ہی نہیں کیا کر دیا تم نے یہ" زوین کی آنکھوں سے آنسوؤں کی خاموش لڑی ٹوٹ کر دوپٹے میں جذب ہو گئی اس کے بعد اسے کسی پر بھروسہ نہ رہا خود اپنی ذات پر بھی نہیں۔۔۔۔!

Clubb of Quality Content

ڈپریشن پریشانی کینسر کی پہلی سیڑھی وہ جس سے اس جاں لیوا بیماری کا آغاز ہوتا ہے اور پھر وہ دھیرے دھیرے آپ کے پورے جسم کو جونک کی طرح کھانے لگتا ہے اور اس میں ساتھ دیتی ہے آپکی خوراک اور آپ کے ارد گرد کا ماحول وہ ہوا جو جراثیم بھری ہوتی ہے اور وہ ڈر اور وہ سوچیں جو آپ کو اندر ہی اندر ختم کر دیتی ہیں کینسر زکام بخار کی طرح موسموں سے نہیں ہوتا وہ آپکی زندگی کی تحریر ہوتی ہے بھیانک اور تکلیف سے بھرپور،

♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بادلوں کی طرح چھٹ گئے

سارے غم آہستہ آہستہ

"ہاسپٹل میں ملنے کیوں نہیں آئی" سمان نے اُسکا سر چومتے ہوئے خفگی کا اظہار کیا

"میں جب بھی باہر جاتی ہوں کچھ نہ کچھ اُلٹا ہو جاتا ہے" اس نے بے بسی سے منہ بنایا

"ڈرامے باز" رائنا نے نخوت سے سر جھٹکا

"اور پہلی رات میں ہاسپٹل میں ہی تھی تم ہوش میں نہیں تھے" وہ سہارا دیتی اُسے کمرے میں لے آئی باقی سبھی بھی سمان کے کمرے میں چلے آئے

"تم ہاسپٹل؟؟ کیسے؟ بابا کیسے مانے؟" سمان حیران ہوا

"لمبی اسٹوری ہے بعد میں بتاؤں گی" زورین نے خفگی بھری نظروں سے ہبہ کو دیکھا

"اُسے کیوں ایسے دیکھ رہی ہو" سمان نے نوٹس کرتے ہوئے ہنس کر پوچھا

"سارا کارنامہ جوانہی کا تھا" اسکی جلی کٹی سے تنگ آکر ہبہ نے سارا واقعہ بتا دیا وہ حیران نظروں سے زورین کو دیکھ رہا تھا

"تم نے کار چلائی؟" وہ حیرت کے سمندروں میں ڈوب رہا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"جی ہاں،،،اور کوئی چھوٹی موٹی کار نہیں فور چیز چلائی ہے آپکی بہن نے "زورین نے فخریہ طور پر کندھے اُچکائے

"وہ آدمی زندہ بچ گیا۔۔۔؟"سمان نے زبان دانتوں تلے دابے پوچھا جس پہ زورین نے تیکھی نظروں سے گھوری دی

"ہاں ٹھیک ہے وہ آدمی بھی۔۔۔۔فرہاد بتا رہا تھا بابا نے کہا تھا اُسے اُن کے کانٹیکٹ میں رہنے کے لیے "ہبہ نے زورین کو دیکھتے ہوئے کہا زورین کے ہاتھوں کے پسینے چھوٹ گئے وہ نظریں چرا گئی

"بابا بیچارے بھی ڈر گئے ہونگے۔۔۔کہیں زورین کے نام ہی نالگ جائے بندہ لینے کے دینے پڑ جاتے "سمان اُسے چھیڑتے ہوئے کھلکھلا دیا

"ہو گیا آپکا یا ابھی اور کچھ کہنا ہے؟مجھے نا تم سے بات ہی نہیں کرنی "زورین چڑتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

"زورین بھائی مذاق کر رہا ہے ناں "بتول بیگم نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر سمان پر پھونک مارتے ہوئے اُسے ڈپٹا تو وہ منہ بسورتی بیٹھ گئی

ناولز کلب
Quality Content

"ویسے امی ہبہ نے رشتا بتایا نہیں تھا اس کے لیے" سمان نے شرارت سے پوچھا

"ہاں بات تو کی تھی کہ رشتا نظر میں ہے پوری تفصیل نہیں بتائی تھی" انہوں نے ہبہ کی طرف دیکھا اور ہبہ نے زوئی کی طرف جو اُسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی

"کیوں بھئی ہبہ رحم نہیں آتا ہے ہم پہ جلدی سے لے کر آؤ رشتا بندوبست کریں اسکا۔۔۔ "

"کیا کھا کے آئے ہو ہاسپٹل سے چین نہیں ہے دو منٹ چپ کر جاؤ"" زورین غصے سے بولی

"آئے ہائے لڑکی ایسے بات کرتے ہیں بڑے بھائی سے" چچی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے افسوس سے منہ پر ہاتھ رکھا ہبہ نے اُنکی جلی کٹی باتوں سے بچنے کیلئے اٹھ کر اُنھیں سلام کرتے ہوئے جگہ دی

"دیکھو تو کیسی چھٹانک بھر کی لڑکی بڑے بھائی کو باتیں سنا رہی ہے اور ماں بہن چپ چاپ بیٹھی مزے لے رہی ہیں" انہوں نے تنکتے ہوئے کہا بتول بیگم نے کان لپیٹ لیے

سمان نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے زورین کو دیکھا جو غصے سے لال پیلی ہوئی جا رہی تھی اس کے دیکھنے پہ وہ اُسے دانت پیس کر وارن کرتی وہاں سے چلتی بنی

"دیکھو تو بد تمیزی اسکی" انہوں نے صدمے سے دانتوں تلے انگلی دابی

"تم سے تو چھوٹی ہے تم جھڑک دیا کرو" اب کے وہ رائنا کی طرف مڑیں

"میں کیا کہہ سکتی ہوں جب اسکے بھائی اور ماں کچھ نہیں کہتے" رائنا نے بلا کی معصومیت سے کہا تو ہبہ لاحول ولا پڑھ کر رہ گئی

"چاچی میں خود ہی اس کے ساتھ ہنسی مذاق کر رہا تھا اس نے کوئی بد تمیزی نہیں کی" سمان نے اُنھیں بتاتے ہوئے چپ کرایا

"میں چائے بنا کر لاتی ہوں" ہبہ بہانہ بناتی وہاں سے سر پر پاؤں رکھے دوڑی

♡♡♡♡♡♡♡♡

Clubb of Quality Content

"اب یوں گرل فرینڈ کی طرح منہ پھلا کر بیٹھا رہے گا یا کچھ بولے گا بھی" راحم نے اسکی خفگی پر چوٹ کی

"اچھا مما صلح کو ہی بُلا لے اُن سے بات کر لوں گا تو نے کچھ نہیں بولنا ہے تو۔۔"

"کیوں بولوں ؟ اور فرق پڑتا ہے بھلا ہمارے ہونے یا نہ ہونے سے آپکو" وہ بدستور منہ پھلائے ہوئے تھا

"یار میں اور کیا کرتا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا"

"ہاں خودکشی کرنا سمجھ آ گیا" طلحہ غصے سے تڑکا

"تو بھی تو یہی کرنے جا رہا تھا میں نے کر لیا تو کونسی بڑی بات ہو گئی" راحم کی بات پر اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

"ہیلو بھائی میں کیوں کرنے لگا خودکشی ؟؟" اس نے اچھنبے سے پوچھا

"تو سلیپنگ پلز سے کیا کیرم کھیلنے کیلئے لے جا رہا تھا" راحم نے دانت پیسے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ء"اویار آرام چاہیے تھا مجھے اسی لیے میں نے سوچا ایک دو پلز لے کر تھوڑا سکون کرلوں گا ۔۔۔ سلیپنگ پلز نیند کیلئے بنائی ہیں ڈاکٹرز نے خودکشی کے لیے نہیں " طلحہ نے اسے آڑے ہاتھوں لیا

"تو خودکشی نہیں کر رہا تھا؟" راحم حیرت سے بیڈ پر اٹھ بیٹھا

"ہرگز نہیں استغفراللہ میں کیوں کروں ایسا حرام کام " طلحہ نے کانوں کو ہاتھ لگائے

"سالے کمینے۔۔۔" راحم نے تکیہ اٹھا کر اسکی طرف پھینکا

"تو نے راغب کیا مجھے اس غلط کام کیلئے مجھے کچھ ہو جاتا تو تو زمہ دار تھا" راحم نے ہاتھ جھاڑے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کمال ہے ہاں کمال،، یار مطلب نیکی کر دریا میں ڈال ۔۔ ایک تو آپکو احسان مند ہونا چاہیے کہ میں نے آپ کو ڈھونڈا...."

"تو نے کہاں سے ڈھونڈھا؟" راحم نے اسکی بات کاٹی

"سب سو رہے تھے میں گیا کمرے میں فکر ہو رہی تھی آپکی۔۔۔۔" طلحہ نے جتاتی نظروں سے اسے دیکھا "پر وہاں تو کوئی اور ہی کارنامہ ہوا پڑا تھا کالز کر رہا تھا آپ کو آپ ریسیو ہی نہیں کر رہے تھے اور کال ریسیو ہوئی تو کلاس لگا دی میڈیم نے اور یہاں قصائیوں کے پاس آپکو چھوڑ دیا" طلحہ نے خفگی سے منہ بسورا" مجھے تو لگتا ہے کوئی گردہ وردہ نکال لیا ہے آپکا، پوائزن ٹریمنٹ میں آپریٹ کون کرتا ہے جاتے ہوئے ٹیسٹ کروالیں گے "اب کے دھیمی آواز میں سرگوشی کی

"ہاہاہا۔۔سچ میں؟؟" راحم نے حیرتاً مزے سے پوچھا

"کیا کہا؟؟" وہ متجسس ہوا

"آفریں ہے بھائی آپ پر۔۔۔ مطلب کے بھائی کی کوئی پروا نہیں میری بات پہ دھیان ہی نہیں دیا آپ نے" طلحہ چڑچڑا ہوا

"بے وقوف اس نے تیرے بھائی کی جان بچائی ڈائیونگ نا آتے ہوئے بھی ہاسپٹل لے کر آئی

Clubb of Quality Content

"ایک منٹ کیا کہا؟؟"طلحہ چونکا"ڈرائیونگ نہیں آتی تھی بھابھی کو مطلب کے گولیوں سے تو مرنا ہی تھا ویسے بھی تقریباً موت طے ہی تھی"اسکی بات پر وہ مزید کھلکھلا دیا

"سالے مرنا ہوتا تو تیرے سامنے آج زندہ بیٹھا ہوتا اور ویسے بھی اس کے ساتھ وقت گزارنے کے بدلے موت قبول تھی مجھے"وہ دیوانگی سے بول رہا تھا

"پتہ ہے طلحہ جب میں پلز کھا رہا تھا تو میرے دل میں ایک خواہش سی تھی کہ اس کے ساتھ مجھے بات کرنے کا وقت مل جائے شاید قبولیت کا وقت تھا میرا دل چاہا کے اُسے کال کروں جب اُسے کال کی تو وہ مشکل میں تھی اور مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آیا مجھے صرف اس کے پاس جانا تھا"طلحہ دیوانے راحم کا روپ دیکھ رہا تھا وہ ایک سرور میں بتا رہا تھا

"اور پھر جب اس کے پاس پہنچا تو لگا بس کچھ اور چاہیے ہی نہیں مجھے... کتنی دیر تک میں اُسے تنگ کرتا رہا"وہ سوچتے ہوئے ہنس پڑا

""وہ غصّہ کر رہی تھی ڈانٹ رہی تھی میری حالت دیکھ کر لیکن مجھے ہاسپٹل کی ضرورت نہیں تھی مجھے کوئی پرواہی نہیں تھی مجھے وہ چاہیے تھی اسکی ہنسی اسکی باتیں" وہ بے خودی سے مسکرا رہا تھا اور طلحہ اسکی بات پر اُسے غصے سے گھورنے لگا

"آپکو باتوں کی پڑی تھی آپکو پتہ بھی ہی ڈاکٹر نے کہا کہ اگر آپ کو تھوڑی اور دیر ہو جاتی تو خدانا خواستہ آپکی جان بھی جاسکتی تھی" طلحہ برہمی سے بولا

"تو ایسی زندگی کا کرنا بھی کیا تھا میں نے جس میں وہ ہمسفر نہیں ہے میری، تم لوگ تو میری بات مان نہیں رہے" راحم بدمزا ہوا

"تو آپکے جان دینے سے وہ آپکو مل جاتی آپکے جانے کے بعد انہوں نے کسی اور سے شادی کر لینی تھی بے سہارا تو ہم نے ہو جانا تھا۔" طلحہ غمزدہ ہو گیا راحم بھی خاموش ہو گیا لیکن پھر اچانک سے اسکی بات دماغ میں ٹھٹھکی

"کیا کہا ابھی تم نے؟ اس نے چونکتے ہوئے پوچھا طلحہ نے اچھنبے سے اُسے دیکھا

"ہم بے سہارا ہو جاتے" اس نے یاد کرتے ہوئے کہا

"نہیں اس سے پہلے" راحم نے نفی کی

"انہوں نے کسی اور سے شادی کر لینی تھی" طلحہ نے کندھے اُچکائے

"یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں" راحم کو صدمہ لگا "اگر میں مر جاتا تو وہ تو کسی اور کی ہو جاتی میرے ذہن میں یہ بات کیوں نہیں آئی" طلحہ حیرت زدہ اُسے دیکھ رہا تھا

"بھائی کیا بول رہے ہو۔۔۔؟" اُسے منمناتا دیکھ وہ اُلجھا

"ڈسچارج پیپرز تیار کرواؤ ہم ابھی جا رہے ہیں ہاسپٹل سے" راحم ہاتھ سے ڈرپ اتار کر پھینکتا بیڈ سے اُتر آیا

"بھائی کیا کر رہے ہو یار ابھی ریکور نہیں ہوئے ایک ویک رہنا ہے آپکو یہاں" طلحہ نے آگے بڑھ کر اُسے روکنا چاہا

"تو ڈسچارج پیپرز تیار کرواتا ہے یا میں ونڈو سے کودوں؟" راحم نے اُسے دھمکی دی

"بھائی اتنا ڈیسپریٹ کیوں ہیں آپ" وہ غصے سے جھنجھلایا

"ابھی تم بچے ہو جب بڑے ہو جاؤ گے تو تُم بھی ایسے ہی ہو جاؤ گے" راحم نے شرارتاً اُسکا چہرہ تھپتھپایا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"مجھے نہیں بننا ایسا بڑا" اس نے خفگی سے اُسکا ہاتھ جھٹکا

"اچھا گھر میں کسی کو مت بتانا سرپرائز دیں گے" اس نے جاتے ہوئے طلحہ کو پیچھے سے آواز دی اور خود کپڑے اٹھا کر واشروم میں چینج کرنے چلا گیا

جب تک چینج کر کے واپس آیا طلحہ روٹھی حسینہ کی طرح ہاتھ میں پیپرز پکڑے ہوئے موجود تھا

"آگیا میرا شیر" راحم نے شرارت سے بھرپور لہجے میں پوچھا

"یہ لیں سائن کریں" وہ بدستور منہ پھلائے ہوئے تھا راحم نے پرفیوم اٹھا کر خود پر اسپرے کیا اور پھر شرارت سے اس پر بھی

"مت کرو یار" طلحہ نے ناراضگی سے دور ہٹا

"ارے میری حسینہ کیوں روٹھتی ہے" راحم نے اُسے کھینچ کر اُسکا گال چومتے ہوئے پیار سے کہا

"یار مجھ پر مت نکالو اپنی فیلنگز" طلحہ ناچاہتے ہوئے ہنس پڑا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کہاں سائن کرنا ہے؟"اس نے کھلکھلا کر پوچھا تو اسکی نشاندھی پر اس نے سائن کر دیے

"چلو"راحم کوٹ اٹھاتا اس کے ساتھ ہو لیا

"سامان اٹھانا ہے ابھی"طلحہ نے اُسے ٹوکا

"کیا سامان ہے اور لے دوں گا چلو جلدی گھر جانا ہے"راحم نے لاپرواہی سے کہا

"اچھا میرا چارجر اور پاور بنک تو اٹھانے دیں"طلحہ نے جلدی سے مڑتے ہوئے اپنا سامان اٹھایا

"چابی دو پارکنگ سے کار نکالتا ہوں تم پیپرز جمع کروا کر آجاؤ"راحم نے بیچ راستے رک کر کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بھائی اسٹیچیز ہیں ابھی آپ ڈرائیو نہیں کر سکتے"طلحہ نے دوٹوک کہا اور جلدی سے وہاں سے بھاگنے کی اُسے پتہ تھا اس نے چابی لے لینی تھی

"طلحہ"راحم نے اسکی چالاکی پر دانت پیسے اور ایگزٹ ڈور سے باہر آگیا

سردی کی نرم نرم دھوپ سے وہ پر لطف ہوتا لمبی سانس سے تازہ ہوا اپنے اندر اُتارنے لگا

یہ اک ستم ہوا ہے زورین حامدی پھر آج ہم پر

نئی سانسیں ہیں خوشگوار دن اور تیری یاد مسلسل

وہ زیر لب بولتے ہوئے مسکرا دیا تبھی طلحہ ہاتھ میں میڈیسن کا بڑا سا شاپر لیے چلا آیا

"پوری فارمیسی خرید لایا ہے" راحم نے تنک کر پوچھا

" ایسی حالت میں چوتھے دن ہی گھر کو بھاگیں گے تو ایسا ہی ہوگا ناں "طلحہ نے منہ بسورتے اُسے جھڑکا

"ویسے میرے پاس آپ کے لیے ایک خاص چیز ہے" دونوں پارکنگ کی طرف جا رہے تھے جب طلحہ نے اُسے شرارت سے دیکھا

"کیا۔۔؟؟" اس نے ابرو اچکائے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

طلحہ نے زبان دانتوں تلے دبائے جیب سے لاکٹ نکال کر اسکی نظروں کے سامنے لہرایا

راحم نے چند ثانیے غور سے اُسے دیکھ کر پہچاننے کی کوشش کی

"زورین کا ہے؟؟"اُسکا دل بلیوں اچھلنے لگا طلحہ اثبات میں سر ہلاتا اس سے دور بھاگنے لگا

"طلحہ دوادھر "وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے تیزی سے چلنے لگا

"اوکے اوکے بھاگیں نہیں "طلحہ نے جلدی سے ہار مان کر فکر مندی سے کہا

"بھابھی کے پیار کی نشانی مل گئی۔۔۔خوشی تو دیکھو لڑکے کے چہرے پر "طلحہ نے اس کے چہرے پر بکھرتے رنگوں کو شرارت سے دیکھا

"کہاں سے ملا تُجھے؟"راحم نے کار میں بیٹھتے ہوئے حیرانی سے پوچھا

"بلنگ کاؤنٹر سے"

راحم نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا

"بل زیادہ تھا آپکے آپریشن کا اُن کے پاس پیسے نہیں تھے اسی لیے۔۔۔۔"طلحہ نے اس کے لیے سیٹ پیچھے کرتے ہوئے جملہ دانستہ ادھورا چھوڑ دیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راحم کا دل بھر آیا آنکھوں میں نمی سی تیر گئی اس نے پیار سے ہاتھ میں پکڑے اس نازک سے سنہرے لاکٹ کو دیکھا چھوٹے سے بنے دل پر زوئی نام کھودا ہوا تھا

"بھائی رو رہے ہو؟" طلحہ نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے اچھنبے سے اسکی آنکھوں کی نمی کو دیکھا

اس نے مسکا کر نفی میں سر ہلایا

"وہ پاگل ہے بالکل پاگل" راحم نے سرگوشی کی

"طلحہ کیا خیال ہے بابا مان جائیں گے اب؟" راحم نے پرامید نظروں سے اُسے دیکھا

"مان جائیں گے نہیں مان چکے ہیں" طلحہ نے اُسے خوشخبری دی

"سچ میں؟" وہ خوشی سے اٹھ بیٹھا

جی ہاں بالکل سچ کہہ رہا ہوں اور آپ لیٹنے کی تکلیف کیجئے جاتے جاتے ہی واپس سے بیمار ہو گئے تو کلاس تو میری ہی لگنی ہی مما بابا سے" طلحہ نے اُسے تسلی دیتے ہوئے ٹوکا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"لیکن طلحہ"اسکی سوچ میں ڈوبی آواز ابھری"میں نے آج تک اس کے لیے کوئی گفٹ خریدا کیوں نہیں"اس نے تعجب سے طلحہ کو دیکھا

"مجھے کیا پتہ یار مجھے کیوں ایسے دیکھ رہے ہو"طلحہ نے اپنی جان بچائی

"چلو پہلے پھر کچھ لے لیتے ہیں سب کے لیے"راحم نے خوش ہوتے ہوئے کہا

"بھائی پہنچ گئے ہیں بس گھر"طلحہ نے سستی سے کہا

"طلحہ موڑو گاڑی"راحم نے آنکھیں دکھائیں

"رہنے دیں ناں بھائی یار"طلحہ نے بدمزگی سے کہا تو راحم نے زبردستی اسٹیرنگ دوسری طرف گھما دیا

"بھائی مت کرو یار ایکسیڈنٹ ہو جائے گا اچھا اچھا میں چلتا ہوں"طلحہ نے بوکھلاتے ہوئے جلدی سے ہار مانی

"شاباش جلدی"راحم نے ہنستے ہوئے اسٹیرنگ چھوڑ دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک نامور جیولری شاپ میں موجود تھے ڈیزائن ایک سے بڑھ کر ایک تھے لیکن کچھ بھی راحم کے دل کو نہیں بھایا

"مجھے اسی ڈیزائن کے ٹاپس، بریسلیٹ کسٹومائز کروانی ہے" بلآخر اس نے اپنے دل کی بات کہی

"بھائی" طلحہ نے بے زاری سے آنکھیں دکھائیں "اب غلطی سے کچھ لے رہے ہو تو کچھ اسپیشل تو لو یار"

طلحہ کی بات پر اور دو گھنٹے لگا کر اس نے اپنے اور زورین کیلئے انگوٹھیاں پسند کی

"بھائی انگوٹھی تو لے رہے ہو سائز کہاں سے لاو گے" طلحہ نے پھر سے ٹانگ اڑائی ایک تو اسٹیچز کا پین اوپر سے اسکی بک بک راحم دل ہی دل میں صلواتیں بول کر رہ گیا اور انگوٹھی کو اپنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن کر ہاتھ اس کی نظروں کے سامنے لہرایا "اب پتہ لگ گیا ایسے"

"لیکن پھر بھی یہ ایگزیکٹ سا۔۔۔" اسکی بات ادھوری رہ گئی راحم نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا

"چپ، بالکل چپ نہیں تو قسم سے میں بھول جاوں گا کہ ابھی ہاسپٹل سے آیا ہوں اور تو میرا بھائی ہے" راحم نے آنکھیں دکھا کر اسے خاموش کروایا اور پھر شاپ کیپر کی طرف متوجہ ہوا

"مجھے ان دونوں رنگ کی اندرونی سائیڈ پر نیمز کے فرسٹ لیٹر لکھوانے ہیں میرے والی پہ Z اور لڑکی والی انگوٹھی پہ R" زورین کیلئے جو اس نے پسند کی جس پر ایک گلاب بنا ہوا تھا بیچ میں چھوٹا سا ریڈ ڈائمنڈ اور خود کیلئے ایک سیمپل رنگ پسند کی اس پر بھی سیم سائز کا ریڈ ڈائمنڈ لگانے کو کہا جبکہ اس پر سفید ڈائمنڈ پہلے سے موجود تھا

طلحہ کی زبان میں کھجلی ہو رہی تھی اس نے ترستی نظروں سے راحم کو دیکھا تاکہ بولنے کی اجازت مل سکے

"فرمایئے" اس نے تنگ آتے بولنے کی اجازت دی

"ریڈ ڈائمنڈ کیوں لگوا رہے ہو یار، وائٹ پیارے لگیں گے دونوں رنگز پہ" اس نے منہ بناتے شکوہ کیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بے وقوف ایک تو ریڈ ڈائمنڈز رئیر ہوتے ہیں اور دوسرا محبت کا رنگ سرخ ہوتا ہے سفید نہیں" وہ پیٹ پر ہاتھ رکھا اسٹیچز کے پین کو کنٹرول کرتا چیئر سے اٹھ کھڑا ہوا اس سے اب اور نہیں بیٹھا جا رہا تھا

"چلیں" طلحہ نے اٹھ کر اسے سہارا دیا اس نے اثبات میں سر ہلاتے اس کا ہاتھ تھام لیا

"اور مجھے دو دن میں تیار چاہییں دونوں انگوٹھیاں اور بریسلیٹ ٹاپس" اس نے جاتے جاتے ہدایت کی

"شیور سر" شاپ کیپر نے مودبانہ سر جھکایا

"اور ہاں" دروازے تک پہنچتے پھر سے پلٹا "مجھے دونوں رنگز ایک ہی باکس میں چاہییں سیپریٹ باکسس نہیں چاہییں باکس بلیو کلر کا ہو" راحم کی فرمائش پر طلحہ سر پیٹ کر رہ گیا "حد ہے یار بھائی" طلحہ نے بے زار منہ بنایا

"تو چپ کر" راحم نے اسے شانے پر ہلکی سی چپیٹ لگائی "تیری باری جب آئے گی تو دیکھوں گا تجھے" اسکی بات پر وہ بس سر ثبات میں ہلا کر رہ گیا کہا کچھ نہیں

"ویسے نیم لیٹرز رنگ کے اوپر کیوں نہیں لکھوائے" طلحہ نے بات بدلی

"کیونکہ محبت کو چھپا کر رکھتے ہیں بے وقوف" سیٹ پر لیٹتے اس نے کراہ کر کہا

"ہاہاہا۔۔" طلحہ کا بے ساختہ قہقہ نکل گیا "آپکی محبت تو کچھ زیادہ ہی چھپی ہوئی ہے" طلحہ نے معنی خیزی سے کہا جب کہ راحم کی تیوری چڑھ گئی لیکن تب تک طلحہ اس کی طرف کا دروازہ بند کر کے اپنی جان بچا چکا تھا

"میرا ریوالور کہاں ہے" اس نے اٹھ کر ڈیشبورڈ چیک کیا

"رہنے بھائی یہاں نہیں ملنے والا آپکو یہ میری کار ہے" طلحہ ہنستے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ پہ آ بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی ہاں مگر راحم کا گھونسا اس کا بایاں بازو سن کر چکا تھا

Clubb of Quality Content

****

قسط نمبر 5

" ناراض ہو ابھی تک مجھ سے ؟'زوئی کچن میں پہلے سے چائے بنانے میں مصروف تھی اس نے بڑھ کر پیچھے سے اس کے گرد بازو مائل کر لیے

"میں بھلا کیوں ہونے لگی ناراض ؟"اس کے لہجے میں ناراضگی چھلک رہی تھی

"زوئی اس وقت سیچویشن ہی ایسی تھی مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا"ہبہ نے لاچاری سے کہا

"ہبہ میں ناراض نہیں ہوں بس یہ ہے کہ مجھے وہاں چھوڑ کر مت آتی تمہیں پتہ ہے مجھے باہر کا کچھ نہیں پتہ کس سے بات کرنی ہے کس سے نہیں۔۔اگر تم مجھے اپنے ساتھ لے چلتی تو میں اُن غنڈوں سے نے اُلجھتی نا مجھے اس سے ہیلپ لینی پڑتی "اسکی آواز بھر آئی

"زوئی میں سمجھ سکتی ہوں تمہاری حالت لیکن۔۔۔"

"نہیں ہبہ تم نہیں سمجھ سکتی "زورین نے اسکی بات کاٹتے ہوئے اُسے خود سے دور کیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"وہ مر رہا تھا ہبہ۔۔میرے لیے میرے کہنے پر میرے سامنے وہ اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا میں کچھ نہیں کر پا رہی تھی میں خود کو کتنا مجبور اور کتنا نادم محسوس کر رہی تھی تم نہیں سمجھ سکتی" اسکی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی ٹوٹ کر گری اور اس کے دوپٹے میں جذب ہو گئی

"وہ اس حالت میں بھی مجھے مسکرا کر دیکھ رہا تھا اور مجھے ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ مجھ پر ہنس رہا ہو کہ زورین حامدی تمہیں کیا لگا میں جھوٹ بول رہا تھا میں تمہارے کہنے پر خود کو ختم نہیں کر سکتا" اسکی آواز کپکپانے لگی ہبہ نے آگے بڑھ کر اُسے زور سے گلے لگا لیا

"مجھے اس دنیا سے خوف آنے لگا ہے ہبہ ----اس دنیا کے مردوں سے، محبت سے، موت سے مکافات سے مجبوریوں سے، مجھے اس دنیا سے دور جانا ہے بہت دور، اس دنیا کا ہر "م" میری زندگی کی مصیبتوں میں مزید اضافہ کرتا جا رہا ہے" وہ دیوانہ وار روتی جا رہی تھی

"ایم سوری زوئی۔۔۔آئندہ ایسا نہیں کروں گی آئی پرامس" وہ نادم سی بول رہی تھی

"ایسا کچھ مت سوچو پلیز ہم سب ہیں ناں تمہارے ساتھ, میں سمان سے بات کروں گی وہ یہ معاملہ ہینڈل کر لے تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گی آئی پرامس" اس سے دور ہوتے ہوئے اس کے آنسو پونچھتے ہبہ نے تسلی دی

"ناراض نہیں ہو ناں اب؟" ہبہ نے تصدیقی طور پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا

"ایک اور بات مانو گی۔۔۔؟" ہبہ نے ڈرتے ہوئے اس سے پوچھا وہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگی

"سعد کے رشتے کے لئے ہاں کر دو" زورین نے بے یقینی طور پر اُسے دیکھا

"دیکھو تمہارے لیے یہی اچھا ہے کل کلاں اس نے کچھ غلط حرکت کر دی تو پھر اس سے بہتر یہی ہے کہ تم اپنی طرف سے اس سے برتر ہو جاؤ اور ابھی وہ ہاسپٹل میں بھی ہے تو کوئی پرابلم نہیں ہو گی" ہبہ نے رسانیت سے اُسے سمجھایا

"تم سمجھ رہی ہو ناں میں کیا کہہ رہی ہوں" ہبہ نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھر لیا

زورین نے نادم سی ہو کر اثبات میں سر ہلا دیا

"تو میں امی بابا کو بتا دوں سعد کے بارے میں؟" ہبہ نے متلاشی نگاہوں سے اسکے چہرے کو جانچا

اس نے لمبی سانس خارج کر کے اثبات میں سر ہلایا تو ہبہ نے خوش ہو کر اُسکا سر چوم لیا اور وہ بس اپنے اندر خوشی کے احساس کو ٹٹولتی ہی رہ گئی

♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سب خوش ہو جائیں گے ناں مجھے دیکھ کر؟" راحم نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

"بالکل کوئی شک ہے آپکو،، طلحہ نے شاپنگ بیگ پکڑے ٹانگ سے دروازہ کھولتے ہوئے جواب دیا

وہاں سے گزرتی ہوئی سبین بیگم طلحہ کو دیکھ کر ٹھٹھک کر رک گئیں

"طلحہ تم یہاں ہو تو تو راحم....."اُن کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے راحم کو دیکھ اُنکی آنکھیں بھر آئیں

"راحم میری جان" وہ روتے ہوئے اس کے گلے لگ گئیں راحم نے کس کر اُنھیں گلے لگا لیا

"یہ کیا پاگل پن کر دیا تھا ایک بار بھی ہمارا خیال نہیں آیا" وہ اس سے جدا ہوتی شکوہ کرنے لگی

"ایم سوری مما پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے آپکو پتہ ہے ناں آپکا راحم تھوڑا پاگل سا ہے بس ہینڈل نہیں ہوا وہ سب مجھ سے" وہ اُن کے ہاتھ تھامے بے چارگی سے جواب دینے لگا

"مما چلیں" صلح اپنا بیگ سیٹ کرتے ہوئے اُنکی طرف چلی آئی اور پھر راحم کو دیکھ کر ناراضگی سے اپنی جگہ پر رک گئی ادیبہ خوشی سے بڑھ کر اس کے گلے لگ گئی

"بھائی،، I really miss you

I miss you too "میری جان،،"اس نے محبت سے کہتے اشارے سے صلح کی ناراضگی کا پوچھا

"آپ سے ناراض ہیں آپی آپکو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا،،ادیبہ نے ڈانٹتے ہوئے کہا

"ہمم،،وہ سمجھنے کے انداز سے سر ہلاتا صلح کی طرف چلا آیا

"مما میں نے سنا ہے کوئی ناراض ہے ہم سے،،اس نے شریر انداز میں سبین بیگم کو مخاطب کیا صلح نے آنسو چھپاتے ناراضگی سے منہ پھیر لیا

"رو رہی ہو؟،،اس نے صلح کی آنکھوں کی نمی کو پیار سے دیکھا

"بالکل بھی نہیں میں کیوں روؤں؟،،اس نے اسی طرح منہ موڑے سختی سے کہا

"اچھا،،تو ناراض ہو؟؟"

"میں کیوں ہونے لگی ناراض ہمیں کوئی حق ہے بھلا آپکی زندگی ہے جو مرضی کریں ہم کون ہوتے ہیں بولنے والے،،،اس کی بولتے ہوئے ہچکی بندھ گئی راحم نے بڑھ کر اُسے گلے لگا لیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"سوری ناں میری ماں غلطی ہو گئی آئندہ ایسا کبھی نہیں کروں گا،،اس نے ندامت سے معافی مانگی

"بہت برے ہیں آپ بھائی،،ایک پل کے لئے بھی نہیں سوچا ہمارا کیا ہوتا آپکے بغیر" وہ ہچکیاں بھرتی زور و شور رونے لگی

"اچھاناں،،ابھی کچھ ہوا تو نہیں ہے ناں صحیح سلامت تو ہوں تمھارے سامنے"

"اور اگر خدانخواستہ ایسا نہ ہوتا تو،،آپکو پتہ ہے ڈاکٹر نے کہا ہے لاسٹ منٹ پر آپکو لایا گیا کتنی مشکل سے آپکی جان بچی کچھ ہو جاتا تو آپکو؟" وہ راحم کا چہرہ ہاتھ میں لیے فکر مندی سے بول رہی تھی تبھی طلحہ کے پیٹ میں مروڑ اٹھے

"انکا بس چلتا تو لاسٹ منٹ پر بھی نہ پہنچتے" اس نے آگے بڑھ کر بیگ صوفے پر پھینکتے اپنی سرخ ہوتی انگلیوں کو لاچاری سے دیکھا

"کیا مطلب؟؟؟" صلح اسکی بات پر چونکی

"طلحہ" راحم نے اُسے آنکھیں دکھائیں

Clubb of Quality Content

"جناب بھابھی صاحبہ کی مدد کرنے پہنچے تھے خواب آور گولیاں کھا کر اور ڈرائیونگ بھی کس سے کروائی جنہیں ڈرائیونگ کا ڈی بھی نہیں آتا تھا" طلحہ نے صوفے کے دوسرے سائیڈ گھوم کر اس سے دور ہوتے بات بتائی

"کیا؟؟" صلح نے صدمے سے راحم کو دیکھا

"راحم کیا کہہ رہا ہے طلحہ؟" سبین بیگم فکرمندی سے اس کے پاس چلی آئیں

"مما ایسے ہی فضول کی بکواس کر رہا ہے" اس نے طلحہ کو گھورتے ہوئے اُنھیں تسلی دینی چاہی

"پیشنٹ لیڈیز پیشنٹ ابھی آگے سننا باقی ہے" اس نے ہوا میں ہاتھ لہراتے بات آگے بڑھائی

"طلحہ چپ ہو جاؤ ورنہ میں تمہارا منہ توڑ دوں گا" راحم نے آگے بڑھ کر کشن اٹھا کر اُسے مارا لیکن نشانہ مس ہو گیا

"طلحہ بولو آگے کیا؟؟" صلح اُسے گھورتے ہوئے طلحہ سے پوچھنے لگی

ناولز کلب

"جناب کی طبیعت خراب ہو رہی تھی لیکن ہاسپٹل نہیں جانا تھا انہیں تو اُن سے محبت بھری باتیں کرنی تھیں" طلحہ نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے کہا

راحم کھسیایا سا سب کو دیکھنے لگا صلح حیرانی سے منہ کھولے اُسے دیکھ رہی تھی

"یعنی کہ ہاسپٹل پہنچنے میں دیر ہوئی نہیں تھی جان بوجھ کر کی گئی تھی اور ڈرائیور بھی ایسا تھا کہ جس کے ساتھ ہاسپٹل پہنچنے پر بھی موت تھی اور نہ پہنچنے پر بھی،،، یہ تو ہماری ماں کی دعائیں ہیں جو رنگ لے آئیں ورنہ انہوں نے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی" طلحہ نے پچھلے دنوں کی ٹینشن اور پریشانی کا خوب بدلہ لے لیا

"سیریسلی بھائی؟" صلح اُسے بے یقینی سے دیکھنے لگی

"راحم طلحہ جو بول رہا ہے سب سچ ہے؟؟" سبین بیگم نے اُسے اپنی طرف پلٹائے ہوئے پوچھا

اور وہ بے زباں سا اُنکا منہ دیکھنے لگا

"مماوہ...." اس نے ندامت سے سر جھکا لیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"راحم جتنے بھی بیوقوف اور غصے سے تیز صحیح اس قدر بیوقوفی کی امید نہیں تھی تم سے" وہ ناراضگی سے کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

"صلح تم تو میری بات کو سمجھ....." راحم کی بات اُدھوری ہی رہ گئی صلح بھی غصے سے پاؤں پٹختی اپنے کمرے میں چلی گئی

"فسادی عورت ٹھنڈ پڑی تُجھے" راحم نے غصے سے کھا جانے والی نظروں سے طلحہ کو دیکھا

"ہاہاہا بالکل آپ بھی تھوڑا مزا چکھیں۔۔۔چار دن سے ہماری جان سولی پر ٹنگی تھی" طلحہ اچھل کر صوفے پر چڑھ بیٹھا

"تم ناراض نہیں ہو تم نے نہیں جانا؟" راحم نے پلٹ کر ادیبہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلا دیا

"چلو آؤ پھر گفٹ چیک کرو" راحم نے ہاتھ کے اشارے سے اُسے بلایا دونوں گھوم کر صوفے پر بیٹھ گئے

"جا دفع ہو جوس لے کر آ" راحم نے ایک اور کُشن اٹھا کر اُسے مارا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"توبہ ہے بیٹھنے بھی نہیں دیتے" وہ منہ بناتے ہوئے شکوہ کرتا جوس لینے اٹھ گیا

"بابا کہاں ہیں؟" راحم نے سرگوشی سے ادیبہ سے پوچھا

"بابا اسلام آباد گئے ہیں دو دن بعد آئیں گے" ادیبہ نے جاسوسی انداز میں بتایا وہ سمجھنے کے انداز سے اثبات میں سر ہلا کر مسکرا گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

رات کی تاریکی عروج پر تھی غنی مینشن کے لاؤنج میں سبھی خاموش بیٹھے ایک دوسرے کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے کہ تبھی دروازہ کھلنے کی آہٹ ہوئی سب اسی طرف متوجہ ہوئے

"میرا شیر گھر آگیا" شیر ازی بیگ بانہیں پھیلائے خوشی سے راحم کی طرف بڑھے

"ماموں آپ اس وقت ؟" وہ چونکتے ہوئے خوشی سے ان کے گلے لگ گیا

"کیوں بھئی میں اس وقت نہیں آسکتا؟" انھوں نے سوالیہ نظروں سے سبین بیگم کو دیکھا

"کیوں نہیں آسکتے تمہارا اپنا گھر ہے" سبین بیگم نے خفگی سے ڈپٹا

"ادیبہ نے جیسے ہی مجھے راحم کے گھر آنے کا بتایا مجھ سے صبر نہ ہوا" وہ صوفے پر براجمان ہوتے ہوئے گویا ہوئے

"اچھا کیا آپ آگئے میں خاموش بیٹھے بیٹھے بور ہو رہا تھا" راحم نے بچوں سا منہ بنایا

"وہ کیوں بھئی ؟ سب کے ہوتے ہوئے کب سے بور ہونے لگے ؟" شیر ازی بیگ نے خاصی حیرانی سے پوچھا

"ناراض ہیں سب" راحم نے اداسی سے منہ لٹکایا

"وہ کیوں ؟" وہ حیرت زدہ ہوئے

"ان کے خود کے کارنامے ہیں ماموں" موبائل پر گیمز کھیلتے طلحہ نے بیچ میں ٹانگ اڑائی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تیرا کیا ہوا فساد ہے کمینے "راحم کشن اٹھا کر پوری قوت سے طلحہ کو دے مارا

"ارے ارے لڑو مت،، ہوا کیا ہے؟"ان کے سوال پر راحم خاموش ہو گیا طلحہ کوٹ کے کالر میں منہ چھپائے ہنسنے لگا

"صلح کیا ہوا ہے بیٹا"اب کے وہ کب سے خاموش بیٹھی صلح کی طرف متوجہ ہوئے اور وہ تو جیسے بھری بیٹھی تھی روتے ہوئے ساری بات بتا دی طلحہ کی ہنسی میں مزید اضافہ ہو گیا راحم کی کھا جانے والی نظروں کو خاطر میں لائے بغیر وہ ہنستے ہوئے صوفے پر لوٹ پوٹ ہونے لگا

"طلحہ بری بات "سبین بیگم نے بھی آنکھیں دکھائیں اب کے وہ زرا سنبھل گیا

"بد تمیز و شرم نہیں آتی میری بیٹی کو تنگ کرتے ہوئے "شیرازی بیگ نے مصنوعی ناراضگی سے دونوں کو ڈانٹا

"ماموں میں نے کیا کیا ہے یار،، جب سے ہاسپٹل سے آیا ہوں دونوں ناراض ہو کر بیٹھی ہیں "راحم نے دہائی دی

"ناراض نہیں ہوں تو کیا پھولوں کے ہار پہناؤں آپکو اتنا بڑا کارنامہ سر کرنے پر "صلح نے آنسو پونچھتے خفگی سے کہا

"پتہ بھی ہے بہن کتنی حساس ہے دونوں کے بارے میں پھر بھی ہر وقت تنگ کرتے رہتے ہیں" سبین بیگم نے بھی آگے بڑھ کر گلہ کیا

"اوئے خبردار جو میری بیٹی کو کسی نے تنگ کیا،،، لیبارٹری لے جا کر کیمیکل مکس کرواؤں گا وہ بھی بنا کسی پروٹیکشن کٹ کے کان کھول کر سن لو راحم طلحہ" شیر ازی بیگ نے انگلی اٹھائے دونوں کو دھمکی

"کیوں؟ کیوں؟ میں نے کیا کیا ہے؟" طلحہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

"گھر پر بات کس نے بتائی" صلح نے اسے گھورا

"یہ صحیح ہے بات بھی بتاؤ اور ڈانٹ بھی کھاؤ" طلحہ منہ بسورتا واپس گیم میں مشغول ہو گیا

ء"اب تو موڈ ٹھیک کرو ماموں سے ڈانٹ پٹوا دی ہے ناں"" راحم نے صلح کو منایا مگر وہ خفگی سے منہ پھیر گئی

"ہاں اس بار احسان کر دو اس گدھے پر نیکسٹ ٹائم اگر اس نے کچھ کیا تو اپنے گھر لے جاؤں گا تمہیں" شیر ازی بیگ نے بھانجے کے حق میں آواز اٹھائی

"چلو جی یہ صحیح ہے،،،ابھی چلی جاؤ کچھ دن گزار آؤ" راحم ناراضگی سے بولا

"کچھ دنوں کے لیے نہیں ہمیشہ کے لیے لے کر جاؤں گا اپنی بیٹی بنا کر" انھوں راحم کے کان مروڑے

"کس خوشی میں ؟" راحم نے کان بچاتے حیرت سے پوچھا سبین بیگم اور صلح بھی ناسمجھی سے اُنھیں دیکھنے لگی

"کیا مطلب؟" سبین بیگم نے جھجھکتے ہوئے پوچھا

"ابھی ویسے وقت تو مناسب نہیں ہے ایسی باتوں کا" شیرازی بیگ نے تمہید باندھی صلح کی دھڑکنیں جل تھل ہونے لگی

"آپا دراصل کافی عرصے سے میں اذن کیلئے صلح کا ہاتھ مانگنا چاہ رہا تھا آپ سے" ان کی بات پر سب ہکا بکا سے انھیں دیکھنے لگے مارے حیرت طلحہ کے ہاتھ سے موبائل نیچے گر گیا وہ لا یقین سا ماموں اور صلح کو دیکھنے لگا

صلح سب کی نظروں کو خود پہ پا گھبراتے ہوئے بے ترتیب دھڑکنیں لیے کچن میں بھاگ گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"یہ کیا تھا؟" طلحہ ہونکا سا صلح کو دیکھنے لگا

"بیگ یہ کیا مانگ لیا تم نے" سبین بیگم خوشی اور نروس کے ملے جلے جذبات سے بولیں

"آپا سچ میں میری دلی خواہش ہے کہ صلح میرے اذن کی دلہن بنے" انھوں نے منت بھرے لہجے میں کہا

صلح کپکپاتے ہاتھوں کو دوپٹے میں چھپاتی جسم میں ہو رہی خوشی بھری بے چینی سے کچن میں چکر کاٹنے لگی

"وہ تو ٹھیک ہے میں تمہاری خواہش کا احترام کرتی ہوں مگر ابھی غنی شہر سے باہر گئے ہوئے ہیں ان کی اجازت کے بنا میں تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتی" سبین بیگم نے رسانیت سے سمجھایا

"میں جانتا ہوں آپا اور مجھے پورا یقین ہے جواب ہاں میں ہی ہو گا لیکن جیسے ہی ہاں ہو میں چاہتا فوراً سے ہم ان دونوں کا نکاح کر دیں" وہ پر جوش طریقے سے بولے راحم اور طلحہ بے زباں سے ان دونوں کی گفتگو سن رہے تھے

"اتنی آناً فاناً کیسے سب اور ابھی تو ہم راحم کی شادی کا سوچ رہے ہیں غنی آئیں تو رشتہ لے کر جائیں گے " سبین بیگم کی بات پر راحم کی باچھیں کھل گئیں طلحہ نے داد بھری نظروں سے راحم کو دیکھا

"کیا مطلب رشتہ لے کر جانا ہے ؟" عقب سے مائرا کی غصے بھری آواز ابھری

" ممانی یہ کیا جھوٹے دلاسے دے رہی ہیں آپ راحم کو وہ میرا منگیتر ہے اور اسکی شادی بھی مجھ سے ہی ہو گی "اس نے حق جتاتے ہوئے زعم سے کہا

"میں تمہیں جواب دینے کی پابند نہیں ہوں جو پوچھنا ہے اپنے ماموں سے پوچھنا تب تک گیسٹ روم میں ہی رہو یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے "سبین بیگم کے دوٹوک لہجے پر اس نے تڑپ کر راحم کو دیکھا مگر وہ بے پرواہ کی مورت بنا اسے اگنور کر گیا

طلحہ آہستہ سے وہاں سے کھسک کر اپنے کمرے میں چلا گیا

" تمہیں سنائی نہیں دیا ؟,, جاؤ یہاں سے " سبین بیگم کے سخت رویے پر مشتعل ہوتی واپس چلی گئی

"سارا موڈ خراب کر دیا "انھوں بدمزگی سے سر جھٹک

"چلیں آپا اجازت دیں پھر میں چلتا ہوں" شیر ازی بیگ نے بھی وہاں سے جانے میں ہی غنیمت جانی

"خوشخبری دیجئے گا پھر جلد مجھے، راحم کی بھی اور صلح کی بھی" وہ کھڑے ہوتے ہوئے مسکرا کر بولے

"ہاں ضرور انشاءاللہ ایک دو دن میں غنی بھی واپس آجائیں گے اور راحم کے اسٹیچیز بھی کھل جائیں گے پھر انشاء اللہ جائیں گے ہم" سبین بیگم نے مسکراتے ہوئے انھیں تسلی بھرا جواب دیا

"چلیں ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا،،، خیال رکھنا میرے شیر" کہتے ہوئے انھوں نے راحم کا کندھا تھپتھپایا

وہ اثبات میں سر ہلا کر ان کے گلے ملا اور پھر شیر ازی بیگ نے باہر کی طرف قدم بڑھا دیے

"مما" ان کے جاتے راحم نے سبین بیگم کو مخاطب کیا

ء"ہاں بولو"" انھوں نے ناراضگی بھولتے جواب دیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کیا صلح خوش ہو گی اس رشتے سے؟"راحم نے جھجھکتے ہوئے سوال کیا

"کیوں کیا کمی ہے میرے بھتیجے میں؟"انھوں تیوری چڑھا کر پوچھا

"کوئی کمی نہیں بیسٹ ہے وہ میں صلح کے حوالے سے پوچھ رہا تھا وہ اگر اذن کے ساتھ خوش ہو گی تبھی ہاں کیجیے گا"راحم نے فکر مندی سے کہا

"خوش ہی ہو گی،،،اور اتنا ہی خوش ہو گی جتنا تم زورین سے رشتہ جوڑنے پر ہو گے"سبین بیگم نے مسکراتے ہوئے معنی خیزی سے کہا

"کیا مطلب؟"وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا

"خود ہی سمجھو مطلب"وہ اس کے بال بکھیرتی صلح کی طرف چلی آئیں جو کچن کے دروازے سے چپکی ان کی باتیں سن رہی تھیں

"خوش ہے میری بیٹی"سبین بیگم نے مسکراتے ہوئے آبرو اچکا کر اسکی کیفیت پوچھی جس پہ وہ شرما کر انہیں گلے لگ منہ چھپا گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

♡♡♡♡♡♡♡♡

بادِ صبا کبھی تو لوٹ کر آنا تو

میرے ویراں باغیچے میں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی" سعد کی امی نے اس کی بلائی لی جبکہ وہ بری طرح سے جھنب سی گئی

"جی ماشاءاللہ بس بیماری کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہے تھوڑی" بتول بیگم نے ان کی بات کی تائید کی

"بیماری تو زندگی کا حصہ ہے آتی جاتی رہتی ہے آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے بچی بھی پریشان ہوتی ہو گی" انھوں نے تسلی دیتے ہوئے کہا

"اور دیکھے بھالے تو ہوئے ہیں ہم آپس میں،، میں تو کہتی ہوں بس جلدی سے شادی کر کے زورین کو اپنے ساتھ لے جاؤں" وہ بھرپور خوش ہوتے ہوئے اپنے دل کی بات کہہ گئیں زورین نے تڑپ کر ہبہ کو دیکھا اور ہبہ نے اپنی ساس کو

"اتنی بھی کیا جلدی ہے لڑکی والے ہیں انھیں سوچنے کا وقت تو دو" انھوں نے بہن کو ٹوکا

"بس کیا کروں میں" وہ جھنپ کر ہنستے ہوئے حواس باختہ ہوئی بتول بیگم کی طرف متوجہ ہوئیں

Clubb of Quality Content

"دراصل سعد کے پہلے نکاح کی وجہ سے میں ڈر گئی ہوں.. آپکو بتایا تو ہو گا ہبہ نے ہم نے سعد کا نکاح کیا تھا اور اسکے بعد وہ اسلام آباد تعلیم مکمل کرنے چلا گیا تھا لیکن جب وہ پلٹا اور ہم نے اس کی شادی کی تقریب کا سوچا تو قسمت ہمارے ساتھ کھیل کھیل گئی،"" وہ بتاتے ہوئے آبدیدہ ہو گئیں بتول بیگم نے بڑھ کر پانی کا گلاس انھیں تھمایا زوئی پوری توجہ سے ان کی بات سن رہی تھی پانی ختم کر وہ پھر سے گویا ہوئیں

"اس لڑکی کو کسی اور سے محبت ہو گئی جب ہم رخصتی کی تاریخ لینے گئے تو اس نے خلع کا دعوا کر دیا،، سعد کو جب پوری حقیقت معلوم ہوئی تو اس نے خود ہی طلاق دے کر نکاح ختم کر دیا... پتہ نہیں آج کل کی لڑکیوں کو کیا ہو گیا ہے ماں باپ کے علم میں لائے بغیر غلط راستوں پر گامزن ہو گئی ہیں" انھوں نے تاسف سے کہتے بات مکمل کی

زورین نے چور نظروں سے ہبہ کو دیکھا

"بس کیا کریں ماں باپ دھیان ہی نہیں دیتے بچوں کی تربیت پر.. موبائل اور ٹی_وی ڈراموں نے بچیوں کو بگاڑ دیا ہے" ہبہ کی ساس نے جلتی پر تیل کا کام کیا

"نہیں بہن ایسی بات نہیں ہے.. ہماری بھی تو بچیاں ہیں ماشاءاللہ سے مجال ہے جو کبھی آنکھ اٹھا کر جواب دیا ہو" بتول بیگم نے فخریہ لہجے میں کہا "یہ تو کمزور ایمان والے شیطان کے بہکاوے میں آجاتے ہیں" بتول بیگم کی بات پر زورین خود کو چور محسوس کرتی وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

"اسے کیا ہوا" ہبہ کی ساس نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا

"کچھ نہیں امی شرما گئی ہے آپ لوگ باتیں میں دیکھ کر آتی ہوں" ہبہ بہانہ تراشتی جلدی سے زورین کی طرف بھاگی

دوپٹہ اتار بیڈ پر پھینکے وہ بے چینی سے کمرے کے چکر کاٹ رہی تھی

"زوئی کیا بدتمیزی تھی یہ؟" ہبہ نے اسے بازو سے تھام دبی آواز میں ڈانٹا

"ہبہ مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے.. اگر کسی کو اس کے بارے میں پتہ چل گیا تو کیا ہو گا" زورین بوکھلائے سی بولی

"آہستہ بولو،،، تمہاری جیسی حرکتیں ہیں تم خود ہی بتا دو گی سب کو" ہبہ نے غصے سے دانت پیسے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہبہ وہ لوگ ایک بار پہلے بھی ایسا دھوکہ کھا چکے ہیں اگر پھر سے...."

"بکو مت!" ہبہ نے غصے سے اسکی بات کاٹی

"اس نے بے شرمی سے خود ناجائز تعلق بنایا تھا،، تم نے تو کبھی اسے بڑھاوا نہیں دیا وہ تو خود جاھلوں کی طرح پیچھے پڑا ہے" اسکی بات پر زورین کے دماغ میں خواب گردش کرنے لگا وہ دوبارہ سے پسینے سے شرابور ہونے لگی

"شادی کے بعد سعد کو سب سچ بتا دینا وہ خود ہی نبٹ لے گا اس سے... چلو اب حلیہ ٹھیک کرو اور چلو باہر" ہبہ نے دوپٹہ اٹھا کر زورین کو اوڑھایا

"سردی میں بھی پسینے چوٹے ہوئے ہیں بے وقوف کے" ہبہ نے ٹشو پیپر سے اسکا چہرہ پونچھتے ہوئے ڈانٹا جبکہ وہ اپنی جگہ کھسیا سی گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

اسٹیچز کھلوا کر واپس لوٹا تو گھر میں ملازموں کی غیر معمولی حرکت دیکھ وہ چونکا

"بابا آ گئے ہیں؟" راحم نے صوفے پر ٹیب سے کھیلتی ادیبہ کے کان میں سرگوشی کی اس نے مسکراتے ہوئے زور و شور سے ہاں میں سر ہلا دیا

"کہاں ہیں؟؟" راحم نے اسی انداز میں ادیبہ سے پوچھا

"گیسٹ روم میں ہیں پھپھو کے پاس" ادیبہ نے بھی اسی انداز میں جواب دیا اسکے جواب پر راحم کی مسکراہٹ سمٹ گئی

"میں بابا سے مل کر آتا ہوں،، طلحہ کو بولنا جوس لے کر آئے میرے لیے" اس کے بالوں کو سہلاتے وہ گیسٹ روم کی طرف بڑھ گیا

"ماموں آپ ہر بار اسی طرح بولتے ہیں لیکن راحم اپنی مرضی کر لیتا ہے" کمرے سے مائرا کی چلاتی ہوئی آواز نے اس کے قدم وہی جما دیے

"ماموں پر بھروسہ کرو میری جان منگنی کا وعدہ کیا تھا کروائی ناں اب کہہ رہا ہوں رشتا لے جانے دو پھر توڑنے کی ذمے داری میری ہے،،، آزر غنی کا ایک ایک لفظ اُسے زمین کی گہرائیوں میں گرائے جا رہا تھا وہ بے یقینی سے بند دروازے کو دیکھ رہا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"غنی تم تو رہنے دو بیٹے کی ذرا سی خودکشی کی دھمکی نہیں سہہ پائے اور منگنی توڑنے آ گئے کل کو کچھ اور کر دیا تو ہم سے تو لاتعلق ہی ہو جاؤ گے،،، پھپھو نے خفگی سے اُن کی بات کاٹی

تبھی طلحہ وہاں آ موجود ہوا

"بھائی جو....."راحم نے سختی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ اسکی آواز کو دبایا طلحہ حیرانی سے اسکی نمی بھری سرخ آنکھوں کو دیکھنے لگا

"باجی آپ دونوں کو میں کب سے سمجھا تو رہا ہوں،، میں صرف اسکی ضد کی خاطر رشتا لے کر جاؤں گا لیکن شادی نہیں ہو گی راحم کی اس لڑکی سے،، یہ بات لکھ لیں آپ دونوں،،، اول تو وہ لوگ ہماری حیثیت دیکھ کر رشتہ رد کر دیں گے نہیں تو میں اُنھیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر ہی دوں گا"طلحہ سن ہوتے کانوں سے اُنکی بات سن رہا تھا راحم شکوہ بھری نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا جیسے جتا رہا ہو"اس طرح مانے تھے بابا"

راحم نے بے ضبط ہو کر طلحہ کے منہ سے ہاتھ ہٹا کر توڑنے کے انداز سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا

"واہ واہ غنی صاحب واہ"، وہ تالی بجاتے تاسف سے اُنھیں دیکھنے لگا تینوں سٹپیٹائے سے حیران کھڑے اسکی موجودگی پر یقین کرنے کی کوشش کر رہے تھے

"راحم میری جان تم کب آئے ہاسپٹل سے؟" آزر غنی ہاتھ پھیلائے اسکی طرف بڑھ کر ظاہر کرنے کی کوشش کر رہے تھے جیسے انہوں نے کچھ کہا ہی نہ ہو

"کتنی منافقت کریں گے آپ" راحم تنفر سے اُن کے ہاتھ جھٹکتے زور سے چیخا

"میں نے سب سن لیا ہے آپکے چہرے کا نقاب اُتر چکا ہے اب آپ کھل کر کہہ سکتے ہیں جو بھی آپکو کہنا ہے" اس نے کراہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھا

"بابا آپ سے یہ امید نہیں تھی بہت بھروسہ تھا ہمیں آپ پر" طلحہ نے آبدیدہ ہو کر اُنھیں دیکھا

"تم چپ کرو جو بھی کر رہا ہوں اس کی بھلائی کے لئے کر رہا ہوں" انہوں نے اُلٹا اُسے ہی ڈانٹ دیا

"اُن کے پیار سے اُنھیں جدا کرنا آپکی نظر میں بھلائی ہے؟، تو ایسی بھلائی نا ہی کریں آپ" وہ غصے سے بپھرا

"بکواس بند کرو باپ کے سامنے زبان چلا رہے ہو،، حالت دیکھو اس مجنوں کی شادی سے پہلے یہ حال ہے شادی کے بعد کیا کرے گا یہ "انہوں نے طلحہ کا بازو پکڑ کر اس کے سامنے کیا

"آپکو میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آپ بس اپنی بہن اور بھانجی کی فکر کریں "راحم نے آنسو پیتے ترش لہجے میں کہا

"باپ سے کوئی ایسے بات کرتا ہے "پھپھو نے آگ پر تیل کا کام کیا

"آپ دور رہیں ہمارے گھر کے معاملے سے یہ سارا فساد آپکا اور آپکی بیٹی کا کیا دھرا ہے " راحم انگدشت کی انگلی اٹھائے انہیں متنبہ کرتا بری طرح سے اُن پر برس پڑا

"راحم،،، "غنی صاحب نے چلاتے ہوئے تنبیہہ طور پر ہوا میں ہاتھ اٹھایا

"بابا "طلحہ نے دہل کر اُنکا ہاتھ پکڑا

"ہٹو تم مارنے دو انھیں رک کیوں گئے ماریں ناں ایک بار مار چُکے ہیں دوسری بار مار لیں گے تو کونسی بڑی بات ہو جائے گی،، راحم نے طلحہ پیچھے ہٹاتے اُن کے سامنے تن کھڑا ہوا

"راحم چلے جاؤ یہاں سے میری برداشت ختم ہو جائے گی" انہوں نے انگلی اٹھا کر اُسے تنبیہہ کی طلحہ معاملہ بگڑتا دیکھ سبین بیگم کو بلانے بھاگا

"برداشت تو میری ختم کی ہی آپ نے اور آپکے جھوٹے وعدوں نے آپ کو بیٹے کی موت سی حالت بھی عبرت نہیں دے سکی موت سے لڑ کر زندگی پائی لیکن آپکو کوئی احساس نہیں" اذیت کے مارے اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے

"مجھے احساس ہے میرے بچے اسی لیے اس سے دور کر رہا ہوں تمہیں مجھے میرا پہلے والا راحم واپس چاہیے" انہوں نے پیار سے اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھر لیا

"آپکو راحم نہیں کام کرنے والی مشین چاہیے لیکن آپ بھی ایک بات ذہن نشین کر لیں اگر مجھے وہ نا ملی تو آپ کو بھی آپکا بیٹا کبھی نہیں مل پائے گا" راحم نے نخوت سے اُن کے ہاتھ جھٹکے

"ایسا کیا ہے اس میں جو اتنا پاگل ہوئے جا رہے ہو کیا کمی ہے مائرا میں،، وہ اسکی حرکت پر مزید آگ بگولا ہوئے

"شرم کی... حیا کی۔۔۔ پردے کی کمی ہے اس میں.. آپکی بھانجی اسکی جوتی کے برابر بھی نہیں ہے ء" وہ زمانے کی حقارت لہجے میں بھرے بول رہا تھا

"بہت کرلی تم نے بکواس دیکھ رہی ہوں کتنی دیر سے میری بے عزتی کیے جارہے ہو مت بھولو تمہاری منگیتر ہوں میں" مائرا نے ٹوکتے ہوئے بھرپور حق جتایا

"پھینک دیا کب کا میں نے اس دو ٹکے کی منگنی کے بوجھ کو،،، راحم نے ہاتھ اس کے سامنے لہرایا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری منگنی کی رنگ کو پھینکنے کی اب میں دیکھتی ہوں کس طرح تم ماموں کو لے جاتے ہو اس تھرڈ کلاس لڑکی کے گھر،،،

راحم نے بے ضبط ہو کر غصے سے تھپڑ مارنے کیلئے ہاتھ ہوا میں بلند کیا سب ہکا بکا اُسے دیکھنے لگے مائرا کی روح سمٹ کر آنکھوں میں منجمد ہو گئی

"دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا لڑکی پہ ہاتھ اٹھاو گے،، بیٹی کو سہمے دیکھ انہوں نے دہل کر راحم کو پیچھے کو دھکا دیتے غصے سے کہا لیکن اِس نے آگے بڑھ کر دائیں ہاتھ سے اُسکا منہ بھینچ لیا

"خبردار ایک لفظ بھی اس کے بارے میں کہا،، یہیں کھڑے کھڑے تمہیں زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا،،اس نے اپنے ہاتھ کے پنجے میں مائرا کے گالوں کو زور سے بھینچے ہوئے دھمکی دی مائرا کا سراپا کپکپا اٹھا وہ لرزتے ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھڑوانے کی ناکام کوشش کرنے لگی

"راحم چھوڑو اُسے،،، آزر غنی نے آگے بڑھ کر اُسکا ہاتھ جھٹکا

"دفع ہو جاؤ میرے گھر سے کوئی جگہ نہیں ہے تم جیسے جانور کی میرے گھر میں دیکھتا ہوں کون رشتا دیتا ہے تمہیں بنا میرے نام اور بنا میرے پیسے کے،، انہوں نے اُسے کالر سے پکڑ کر کمرے سے باہر نکالا وہ اذیت سے اُنھیں دیکھنے لگا "یہ شخص میرا باپ کبھی نہیں ہو سکتا"

"میں جی لوں گا آپ کے بغیر اتنا ہنر اور حوصلہ ہے مجھ میں کے آپکے بغیر اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکوں لیکن آپ پچھتائے گے،، میں واپس کبھی نہیں لوٹوں گا کبھی نہیں،،، وہ انگلی اٹھا کر اُنھیں وارن کرتا باہر کی طرف تیزی سے قدم بھرنے لگا

درد کے مارے اس نے پیٹ پر ہاتھ رکھ لیا

"بھائی کیا ہوا رو کیوں رہے ہیں ؟،، ادیبہ پریشانی سے اٹھ کھڑی ہوئی لیکن وہ اسے نظر انداز کرتے طلحہ کی کار میں بیٹھتا ہوا کے سنگ گاڑی بھگا لے گیا

،،یہی ہوتا ہے جب انسان کی عقل پر پردہ پڑ جائے تو اسے کسی کی بھی کوئی بات سمجھ نہیں آتی وہ اس پتھر کی طرح ہو جاتا جس سے سر ٹکرا ٹکرا کر خود کو زخمی تو کیا جا سکتا ہے لیکن اُسے پگھلایا کسی طرح نہیں جا سکتا،،

"ادیبہ بھائی کہاں ہیں،،، طلحہ پھولی ہوئی سانسوں سے سارے گھر کا چکر لگا کر اس کے پاس آ رکا

"وہ تو آپکی گاڑی میں بیٹھ کر ابھی باہر چلے گئے،،،اس نے معصومیت سے جواب دیا

"کیا؟؟"اس نے صدمے سے سر پکڑا

"کہاں ہے راحم؟؟"سبین بیگم اور صلح پریشانی سے اسکے پاس چلی آئیں

"پتہ نہیں کہاں چلے گئے،،،وہ سر کے بال نوچتا بے بسی سے بولا

"کال کرو اُسے۔۔۔"انہوں نے فکر سے اُسے جھنجھورا

"کر رہا ہوں مما کال اٹھا نہیں رہے کیا کروں"اس نے بے بسی سے دوبارہ کال کی

"بابا کے پاس چھوڑ کر آیا تھا جھگڑ رہے تھے دونوں میں نے سوچا آپ دونوں کو بولا آؤں جب تک واپس پہنچا تو۔۔۔"اس نے دانستہ طور پر بات ادھوری چھوڑ دی

"کیا مطلب تم نے کہا بابا کے پاس ہیں بھائی تو پھر کہاں چلے گئے؟؟" صلح نے پریشانی سے اُسکا ہاتھ پکڑا

"بھائی رو رہے تھے آپ سب سے ناراض ہو کر چلے گئے،،،ادیبہ نے نمی بھری آواز میں کہا صلح نے تڑپ کر اُسے دیکھا

"آپ سب بہت برے ہیں وہ اتنے دن بعد گھر آئے پر آپ لوگوں نے اُن کے ساتھ ایسا سلوک کیا وہ گھر سے چلے گئے،،" وہ شکوہ گو نظروں سے اُنھیں دیکھتی ٹیب وہیں صوفے پر پھینک وہاں سے چلی گئی

اسکی بات پر سبین بیگم صوفے پر ڈھے گئیں آنکھوں سے پشیمانی سے آنسو نکل آئے

"کہاں چلے گئے ہو راحم؟ابھی تو گھر آئے تھے" سبین بیگم نے پریشانی سے سر تھاما

"اب کبھی آئے گا بھی نہیں وہ اس گھر میں،،،آزر غنی کی عقب سے آتی آواز نے انھیں مزید صدمے سے دوچار کر دیا

"ہوش میں ہیں آپ کیا کہہ رہے ہیں؟" سبین بیگم نے تلملا کر اُنھیں دیکھا

" بالکل صحیح کہہ رہا ہوں،،، جب اولاد باغی ہو جائے تو میں کیا اُنھیں بغاوت سے میرا سر کچلتا دیکھوں؟" وہ غصے سے آگ بگولہ ہوئے

"کیا مطلب کہہ کیا رہے ہیں آپ؟؟" سبین بیگم نے نا سمجھی سے اُنھیں دیکھا

"مطلب یہ کہ انہوں نے ہمیں دھوکے میں رکھا" طلحہ نے متنفر نظروں سے اُنھیں دیکھا

"صرف نام کا وعدہ کیا کہ بھائی کا رشتا مانگنے چلیں گے اصل میں انہوں نے رشتا توڑ کر اپنی بھانجی سے شادی کا وعدہ کیا ہے"

صلح نے بے یقینی سے باپ کو دیکھا

" بابا کیسے کر سکتے ہیں آپ ایسا؟" وہ لایقینی سے نفی میں سر ہلاتی اُن کی طرف بڑھی

" صلح میں نے جو فیصلہ کیا اسکی بھلائی کے لئے کیا اسکی حالت دیکھی ہے تم لوگوں نے دیوانہ ہو گیا ہے وہ،،، وحشت جھلکتی ہے اسکی آنکھوں میں اس لڑکی کے علاوہ کچھ دکھائی نہیں دیتا اُسے،،اس سے دوری ہی اُسکا علاج ہے،،" انہوں نے ہاتھ باندھے بات ختم کر دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اس سے دوری اُنکی موت ہے آپکو محسوس نہیں ہو رہی اُنکی دیوانگی،،" طلحہ نے غصے پر ضبط کرتے سختی سے کہا

"اگر میرے بھائی کو کچھ ہوا تو آپ کے لئے اچھا نہیں ہو گا،،"

"طلحہ حد میں رہو اُسے دیکھ کر تم بھی اپنی حد بھول گئے ہو،"،انہوں نے سختی سے اُسے ٹوکا

"ابھی تو حد میں ہوں لیکن اگر آپ کی طرف سے حد پار ہوئی تو میں ہر لحاظ بھول جاؤں گا انجام کے ذمے دار آپ خود ہونگے" وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں اُنھیں بہت کچھ جتا گیا

"غنی صاحب اپنی بہن بھانجی کی ریٹرن ٹکٹ کروائیں اور آج ہی روانہ کریں انہیں" اتنی دیر سے چپ کھڑی سبین بیگم نے آنسو پونچھ کر اُن کے روبرو کھڑے ہوتے دوٹوک انداز میں کہا

"یہ کہیں نہیں جائیں گی" انہوں نے غصے سے آنکھیں دکھائیں

"شام تک کا وقت ہے سامان سمیٹ لیں ورنہ ہاتھ پکڑ کر گھر سے نکالوں گی وعدہ ہے میرا" انہوں نے نند سے مخاطب ہو کر کہا اور وہاں سے جاتی جاتی رک گئیں

"اپنی بہن کو ہمیشہ کیلئے الوداع کہہ کر آیئے گا ان سے ہمارا آج کے بعد کبھی کوئی رشتا نہیں ہو گا۔۔۔۔

چلو بچو یہاں سے بہن بھائی کو آخری وقت کی باتیں کرنے دو" وہ تلخیٔ سے کہتی اپنے کمرے میں چلی گئیں اور پیچھے پیچھے وہ دونوں بھی نفرت بھری نظروں سے ان ھیں دیکھتے سبین بیگم کے ہمراہ ہو لیے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

بچھڑ کر تجھ سے فنا سا ہوں

لگتا ہے کوئی لوٹی ہوئی دعا سا ہوں

تیرے عکس میں کہیں قید رہ گیا

زندگی میں تیری بے وجہ سا ہوں

"بہت بگاڑ نہیں دیا فرہاد بھائی نے تمہیں جب چاہے منہ اٹھائے چلی آتی ہو" زورین نے کچن میں چائے بناتے ہوئے ہبہ پر جملہ کسا

"دیکھ رہی ہیں امی اسکی زبان دن بہ دن لمبی ہوتی جا رہی ہے میں تو کہتی سعد کی امی کو کل ہیں بلا کر اسے دو بول پڑھا کر فارغ کریں" ہبہ نے زبان دانتوں تلے دبائے جواباً کہا

"تمہیں لگتا ہے اپنی جان پیاری نہیں ہے" زورین بھڑکتے ہوئے کچن سے باہر نکلی

"کیا کمی ہے سعد میں؟" ہبہ نے ڈھٹائی سے پوچھا

"اتنا پسند ہے تو اپنی نند کا رشتا کر دو اس سے میرے پیچھے کیوں ہاتھ دھو کر پڑی ہو" وہ تیکھی نظروں سے اُسے دیکھتی جلدی سے چائے کی طرف بھاگی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ارے پر وہ مجھے نندوئی کے روپ میں نہیں بہنوئی کے روپ میں پسند ہے" ہبہ نے بتول بیگم کی گھوریوں کو اگنور کرتے ہوئے دوبارہ سے اُسے چھیڑا

"میں نے تمہارا روپ بگاڑ دینا ہے اگر ایک بات اور تم نے اس بات کا ذکر کیا ہو" زورین نے چھلنی اٹھائے اُسے تنبیہہ کی

"میں تو کروں گی" ہبہ مزے سے کہتے ہوئے کھڑکی میں آ کھڑی ہوئی اور گلی کا جائزہ لینے لگی

"واہ بھئی آج تو بڑی بڑی گاڑی کی آمد ہو گئی غریبوں کی گلی میں" اس نے برجستہ بولا

زورین چائے لے آئی ٹرے ٹیبل پر رکھ کر اس نے بتول بیگم کو کپ پکڑایا اور بھابھی کو ایک کپ پکڑا کر اسکی چائے لیے کھڑکی کی طرف آ گئی وہ ٹھٹکی نظروں سے نیچے دیکھ رہی تھی

"لو ٹھونسو" زورین نے مذاق میں کہا

"زورین دیکھو یہ راحم ہے ناں؟" ہبہ نے حیرانی سے سرگوشی کی

ناولز کلب

"کون ؟؟ کہاں ؟؟" زورین نے چونکتے ہوئے جونہی نیچے نگاہ ڈالی تو اس کی جان نکل گئی وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوئی

"ہبہ یہ یہاں کیا کر رہا ہے ؟؟؟" زورین نے خوفزدہ نظروں سے اُسے دیکھا

"ہاسپٹل سے سیدھا یہاں آیا ہے کیا؟؟" اسکے خوف سے ہاتھ کانپنے لگے

"کیا کھسر پھسر کر رہی ہو تم دونوں ؟" رائنا نے مشکوک انداز میں اُنھیں دیکھا

"کچھ نہیں" ہبہ اُسکا ہاتھ پکڑے کھڑکی بند کرتی اُن کے پاس آگئی

"سمان نہیں اٹھا ابھی تک" ہبہ نے رائنا کو ٹالنے کے لئے سوال کیا لیکن جان ابھی بھی زورین اور راحم پر اٹکی ہوئی تھی زورین سانس روکے دروازے پر سماعتیں مرکوز کیے ہوئے تھی

"نہیں وہ تو ابھی نہیں اٹھا۔۔۔ تم دونوں کے ہاتھ کیوں کانپ رہے ہیں ؟" رائنا نے اچنبھے سے پوچھا تو بتول بیگم نے ٹھٹھک کر اُن دونوں کو دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا ہوا ہبہ زوئی چہرے کی ہوائیں کیوں اڑی ہوئی ہیں تم دونوں کی" وہ حیرت سے اُنھیں دیکھنے لگی

"کچھ نہیں ام۔۔۔" ہبہ کی بات دروازے کی دستک سے ادھوری رہ گئی وہ دم بخود سی زورین کو دیکھنے لگی جو بیہوش ہونے کی کاگار پر تھی

دروازہ مسلسل کھٹک رہا تھا اور انکی جان حلق میں اٹکی ہوئی تھی

"بابا چائے تو پیتے جائیں۔۔۔بچے ہی ہونگے نیچے" طالب حامدی کمرے سے نکل کر نیچے کی جانب جانے لگے تو ہبہ نے اُنھیں روکنے کی کوشش کی

ایک بار دیکھ آؤں آکر پیتا ہوں وہ مسکرا کر اُسے ٹالتے نیچے کی جانب اُتر گئے

"ہبہ سب تباہ ہونے والا ہے" زورین نے کپکپاتی آواز میں سرگوشی کی

"چپ کرو" ہبہ نے رائنا کو متوجہ پا اُسے آنکھیں دکھائیں

"تم کیا دیکھ رہی ہو جاؤ سمان کو دیکھو کچھ چاہیے تو نہیں" ہبہ نے ڈپٹ کر اُسے ٹالا وہ پیر پٹختی وہاں سے چلتی بنی بتول بیگم ہکا بکا سی دونوں کو دیکھ رہی تھیں ہبہ اٹھ کر سیڑھیوں پر کان لگائے بیٹھ گئی

♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"السلامُ وعلیکم انکل" راحم کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

"وعلیکم السلام جی فرمایئے ؟" طالب حامدی نے اُسے پہچاننے کی کوشش کی شکل جانی پہچانی سی معلوم ہو رہی تھی

"مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی تھی"

"مجھ سے ؟" وہ خاصے حیران ہوئے ایک انجان لڑکا یوں دروازے پر کھڑے ہو کر آخر کونسی ضروری بات کرنا چاہتا ہے "بولیں سن رہا ہوں"

"یہاں ؟؟---" راحم نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

انہوں نے قدرے حیرانی سے اُسے دیکھا اور پھر اُسے اندر آنے کا اشارہ کیا اور مہمان خانے میں لے آئے

"جی بولیے کیا خدمت کر سکتا ہوں آپکی" وہ ذہن پر زور دے کر اُسے پہنچاننے کی کوشش کر رہے تھے

"دراصل انکل بات میرے کرنے کی نہیں ہے اور شاید آپکو میرا یوں بات کرنا برا بھی لگے" اس نے ہاتھ مسلتے ہوئے تمہید باندھی

"مدعے پر آؤ برخوردار" وہ قدرے اُلجھے

راحم نے کچھ دیر لب کاٹنے کے بعد ہمت مجتمع کر اُنھیں دیکھا

"میں آپکی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں" اس نے جلدی سے بول کر ڈرتے ہوئے اُنھیں دیکھا

ناولز کلب
Clubbing Quality Content

جو حیرت انگیز نگاہوں سے اسکی جرأت دیکھ رہے تھے

"ہوش میں ہو؟؟ کہیں سے بھی منہ اٹھا کر چلے آئے رشتا مانگنے" وہ غصے سے کھڑے ہو گئے

"انکل پلیز برا مت مانیے گا میں کوئی ایرا غیر الڑکا نہیں ہوں ہم پہلے مل چکے ہیں کچھ عرصہ پہلے ہمارے شوروم میں" وہ معذرت بولا

اسکے یاد دلانے پر اسکا سراپا ان کی آنکھوں میں گھوم گیا کس طرح اس نے بد تمیزی سے ان کے گریبان پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا "تمہارے گھر والے کیوں نہیں آئے رشتا مانگنے ؟؟" انہوں نے تیکھی نظروں سے اُسے دیکھا تو وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گیا

"وہ نہیں آ سکتے۔۔ لیکن میں خود اتنا مختار ہوں کہ آپکی بیٹی کو پھولوں کی طرح رکھ سکوں" راحم نے دلاسہ دیا

"گھر والوں کی مرضی کے بغیر آئے ہو؟؟" انہوں نے بھانپتے ہوئے پوچھا

"جی۔۔" اس نے ندامت استسفار کیا

"میری طرف سے ناہے تم جا سکتے ہو" انہوں دوٹوک انداز میں بات ختم کر دی

"انکل پلیز مجھ پر بھروسہ رکھیں میں زورین کو کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دوں گا ہمیشہ خوش رکھوں گا اُسے"

"تمہیں میری بیٹی کا نام کیسے پتہ ہے؟!" طالب حامدی غصّہ ضبط کرتے ہوئے چلائے انکی بات پر وہ قدرے گڑبڑا گیا

"انکل۔۔۔" اسکے ذہن سے سارے لفظ معدوم ہو گئے

"دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کے میں تمہارے مہمان ہونے کا لحاظ بھول جاؤں" انکی آنکھوں میں سرخی اُتر آئی

"انکل پلیز۔۔۔ میرا یقین کریں میں غلط انسان نہیں ہوں" وہ منت بھرے لہجے میں بولا طالب حامدی نے اُسے ہاتھ سے پکڑ کر دروازے سے باہر کر دیا

"دوبارہ یہاں مت دکھنا ورنہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا!" انہوں نے انگلی اٹھا کر وارن کیا اور پوری قوت سے دروازہ بند کر دیا وہ کچھ دیر بے بسی سے بند دروازے کو تکتا رہا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"آہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" پھر غصے سے چلاتے ہوئے گاڑی کے ٹائروں پر زور زور سے پاؤں مارنے لگا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ دیکھ غصے میں وہاں سے چلا گیا

اک ہم ہوں اک تو ہو ہم نوائی نا ہو

تو سامنے بیٹھے غیروں کی طرح شناسائی نا ہو

تیری یاد آنکھوں میں ٹھہرے اور تنہائی نا ہو

عشق کروں تجھ سے اور کیسے ممکن ہے بے وفائی نا ہو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡

طالب حامدی نے گہری سانس بھر کر غصّہ پینے کی کوشش کی مگر ناکام رہے

"زورین" وہ دل دہلا دینے والی آواز میں پکارتے ہوئے اوپر بڑھے

زورین کے کان سائیں سائیں کرنے لگے ہبہ جلدی سے اٹھ کر اسکے پاس چلی آئی

"کیا کر دیا لڑکیو؟"بتول بیگم نے انکی آواز سے دہل کر دل پر ہاتھ رکھا

"ہبہ مجھے بچالو بابا مار ڈالیں گے مجھے"زورین سہم کر ہبہ کے عقب میں چھپ گئی

"زورین کون تھا وہ؟؟"انہوں نے ہبہ کے عقب سے زورین کو بازو سے کھینچ کر اپنے روبرو کرتے پوچھا

انکی آنکھوں کی سرخی اسکی جان نکال رہی تھی وہ سہمے ہوئے زار و قطار رونے لگی

"بابا چھوڑیں اسے"ہبہ روتے ہوئے اُسے اُنکے ہاتھوں سے چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کس کی شہ پر آیا تھا وہ بے غیرت یہاں؟"انکی آواز پر سمان بھی جاگ آیا

"بابا میں نہیں جانتی"اس نے اُنکے خوف سے جھوٹ بولا مارے دہشت اُسکا جسم لرزنے لگا

"حامدی صاحب کیا کر رہے ہیں آپ بچی کی حالت دیکھیں مر جائے گی وہ" بتول بیگم روتے ہوئے گڑگڑا رہی تھیں

"آپ دور رہیں!" انہوں نے انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی

"زورین میں تمہیں زمین زندہ گاڑھ دوں گا کب سے چل رہا یہ سب؟" وہ اب اُسے دونوں بازوؤں سے پکڑے جھنجھوڑ رہے تھے

"شریف زادی کے کارنامے آ گئے ناں سب کے سامنے پورے خاندان میں شرافت کے جھنڈے گاڑے ہوئے تھے" رائنا نے تمسخرانا مسکراتے ہوئے خود کلامی کی

"میں نے کچھ نہیں کیا ہے بابا قسم سے میرا یقین کریں" زورین ہاتھ جوڑے سسکتے ہوئے بول رہی تھی

"کچھ نہیں کیا تو وہ یہاں کیسے آیا اُسے تمہارا نام کیسے پتہ تھا بے شرم لڑکی" انہوں نے غصے سے بے ضبط ہوتے اُسے مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا

"بابا کیا کر رہے ہیں بیٹی پر ہاتھ اٹھائیں گے؟" سمان نے جلدی سے اُنکا ہاتھ تھام لیا

طالب حامدی نے تنفر سے جھٹکے سے اسے چھوڑا وہ بے سہارا ہو کر صوفے پر جا گری اور زار و قطار رونے لگی ہبہ نے جلدی سے اُسے اپنی بانہوں کے حصار میں بھر لیا بتول بیگم سر پکڑے زار و قطار روئے جا رہی تھیں

"شک تو مجھے اسی دن ہاسپیٹل میں ہو گیا تھا" طالب حامدی غصے سے بپھرے

"بابا زورین پر شک کر رہے ہیں آپ؟؟" سمان نے حیرانگی سے کہا

"کیسے شک نا کروں میں وہ وہی شوروم والا لڑکا تھا جس کے باپ کی گاڑی کا میرے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوا تھا پھر اسی نے اسکی تمہارے ایکسیڈنٹ والے دن مدد کی تھی"

"بابا اتفاق بھی ہو سکتا ہے ناں" سمان نے جلدی سے کہا

"اتفاق کیسا اتفاق؟" وہ غصے سے چلائے

"اس دن اس نے خودکشی کی نیت سے خواب آور گولیاں کھا رکھی تھیں ایسی حالت میں وہ اسکی مدد کرنے کیسے پہنچ گیا؟" وہ جواب طلب نظروں سے سمان کو دیکھ رہے تھے اور سمان بے بسی سے زار و قطار روتی زورین کو

"بابا زوئی کو میں لے کر گئی تھی مال اور چھوڑ کر بھی میں آئی تھی جو سزا دینی ہی مجھے دیں زوئی سے کیوں بدگمان ہو رہے ہیں آپ" ہبہ نے ہمت کر کے اس کے حق میں آواز اٹھائی

"تم چپ کرو یہ ساری تمہاری دی ہوئی شہہ ہے جو آج یہ دن دیکھنا پڑ رہا ہے ہمیں وہ لڑکا ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو کر سیدھا رشتا مانگنے چلا آیا اور تم لوگوں کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا آنکھ میں شرم تک نہیں۔۔۔۔"

"تو اسکا مطلب یہ تو نہیں ہوا ناں کے زوئی نے کچھ غلط کیا ہی اگر وہ زوئی کی مدد اور ہمدردی سے متاثر ہو کر رشتہ مانگنے چلا آیا تو کیا زورین کا اسکے ساتھ غلط رشتہ بنالیں گے آپ؟" سمان جھنجھلایا

Clubb of Quality Content

"اور نام کا کیا ہے زورین نے جب ہاسپٹل کا فارم بھرا ہو گا تو لکھ دیا ہو گا اپنا نام اور آجکل کے ڈیجیٹل دور میں کتنا وقت لگتا ہے کسی کا نام پتہ نکلوانے میں" سمان نے رسائی سے اُنھیں سمجھایا تو وہ قدرے نرم پڑ گئے "آفرین ہے تم لوگوں پر" اور غصے سے ہاتھ جھٹکتے اپنے کمرے میں چلے گئے ہبہ نے تشکر نظروں سے سمان کو دیکھا وہ زورین کو سنبھالنے کا اشارہ کرتا اُن کے پیچھے چل دیا

زورین نے بے بسی سے ہبہ کو دیکھا بتول بیگم آنسو پونچھتی نوافل پڑھنے اٹھ گئیں اور رائنا اوپر اپنی امی کے گھر چلتی بنی

"ہبہ میں نے کہا تھا ناں وہ سب تباہ کر دے گا میں بابا کو سب کچھ بتا دوں گی میری کوئی غلطی نہیں ہے میں نے اُسے کسی قسم کا بڑھاوا نہیں دیا ہے" زورین دیوانوں کی طرح بولتے ہوئے اٹھی

"زوئی دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا سمان بات کرنے گیا ہے نہ بابا سے" ہبہ نے اُسے غصے سے کھینچ کر واپس بٹھایا

"ہبہ مجھے بابا کی نظروں میں گرا دیا اس نے اس سے اچھا وہ مر ہی جاتا میں کیوں لے کر گئی اسکو ہاسپٹل وہ مر جاتا تو آج یہ دن نا دیکھنا پڑتا مجھے میں اپنے بھائی اور باپ کی نظروں میں نہ گرتی کاش میں نے اُسے کال نا کی ہوتی" وہ ہبہ کے گلے لگی بلک بلک کر رو دی

"زوئی مت بولو ایسے اس دن بھی ایسے ہی بولا تھا تم نے سمان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ایسے مت کہو بے قصور لوگوں کو کی گئی بد دعائیں پلٹتی ہیں" ہبہ نے اُسے سختی سے ٹوکا

ناولز کلب
Urdu Novels Online

"وہ بے قصور ہے ہبہ ؟اس نے مجھے ٹارچر کر کر کے میری زندگی جہنم بنادی ہے اور تمہیں بے گناہ لگ رہا ہے" زورین غصے سے دبی آواز میں چلائی

"کسی کا گناہ ثواب طے کرنا صرف خدا کے اختیار میں ہے ہم انسانوں کے نہیں۔۔۔میں کہہ رہی ہوں ناں سمان بابا کو منالے گا تم اُسے یا خود کو قصور مت دو" ہبہ نے درد سے پھٹتے سر کو ہاتھوں میں گرالیا زورین دانت بھینچے غصے سے کھڑی ہو گئی اور بے قراری سے ٹہلنے لگی تبھی اس کی نظر موبائل پر پڑی تو اس کا غصے سے دماغ گھوم گیا

" صیحیح کہہ رہی ہو تم ہمارا کوئی قصور نہیں قصور تو سارا اسکا ہے" اس نے موبائل اٹھا کر پوری قوت سے فرش پر دے مارا ہبہ نے ڈر کے جھرجھری لی

"زورین پاگل ہو گئی ہو کسی دن ماری جاؤ گی اپنے اس غصے کی وجہ سے" ہبہ نے اُسے جھنجھوڑتے ہوئے سر پیٹا موبائل ریزہ ریزہ ہو کر فرش پر بکھر گیا

♡♡♡♡♡♡♡

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہوئی ہے بے اثر دعا بھی تو دوائیں کیا کریں

"بابا۔۔۔"سمان دروازہ ناک کرتا اندر داخل ہو گیا وہ اضطرابی حالت میں کمرے کے چکر کاٹ رہے تھے

"بابا اتنا سا اعتماد تھا آپکو اپنے بچوں پر"سمان نے تاسف بھرے لہجے میں پوچھا

"کوئی نامحرم لڑکا تن تنہا آکر میری بیٹی کا نام لے کر بولے میری اس سی شادی کروادیں تو میں اور کیا سوچوں گا؟"وہ غصے سے بھڑکے اور پھر نادم سے سر جھکا کر بیڈ پر بیٹھ گئے

"سمان اس نے بات ہی ایسے کی تھی کہ میرا اعتماد ڈگمگا گیا میں اپنی ہی نظروں میں چور بن گیا"بے کسی سے اپنی کیفیت بیان کر رہے تھے

ناول کلب
Clubb of Quality Content

"بابا لیکن زورین۔۔۔۔۔" سمان کی بات ادھوری رہ گئی اُنکا سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون رنگ کرنے لگا انھیں یوں ہی بیٹھے دیکھ سمان نے آگے بڑھ کر موبائل اٹھایا

"کال کٹ کر دو مجھے ابھی کسی سے بات نہیں کرنی" انہوں نے بے دلی سے کہا

"بابا زوئی کے ڈاکٹر کی کال ہے" سمان نے موبائل انکی طرف بڑھایا تو دلِ ناچار انہوں نے کال اٹینڈ کر کے اسپیکر پہ ڈال دی

"السلام وعلیکم ڈاکٹر۔۔ خیریت آپ نے مجھے کال کی" وہ متفکر لہجے میں بولے

"وعلیکم السلام۔۔ آپ ہاسپٹ آ سکتے ہیں زورین کی رپورٹس آ گئی ہیں اسی کے بارے میں بات کرنی تھی" دوسری جانب سے انکی سوچ میں ڈوبی آواز ابھری

"سوری ابھی فی الحال میں ہاسپٹل نہیں آ پاؤں گا آپ مجھے کال پہ ہی بتا دیں۔۔ رپورٹس ٹھیک تو آئی ہیں ناں؟" طالب حامدی قدرے فکر مند ہوئے

"دیکھیے اب تک مجھے لگ رہا تھا کہ شاید بیماری کا پھیلاؤ کم ہے اسی لیے آپکو دلاسے میں رکھا ہوا تھا لیکن۔۔۔" انہوں نے دانستہ طور پر بات ادھوری چھوڑ دی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"لیکن کیا ڈاکٹر ؟" وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے اُنکا دل بے چینی سے دھڑکنے لگا سمان بھی پوری متوجہ سے اُن کے اگلے جواب پر سماعتیں لگائے ہوئے تھا

"ایم سوری لیکن اُنکے جسم میں دل اور دماغ کے علاوہ سارے اور گنز بری طرح سے ختم ہو چُکے ہیں ان کے پیٹ میں موجود کینسر بری طرح سے پھیل چکا ہے۔۔۔" انکی بات پر طالب حامدی قدرے لڑکھڑا گئے

"بابا۔۔" سمان نے آگے بڑھ کر اُنھیں سہارا دیا اور اُن کے ہاتھ سے موبائل لے لیا

ناولز کلب

"ایم سوری مجھے کہنا تو نہیں چاہیے مگر ان کے پاس زیادہ ٹائم نہیں بچا"

"ڈاکٹر یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔ ایسے کیسے ہو سکتا ہے یوں اچانک سے کوئی تو علاج ہو گا؟" سمان کی آواز میں ڈر واضح تھا

"دیکھو بیٹا اسکا کوئی علاج نہیں ہے ہاں لیکن ہم ٹریٹمنٹ کے ذریعے کچھ عرصے تک اسکی سانسیں بحال کر سکتے ہیں لیکن جیسی زندگی وہ اس عرصے میں جیئے گی اس سے موت ہی بہتر ہے اسی لیے میرا مشورہ یہی ہے کہ اُسے زیادہ سے زیادہ خوش رکھیں اور جتنی زندگی سکون سے گزار

سکتی ہے اُسے گزارنے دیں" انہوں نے تفصیلاً بتا کر ساری امیدیں ختم کر دیں طالب حامدی سر پکڑے بیڈ پر ڈھے گئے

"کت۔۔کتنا وقت ہے اس کے پاس؟" پوچھتے ہوئے سمان کی زبان لڑکھڑا گئی

"چند ہفتے یا پھر چند دن شاید" سمان کی سانس کھینچ گئی دل پر مانو کسی نے برچھے چلا دیے ہوں

"ایم سوری" انھیں خاموش پا کچھ توقف کے بعد ڈاکٹر نے کال ڈراپ کر دی

سمان" طالب حامدی کے برابر بیٹھ گیا اُنکی آنکھوں سے آنسوؤں کی ایک لڑی ٹوٹ کر اُنکی داڑھی میں جذب ہو گئی

Clubb of Quality Content

"باباب؟؟" سمان نے آنسو ضبط کرتے ہوئے اُنکی جانب دیکھا وہ گہری سوچ میں ڈوبے لاچاری سے لب کاٹ رہے تھے

"باباسب کو سچ بتا دیں؟" سمان نے اُنھیں کندھے سے ہلایا تو وہ بے بسی سے اُسے دیکھ کر رہ گئے

"کیا بتاؤں باہر جا کر کہ اس کی موت کا فرمان آیا ہے اس کی ماں اس عمر میں اسکی شادی کا جوڑا سینے کی بجائے اُسکا کفن ۔۔۔۔۔۔" کانپتی آواز سے بولتے ہوئے اُن کے الفاظ گم ہو گئے سمان کی آنکھوں سے آنسو بے ضبط ہو کر بہہ نکلے زبان منہ میں ساکن ہو گئی

"میں کیا کہوں سمان بتاؤ مجھے ؟" وہ لاچار سے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھ رہے تھے سمان بے زباں سا سر جھکا گیا

چند ثانیے بعد جانے اُنھیں کیا سوجھی وہ اچانک سے کھڑے ہو گئے اور باہر کی طرف چل دیئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بابا۔۔۔۔" سمان دہل کر اُن کے پیچھے ہوا

اُن کے کمرے سے نکلنے پر سب دم بخود کھڑے ہو کر اُنھیں دیکھنے لگے بتول بیگم بھی جائے نماز سمیٹی اُنکی طرف دیکھنے لگی

"بتول بیگم سعد کے گھر والوں کو بلائیں اور ایک ہفتے کے اندر اندر رخصتی کروائیں اسکی" طالب حامدی نے بیٹی کے آنسو سے تر چہرے پر سے نظریں چراتے ہوئے فیصلہ سنایا سب ہکا بکا اُنھیں دیکھنے لگے

"بابا میں اتنی بے اعتبار ہو گئی ہوں آپ کے لیے؟"زورین نے ٹوٹی ہوئی آواز سے پوچھا

"مجھے معاف کر دینا میری بچی" وہ دل ہی دل میں آنسو پیتے ہوئے چہرہ موڑ کر نیچے کی طرف بڑھ گئے

"بابا یہ کیا کہہ کر جا رہے ہیں آپ۔۔۔؟"ہبہ نے شک ہوتے ذہن سے اُنھیں پیچھے سے پکارا

"سمان کچھ بولو ناں بابا کو خاموش کیوں کھڑے ہو"ہبہ بے بسی سے چلائی

"رو کیوں رہے ہو تم بات کرو ناں جا کر بابا سے"ہبہ اسے جھنجھوڑتے ہوئے چیخ رہی تھی اور وہ نادم سا سر جھکائے خاموش کھڑا تھا بتول بیگم صوفے کا سہارا لیے زمین پر بیٹھتی چلی گئیں

زورین ٹوٹے ہوئے کانچ کی طرح صوفے پر گر گئی

"زوئی میں بابا سے بات کروں گی ایسا کیسے کر سکتے ہیں وہ" ہبہ نے اُسکا چہرہ ہاتھوں میں تھامے اُسے تسلی دینی چاہی مگر وہ پتھرائی آنکھوں سے بس اُسے دیکھتی رہ گئی

♡♡♡♡♡♡♡♡

اسکے زہر کا اثر رہا بہت دیر تک

میں اسے بچھڑتے دیکھتا رہا بہت دیر تک

سانسیں اکھڑتی رہیں آہستہ آہستہ

خود کو تباہ ہوتے دیکھتا رہا بہت دیر تک

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راحم بنا سوچے سمجھے غصے میں کار ڈرائیور کر رہا تھا دن ڈھلنے کو تھا مگر وہ مسلسل ڈرائیو کیے جا رہا تھا

"کوئی نہیں مان رہا میری بات،،، کسی کو سمجھ نہیں آ رہی ہے میری بات۔۔۔ کچھ ایسا کر جاؤں گا سب پچھتائیں گے سب کے سب """ وہ مسلسل چیخ چیخ کر بولتے ہوئے ہارن بجائے جا رہا تھا

تبھی یوٹرن لیتے ہوئے ایک آدمی اس کے سامنے لڑکھڑاتا ہوا آ گیا اس نے اُسے بچانے کیلئے کار دوسری طرف گھمائی تو وہ بے قابو ہو کر درخت میں جا لگی راحم کا سر بری طرح سے اسٹیرنگ سے ٹکرایا

اس نے کراہتے ہوئے درد سے پھٹتے سر کو تھاما اور غصے سے کار سے نکل کر اسکی طرف بڑھا

"اندھے ہو دیکھ کر نہیں چل سکتے ؟"راحم نے غصے سے اپنی طرف پلٹایا وہ لڑکھڑا کر نیچے گر گیا

نشے میں دھت آنکھیں،، مٹی سے اٹے بال،، غلیظ کپڑوں اور جان لیوا بدبو سے گھبرا کر راحم دو قدم پیچھے ہٹا

اس نے مشکل سے آنکھیں کھول کر راحم کو دیکھا اور پھر مسکرا کر اس کے قدموں سے لپٹ گیا

"چھوڑو مجھے "راحم کے ڈر کے مارے اوسان خطا ہو گئے اس نے اسے جھٹکنا چاہا

"صاحب جی ایک بوتل لے دو صرف ایک بوتل" وہ گڑگڑاتے ہوئے اس کے پیروں کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھے

"چھوڑو مجھے دور ہٹو" راحم نے رومال ناک پر رکھتے ہوئے اُسے جھڑکنا چاہا مگر وہ تھا کہ چھوڑنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا

"اچھا۔۔اچھا لے کر دیتا ہوں چھوڑو مجھے" راحم نے ہار مانتے ہوئے کہا

"ہیں لے دو گے؟" اس نے خوش ہوتے اسکی طرف دیکھا

"ہاں ایک کیا دو لے دوں گا بس چھوڑو مجھے" راحم نے سانس روکتے ہوئے جلدی سے کہا تو وہ اس کے روبرو کھڑا ہو گیا

"چلیں" اس نے خوش ہوتے ہوئے کہا

"میں پیسے دیتا ہوں جاؤ خود لے لو" راحم نے والیٹ سے پیسے نکال کر اُسے دیے تو وہ خوشی سے جھوم اٹھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہاں آس پاس تو کوئی ہوٹل یا کچھ اور نہیں دکھ رہا کہاں سے لو گے بوتل ؟"راحم نے وحشت سے ادھر ادھر دیکھا

صبح سے اس نے بھی کچھ نہیں کھایا تھا پیاس سے اس کا گلا سوکھ رہا تھا

"ہوٹل سے تھوڑی ملتی ہے"وہ عجیب طریقے سے ہنستا ہوا سڑک کے دوسری طرف چل دیا راحم نے نا سمجھی سے اُسے دیکھا اور پھر سر پکڑتے کار میں آ بیٹھا وہ کار میں پانی تلاش کرنے لگا لیکن اُسے کچھ بھی نہ ملا

"طلحہ یار پانی تو رکھا کرو"وہ غصے سے جھنجھلایا اور پھر چابی گھمائی تو کار اسٹارٹ نا ہوئی

Danm it"اس نے غصے سے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارے

راحم نے بے بسی سے ارد گرد دیکھا تو دور سے اُسے وہی شخص جاتا ہوا دکھائی دیا وہ جلدی سے گاڑی سے اتر کر اس کے پیچھے ہو لیا شام ڈھل رہی تھی اور اُسکا پیاس سے برا حال تھا اُسے آہستہ آہستہ تھوڑی آبادی سی دکھنے لگی چند مکانات لالٹینوں کی روشنی میں جگمگا رہے تھے وہ ڈرتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا سب لوگ اُسے گھور رہے تھے

وہ شخص ایک چھوٹی سی دکان کے سامنے رکا اور دو بوتلیں لے کر آگے بڑھ گیا

"بھائی صاحب پانی ملے گا؟!"راحم نے آگے بڑھ کر پوچھا

"پانی نہیں ہے یہاں بوتل ملتی ہے چاہیے؟"دکاندار نے کرختگی سے کہا

راحم نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا

"ہاں دے دیں دو بوتل"چہرے پر ضرب لگا وہ شخص اُسے ڈرا رہا تھا اس پاس کے لوگ بھی حقہ پھونکتے مشکوک نظروں سے اُسے دیکھ رہے تھے اس نے جلدی سے والیٹ سے 5 ہزار کا نوٹ نکال کر اُسے دیا

"کچھ اسنیکس وغیرہ بھی دے دیں"اس نے بوتل کا ڈھکن کھول کر منہ سے لگائی اور پھر اسی وقت تھوک دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہ کیا ہے؟"اس نے کڑواہٹ کو منہ سے صاف کرتے ہوئے پوچھا

"بوتل۔۔۔"وہ اُسے ڈھٹائی سے بے تاثر لہجے میں بولا جس پر راحم دانت پیس کر رہ گیا

"پانی نہیں ملے گا یہاں آس پاس کسی سے؟"راحم نے ارد گرد کے گھروں کو دیکھا

"آپکا سامان "اس نے اسنیکس کا شاپر اسکی طرف بڑھا کر سگریٹ جلالی باقی پیسے نا اس نے دیے نا راحم کی مانگنے کی ہمت ہوئی وہ غصیلی نظروں سے اُسے دیکھتا واپس کار کی طرف چل دیا شام اندھیرے میں ڈوب رہی تھی وہ جلدی جلدی چلتا کار تک پہنچا اس نے موبائل آن کیا تو سگنل نہیں تھے

دلِ ناچار اُسے اس بوتل کے کڑوے گھونٹ بھرنے پڑے وہ کڑواہٹ سے کھانس رہا تھا اس نے جلدی سے بسکٹ کا پیکٹ کھول کر 2 بسکٹ منہ میں ڈالے

"کیا ہے یہ؟"راحم نے شفاف شیشی کو غور سے دیکھا لیکن اُسے کچھ سمجھ نہیں آیا

پیاس اور بھوک کے مارے وہ دونوں بوتلیں اور سارے اسنیکس ختم کر گیا۔۔اس نے ٹشو سے منہ صاف کر کے سیٹ کی بیک پر سر ٹکایا اور موبائل اٹھا کر دوبارہ سے سگنلز چیک کرنے لگا لیکن سوائے مایوسی کے اُسے کچھ نہ ملا اور پھر زورین کی تصویریں نکال کر دیکھنے لگا جو س والی تصویر دیکھتے اسکے چہرے پر بے اختیار مسکان پھیل گئی

"میری محبت میں اتنی شدت کیوں نہیں ہے کہ تم میری ہو جاؤ؟"راحم نے محبت سے اس کے چہرے کو چھوتے ہوئے بے بسی سے خود کلامی کی تبھی اس کی آنکھیں دھندلانے لگی اور نے پلکیں جھپک جھپک کر کھولنا چاہی مگر خماری تھی کہ بڑھتی جا رہی

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے؟"اُسکا دل گھبرانے لگا اس نے ڈرتے ہوئے آبادی کی طرف دیکھا اور جلدی سے دروازے لاک کر لیے

"کیا پی لیا میں نے؟"وہ آنکھیں زبردستی کھولتے ہوئے سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

"شّش۔۔شراب؟!!!""اس نے صدمے سے خالی بوتلوں کو دیکھا اور پھر دماغ سن پڑنے لگا اسکی آنکھیں بند ہو گئیں۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

قسط نمبر 6

باب سوم

موت کے 'م' تک کا سفر

اور پھر یوں ہوا کہ مان بکھر گیا

یوں خفا ہو کر جیسے کبھی تھا ہی نہیں

"گن کے چار دن ہوئے گھر سے باہر نکلے اور یہ دن دکھا دیے ایسا ہی دل میں کھوٹ تھا تو پہلے بتا دیتی یوں باپ بھائی کی عزت کو پامال نہ کرتی" چچی نے کڑوے نیم لہجے میں کہتے اُسے شرمندگی کے پاتال میں گرا دیا

وہ سب زورین کے کمرے میں بیٹھیں سعد کے گھر والوں کے آنے کا انتظار کر رہی تھیں

باہر سے گزرتے طالب حامدی کے پاؤں زمین نے جکڑ لیے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زورین سر جھکائے پشیمانی سے دوپٹہ مروڑ رہی تھی آنسو تھے کہ دریا کی مانند بہے چلے جا رہے تھے

"رہنے دیں امی ایسیوں کو اثر نہیں ہوتا" رائنا کا حقارت آمیز جملہ اسکی سماعتوں سے ٹکرایا

بتول بیگم لب سیے خاموشی سے ایک کونے میں سر جھکائے بیٹھی تھیں

"رائنا خدا کا خوف کرو تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے سب کچھ اس نے ایسا کچھ غلط نہیں کیا ہے" ہبہ نے دہل کر اسکے حق میں کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مجھے کیوں کہہ رہی ہو اپنی بہن سے کہو جس کا عاشق دن دھاڑے گھر تک چلا آیا" رائنا کی نفرت میں ڈوبی بات پر اس نے اذیت سے آنکھیں بھینچ لیں اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کانوں پر ہاتھ رکھ کہیں دور بھاگ جائے

رائنا کے الفاظ سن طالب حامدی نے غصے سے لب بھینچ لیے

"ہبہ" انہوں نے آگے بڑھ کر دروازہ کھٹکھٹایا

"جی بابا" وہ سر جھٹکتی جلدی سے اُن کی طرف متوجہ ہوئی

"اندر کون کون ہے؟؟" اُن کے سوال پر اس نے نا سمجھی سے اُنھیں دیکھا

"چاچی۔۔رائنا۔۔امی۔۔میں اور زورین،،اس نے تفصیلاً بتایا

"پردے کا کہو بھابھی سے بات کرنی ہے مجھے" انہوں نے سخت لہجے میں کہا

"جی۔۔ء" وہ حیرت سے اُنھیں دیکھنے لگی اور پھر اُنکی برہم نظروں کو دیکھ کر جلدی سے زرینہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی

"چچی بابا کہہ رہے ہیں پردہ کریں بات کرنی ہیں انہیں" ہبہ نے چادر اُن کی طرف بڑھائی سب حیرت زدہ اُسے دیکھنے لگے

"جلدی کریں بابا باہر کھڑے ہیں" اس نے دروازے کو دیکھتے پریشانی سے کہا تو انہوں نے بادل ناخواستہ چادر لے کر اوڑھ لی

ناولز کلب
Clubs of Quality Content

زورین نے سر اٹھا کر سوالیہ نظروں سے ہبہ کو دیکھا وہ لاعلمی سے کندھے اُچکتی دروازے کی طرف بڑھ گئی

"آجائیں بابا" اس نے دروازہ کھول کر اُنھیں بلا لیا

وہ دو قدم بڑھا کر نظر جھکا دروازے میں ہی رک گئے

"ابھی میں نے سنا آپ لوگوں نے جو گفتگو کی" وہ سنجیدگی سے گویا ہوئے زورین بے بسی سے باپ کو دیکھ رہی تھی

"رائنا میری بیٹی کی طرح ہے اور آپکو میں نے ہمیشہ اپنی بڑی بہن کا درجہ دیا ہے لیکن آپ دونوں کی باتوں نے بہت مایوس کیا ہے مجھے" وہ ٹھہر ٹھہر کر سختی سے کہہ رہے تھے

"نہیں بھائی صاحب میرا وہ مطلب """.....

"میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی!" چچی نے کچھ کہنا چاہا مگر انہوں نے سختی سے اُنکی بات کاٹ دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مہمان کچھ دیر میں پہنچتے ہونگے اگر اُن کے سامنے یا کسی کے بھی سامنے اس لڑکے کے آنے کا ذکر ہوا تو آپ دونوں کے حق میں اچھا نہیں ہوگا اسی لیے بہتر ہے اس بات کو جلد از جلد اپنے ذہنوں اور اپنی زبانوں سے بھلا دیں دوبارہ کبھی میں ذکر نہ سنوں" وہ سختی سے کہتے بہت کچھ جتا گئے زرینہ بیگم نے کڑھ کر پہلو بدلہ

"ہبہ فضول محفل کو ختم کر کھانے کی تیاری مکمل کرو وہ لوگ پہنچتے ہی ہونگے" وہ اُسے تاکید کرتے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئے

زورین بے بسی سے لب کاٹتی ترستی نظروں سے اُنھیں دیکھتی رہ گئی کہ کاش وہ اس سے کچھ کہیں کوئی بات کریں یا پھر صرف ایک دفعہ دیکھ ہی لیں۔۔۔۔

"بھیڑ بکری سمجھ لیا ہے لب سیے بیٹھے رہو" چچی نے اُن کے جاتے غصے سے چادر اُتار کر بیڈ پر پھینکی

"رائنا تم ہی جھیلو اپنی نندوں اور ساس کے کرتوتوں کی جھڑکیں میری برداشت سے باہر ہیں" انہوں نے متنفر نظروں سے زورین کو دیکھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ہم تو بیٹی دے کر پچھتائے ہیں" وہ پیر پٹختی اپنے گھر کی سیڑھیاں چڑھ گئیں رائنا بھی غصے سے اپنے کمرے میں چلی گئی بتول بیگم ندامت سے لب بھینچے خاموشی سے آنسو پیتی رہ گئیں ہبہ کاموں میں مصروف ہو گئی

کچھ دیر بعد ہبہ کی ساس سعد کی امی اور چند اور خواتین اُن کے گھر آموجود ہوئیں

ہبہ دعا سلام کے بعد انہیں لاؤنج میں لے آئی جہاں زورین پہلے سے موجود تھی سعد کی امی نے لپٹا لپٹا کر اُسے گلے لگایا

"میری بیٹی کو اتنا سادہ رکھا ہوا ہے میک اپ کیوں نہیں کیا؟" وہ ہبہ سے شکوہ گو ہوئیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آنٹی ابھی سے میک اپ کیا تو شادی پر روپ نکھر کر نہیں آئے گا اسی لیے" ہبہ نے جھٹ بہانہ بنا کر اُنھیں ٹالا

"میں تو رات سے سو نہیں سکی بس جی چاہ رہا تھا جلدی سے صبح ہو اور میں اپنی بیٹی کو گھر لانے کی تاریخ لے آؤں" انہوں نے باغ باغ ہوتے دل کے ساتھ بتول بیگم کو اپنی کیفیت بیان کی

ہبہ اور بتول بیگم زبردستی کی مسکراہٹ سجائے ان کی بات کی تائید کر رہی تھیں جبکہ وہ سپاٹ چہرہ لیے ان کی ہر بات سے لاتعلق ہوئی بیٹھی تھی

"میں نے سعد کے ابو سے کہا ایک ہفتے کے اندر اندر رخصتی چاہیے بس انتظار نہیں ہوتا" انہوں نے لاڈ سے کہتے زورین کا سر چوم لیا

"ہبہ تمہاری چچی اور بھابھی کہاں ہیں؟ وہ تقریب میں شرکت نہیں کریں گی؟؟" اسکی ساس نے نوٹس کرتے ہوئے مشکوک انداز سے پوچھا

"نہیں نہیں امی ایسی کوئی بات نہیں ہے،، ہبہ قدرے سٹپٹا گئی

"چچی کی دراصل طبیعت خراب ہے اور بھابھی کام کروا کے کچھ دیر پہلے ہی اپنے کمرے میں گئیں آپ لوگوں نے آنے میں دیر کر دی تو وہ کچھ دیر کے لئے آرام کرنے چلی گئی" ہبہ نے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جلدی سے بات سنبھالی باقی سب کو تو اطمینان ہو گیا لیکن اسکی ساس بے اطمینان سی ادھر ادھر دیکھنے لگی

"آپ لوگ چائے لیں ناں ٹھنڈی ہو رہی ہے" اس نے جلدی سے اُنکا دھیان بٹایا

"میں بھابھی کو بُلا کر لاتی ہوں" وہ منہ پر سے پسینہ پونچھتے جلدی سے رائنا کے کمرے کی طرف بھاگی

"رائنا،، رائنا اٹھو" اس نے لائٹ آن کر کے آنکھوں پر بازو رکھ کر لیٹی رائنا کو آواز دی

"رائنا کیا تماشا ہے باہر مہمان بیٹھے ہیں" ہبہ نے زبردستی اس کیا بازو آنکھوں سے ہٹاتے غصے سے کہا

"تماشا یہ ہے یا جو بھی میں باہر نہیں آ رہی" وہ غصے سے کہتی اٹھ بیٹھی

"رائنا مجھے سمان کو بلانے پر مجبور مت کرو۔۔ تم لوگوں نے غلط لفظ استعمال کیے اسی لیے بابا نے ڈانٹا اب آگے سمان جو کرے گا اسکی ذمے دار بھی تم خود ہو گی" اس نے دبی آواز میں دھمکی دی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"پانچ منٹ میں حلیہ درست کر کے باہر آؤ" وہ اُسے متنبہ کرتے باہر نکل آئی اور رائنا غصے سے بیڈ پر ہاتھ مارتی بے بسی سے تیار ہونے اٹھ کھڑی ہوئی

"رائنا،، "تھوڑی دیر بعد وہ تیار ہو کر باہر نکلی تو سمان نے سیڑھیوں پر کھڑے اُسے آواز دی

وہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھتی اسکی طرف چلی آئی

"اندر خاتون خانہ میں بتا دو پانچ دن کے بعد کی تاریخ طے ہوئی ہے" ،،

"اتنی جلدی؟" رائنا نے حیرت سے سمان کو دیکھا

"ہاں کوئی مسئلہ ہے؟" سمان نے بدمزگی سے کہا

"مجھے کیا مسئلہ ہو گا اچھا ہے بلا جلدی ٹلے گی" اس نے نخوت سے کندھے اچکائے سمان نے تڑپ کر دانت پیسے اور افسوس سے اُسے دیکھتا سیڑھیاں اتر گیا

"ہر کوئی مجھ پر ہی بھڑکتا ہے" وہ غصے سے تلملاتی لاؤنج میں چلی آئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مبارک ہو پانچ دن کے بعد کی تاریخ طے ہوئی ہے"اس نے محفل میں قدم رکھتے خوشخبری سنائی

زورین نے دہل کر سر اٹھا رائنا کو دیکھا اسکی استہزاء بھری مسکراہٹ پر زورین کا دل کٹ کر رہ گیا

آنسو بے بسی سے چیختے اُسکا چہرہ بھگو گئے

"اتنی جلدی کیوں؟؟،،ہبہ نے حیرت سے رائنا کو دیکھا

"مجھے کیا پتہ ابھی سمان نے بُلا کر بتایا یقین نہیں آرہا تو جاؤ پوچھ لو"اس نے لاپرواہی سے کندھے اُچھکائے

"ہبہ اچھا ہے ناں اب زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا مجھے"سعد کی امی خوشی سے جھوم اٹھیں انہوں نے مٹھائی کی پلیٹ سے لڈو اٹھا کر زورین کی طرف بڑھایا

"کھاؤ بیٹا،"،اُسے چپ چاپ دیکھ انہوں نے لڈو زبردستی اس کے ہونٹوں سے لگایا اس نے بادلِ نخواستہ لڈو کا ذرا توڑ لیا وہ جھومتے ہوئے سب کے منہ میٹھے کروانے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ارے آنٹی دلہن کا زیادہ حق ہے اس نے تو ٹھیک سے منہ میٹھا کیا ہی نہیں "رائنا اُن کے ہاتھ سے پلیٹ لیتی اس کے سامنے آ بیٹھی

زورین بے بسی سے لب بھینچے اُسے دیکھنے لگی

"یہ لو سب سے بڑے والا لڈو خوشی جو اتنی بڑی ملی ہے تمہیں "رائنا نے بدلہ لیتے اُسے تنگ کیا

وہ لاچاری سے آنکھوں ہی آنکھوں میں اُسے منع کرنے لگی

"زورین کھولو ناں منہ خوش نہیں ہو کیا؟"اس نے بلند آواز میں کہتے سب کو متوجہ کیا سب حیرانی سے لب بھینچے بیٹھی زورین کو دیکھنے لگیں ہبہ نے ہاتھوں میں آتے پسینے کو دوپٹے میں چھپایا

زورین نے بے بسی سے لڈو کو کھانے کے لئے تھوڑا سا منہ کھولا تو رائنا نے زبردستی پورا لڈو اس کے منہ میں ڈال دیا وہ منہ پر ہاتھ رکھے بری طرح سے کھانسنے لگی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اب ہوا ناں منہ میٹھا" وہ بھرپور مزے سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی ہبہ نے بڑھ کر زورین کی کمر تھپتھپائی

"تم ٹھیک ہو؟" اس نے پریشانی سے زورین کو دیکھا

"ارے بیٹا شادیوں پر ایسی شرارتیں ہوتی رہتی ہیں" سعد کی امی نے بات ہوا میں اڑائی

"میں ٹھیک ہوں" زورین نے بامشکل کھانسی کو کنٹرول کرتے اُسے تسلی دی ہبہ نے اس کا چہرہ اپنی طرف گھمایا تو اس کی نمی بھری انگارے برستی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر تڑپ کر رہ گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

تو جو خاموش ہوا تو سارا جہاں سنسان لگتا ہے

"غنی صاحب دیکھ رہے ہیں میرے بیٹے کی حالت آپکی شان اور آپکی زبان رکھنے کی بھینٹ چڑھ گیا ہے میرا بیٹا اب خوش ہیں آپ؟" سبین بیگم بیڈ پر بے سدھ پڑے راحم کو لاچاری سے دیکھتے ہوئے غصے سے چلائیں

"دو دن سے میرے بیٹے کا کوئی پتہ نہیں تھا اور اب ملا ہے تو ایسے بیہوش اور لاغر" انہوں نے بے بسی سے اسکے سفید پڑتے چہرے کو دیکھا وہ بے جان جسم سے سب سن رہا تھا لیکن وہ کوشش کے باوجود حرکت نہیں کر پا رہا تھا صلح ململ کے کپڑے کو بھگو بھگو کر اُسکا چہرہ صاف کر رہی تھی ساتھ بیٹھی ادیبہ کی سسکیوں کی آواز اُسے سنائی دے رہی تھی

"اگر میرے بیٹے کو کچھ ہوا تو میں آپکو اور آپکی بہن کو کبھی معاف نہیں کروں گی یاد رکھیے گا" انہوں نے انگلی اٹھائے تنبیہہ کی وہ کچھ بولے بغیر وہاں سے چلے گئے

وہ ہاری سی اس کے پاس آکر بیٹھ گئیں اس کا ہاتھ پکڑ کر چومتے ہوئے اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے

"مما آپ ایسے ہار مانیں گی تو ہمارا کیا ہو گا" صلح نے بڑھ کر اُنھیں بازوؤں کا سہارا دیا

"اتنا جذباتی کیوں ہے یہ لڑکا صلح۔۔۔جو من میں آتا ہے کر گزرتا ہے ہمارے بارے میں نہیں سوچتا ہے ہمارا کیا ہوگا" وہ لاچاری سے شکوہ گو ہوئیں

راحم کا دل بھرنے لگا وہ اپنے بے جان وجود کو ہلانے کی پوری کوشش کر رہا تھا مگر ناکام تھا

"مما بھائی کو اٹھائیں ناں۔۔" ادیبہ سسکتے ہوئے اُن کے گلے لگ گئی

Beautiful girls رونا دھونا کیوں لگا کر رکھا ہے" طلحہ ہاتھ میں سوٹ کور پکڑے روم میں انٹر ہوا اُن تینوں نے پلٹ کر اُسے دیکھا راحم کی بھی جان میں جان آئی

"یہ کیا پکڑا ہوا ہے؟؟" صلح نے آنسو پونچھتے حیرانگی سے پوچھا

"یہ ہمارے دولہے کا سوٹ ہے" طلحہ نے اُسے صوفے پر پھیلا دیا

"طلحہ۔۔۔!!" صلح نے بے بسی سے روتی ماں کو دیکھا جن کے آنسوؤں میں مزید تیزی آ گئی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ارے رو کیوں رہی ہیں مما بابا نہیں جاتے تو کیا ہوا ہم سب جائیں گے رشتہ لے کر اور میں تو کہتا ہوں مولوی کو بھی ساتھ لے چلیں جتنے ڈیسپریٹ ہمارے بھائی ہیں انکا کوئی پتہ نہیں ہاں ہوتے ہے رخصتی کروالیں" ہنستے ہوئے کہتے اسکی آنکھ بھی نم ہو گئی

"سالے تو نہیں سدھرے گا" راحم کے دل سے آواز نکلی اور پھر اس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر تکیے میں جذب ہو گیا تبھی ادیبہ کی نظر اس پر پڑ گئی

"مما دیکھو بھائی ہماری باتیں سن رہے ہیں" ادیبہ خوشی سے اچھلتے راحم کے سر کے پاس آ بیٹھی سب حیرانی سے اُسے دیکھنے لگے

"یہ دیکھیں میں سچ کہہ رہی ہوں بھائی رو رہے ہیں" اس نے اُنھیں یقین دلانے کیلئے اپنی انگلی کے پوروں پر آنسو جذب کرتے ہوئے اُنھیں دکھایا

سب خوشی سے اسکی طرف متوجہ ہوئے

"کیا بھائی چھپ چھپ کر باتیں سن رہے ہو ہماری" طلحہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے شرارت سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بد تمیز" صلح نے اُسے ہلکی سی چپیٹ لگائی سبین بیگم نے بڑھ کر راحم کا ماتھا چوم لیا

"راحم اور کتنا تنگ کرو گے ٹھیک ہو جاؤ ناں جلدی سے پھر جو تم بولو گے وہی کروں گی مما پرومس" اُنہوں منت بھرے لہجے میں کہا

"بس اُسے میرا نصیب بنا دیں پھر میں آپکو کبھی تنگ نہیں کروں گا مما،، آئی پرومس ٹو" وہ باغ باغ ہوتے دل سے اُسے سوچتا نیند کی آغوش میں چلا گیا۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

میرے لفظوں کو تھوڑا دھیان سے پڑھا کرو

مین نے سچ میں.....اپنی زندگی برباد کی ہے

"بابا زوئی کو دیکھ رہے ہیں کیسی گم سم بیٹھی ہے اپنی مہندی پر" سمان نے ان کے کمرے میں داخل ہوتے شکوہ کیا اور پھر انہیں نماز میں مشغول دیکھ ٹھہر گیا

وہ سلام پھیر کر اُسے اگنور کرتے دوبارہ سے کھڑے ہو گئے

"بابا میں آپ سے بات کر رہا ہوں" سمان نے جلدی سے اُنکا بازو تھامتے اُنھیں روکا

"تو میں کیا کر سکتا لڑکیوں سے کہو اسے خوش کریں" انہوں نے بے تاثر لہجہ ظاہر کرنے کی کوشش کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بابا" سمان نے حیرت سے ان کا رویہ دیکھا

"اسکی خوشی آپکی رضامندی میں ہے بابا ایک بار چل کر اس سے بات کر لیں وہ خوشی سے کھلکھلا اٹھے گی" سمان نے منت بھرے لہجے میں کہا

"سمان ہاتھ چھوڑو نماز پڑھنی ہے مجھے" انہوں نے برہمی سے اُسے جھڑکا

"آپ لاکھ برہم ہولیں لیکن آپ جانتے ہیں آپ اچھا نہیں کر رہے ہیں اس کے ساتھ ،،،وہ ترستی نظروں سے آپکو دیکھتی رہتی ہے کب جا کے آپ اس سے بات کریں گے لیکن آپ بے پرواہی سے رستہ بدل لیتے ہیں اس کے آخری وقت میں یہ یادیں دے رہے ہیں آپ اُسے ؟"آنسوؤں کا گولا اسکے گلے میں پھنس کر رہ گیا

"میں بے پرواہ نہیں ہوں اسکی حالت سے "انہوں نے تڑپ کر اسکی بات کی نفی کی

"اُسے لگتا ہے میں اس سے ناراض ہوں پر دراصل میں اس سے شرمندہ ہوں یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے نزدیک میری عزت کتنی اہم ہے پھر بھی میں نے اس پر شک کیا میں بھول گیا کہ وہ اپنی جان دے سکتی ہے لیکن اپنے باپ کی عزت پر حرفِ غلط نہیں آنے دے سکتی "وہ پشیمان سے پاس میں پڑے صوفے پر ڈھے سے گئے

"تو بابا پھر کیوں نہیں آپ اس سے بات کرتے "؟

"میں ڈرتا ہوں اس کے سوالوں وہ پوچھے گی کہ میں اس سے ناراض نہیں ہوں تو اسے اتنی جلدی رخصت کیوں کر رہا ہوں میں کیا جواب دوں گا اُسے،، کہ اس کے پاس زیادہ وقت

نہیں بچا میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی بھر کی خوشیاں ان چند دنوں میں جی لے "سمان اُنکی کیفیت کو سمجھتا ندامت سے سر جھکا گیا

"سمان تم مجھ سے ناراض ہو رہے ہو اپنی بہن کی حالت دیکھ کر میں کس سے جا کر ناراض ہوؤں کس سے شکوہ کروں خدا نے کس امتحان میں ڈال دیا مجھے جن ہاتھوں سے اُسے کھیلایا انہی ہاتھوں سے اُسکا جنازہ اٹھانے والا ہوں۔۔کیا میرے کرب کو محسوس کر سکتے ہو تُم؟"بولتے ہوئے اُنکی زبان لڑکھڑا گئی اور آنسو بے ضبط ہو کر آنکھوں سے ٹوٹ پڑے

"ایم سوری بابا مجھے معاف کر دیں"سمان نادم سا اُن کے قدموں میں بیٹھ گیا

"سمان مجھے کوئی جھوٹی تسلی کوئی سہارا دے دو میرے کندھے یہ بوجھ نہیں اٹھا سکیں گے "اُنھیں بے بسی سے روتا دیکھ سمان نے بڑھ کر اُنھیں گلے لگا لیا

"بابا پلیز مانگ لیں اُسے خدا سے ہم نہیں جی پائیں گے اس کے بغیر"۔۔۔

"کاش!۔۔کاش خدا مجھے اٹھا لیتا اسکی جگہ یہ آزمائش نا دیتا مجھے میں نہیں سہہ پاؤں گا" طالب حامدی نے چھت کو دیکھتے ہوئے التجا کی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بابا ایسے مت کہیں پلیز" سمان نے اُن سے جدا ہوتے دھل کر کہا

"آپ چلیں ابھی میرے ساتھ اور زورین سے چل کر بات کریں اُسے آپکی ضرورت ہے" سمان نے ضد سے کہتے اُنکا ہاتھ پکڑ لیا

"سمان نہیں چل سکتا میں مجھ میں ابھی ہمت نہیں ہے دعا کرو خدا مجھے ہمت دے اُسکا سامنا کرنے کی۔۔۔بہت ہمت چاہیے مجھے" وہ اذیت سے دوچار لہجے میں کہتے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا گئے سمان نے ملتجی آنکھوں سے اُنھیں دیکھا

"تم جاؤ۔۔۔" وہ دوبارہ سے عبادت میں مشغول ہو گئے سمان شکستہ قدم اٹھاتا باہر چلا آیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سمان بابا نہیں آئے؟" زورین کے ساتھ بیٹھی ہبہ نے جلدی سے آگے بڑھ کر سوال کیا

سمان زورین کی منتظر نگاہوں کو دیکھتے بے بسی سے سر جھکا گیا

"میں بابا سے بات کرتی ہوں اسکی مہندی ہے آج کل کو رخصت ہو جائے گی آج بھی اس طرح ناراض رہیں گے" ہبہ غصے سے کہتی آگے بڑھی

"ہبہ مت جاؤ" سمان نے اُسے کلائی سے پکڑ کر روک لیا

"لیکن کیوں؟؟" وہ حیرت سے اُنھیں دیکھنے لگی سمان لاجواب سا اُسے دیکھنے لگا

"کیا بتاؤں تمہیں ہبہ، شاید تم سن بھی پاؤ گی کہ نہیں" وہ دل ہی دل میں سوچتا اُسے دیکھ رہا تھا

زورین ہاتھوں سے پھولوں کے گجرے اُتار کر پھینکتی شکوہ گو نظروں سے اُسے دیکھتی اپنے کمرے میں چلی گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"زوئی" ہبہ تاسف سے اُسے گھورتے زورین کے پیچھے بھاگی مگر تب تک وہ دروازہ لاک کر چکی تھی

"زوئی دروازہ کھولو" ہبہ زور زور سے دروازہ پیٹتے چلائی لیکن اِس نے کوئی جواب نہ دیا تھک ہار کر وہ غصے سے سمان کی طرف پلٹی

"کیا تماشا لگایا ہوا ہے؟ شادی ہو رہی ہے یہ ایسا لگ رہا ہے صف ماتم بچھی ہوئی ہے یہاں نہ کسی رشتے دار کو بلایا ہے نہ کوئی خوشی نظر آ رہی ہے کسی چہرے پر ایسے کی تھی باقی سب کی

شادیاں؟" وہ غصے سے پھٹ پڑی سمان کے پاس اسکے غصے کا کوئی جواب نہیں تھا وہ بنا کچھ بولے نیچے کی سیڑھیاں اتر گیا

"کہاں جا رہے ہو تم؟.... تم سے بات کر رہی ہوں۔۔ایسی ماتم قدہ میں نہیں رہنا ہے مجھے ۔۔ایسے حالات رہے تو میں بھی چلی جاؤں گی یہاں سے اکیلے کرتے رہنا شادی" وہ پیچھے سے پکارتے ہوئے چیخی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

مدتوں بعد بھی نہیں ملتے ہم جیسے نایاب لوگ

تیرے ہاتھ کیا لگے تم نے عام سمجھ لیا

اس نے پلکیں جھپکا جھپکا کر بھاری پردوں کو چیر کر آتی سورج کی روشنی کو تمانیت سے دیکھا جانے کتنے دن ہو گئے تھے اُسے بیڈ پر پڑے سب آ کر اس سے باتیں کرتے رہتے اور وہ زندہ

لاش کی طرح اُنکی باتیں سنتا رہتا اس نے گردن موڑ کر گھڑی پر ٹائم دیکھا گیارہ بجنے والے تھے اس نے اٹھنے کی کوشش مگر ناکام رہا اُسے اپنا جسم پتھر کا معلوم ہو رہا تھا بے بسی سے اسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے

"طلحہ۔۔۔"اس نے آواز دینی چاہی تو سرگوشی کے سوا کچھ نہ بولا گیا اس نے تھوک نگل کر خشک گلا تر کیا اور پھر سے اُسے آوازیں دینے لگا

"طلحہ۔۔۔۔۔۔۔ طلحہ "لیکن آوازیں بامشکل کمرے کی دیواروں سے ٹکرا کر معدوم ہو رہی تھیں اس نے گہری سانس لے کر ہمت مجتمع کی

"آہ۔۔۔"وہ کراہ کر ایک جھٹکے سے چلاتے ہوئے اٹھ بیٹھا اور چند ثانیے بعد واپس گر گیا

"طلحہ۔۔۔ صلح۔۔۔"اب کے آواز کمرے کی دیواروں کو چیر کر باہر نکلی اور ایک بار پھر ہمت کر کے کھڑا ہو بیٹھا اور بیڈ کی بیک پر سہارا لیتے ہوئے سر ٹیک دیا

دونوں بھاگتے ہوئے کمرے میں آئے اور کمرے کا دروازہ کھول خوشی سے جھوم اٹھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بھائی یار۔۔۔"طلحہ بھاگتا ہوا اس کے گلے لگ گیا

"بہت ستاتے ہو یار آپ"شکوہ کرتے ہوئے اسکی آنکھیں بھیگ گئیں صلح کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں

"ٹھیک ہیں آپ؟"صلح نے راحم کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا

"بس کر دے میری حسینہ شرٹ گیلی ہو گئی ہے میری آنسو بچا کر رکھ بھابھی کی بیدائی پہ اسکی جگہ تو رونا"راحم نے نحیف آواز میں اُسے چھیڑا

"میں مما کو بُلا کر لاتی ہوں"صلح خوشی سے کہتی اُنھیں بلانے چلی گئی

"بات مت کریں آپ مجھ سے۔۔جب سے وہ آئیں ہیں آپکی زندگی میں ہر روز کچھ نہ کچھ کر کے آجاتے ہیں"طلحہ نے منہ بناتے ہوئے گِلہ کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ابھی سے اتنے پاگل ہو رہے ہیں اُن کے لیے جب شادی ہو جائے گی پھر تو باقاعدہ مینٹل ہاسپٹل میں آپکا بیڈ بک کروانا پڑے گا" اسکی بات پر وہ کھلکھلا کر ہنس پڑا

"بیوقوف،، راحم نے پیار سے اُسکا چہرہ تھپکا

"راحم،، سبین بیگم بے قراری سے پکارتے ہوئے اس کے کمرے میں داخل ہوئیں اور اُسے ہوش میں بیٹھا دیکھ روتے ہوئے اُسے بے تحاشا چومنے لگی

"ایسا کرتا ہے کوئی؟،، یوں انجان علاقے میں جاتے ہیں بھلا تمہیں کچھ ہو جاتا تو پھر؟؟

"وہ پیار سے اُسے ڈانٹتے ہوئے پوچھ رہی تھیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اتنے خطرناک علاقے میں کرنے کیا گئے تھے آپ؟" طلحہ نے مشکوک نظروں سے اُسے دیکھا

"مجھے خود پتہ ہی نہیں چلا میں ڈرائیونگ کرتے کب وہاں پہنچ گیا" اس نے ساری بات اُنھیں بتادی

"کیا ضرورت تھی وہ چیز پینے کی،، خدانخواستہ انہوں نے کچھ ملایا ہوتا اُس میں تو پھر" صلح نے فکر مندی سے کہا

"مجھے پیاس لگ رہی تھی اور گاڑی بھی نہیں چل رہی تھی نیٹورک بھی نہیں تھا میرے پاس کوئی اور آپشن ہی نہیں تھا" وہ بے بسی سے بولا

"تو ہمیں کال کرتے نا راحم" سبین بیگم نے جلدی سے کہا

"مما بتایا تو ہے نیٹ ورک نہیں تھا وہاں،،، ویسے آپ لوگوں نے مجھے کیسے ڈھونڈھا"؟

"آپ کے موبائل اور گاڑی کے ٹریکر سے دو دن لگ گئے ڈھونڈھنے میں سگنلز ہی نہیں مل رہے تھے ایگزیکٹ لوکیشن کے" طلحہ نے جواب دیا

"تو نے اپنی گاڑی ٹھیک کروائی؟" راحم نے خیال آتے پوچھا

"گاڑی کباڑ میں بیچ دی" طلحہ نے ہنستے ہوئے بتایا

"کیوں؟؟ اتنا بڑا ایکسیڈنٹ تو نہیں ہوا تھا" راحم نے اچھنبے سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ایکسیڈنٹ برا نہیں تھا علاقہ برا تھا،، گاڑی لاک تھی اسی لیے اندر کا سامان بچ گیا باقی باہر کا سب اڑا لے گئے،، گاڑی کے شیشے پر کافی نشان تھے شاید توڑنے کی کوشش کی ہو گی انہوں نے "طلحہ ہنستے ہوئے بتا رہا تھا اور وہ نادم سا اُسے دیکھنے لگا اسکی ڈریم کار تھی وہ!۔۔۔۔

"میری گاڑی لے لے تو" راحم نے ندامت سے کہا

"نہیں بھائی کوئی بات نہیں آپکی زندگی بچ گئی یہی بہت بڑی بات ہے ہمارے لیے،، اور بابا نے مجھے لے دی ہے نیو کار " so just chill طلحہ نے بتاتے ہوئے اُسے مطمئن کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

any way get up now "*جلدی سے تیار ہو جاؤ بھابھی کے گھر جانا

without any delay "طلحہ نے تالی بجاتے ہوئے اُسے اٹھنے کا اشارہ کیا

"طلحہ بھائی کی طبیعت تو ٹھیک ہونے دو،، صلح نے اسکی بے صبری پر اُسے ٹوکا

"جب تک یہ ٹھیک ہونگے انہوں نے کوئی اور کارنامہ کر دینا ہے اور میں اب افورڈ نہیں کر سکتا میری بس ہے اب میں پاگل ہو جاوں گا قسم سے" طلحہ نے ہار مانتے ہوئے ہاتھ اٹھائے

"ابھی سے بس میرے بعد تو نے ہے سنبھالنا ہے سب،،راحم نے جلدی سے کہا

"کیوں آپ رخصت ہو کر بھابھی کے گھر جا رہے ہو یہاں معاملہ اُلٹا ہونے والا ہے کیا ؟"اسکی بات پر سب بے تحاشہ ہنس پڑے

"طلحہ،، سبین بیگم اُسے گھوری دی

"چلو اٹھ جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں سب ساتھ مل کھائیں گے،، سبین بیگم نے راحم کے بالوں کو بکھیرتے ہوئے کہا

"مما اسکول ٹائم پر جو پراٹھے بنا کر کھلاتی تھیں وہی بنائیے گا آج بہت یاد آ رہے ہیں وہ" راحم نے لاڈ سے کہا تو وہ نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلاتی وہاں سے چلی گئیں

"ادیبہ کہاں ہے نظر نہیں آ رہی،،اُسے اچانک خیال آیا

"کالج گئی ہے،، پیپرز اسٹارٹ ہو گئے ہیں اس کے" صلح نے اسے بتایا

اس نے سمجھنے کے انداز سے سر ہلا دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیسا ہے؟؟"طلحہ نے سوٹ راحم کی نظروں کے سامنے لہرایا

"اچھا ہے،،راحم خوشی سے مسکرادیا

"چلیے اٹھیے پھر جلدی سے تیار ہو جایئے"طلحہ نے سوٹ بیڈ پر پھیلایا اور اُسے اٹھنے میں مدد کی لیکن وہ کھڑے ہوتے ہی لڑکھڑا گیا

"آرام سے بھائی"صلح نے آگے بڑھ کر فکر مندی سے اُسے سہارا دیا

"ہمت کرو بھائی سوچو سامنے بھابھی کھڑی آپ کو بلا رہی ہیں،،،طلحہ نے اس کی ہمت مدھم پڑتی دیکھ شوخی سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاہاہا تو کبھی نہیں سدھرے گا"راحم نے آنکھوں میں آتی نمی کو پیتے ہوئے اعصاب کو مضبوط کر کے صلح کا سہارا چھوڑ کر کھڑے ہونے کی کوشش کی

"شاباش،،چلیں اب چلنے کی کوشش کریں"طلحہ مسلسل اُسے تھامے ہوئے تھا اور دھیرے دھیرے اسکی آگے بڑھنے میں مدد کی تھوڑا دور چل کر طلحہ نے دھیرے سے اپنے بازو پیچھے ہٹا لیے

Come on بھائی شیر ہو آپ شیر "طلحہ کی باتوں پر بے بسی سے اُسے ہنسی آئے جا رہی تھی وہ بچوں سا قدم بھرتا کمرے میں ٹہلنے لگا

"یار چیونٹی کی اسپیڈ سے چلتے رہے تو پہنچ گئے ہم لوگ بھابھی کے گھر "اسکے طنز پر اسکی پھر ہنسی چھوٹ گئی

"کمینے ہنسامت گر جاؤں گا،،"وہ دھیرے دھیرے چلتا بیڈ پر آ بیٹھا

"ایسا لگ رہا ہے زندگی میں پہلی دفعہ چل رہا ہوں "اس نے اپنی پھولی سانسیں متوازن کرتے ہوئے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بھائی پانی پئیں،، صلح نے جلدی سے پانی کا گلاس اسکی طرف بڑھایا اور پھر طلحہ کی طرف پلٹی

"کیوں تنگ کر رہے ہو بھائی کو ابھی تو ٹھیک ہوئے ہیں میں بول رہی ہوں ناں کل کو چلیں جائیں گے،،اس نے آستین اوپر کرتے اسکی اچھی خاصی کلاس لے لی

"کوئی ضرورت نہیں ہے میرے شیر کو کمزور کرنے کی ہم آج ہی جائیں گے،،وہ کمال ڈھٹائی سے بولا

"تم سدھر جاؤ،،" صلح انگلی اٹھا کر اُسے وارن کیا

"صلح طلحہ ٹھیک کہہ رہا ہے میں اور دیر نہیں کرنا چاہتا آلریڈی میں نے معاملہ بگاڑ دیا ہے،،راحم نے طلحہ کو تسلی دی

"میرا موبائل کہاں ہے؟ پلیز مت کہنا کہ چوری ہو گیا ہے" اس نے خیال آتے صلح سے پوچھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نہیں بھائی،،،سائیڈ ٹیبل کی دراز میں رکھا ہے" اس نے ہنستے ہوئے آگے بڑھ کر دراز سے موبائل نکالا

"شکر ہے،، "راحم نے خوش ہوتے کہا

"طلحہ چارجنگ پر لگا دو" اس نے ڈیڈ بیٹری دیکھ موبائل طلحہ کی جانب پھینکا صلح تم جاؤ مما کی ہیلپ کرو میں فریش ہو کر آتا ہوں ہم آج ہی چلیں گے "

"لیکن بھائی"

"لیکن کیا؟... کہہ رہے ہیں ناں آج جانا ہے نانی اماں کیوں بن رہی ہو پھر" طلحہ نے اس کی جلدی سے بات کاٹتے ہوئے تنک کر کہا وہ دانت پیس کر گھوری دیتی وہاں سے چلتی بنی

"تم نے نہیں تیار ہونا؟" راحم نے آخری گھونٹ بھر کر گلاس ٹیبل پر رکھا

"رہنے دو بھائی پچھلی بار کا تیار ہونا ہی مجھے بہت ہوا تھا" اس کی بات پر راحم کا نے ساختہ قہقہہ نکل گیا "سوری یار پر اس بار ویسا نہیں ہو گا پرامس" اس نے ہنستے ہوئے تسلی دی

"پکا؟" اس نے ابرو اٹھا کر تصدیقاً پوچھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں ہاں پکا" اسکی بات سنتے ہی وہ اچھلتے ہوئے تیار ہونے بھاگ گیا وہ دھیرے سے مسکرا دیا

"ہمم۔۔۔۔۔۔۔۔زورین حامدی تیار ہو جاؤ آ رہا ہوں پھر تمہیں اپنے نام کرنے" اس نے سوٹ اٹھا کر دیکھتے ہوئے زیر لب کہا اور پھر سوٹ کو گلے لگا کر مسرت سے مسکرا دیا چند

ثانیے بعد بیڈ کا سہارا لے کر کھڑے ہوا اور پھر چھوٹے چھوٹے قدم بھرتا باتھ روم کی طرف قدم بڑھ گیا

موجودہ دن

ممکن نہیں عشق ہو اور دل حزیں نہ ہو
میرا حال ہی دیکھ لو جس کو یقیں نہ ہو

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہبہ پارلر جانا ضروری ہے،،، مجھے نہیں جانا ہے کہیں میرا دل گھبرا رہا ہے" زورین نے زیورات بیگ میں ڈالتی ہبہ سے کہا

"زوئی چپ ہی رہو تم ایک تو گن کر چار رشتے داروں کو بلانے دیا ہے آرزو کی شادی پہ دیکھا تھا پاؤں رکھنے کی جگہ نہیں تھی ہمارے گھر میں اور اوپر سے شادی کا کوئی فنکشن ڈھنگ سے نہیں کرنے دیا تم نے مہندی بھی مجھ سے لگوالی اب ایک نہیں سننے والی میں تمہاری" ہبہ نے اُسے آڑے ہاتھوں لیا

"ہبہ مجھے باہر نہیں جانا ہے کیوں نہیں سمجھ رہی تم؟ میں باہر جاتی ہوں تو وہ میرے سامنے آجاتا ہے پتہ نہیں کیسے" وہ بولتے ہوئے روہانسا ہوئی

"اُسے آنا ہوتا تو کب کا آکر بکھیڑا ڈال چکا ہوتا اتنے دونوں سے نہیں آیا تو آج بھی نہیں آئے گا" ہبہ الماری سے اُسکا لہنگا نکالتے ہوئے بولی

"پر ضرورت کیا ہے میں گھر میں ہی تیار ہو جاؤں گی۔۔۔مجھے سچ میں اچھا محسوس نہیں ہو رہا" اس نے بے بسی سے اپنی کیفیت بیان کی

"کیوں اچھا محسوس نہیں ہو رہا میری جان کو؟" سمان اسکی بات سنتے کمرے میں داخل ہوا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سمان دیکھو ناپارلر جانے پر نخرے دکھا رہی ہے۔۔مایوں مہندی پر بھی سب باتیں بنا رہے تھے کہ ایسی منہ دھوئی دلہن پہلی بار دیکھ رہے ہیں" ہبہ نے اُسے گھورتے ہوئے شکوہ کیا جبکہ زورین بدمزگی سے منہ پھیر گئی

"لوگوں کو دکھانے کیلئے پیسٹری بن جاؤں؟" اس نے غصے سے منہ بسورہ ہبہ نے سمان کو اُسے سمجھانے کا اشارہ کیا

"میری پگلی سی جان ایک دن کی تو بات ہے" سمان نے پیار سے اس کے ہاتھ پکڑے

" آج میک اپ کرواآؤ کل کو سعد بھائی کو ایسے ہی بنا میک اپ کے ڈارانا" سمان نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کو شرارت سے کہا جس کا اثر فوراً ہوا اور وہ اس کے ہاتھ جھاڑتے غصے سے کھڑی ہو گئی

"" حد ہے،، تمہیں ڈرایا ہو گا نارائنا نے اسی لیے سب کو اپنے جیسا سمجھ رہے ہو" زورین خفا لہجے میں بولی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ایکسپیرینس کر چکا ہوں اسی لیے تو بیچارے سعد بھائی کے لئے sad فیل کر رہا ہوں" اس نے کھلکھلا کر کہا

وہ بھی ہلکا سا مسکرا کر پھر سے اُداس ہو گئی

"بابا ابھی بھی ناراض ہیں مجھ سے؟" اس نے اُداسی سے لب کاٹے

"مجھے کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا میں جب بھی اُنکی طرف دیکھتی ہوں وہ نظریں چرا جاتے ہیں اُنھیں مجھ پر اعتبار نہیں رہا" اسکی آنکھیں درد سے بھیگ گئیں

"کس نے کہا تُم سے ایسا تو ہر گز نہیں ہے،، تم دور جا رہی ہو ناں اسی لیے اُداس ہیں" سمان نے اسکے آنسو پونچھے

"میں جانتی ہوں میرا دل بہلانے کے لیے جھوٹی تسلی دے رہے ہو لیکن اِصل میں اُنھیں نفرت ہو گئی ہے مجھ سے" وہ ندامت سے سر جھکا گئی

"طالب حامدی کبھی اپنی جان سے نفرت کر سکتا ہے بھلا؟" اُسے اُنکی آنسو بھری آواز سنائی دی اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ دروازے میں کھڑے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بابا،،وہ اُنھیں پکارتے ہوئے دوڑ کر اُن کے گلے لگ گئی انہوں نے پیار سے اس کا سر چوم لیا

"ایم سوری بابا،،وہ اُن کے سینے میں منہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی

"ایم سوری ٹو میری جان،،،مجھے تمہارا اعتبار کرنا چاہیے تھا بابا کو معاف کر دو بابا کی جان "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نہیں بابا ایسے مت بولیں پلیز" وہ اُن سے قدرے دور ہوتے ہوئے نادم سی بولی

"تو پھر بابا سے ناراض نہیں ہے ناں بابا کی جان؟"اُنکے سوال پر اس نے نفی میں سر ہلا دیا

"چلو پھر جلدی سے پارلر سے تیار ہو آؤ نہیں تو بارات آجائے گی"انہوں نے محبت سے کہا

"لیکن بابا" ،،،

"لیکن ویکن کچھ نہیں" انہوں نے جلدی سے اسکی بات کاٹی "سمان جلدی سے چھوڑ آؤ انہیں بارات کا ٹائم قریب آرہا ہے پھر واپس بھی آنا ہے" سمان اُنکی بات کی تائید میں سر ہلاتے ہوئے اُسے ابرو اچکا اچکا کر چھیڑنے لگا

"ہبہ جلدی سامان سمیٹو اور جانے کی تیاری کرو میں جب تک انتظام دیکھتا ہوں" وہ انہیں سمجھا کر اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے وہاں سے چلے

"ہمم اب چلیں میڈیم؟" ہبہ نے برجستہ بولا

تو اس نے خوشی خوشی اثبات میں سر ہلا دیا

"ڈرامے باز۔۔" ہبہ نے اس کے سر پر چپت لگاتے مصنوئی ناراضگی سے کہا

تینوں کھلکھلا کر ہنس پڑے

♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ باتھ روم سے باہر آیا ہی تھا کہ دھڑا دھڑ آتے میسجز نوٹیفکیشن نے اُسے چونکا دیا وہ ٹاول سے سر پونچھتے ہوئے موبائل کی طرف آیا "خبری کی اتنی مسڈ کالز؟" وہ حیرت سے اسکرین کو دیکھ رہا تھا

"سب ٹھیک تو ہے ناں زورین تو ٹھیک ہے؟" اُسے وسوسوں نے گھیر لیا اس نے جلدی سے اُسے کال ملائی

"کال اٹھاو خبری" وہ بے چینی سے کمرے میں ٹہلنے لگا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہیلو صاحب جی،، بلا آخر اس نے کال اٹینڈ کر ہی لی

"کیا ہوا خبری اتنی کالز کیوں آئی ہوئی تھی تمہاری؟" اس نے جلدی سے سوال کیا

"سر جی اب کیا فائدہ اتنے دنوں سے آپکو کالیں کر رہا ہوں آپ جواب ہی نہیں دے رہے تھے" وہ بیزاری سے بولا

"بکواس بند کرو سیدھی سیدھی طرح بتاؤ کیا ہوا ہے؟"راحم غصے سے اکھڑا

"اوجی لڑکی کی شادی ہو رہی ہے نکاح ہے تھوڑی دیر میں شامیانے لگ گئے ہیں آپ اب کال کر رہے ہو"

راحم سن کانوں سے اسکی بات سن رہا تھا

"کیا بکواس کر رہے ہو ہوش میں ہو تم؟!"راحم نے ڈوبتے دل کو سنبھالتے ہوئے اسکی بات کی نفی کرنا چاہی

"سر جی میں کیوں جھوٹ بولوں گا آکر خود دیکھ لیں"اس نے تڑخ کر کہتے ہوئے کال بند کر دی وہ بے یقینی کی کیفیت سے موبائل اسکرین کو دیکھتا رہ گیا

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"وہ لایقینی سے خود کو شیشے میں دیکھ رہا تھا

"زورین کسی اور کی کیسے ہو سکتی ہے؟"وہ بے چینی سے ٹہلنے لگا اور پھر زورین کو کال ملا دی اُسکا نمبر بند آ رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"زورین کال اٹھاو" اُسکا نمبر مسلسل بند آرہا تھا اس نے غصے سے چیختے ہوئے موبائل بیڈ پر پھینک دیا

"زورین تم ایسا نہیں کر سکتی میرے ساتھ" وہ بال نوچتے ہوئے چیخ رہا تھا پھر وہ بڑھا ڈریسنگ ٹیبل پر ہاتھ جمائے کھڑا ہو گیا اور پاؤں ہلاتے ہوئے آنکھیں بند کیے سوچنے لگا

"تمہیں میری ہونا قبول نہیں ہے ناں تو میں تمہیں کسی اور کی بھی نہیں ہونے دوں گا" اس نے غصے سے سوچتے ہوئے یکدم آنکھیں کھولیں اور شیشے میں نظریں گرائے خود کو دیکھنے لگا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

غصے سے لال نمی بھری آنکھیں مانو آنسو ابھی چھلک اُٹھیں گے

"زورین انجام اچھا نہیں ہو گا" اس نے وارننگ کے انداز سے سر ہلاتے ہوئے دراز سے ناول نکال کر ڈسٹ بن میں پھینکا لاکٹ اسی کے اندر تھا وہ بھی چھلک کر ڈسٹ بن میں جا گرا پھر پرفیوم کی بوتل اٹھا کر ڈسٹ بن میں پوری قوت سے پھینکی جس سے وہ کرچی کرچی ہو کر ناول

بھگو گئی اور پھر راحم نے لائٹر جلا کر ڈسٹ بن میں پھینک دیا پر فیوم پر آگ پڑتے ہی پورا ناول بری طرح سے سلگ اٹھا آگ تیزی سے کاغذوں کو راکھ کرنے لگی اور اسکی امانت کو بھی۔۔۔

"اگر وہ مل گئی تو تمہیں چھوڑ دوں گا اور اگر نا ملی تو یہ دنیا" اس نے دراز سے اپنی پستول اٹھائی اور اس سے مخاطب ہوا اور پھر سر جھٹک کر کمر کے نیچے بیلٹ میں اٹکایا اور آنکھوں کو بیدردی سے رگڑ کر ہاتھوں سے بال سنوارتا موبائل اٹھا کر وہ نیچے کی طرف بڑھا جبکہ دوسری طرف آگ کے شعلوں نے ڈریسنگ ٹیبل کو سلگانا شروع کر دیا تھا

"میں ابھی آپکو بلانے آ ہی رہی تھی" راحم کو سیڑھیاں اترتے ہوئے دیکھ کر صلح نے آگے بڑھ کر کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"آپکا فیورٹ ناشتا ریڈی ہے جلدی سے آئیں بیٹھیں ساتھ مل کر کھاتے ہیں بہت بھوک لگی ہے" صلح نے اس کے لیے کرسی کھینچ کر لاڈ سے کہا وہ زبردستی کی مسکان سجاتا ڈائننگ ٹیبل پر آ بیٹھا آزر غنی پہلے سے ہی ٹیبل پر موجود تھے اُسے دیکھ وہ ندامت میں گھر گئے

"کیسی طبیعت ہے اب؟؟"انہوں نے گلا کھنکتے سوال کیا مگر وہ خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھا رہا کسی سے بھی آنکھیں ملا کر اپنے اندر اٹھتے طوفان کو ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا

"مما بھائی ماشاللہ دولہا لگ رہے ہیں ناں" صلح نے اسکی پلیٹ میں پراٹھا رکھتے اُنھیں متوجہ کیا

"ہاں ماشاءاللہ،،انہوں نے دل ہی دل میں اسکی نظر اُتاری

وہ لب بھینچے خاموشی سے سر جھکائے چھوٹے چھوٹے نوالے کھانے لگا

"بابا ہم لوگ بھائی کا رشتہ لے کر جانے والے ہیں آپ چلیں گے ہمارے ساتھ؟" صلح نے ٹیبل پر خاموشی دیکھ بات کا آغاز کیا وہ شرمندگی سے نظریں چرا گئے

"ضرور کیوں نہیں اگر راحم اپنے بابا کو معاف کر دے اور اُسے کوئی اعتراض نا ہو تو" انہوں نے آس سے اُسے دیکھا لیکن وہ بدستور سپاٹ چہرہ لیے کھانا کھائے جا رہا تھا

"بھائی گم سم کیوں بیٹھے ہو انتظار نہیں ہو رہا ہے کیا؟" طلحہ نے محفل میں داخل ہوتے حسبِ معمول جملہ کسا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں مجھے بھی لگتا ہے ادیبہ کے بغیر ہی جانا پڑے گا زورین بھابھی کا رشتہ مانگنے" صلح نے بھی ہنستے ہوئے اسکی بات کی تائید کی

"کوئی کہیں نہیں جا رہا" اس نے سختی سے کہہ کر سب کو خاموش کرا دیا

"کیا ہوا بھائی؟؟" طلحہ نے ٹھٹھک کر اس کی سرخ آنکھوں کو دیکھا اس نے جلدی سے نظریں پھیر لیں

"جھوٹ فریب جھوٹی تسلی کچھ بھی دینے کا وقت نہیں رہا انکی ضد پوری ہو گئی وہ نہیں ملی مجھے شادی ہو رہی ہے اس کی آج" وہ بے بسی سے اپنی حالت پر ہنس رہا تھا سبھی غم و حیرت سے اس کے اذیت بھرے چہرے کو دیکھ رہے تھے

"خوشی تو بہت ہو رہی ہو گی ناں آپکو؟" وہ بے چینی و اضطراب سے ٹیبل پر انگلی بجا رہا تھا

"اتنی پلیننگز کر رہے تھے آپ اُسے مجھ سے جدا کرنے کی پر وہ تو ایک پل میں میری ایک بیوقوفی پر ہی کسی اور کی ہو گئی" غنی صاحب شرمندگی سے اسکی شکوہ گو نظروں سے منہ پھیر گئے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نظریں کیوں چرا رہے ہیں غنی صاحب،،،مبارک ہو آپکو آپ نے اپنے بیٹے کو برباد کر دیا"وہ غم وغصے سے اُنھیں دیکھتے ہوئے طنز کر رہا تھا

"بھائی کوئی مس انڈر سٹینڈ نگ ہو گئی ہو گی،،ہم ابھی جا رہے ہیں ناں بات کریں گے اُن سے"طلحہ نے اس کا بازو مسلتے ہوئے اُسے تسلی دینی چاہی

"کس سے بات کرو گے؟اس کے باپ سے جس نے مجھے گھر سے نکال دیا یا اس کے ہونے والے شوہر سے؟"وہ غصے سے اُسے آنکھیں دکھاتے ہوئے بپھرا صلح کا نپ کر آنکھیں بند کر گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا کہو گے وہاں جا کر کہ آپ غلطی سے بارات لے کر آ گئے ہم لوگ تو بس پہنچنے ہی والے تھے رشتہ لے کر بس ذرا ہمارے باپ کو منانے میں تھوڑی دیر ہو گئی"وہ چلاتے ہوئے ایک دم کھڑا ہو گیا کرسی غیر متوازن ہو کر نیچے جا گری

"بھائی آرام سے کچھ نہیں ہو گا وہ آپکی ہیں صرف آپکی"طلحہ نے آرام سے تسلی دیتے اسے سمجھایا

"ابھی بھی آرام کروں میں ؟وہ کسی اور کی ہونے جا رہی ہے "راحم نے آنکھوں سے آنسو جھٹکتے ہوئے بے یقینی سے اُسے دیکھا سبین بیگم ہمت مجتمع کر کے اسکی طرف بڑھی

"راحم اسٹریس مت لو بیٹا طبیعت خراب ہو جائے گی میں چلتی ہوں ناں تمہارے ساتھ میں بات کروں گی اُن سے ،،

"ہاں اور وہ تو مان جائیں گے،،راحم نے بیدردی سے اُنکی بات کاٹی

"کچھ نہیں کر سکتے آپ لوگ کچھ نہیں "،،، you guys are failure وہ نفی میں سر ہلاتے نخوت سے کہتا باہر کو چل دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بھائی کہاں جا رہے ہو آپ؟"طلحہ نے جلدی سے بھاگ کر اُسے بازو سے تھام کر روکا

"اُسے اسکی شادی کا تحفہ دینے "راحم نے بیدردی سے ہنس کر طلحہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں

"بھائی میں آپکو جانے نہیں دوں گا آپ پھر سے کوئی پاگل پن کر دیں گے'اس نے راحم کو مضبوطی سے پکڑا

"طلحہ چھوڑو مجھے۔۔۔"راحم نے دانت پہ دانت جمائے اُسے غصے آنکھیں دکھائیں

"بھائی پلیز مت جائیں مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ سے" صلح نے سسکتے ہوئے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے وہ بے بسی سے سر جھکا گیا

"مجھے کمزور کر رہے ہو تم دونوں"اس نے طلحہ کو گردن کے پیچھے سے پکڑ کر اُسکا سر اپنے سر سے ملا لیا

"بھائی پلیز کوئی بیوقوفی مت کیجئے گا ہم ٹوٹ چکے ہیں اور نہیں سہہ پائیں گے" وہ لاچاری سے بولتے ہوئے رو دیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کچھ نہیں کروں گا تم بس سب کا خیال رکھنا،،اسکی آنکھوں سے بھی بے اختیار اشک بہہ نکلے

طلحہ کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی راحم نے آنکھیں موند کر دل ہی دل میں اس سے معافی مانگی اور پھر آنسو ضبط کر کے ایک جھٹکے سے اُسے دور گرایا صلح نے حیرانگی سے منہ پر ہاتھ رکھا

سب ہکا بکا اُسے دیکھنے لگے وہ ابھی سنبھلے ہی نہیں تھے اس بات پر کہ راحم نے پیچھے قدم بھرے

"مجھے معاف کر دینا" اس نے جلدی سے کہہ دروازے سے باہر نکل کر دروازہ لاک کر دیا

"بھائی نہیں!" صلح اور طلحہ چلاتے ہوئے زور زور سے دروازہ پیٹ رہے تھے طلحہ جلدی سے بھاگتا ہوا ڈرائنگ روم کی ونڈو پر سے کارٹن ہٹانے لگا

"بشیر دروازہ مت کھولنا دروازہ لاک کر دو" راحم کو گاڑی کی طرف بھاگتا دیکھ طلحہ نے چیخ کر چوکیدار کو پکارا

"بھائی مت کرو یار میں مر جاؤں گا" راحم نے پلٹ کر طلحہ کو دیکھا بے بسی سے سر جھٹک کر چوکیدار کی طرف متوجہ ہوا

"جلدی دروازہ کھولو ،،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"صاحب جی طلحہ صاحب منع کر رہے ہیں۔۔۔"اس نے ڈرتے ہوئے اس کی بات کی نفی کی

"دروازہ کھول رہے ہو یا گولی ماروں"راحم نے پستول نکال کر اس پر تانی وہ ہیبت زدہ سر پر پاؤں رکھے دروازہ کھولنے بھاگا اس نے پلٹ کر ونڈو کی طرف دیکھا تو سبین بیگم اور صلح بے بسی سے ہاتھ جوڑے اُسے روک رہی تھیں،،،اور طلحہ،،،

"طلحہ کہاں ہے؟"اس نے متلاشی نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھا تو فرسٹ فلور کی بالکنی سے اترتے طلحہ پر اسکی نگاہ پڑی تو اس نے بجلی کی سے تیزی سے گاڑی میں بیٹھتے گاڑی بھگا ڈالی طلحہ اسے پکارتا ہی رہ گیا تبھی راحم کے کمرے سے اٹھتے دھوئیں نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا وہاں کا منظر دل چیر دینے والا تھا

♡♡♡♡♡♡♡

"سوری طلحہ صاحب آپکو انتظار کرنا پڑا تھوڑا میٹنگ میں پھنس گیا تھا آپ بتائیں اتنی جلدی خدمت کا موقع دے دیا آپ نے "انھوں مصافحہ کرتے ہوئے معذرت کی

"نہیں سر اسکی کوئی ضرورت نہیں شرمندہ مت کریں ڈی_آئی_جی ہیں آپ آخر اتنا انتظار تو چلتا ہے "طلحہ نے اپنے اندر اٹھتی بے چینیوں کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا

"آپکی زرنوازش ہے،،، کیا لیں گے چائے یا کافی؟"انھوں نے مسکرا کر کہتے ہوئے ریسیور اٹھالیا

"نہیں سر اسکی کوئی ضرورت نہیں دارصل میں بہت ضروری کام سے آپکے پاس آیا ہوں "تذبذب میں کہتے وہ انھیں فکر مند کر گیا

"سب خیریت،،راحم صاحب ٹھیک ہیں "وہ ریسیور رکھ کر طلحہ کی طرف متوجہ ہوئے

"کچھ ٹھیک نہیں ہے "طلحہ نے بے چینی سے انگلیاں چٹخائیں

"آپ پانی پئیں ریلیکس کریں،،"انھوں نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"دراصل میں یہاں ایف_آئی_آر لکھوانے آیا اور میں چاہتا ہوں ابھی کے ابھی آپ ایکشن لیں" اس نے پانی کا گلاس سائیڈ میں رکھتے ہوئے کہا

"اوکے" وہ ریلیکس پوزیشن سے سیدھے ہو بیٹھے

"اور کس بارے میں ہے یہ اہف_آئی_آر؟" وہ ناسمجھی سے اس کی بے چینی کو دیکھ رہے تھے

"ایک قتل کی جو کچھ دیر میں ہونے والا ہے" طلحہ کی بات پر ان کے ابرو اٹھ گئے

"کس کا قتل"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ تذبذب سا لب کاٹتے انھیں دیکھنے لگا

"طلحہ کس کا قتل؟" اسے خاموش دیکھ انھوں نے بات دہرائی

"زورین حامدی کا" طلحہ نے دل مظبوط کرتے بتایا

"اور کون کرے گا یہ قتل؟" انھوں نے اچھنبے سے پوچھا

"راحم""

"راحم آزر" طلحہ نے سختی سے لب بھینچے کہا اسکی بات پر انکی آنکھیں حیرت سے شک ہو گئیں "راحم"؟

♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اے بے پرواہ انسان تو ٹھہر کر سوچ تو سہی
رب بلاتا ہے تجھے تو پلٹ کر دیکھ تو سہی

وہ غصے سے بند ہوتے دماغ سے رش ڈرائیونگ کر رہا تھا کہ تبھی اس کا موبائل رنگ کرنے لگا

"طلحہ تنگ مت کرو مجھے "اس نے بنا دیکھے موبائل بے دلی سے دیش بورڈ پر پھینکا تبھی ایک بچہ اسکی کار کے سامنے آگیا اس نے گھبرا کر اسے بچانے کے لیے کار دوسری طرف گھمائی تو وہ فٹ پاتھ سے جا ٹکرائی راحم نے جھکا سر اٹھا کر تیز ہوتی دھڑکنوں کو کنٹرول کرتے سائیڈ مرر سے پیچھے کی طرف دیکھا وہاں لوگوں کا مجمع جمع ہو گیا تھا وہ تھوک نگل کر گلے کو تر کرتا گاڑی سے اتر آیا

"یارب بچے کو کچھ نہ ہوا ہو "ڈرتے قدموں سے مجمع کی طرف بڑھ رہا تھا اور پھر مجمع کے بیچ و بیچ روتے بلکتے صحیح سلامت بچے کو دیکھ اسکی جان میں جان آئی وہ شکر کا سانس لیتا مجمع کو چیرتا ہوا اس کے پاس آرکا

Clubb of Quality Content

"کیا تماشا لگا یا ہوا ہے یہاں پہ "چور کی داڑھی میں تنکا وہ الٹا انھیں ڈانٹنے لگ گیا

"اندھے ہو دیکھ کر نہیں چلا سکتے گاڑی؟"ایک دراز عمر بوڑھے نے جملہ کسا

"میاں جی کام کریں جا کر اپنا،، چلیں جائیں سب کوئی سرکس نہیں کھلا ہوا "اس نے برہمی سے کہتے سب کو چلتا کیا

"آؤڈرومت ہاتھ پکڑو میرا"راحم نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھنے کا اشارہ کیا وہ چند پل جھجھک کے بعد اپنا چڑیوں بھرا پنجرہ اٹھاتا اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھ کھڑا ہوا

راحم اسے لیے گاڑی کی طرف چلا آیا اور پھر اس اٹھا کر گاڑی کے بونٹ پر بٹھا اپنے روبرو کیا

"ایم سوری۔۔مجھے معاف کر دو غصے میں گاڑی چلا رہا تھا"راحم شرمندہ ہوا

"اگر میں مر جاتا تو میرے گھر والوں کا کیا ہوتا"پریشانی سے بولتے ہوئے وہ پھر سے رونے لگ گیا اور راحم کو مزید ندامت میں ڈال گیا

" مجے معاف کر دو آئندہ دھیان رکھوں گا میں اور تم بھی دھیان رکھا کرو ٹریفک چلتے ہوئے سڑک کراس مت کیا کرو"راحم نے اپنی غلطی تسلیم کرتے اسے پیار سے سمجھایا

"کیا کرنے جا رہے تھے اتنا بھاگ کر سڑک پر؟"راحم نے جیب سے رومال نکال کر اس کے آنسو پونچھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہاں دوسری طرف لوگ بس کا انتظار کرنے کھڑے ہوئے تھے انھیں چڑیا بیچنے جا رہا تھا""راحم کا دل درد سے بھر آیا

"عمر کیا ہے تمہاری؟"اس نے حیرانی سے پوچھا

"گیارہ سال"اس نے معصومیت سے جواب دیا

"تو اسکول جانے کی بجائے چڑیا کیوں بیچ رہے ہو"؟

"جاتا تھا اسکول ابو کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے گھر میں کھانے کیلئے کھانا نہیں ہے اسی لیے امی چڑیا پکڑ کر دیتیں ہیں بیچنے کیلئے"اس کے آنسوؤں میں پھر سے روانی آگئی راحم کا دل کٹ کر رہ گیا

"سب چلے گئے میری چڑیاں کون خریدے گا؟"بس کے ہارن پر وہ متوجہ ہو کر غمزدہ ہو گیا

"میں ہوں ناں میں خریدوں گا تمہاری چڑیاں"راحم نے آنکھوں میں اترتی نمی کو جھٹکتے ہوئے مسکرا کر کہا

Clubb of Quality Content

"بیچو گے مجھے چڑیاں؟"راحم کے سوال پر اس نے ہاتھوں سے آنسو پونچھتے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا

"نام کیا ہے تمہارا"؟

"اسامہ سرور"اس نے بشاش لہجے میں بتایا

"چلیں اسامہ سرور تمہارے گھر؟"راحم نے مسکرا کر اسکا پنجرہ اٹھا کر بیک سیٹ پر رکھا اور پھر اسے گاڑی میں بیٹھا کر اس کے گھر کا راشن خرید کر اسے اس کے گھر پہنچایا

"امی دیکھیں انکل نے مجھے اتنا سب کچھ لے کر دیا ہے اب تو آپ مجھے کام پر نہیں بھیجیں گی؟"وہ خوشی سے جھوم کر اپنی ماں کے گلے لگ گیا

"آپ کون؟"وہ حیرانی سے گویا ہوئیں

"جی وہ دراصل آج میری گاڑی سے اسامہ کی ایکسیڈنٹ ہونے والا تھا"راحم نے ندامت سے بتایا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہائے میرے بچے ٹھیک ہو؟" وہ دھل کر اسے دیکھنے لگیں

"جی۔۔۔جی بالکل ٹھیک ہے۔۔۔آپکو اس طرح اسے باہر نہیں بھیجنا چاہیے وہ بھی اتنی بری ٹریفک والی جگہ پر" راحم نے راشن کے بیگ انھیں تھماتے سمجھایا

"بس کیا کریں جی مجبوری ہے" انھوں نے دوپٹے کا پلو دانتوں تلے دابے شرمندگی سے بتایا راحم ان کی حالت سمجھتا گاڑی کے لیفٹ سائیڈ گھوم کر ڈیش بورڈ کے خانے سے پیسے نکالنے لگا

"صاحب جی آپکی گاڑی کا تو بہت نقصان ہو گیا" وہ دروازے سے دیکھتے ہوئے زرا سا آگے ہوئیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ان کی بات راحم گاڑی کی حالت غیر کی طرف متوجہ ہوا گاڑی کی لیفٹ سائیڈ بری طرح سے خراب ہو چکی تھی

"کوئی بات نہیں میں ٹھیک کروالوں گا" اس نے اگنور کرتے پیسوں کے ہزار والے تین بنڈل ان کی طرف بڑھائے

"صاحب جی یہ کیا ہے" ان کی حیرت سے آنکھیں پھٹ گئیں

"یہ تھوڑے سے پیسے ہیں اپنے شوہر کو بولیے گا کوئی چھوٹی سی دکان کھول لیں لیکن بچے سے کام نہ کروائیں پلیز" راحم نے رسانیت سے سمجھاتے پیسے انھیں تھمائے انھوں خوف سے ادھر ادھر دیکھ کر پیسے جلدی سے دوپٹے کے پلو میں لپیٹ لیے

"تو میں اس بات کا یقین کر لوں ناں اسامہ کل سے اسکول جائے گا نا کہ سڑکوں پر خوار ہونے "

"ہاں جی بالکل صاحب جی میں وعدہ کرتی ہوں آئندہ سے کبھی اسامہ کو کام پر نہیں بھیجوں گی" ان کی بات پر وہ دل سے مسکرا دیا

"چلیں ٹھیک ہے میں چلتا ہوں پھر" اس نے یقین ہوتے اجازت طلب کی

"اللہ آپکی دلی خواہش پوری کرے جی آپکو کوئی غم نہ دے" انھوں نے ہاتھ اٹھا کر دل سے دعائیں کیں

ناول کلب
Clubb of Quality Content

"خدا کرے آپکی دعا قبول ہوں" وہ درد بھری مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجاتا گاڑی میں آ بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی

موبائل دوبارہ سے بجنے لگا

"گھر پر سب پریشان ہونگے ایک بار بات کر لوں" اس کا دل غم سے پسیجنے لگا

"زاکر کی کالز؟" لیکن اسکرین کو دیکھ کر وہ حیرت میں ڈوبا

"کہیں زورین۔۔۔۔۔؟ء" ایک لمحے کو اسکا دل بلیوں اچھلنے لگا کہ اسکا نکاح نہیں ہو رہا وہ ہاسپٹل میں ہے اور دوسرے ہی لمحے ہاسپٹل کا سوچ کر بے چین ہو گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں زاکر بولو؟" اس نے بے قراری سے کال ملاتے ہوئے پوچھا

"سر جی کہاں ہیں آپ مجھے آپکی مدد چاہیے تھی" وہ بولتے ہوئے بچوں سا بلکنے لگا

"کیا ہوا زاکر رونا بند کرو ٹھیک سے بتاؤ" راحم نے نرم لہجے میں کہا

"سر جی دو دن پہلے میں اپنے بھائی کو ہاسپٹل لے کر آیا تھا اس نے خودکشی کی کوشش کی تھی نزدیک یہی ہاسپٹل تھا لیکن یہ بہت مہنگا ہے میں نے ایڈوانس دے کر علاج تو کروایا مگر اب پیسے نہ جمع کروانے کی وجہ سے وہ لوگ ہمیں اس سے ملنے نہیں دے رہے" وہ تفصیل سے بیان کرتے پھر سے رونے لگ گیا

"ایک تو تم رونا بند کرو اور آتا ہوں میں پریشان مت ہو لوکیشن بھیجو مجھے فوراً" راحم اسے ڈانٹتے ہوئے جھنجھلایا

"سر جی بہت بہت شکریہ آپکا" وہ مشکور لہجے میں بولا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کوئی بات نہیں جلدی سے لوکیشن بھیجو" اس نے کہتے ہوئے کال ڈراپ کر دی

"لگتا ہے تم تک آج قسمت پہنچنے نہیں دے گی مجھے زورین حامدی" راحم نے خود کلامی کی اور کار اسٹارٹ کر دی

♡♡♡♡♡♡♡

تمہیں واپس پانا ہے تمہی کو کھو کر

"طلحہ ایک بات پھر سوچ لو اگر یہ ایف_آئی_آر ایک بار درج ہو گئی تو میں تمہیں اسے واپس نہیں لینے دوں گا" انہوں نے انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی "میں نے سوچ سمجھ کر ہی یہ فیصلہ لیا ہے سر آپ بے فکر رہیں میں خود چاہتا ہوں اُنھیں عیش کی خودسری سے چھٹکارا ملے" طلحہ نے اعصاب ڈھیلے چھوڑتے اذیت سے دوچار ہو کر کہا

"فکر مت کرو میرے ہاتھ آیا تو سارے کس بل نکال دوں گا" مزے سے کہتے وہ مسکرا دیے اور ٹیلی کام کی طرف گھومے

Clubb of Quality Content

"حوالدار صاحب اسپیشل ٹیم کو بلایئے ارجنٹ نوٹس پر ضروری کیس آن پڑا ہے" وہ اُسے معنی خیزی سے دیکھتے ریسیور اٹھا کر اپنے حوالدار کی طرف متوجہ ہوئے

"اوکے سر" دوسری طرف سے تابعداری سے جواب ابھرا

"طلحہ راحم صاحب کا نمبر چاہیے ہو گا ٹریس کرنے کے لیے" وہ حوالدار کو حکم جاری کر طلحہ کی طرف مڑے اس نے اثبات میں سر ہلاتے موبائل اسکرین پر راحم کا نمبر نکال اُنکی طرف بڑھا دیا

"بھائی مجھے معاف کر دیجئے گا یہ ضروری ہو گیا تھا" طلحہ دل ہی دل میں نادم ہوا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡

دردِ زندگی بس اک یہی ستم باقی تھا؟

"سر میں آپکا کیسے شکریہ ادا کروں آپ نے میری اتنی بڑی مشکل حل کی" زاکر مشکور انداز میں اُسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا

"اچھا اچھا اب بس ان سب کی کوئی ضرورت نہیں" راحم نے مصنوئی خفگی سے ڈپٹا

"نہیں سر آپ نہیں جانتے آپ نے مجھ پر کتنا بڑا احسان کیا ہے میں اپنے بھائی کو یوں تڑپتا ہوا دیکھ اپنے اوسان کھو بیٹھا تھا" وہ یاد کرتے ہوئے غمگیں ہوا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیا زیادہ درد ہوتا ہے ہاتھ کی نبض کاٹنے سے؟" راحم نے جھجھکتے ہوئے پوچھا

"بالکل سر" اس نے پر یقین لہجے میں کہا "انسان بھی ایسے ہی تڑپتا ہے جیسے کسی جانور کی شہ رگ کاٹ دی جائے اور وہ چیختے ہوئے تڑپتا ہے" زاکر کی بات پر اُسکا دل خوف سے بھینچ گیا اُسے قربانی کے جانور یاد آنے لگے اس کے چہرے پر اضطرابی عیاں تھی

"اور اگر کوئی ڈائریکٹ دل پہ گولی مار دے تو کیسا محسوس ہوتا ہے I mean کیا کیفیت ہوتی ہے؟" راحم نے اس سے نظریں چراتے پوچھا

"سر اکثر تو لوگ دل پر نہیں مارتے اُنھیں لگتا ہے کہ دل سینے کے بالکل بائیں طرف ہے لیکن اِصل میں تو دل سینے کے درمیاں میں ہے ہاں لیکن دل کا رخ بائیں طرف ڈیڑھ انچ بڑھا ہوا ہے اسی لیے اکثر لوگوں کی گولی دل کی بجائے کندھے میں پیوست ہو جاتی ہے" وہ اپنی ہی طور ہانکے جا رہا تھا اُسے نہیں معلوم تھا کہ وہ لاعلمی میں راحم کے دماغ میں بھرے شر کو رستہ دے رہا تھا

"اور درد ایسا ہوتا یوں جیسے کوئی لوہے کی گرم سلاخ آپکے جسم میں پیوست کر دے اور گولی کے بارود کا زہر جسم میں ہوا میں خوشبو گھلنے کی تیزی سے پھیلتا ہے اور اگر گولی سیدھا دل میں لگے تو انسان کی چند لمحوں میں ہی موت طے ہو جاتی ہے دل تو پوری طرح سے پھٹ چکا ہوتا ہے جسم اور دماغ کو خون ملنا بند ہو جاتا ہے اسی لیے چند منٹ میں ہی جسم بے جان ہو جاتا ہے" زاکر کی تفصیل پر راحم کے دل میں موت کا خوف پیدا ہونے لگا اُسے ڈر لگنے لگا

"آپکو پتہ ہے راحم سر موت اتنی بھیانک چیز ہے کہ کبھی کبھی جی چاہتا ہے کہ سلو پوائزن کھا کر آرام کی موت مروں" زاکر بتاتے ہوئے خود کی ہی بات پر ہنس پڑا

"میں بھی ناں پاگل ہو گیا ہوں کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہا ہوں آپ سے" وہ اپنے سر پر چپت لگاتے ہوئے سنبھلا

"سلو پوائزن مطلب؟" راحم کی سوئی اسکی بات پر اٹک گئی "کیا اس سے انسان دھیرے دھیرے مرتا ہے؟" راحم ناسمجھی سے اُسے دیکھنے لگا

"نہیں سر" وہ اسکی ناسمجھی پر نفی میں سر ہلاتا ہنس دیا

"نام سلو ہے مگر اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ اثر بھی سلو کرتا ہے،،، دراصل ایک زمانے میں سائنٹس نے ایک پوائزن بنایا تھا جس سے کہ انسان کو نیند جیسی موت آئے لیکن بعد میں اس کے غلط استعمال کی وجہ سے اُسے بند کر دیا گیا" زاکر نے سنجیدگی سے بتایا

"لیکن کیوں بنایا تھا؟" راحم اب بھی اُلجھا ہوا تھا

"سر آپ اتنا کیوں الجھ رہے ہیں آپ کو کسی کو دینا ہے کیا؟" وہ اچھنبے سے پوچھتا کھلکھلا دیا تو راحم بھی قدرے جھنب سا گیا

"تمہیں اتنا سب کیسے معلوم؟ء" راحم نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سر میں میڈیکل کا کافی اچھا اسٹوڈنٹ تھا لیکن گھر کے حالات اور خرچے کی تنگی نے مجھے پڑھائی چھوڑ کر ریسیپشنسٹ کی نوکری پر مجبور کر دیا" وہ بتاتے ہوئے آبدیدہ ہو گیا اور پھر دونوں کے بیچ خاموشی حائل ہو گئی

"سر دراصل انہوں نے سنجیدہ بیماری والے مریضوں کے لیے بنایا تھا جن کی بیماری کا کوئی علاج نہ رہے اور اُنکی موت اذیت بھری ہو جیسے کے زورین میڈیم۔۔۔۔۔" بتاتے ہوئے اسکی زبان پھسل گئی اس نے ڈر کر زبان دانتوں تلے دبالی اور خوف سے راحم کے چہرے پر بدلتے تاثرات کو دیکھنے لگا

"کیا بکواس کی تم نے؟" راحم کا غصّہ ایک دم سے ابھرا وہ کھا جانے والی نظروں سے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال اُسے دیکھنے لگا

"کیا بکواس کی تم نے ابھی میں نے پوچھا؟" اب کے راحم نے غصے سے اُسکا گریبان پکڑ لیا

"سر وہ... وہ۔۔" زاکر کی ڈر کے مارے سانس اٹکنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"جلدی بولو کیا" راحم برہمی سے بولا

"سر میں آپکو بتانے ہی والا تھا زورین میڈیم کی فائنل رپورٹس آگئی تھیں اور ڈاکٹر نے اُنکی بیماری کو لاعلاج کنفرم کر دیا تھا" زاکر نے لڑکھڑاتی آواز میں بتایا

راحم کا دماغ بھک سے اُڑ گیا ہاتھوں کی گرفت ڈھیلی ہو گئی وہ بے یقینی سے اُسے دیکھنے لگا

"سر میرا یقین کریں میں نے سچ میں نے خود ریکارڈز میں دیکھا تھا میں آپکو انفارم کرنا چاہتا تھا مگر آپکا نمبر بند آرہا تھا اور پھر میرے گھر میں یہ مسئلہ ہو گیا" اس نے لاچاری سے وجہ بیان کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راحم لایقینی سے ڈوبتے دل کو سنبھالتے گاڑی کا سہارا لے کر کھڑا ہو گیا

"میں اُسے مارنے چلا تھا جو خود موت کی کگار پر کھڑی ہے" راحم کی آنکھوں سے ایک آنسو بے ضبط ہو ٹوٹ کر گرا اس نے انگلیوں کے پوروں پر آنسو جذب کر کے حیرانی سے نظروں کے سامنے کیے

"میں کیوں رو رہا ہوں"؟

♡♡♡♡♡♡♡♡

اداس ہے دل بے قرار تھوڑی ہے

مجھے بھلا کسی کا انتظار تھوڑی ہے

"راحم کے بارے میں جاننے کے بعد کیا سعد بھی مجھ سے اسی طرح بے اعتنا ہو جائے گا جیسے بابا ہو گئے تھے" وہ اداسی سے سوچ رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"زورین" ہبہ نے اسے سوچوں کے بھنور سے باہر نکالا

"کیا ہوا اداس کیوں بیٹھی ہو؟" وہ حیرت سے پوچھنے لگی

"نہیں تو میں تو اداس نہیں ہوں" وہ پھیکی سی مسکراہٹ سے بولی اور بیڈ پر تھوڑا پیچھے کو سرک کر ہبہ کو بیٹھنے کی جگہ دی

"کوئی بات نہیں ہوتا ہے ایسا انسان نروس ہو جاتا ہے شادی والے دن امی،، بابا،،گھر سب کو چھوڑ کر جانا ہوتا ہے ناں" ہبہ نے پیار سے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا

"ہمم" وہ بس سر جھکا کر رہ گئی

"زورین" ہبہ نے اسے سنجیدگی سے پکارا وہ سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی

"میری بات کا برا مت ماننا لیکن بڑی بہن ہونے کے ناتے سمجھا رہی ہوں ء" وہ پوری متوجہ سے اسکی بات سن رہی تھی

"مرد کو کبھی بھی ضد مت دلانا جب وہ ضد پر آجائے تو عورت کو خسارے کے علاوہ کچھ نہیں ملتا" ہبہ شفقت سے اسے بہت کچھ سمجھا گئی

"لیکن میں کیوں ضد دلاؤں گی؟" اس نے نا سمجھی سے کندھے اچکائے جس پہ ہبہ سر پیٹ کر رہ گئی اس نے ارد گرد دیکھا کسی کو نا پا کر پھر سے اسکی طرف متوجہ ہوئی

"بیوقوف" ہبہ نے اس کے سر پر چپت لگائی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مجھے لگا تم سمجھ جاؤ گی اپنی غلطی کا احساس ہو گا تمہیں "

"میں نے کونسی غلطی کی ہے" وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

"راحم کو ضد دلانے کی غلطی" ہبہ نے دانت پیستے دبی آواز میں کہا

"کیا؟"" وہ حیرت زدہ سی پیچھے کو سرکی

"بالکل اتنی عقل نہیں آئی تمہیں کہ وہ تمہارے ہی پیچھے اتنا پاگل کیوں ہوا کیونکہ تم نے قدم قدم پر اسے ضد دلائی اگر تم اس سے بے پرواہ ہو جاتی عام لڑکیوں کی طرح تو وہ تمہاری طرف دیکھتا بھی نہ،،، تم نے خود کو منفرد ظاہر کیا اور اسے منفرد کی تلاش نے تم تک آروکا" ہبہ غصے سے پھٹ پڑی

"ہبہ تم بھی مجھے الزام دے رہی ہو؟ تمہیں لگتا ہے کہ میں نے اسے خود اپنے پیچھے لگایا" زورین بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی

"یارب میں اسے کیا سمجھا رہی ہوں اور یہ کیا سمجھ رہی ہے" ہبہ نے جھنجھلا کر سر تھام لیا

Clubb of Quality Content

"نہیں نہیں تم مجھے صاف صاف سمجھاؤ ناں کیا کہہ رہی ہو" زورین اس کے روبرو ہو بیٹھی

"میں یہ سمجھا رہی ہوں کاٹھ کی الو کے سعد کے ساتھ کسی بات پر ضد مت کرنا اسے نیچا مت دکھانا وہ برداشت نہیں کرے گا نہیں تو پھر راحم والے معاملے کی طرح اس میں بھی تم ہی مجرم ہو گی صرف اپنے غصے اور بے وقوفی کی وجہ سے اللہ کرے سمجھ آجائے تمہیں میری بات" وہ غصے سے ہاتھ جھاڑتی اٹھ کھڑی ہوئی اور عبایا پہننے لگی زورین اب بھی ناسمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"خود کو اتنے اچھے شوہر ملیں ہیں ناں ایک آنسو برداشت نہیں کرتے تمہارا اسی لیے مجھے فلسفے جھاڑ رہی ہو" زورین نے بے تکی ہانکی اور ہبہ کا نقاب پہنتا ہاتھ ہلکے سے لرزا اب اسے کیا بتاتی کتنی ہی بار باتھ روم کے نل کے شور میں اپنے آنسوؤں اور چیخوں کو چھپایا ہے اس نے

عبایا پہن کر دونوں کار میں آبیٹھیں "زورین ایک اور بات مانو گی میری" ہبہ نے تمہید باندھی ،

"اب اور کیا رہ گیا ہے یار" وہ روہانسی ہوئی

"ٹیٹور یمو کروالو پلیز" ہبہ نے ملتجی لہجے میں کہا

"کیوں میں مرنے والی ہوں" زوئی کی بات پر اس نے زور سے اسکے شانے پر تھپڑ رسید کیا" بے شرم ہر وقت بکواس باتیں ہی کرنا" ہبہ کی تیوری چڑھی تھبی سمان بھی گاڑی میں آ بیٹھا

"پہلے سوچا تھا تمہیں پیار سے منالوں گی لیکن تم کاٹھ کی الو ایسے نہیں سدھرو گی" ہبہ نے تاو کھاتے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ارے کیا ہو گیا" سمان نے حیرانگی سے دونوں کو دیکھا" سمان پارلر سے پہلے ڈرماٹالجسٹ کے پاس چلو ٹیٹور یمو کروانا ہے میڈم کا "

"لیکن مجھے نہیں کروانا ہے" زورین بازو مسلتے ہوئے روہانسا ہوئی" چپ کرو تم، شوق پورا ہو گیا نا کافی ہے سسرال جا رہی ہو اب اچھا لگتا ہے یوں حرام چیز کو اپنے ساتھ لے کر گھومنا

پتہ نہیں اب تک تمہاری نمازیں بھی قبول ہوئی ہونگی یا نہیں "اسے ڈپٹتے ہوئے حیرت سے منہ کھولے سمان کو دیکھا "تم کیا دیکھ رہے ہو چپ چاپ چلو جہاں کہہ رہی ہوں "

"کتنی جو فناک لگ رہی ہو آج "سمان نے مسکراہٹ دانتوں تلے دباتے ہبہ پہ چوٹ کی

"سوری زوئی میری جان آج گبر کے آگے ہماری نہیں چل سکتی تم سعد کے ساتھ جا کر دوبارہ سے کروالینا "سمان نے بیک ویو مرر میں روہانسا نظروں سے اسے دیکھتی بہن کو تسلی دی

♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آخری قسط

اسکی گاڑی کو دیکھ خبری جلدی سے اسکی طرف بڑھا

"بارات آگئی ہے؟؟"اس نے ونڈو مرر نیچے کرتے شامیانے پر نظریں مرکوز کیے پوچھا

"نہیں جی ابھی تو تیاریاں ہو رہی ہیں اور....."اس نے دانستہ طور پر بات ادھوری چھوڑ دی

"اور؟؟"اس نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا

"اور دلہن ابھی تیار ہونے گئی ہے"وہ دبی دبی آواز میں ادھر ادھر دیکھتے بول رہا

"کب گئی ہے؟؟کونسے پارلر تمہیں پتہ ہے؟؟؟"راحم نے اچھنبے سے اُسے دیکھا

"آپ کے سامنے سے تو گئی ہی ابھی گاڑی"اسکی بات پر راحم نے گردن گھما کر گلی کی نکر سے غائب ہوتی گاڑی کو دیکھا

،"دور ہٹو،،"اس نے جلدی سے کار ریورس کی

"سر جی میرے پیسے"اس نے جلدی سے راحم کو ٹوکا تو راحم دانت پیس کر رہ گیا جلدی سے والیٹ سے بنا گنے پیسے نکال کار اسکی طرف پھینکے اور مرر اوپر کرتے گلی سے گاڑی نکال کر اُنکا پیچھا کرنے لگا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بیس منٹ کی ڈرائیو کے بعد اُنکی گاڑی ایک نامی گرامی پارلر کے سامنے رکی،،

راحم نے اپنی گاڑی قدرے دور روکی اور آنکھیں بھینچے گاڑی پر نظریں مرکوز کر دیں چند ثانیے بعد گاڑی کی دائیں طرف سے نقاب درست کرتی زورین اُتری اُسے دیکھ کر وہ درد سے مسکرا دیا بائیں جانب سے ہبہ ہاتھ میں بیگز اٹھائے نکلی اور وہ دونوں اندر کی طرف چلی گئیں اور اُنکی گاڑی آگے کو بڑھ گئی

راحم نے بھی گاڑی آگے بڑھا کر گیٹ پر روکی اور چوکیدار کو ہاتھ کے اشارے سے بلایا

"ہاں جی سر؟؟" وہ جواب طلب نظروں سے اُسے دیکھنے لگا

"اندر مین کا جانا الاؤڈ ہے؟؟" اس نے سرسری سا پوچھا

"نہیں سر پارلر کے اندر نہیں آپ جا سکتے،،، بکنگ آفیس میں جا سکتے ہیں" اس نے الگ بنے ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا اس نے سمجھنے کے انداز سے سر ہلایا

"ٹھیک ہے تھینک یو" اور اُسے جانے کا اشارہ کیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اُسکا شیطانی دماغ پھر سے حرکت کرنے لگا اس نے پیسوں کے لیے بڑھ کر دیش بورڈ کھول کر دیکھا تو اس میں پیپرز اور اور فریشنر کے سوا کچھ نہیں تھا اس نے جلدی سے گاڑی گھمائی اور ATM سے اچھی خاصی رقم نکال کر لے آیا

"مجھے یہاں کی آنر سے ملنا ہے ضروری کام ہے" راحم نے گاڑی پارلر کے گیٹ کے ساتھ کھڑی کرتے ہوئے سیکیورٹی گارڈ سے کہا

اس نے چند ثانیے اسے دیکھا اور پھر ٹیلی کام پر پارلر کی آنر سے اجازت طلب کرنے لگا

"چلیے سر" سیکیورٹی گارڈ گیٹ کے ساتھ بنے چیک پوسٹ نما اس چھوٹے سے کمرے سے نکل کر اندر کی جانب بڑھ گیا راحم چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ بکھیرے اسکی تائید میں گاڑی آہستہ آہستہ چلانے لگا چند ثانیے بعد وہ سیکیورٹی گارڈ کے رکنے کے اشارے پر گاڑی کھڑی کرتا اپنا سامان اٹھا کر گاڑی سے نیچے اتر آیا

"سر اندر سیدھا جا کر دائیں ہاتھ پر میڈیم کا آفس ہے"، سیکیورٹی گارڈ نے ہاتھ کے اشارے سے سمجھایا وہ سمجھنے کے انداز میں سر ہلاتا اندرونی جانب بڑھ گیا آفس کے دروازے پر دستک دے وہ اندر داخل ہو گیا

خوبصورت سے آفس میں آنر کی کرسی پر بیٹھی ایک عمر دراز عورت (جو کہ اپنی عمر بوٹوکس اور میک اپ میں چھپائے ہوئے تھیں) کو دیکھ کر راحم کے چہرے پر استہزاً مسکراہٹ بکھر گئی اس نے راحم کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

"جی سر میں آپکی کیا مدد کر سکتی ہوں؟ یا پھر آپ میرا کیا فائدہ کر سکتے ہیں؟" اس نے ٹیبل پر ہاتھ جمائے معنی خیزی سے پوچھا

"دولت سے بڑا بھی کوئی فائدہ ہوتا ہے دنیا میں" راحم نے کہتے ہوئے نوٹوں کے بنڈل ٹیبل پر رکھ دیے اور ان کی نظروں میں اترتے لالچ کو دیکھ وہ فاتحانہ انداز میں مسکرا دیا

Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

جانتے ہیں فیصلہ غلط کیا ہمارے بارے سب نے

لیکن سہہ نہ پائیں گے جو بازی ہم ان پر کھیلیں گے

"ہبہ بس اور نہیں کروانا میک اپ" زورین نے بے دلی سے ورکر کا ہاتھ تھاما

"زوئی برائیڈل میک اپ کروانے آئے ہیں پارٹی میک اپ نہیں" ہبہ نے غصے سے آنکھیں دکھائیں

"جو بھی ہے بس بہت ہے،،، اگر اور زیادہ ہوا تو میں بھاگ جاؤں گی پارلر سے بتا رہی ہوں" اس نے انگلی اٹھا کر دھمکی دی اور ورکر بیچاری ہونکی سے دونوں کی بحث سن رہی تھی

"اچھا مرو جیسے مرضی کرو" اس نے غصے سے جھڑکا تو زورین فاتحانہ انداز میں مسکرا دی

"بس کریں جیولری سیٹ کر دیں" ہبہ نے بے دلی سے چہرہ دوسری طرف موڑا

"تھینک یو میری جان" زورین نے اُسے چھیڑتے ہوئے تنگ کیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"دانت توڑ گی میں تمہارے دفع ہو جاؤ برائیڈل روم میں ویٹ کرو میرا" ہبہ کے غصے پر وہ کھلکھلادی اور ہنستے ہوئے لہنگا سنبھالتی برائیڈل روم کی طرف بڑھ گئی ورکر بھی جیولری اٹھائے اس کے ساتھ ہولی

"بڑی بہن ہے آپکی؟"اس نے مسکرا کر پوچھا

"ہمم.."زورین نے شرارت سے مڑ کر ہبہ کو دیکھتے اثبات میں سر ہلایا

"کتنا ٹائم لگے گا ہبہ کے میک اپ میں؟"اس نے کرسی پر بیٹھتے گھڑی کی طرف دیکھا چھ بجنے کو تھے

"ابھی تو برائیڈلز میک اپ ہو رہے ہیں،، آج کافی اپائنٹمنٹس تھیں تھوڑی دیر میں پارٹی میک اپ اسٹارٹ ہونگے۔۔"ورکر نے جیولری سیٹ کرتے ہوئے تفصیلاً بتایا

"اچھا پلیز ہیئر پنز کم لگائیں"زورین نے ہیئر پن کے بنڈل کو دیکھ گھبرا کر کہا

"میم پینیں کم لگائیں تو جیولری اور دوپٹہ دونوں خراب ہو جائیں گے اور پھر سینئر غصّہ کریں گی "اس نے ہنستے ہوئے کہا اور بھرپور طریقے سے اس کے بالوں میں پنز لگانے لگی تبھی ایک اور ورکر اورنج جوس کا گلاس لیے کمرے میں داخل ہوئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"میم آپ کے لئے "اس نے موؤدبانہ جھک کر جوس بڑھایا

"میرے لیے؟"زورین نے حیرانی سے پوچھا

"جی"اس نے مسکرا کر جواب دیا

"میم کلائنٹ سروس ہے لے لیجئے "اسے جھجھکتے دیکھ دوسری ورکر نے اُسے اطمینان دلایا تو اس نے بڑھ کر گلاس اٹھالیا اور ایک ہی سانس میں سارا پی گئی صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا جوس پیتے ہی جان میں جان آئی

"میم اور لے کر آؤں؟"اس کے گلاس رکھنے پر ورکر نے پوچھا

"نہیں نہیں "وہ شرمندہ سے جھنب سی گئی

"اوکے میم آپ ریلکس کریں آپکی سسٹر ریڈی ہونگی تو آپکو انفارم کر دیں گے "جیولری سیٹ ہو چکی تھی دونوں مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئیں اور وہ بے چینی سے خالی کمرے کو دیکھتی لب کاٹنے لگی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اور کوئی نہیں آئے گا کیا اندر" وہ بے قراری سے دروازے کو دیکھنے لگی پھر بے چینی سے اٹھ کر ادھر ادھر ٹہلنے لگی ٹہلتے ہوئے وہ دیوار گیر آئینہ کے سامنے آ کھڑی ہوئی

گہرے سرخ لہنگے پر گولڈ کی جیولری زیب تن کی اور سی ویو کرل بالوں پر کان کے پیچھے سرخ گلاب لگائے کسی کو بھی رشک پر مجبور کر سکتی تھی

"اتنی بری بھی نہیں لگ رہی زورین" اس نے قدآور آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر شرماتے ہوئے خود کو سراہا

ناولز کلب
Club of Novels

لیکن اُسے کیا معلوم تھا کے وہ one side mirror تھا دوسری جانب کھڑا شخص کس قدر فرافتگی سے اُسے دیکھ رہا تھا

"سچ میں تم سا حسین کوئی نہیں زورین" راحم نے اس کے روپ کو سراہتے ہوئے آئینے پر اسکے چہرے کے عکس کو چھوا

"سعد صاحب قسمت کھلنے والی ہے آپکی زورین حامدی آپ کا نصیب بننے والی ہے" زورین نے ماتھے کا جھومر سیٹ کرتے ہوئے ہنس کر خود کلامی کی لیکن اس کی بات پر راحم کی مسکراہٹ سمٹ گئی چہرے پر غیر معمولی سختی چھا گئی

"زورین صرف راحم کا نصیب ہے" راحم نے دانت پہ دانت جمائے کہا

"نیند کیوں آرہی ہے" زورین نے جمائی روکتے زبردستی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی

"ایم سوری زورین" راحم نے اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر ندامت سے خود کلامی کی

"راحم صاحب ہمارا کام یہاں پر ختم آگے سب آپ پر" پارلر کی آنز مسکراتے ہوئے اس کے عقب میں آکھڑی ہوئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یارب اچانک سے اتنی نیند کیوں آرہی ہے" اسکا دل پریشانی سے ہولنے لگا اس نے باہر جانے کیلئے قدم بڑھانے چاہے لیکن ہمت ناپا کر واپس کرسی پر آبیٹھی اور چند ثانیے بعد بے ہوش ہو گئی

آنز نے بڑھ کر راحم کے لیے برائیڈل روم میں کھلنے والا دروازہ کھول دیا راحم شکریہ کے انداز سے سر خم کرتا روم میں داخل ہو گیا

"زورین حامدی" راحم نے بے سدھ پڑی زورین سے دو قدم دور کھڑے ہو کر دل ہی دل میں اس پکارا

"آج اسی وقت اسی لمحے سے میں اپنی قسمت کو آپکی قسمت سے جوڑتا ہوں اور ہم دونوں کو ہر رشتے اور ہر مجبوری سے آزاد کرتا ہوں" اس نے بڑھ کر زورین کو بانہوں میں بھر لیا

"آج سے ہمارا جینا ہمارا مرنا ایک ساتھ ہے زندگی کے جو پل بچے ہیں میں انھیں ھمارے نام کرتا ہوں" وہ اب اسے اٹھائے بیک سائیڈ پر پارک کی ہوئی گاڑی کی طرف بڑھنے لگا

"میں جانتا ہوں ہوش میں آکر مجھے روبرو پا آپ مجھ سے بہت خفا ہونگی لیکن مجھے پورا یقین ہے کہ میں آپ کو منالوں گا لیکن میں آپ کو کسی اور کا نہیں ہونے دوں گا" راحم نے زورین کو فرنٹ سیٹ پر بیٹھا اس کے چہرے پر آتی بے پرواہ لٹوں کو چہرے پر سے ہٹایا اور دروازہ لاک کر کے گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا

"اور اگر آپ نے پھر بھی مجھ سے جدا ہونے کی ضد کی تو ہماری موت میں اپنے ہاتھوں سے لکھوں گا" راحم نے بیک ویو مرر سے پنجرے میں مدحوش ہوتی چڑیوں کو دیکھا جو اڑنے کی

کوشش کرتی پنجرے کی سلاخوں سے ٹکرا کر نیچے گر جاتیں اور پنجرے کے پائندے میں لاچاری سے پر مار مار کر زندگی کو اجاگر کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھیں.....!!!!!!

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"راحم کا موبائل آن تو ہے لیکن ایگزیکٹ لوکیشن معلوم کرنے کیلئے تمہیں کال کرنا ہو گی"" وہ سب کنٹرول روم میں جمع تھے

I'm not sure "کے وہ میری کال اٹھائیں گے "طلحہ نے بیچارگی سے کہتے موبائل کمپیوٹر سے کنیکٹ کر کے راحم کو کال ملائی چند رنگ کے بعد اس نے کال اٹھالی

"میں ابھی تمہیں ہی کال کرنے والا تھا" اس نے کال اٹینڈ کرتے ہی کہا خوشی اس کے لفظ لفظ سے عیاں تھی

"سیریسلی بھائی؟" طلحہ نے خفگی سے کہا

"ہاں میری جان کہاں ہے تو؟" راحم نے ہنستے ہوئے جواب دیا طلحہ کا غصے سے دل تو نہیں کر رہا تھا اس سے بات کرنے کے لیے لیکن ڈی_آئی_جی سر اسے بات جاری رکھنے کے اشارے کر رہے تھے

"پولیس اسٹیشن میں ہوں" اس نے سب کو دیکھتے ہوئے غصہ ضبط کرتے کہا کال اسپیکر پر تھی

"کیوں؟ کس لیے گیا ہے وہاں؟" راحم حیرانی سے بولا

"آپ کے خلاف کمپلین کرنے" طلحہ نے تپے ہوئے لہجے میں جواب دیا

"سالے پاگل ہو گیا ہے تو.... میں تُجھے نکاح کے لیے وکیل لانے کے لیے کال کر رہا ہوں اور تو مجھے لاک اپ میں ڈلوانے پہ تلا ہوا ہے" راحم نے حیرانی اور غصے سے اُسے ڈانٹا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ء"کیا مطلب ؟"طلحہ نے حیرت زدہ ہو کر ڈی_آئی_جی کو دیکھا جو کہ کھا جانے والی نظروں سے اُسے دیکھ رہے تھے

"مطلب یہ کہ کمپلین واپس لے اور جلدی سے وکیل اور گواہ لے کر نیو فارم ہاؤس پر پہنچ بھائی تیرا شادی کر رہا ہے"وہ خوشی سے جھوم رہا تھا

"لیکن بھائی ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"طلحہ شرمندگی سے اُنھیں دیکھنے لگا جو سینے پر ہاتھ باندھے اور ماتھے پر بل ڈالے اُسے گھور رہے تھے

"ایسا ہو چکا ہے میری جان... تفصیل بعد میں بتاؤں گا،،گھر میں کچھ مت بتانا اور سن"وہ چند لمحے کو ٹھہرا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"زیادہ دیر مت کر دینا آنے میں"اس نے دلگیر لہجے میں کہا طلحہ کا دل موم کی طرح پگھل گیا اور پھر راحم نے کال ڈراپ کر دی طلحہ تھوک نگلتے کھسیائی سی مسکراہٹ سجا کر ڈی_آئی_جی کی طرف متوجہ ہوا

"وہ....!"شرمندہ حال طلحہ لب کاٹتے انھیں دیکھنے لگا

"جی جی طلحہ صاحب فرمایئے میں سن رہا" وہ اسی طرح سینے طرح سینے پر ہاتھ باندھے طنزیہ طور بولے

"بلکہ ایک کام کیجیے" انھوں نے بڑھ کر طلحہ کے شانے پر ہاتھ دھرا طلحہ کا دل حلق میں آپھنسا

"امی، ابو، چچا، ماما، پھپھو سب کو تفصیل سے کال کر کے بتا کے پھر میرے لیے بھی کوئی بہانہ سوچ لیجئے گا" وہ بھرپور طنز کے تیر برسا رہے تھے

"سوری سر" طلحہ نے معصومیت سے کہا

"سوری کے بچے یہ دیکھ رہے" انھوں نے اسپیشل فورس کے نوجوانوں کی طرف اشارہ کیا

"تمہارا ایک منٹ میں قیمہ بنا دیں گے" ان کی بات پر طلحہ کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی

"بھائی اللہ پوچھے آپکو ہر بار مجھے پھنسا دیتے ہیں مشکل میں" اس نے دل ہی دل میں راحم کو کوسا

"سر کوئی حل نہیں نکل سکتا" اس نے تھوک نگلتے منت بھرے لہجے میں پوچھا

"ہمممم..!" اسکی گردن کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے اسکے کندھے پر ہاتھ جماتے وہ سوچ میں پڑے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"نو یہ اور سات ہم،، شفیق احمد سولہ لوگ اگر کسی زبردست سے ہوٹل میں کھانا کھائیں تو کتنا خرچہ آئے گا"انھوں حولدار کو مخاطب کیا

"سر جی یہی کوئی ڈیڑھ،،دو لاکھ کا خرچہ آجائے گا"اس نے انگلیوں کے پوروں پر گنتے فٹ سے جواب دیا

"ہمم مطلب پانچ لاکھ"انھوں نے بازو ہٹاتے ہوئے کہا

"پر اس نے تو دو لاکھ کہا ہے"طلحہ منمنایا

"اور ہمارا ڈیزرٹ؟"ڈی آئی جی نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا

"تین لاکھ کا ڈیزرٹ؟"طلحہ نے حیرتاً آنکھیں پھاڑیں

"اوئے شفیق ہت کڑی لگاؤ جھوٹی ایف آئی آر درج کروانے کے جرم میں"انھوں نے بدمزگی سے دھمکایا طلحہ کی روح سمٹ گئی

"نہیں نہیں کوئی بات کبھی کبھی ڈیزرٹ مہنگا کھا لینا چاہیے"طلحہ نے مشکل سے جان بچائی

"کیش یا چیک؟"اس نے سانس بحال کرتے ہوئے پوچھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کیش! یقیناً نہیں ہو گا تمہارے پاس" انھوں نے استہزاً جملہ کسا جس پہ وہ معصوم سا منہ بنا کر رہ گیا

"شفیق احمد" انھوں نے حولدار کو مخاطب کیا

"ہاں جی سر" وہ منہ میں پانی بھرتا ان کے نزدیک آیا

"سر جی کے ساتھ جاؤ اور ڈیزرٹ لے کر آؤ" انھوں برجستہ کہا جس پہ طلحہ پھیکی سی مسکراہٹ سجا کر رہ گیا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

تیری چاہت میں اس قدر بہک گئے

نہ جینے کا ہوش رہا نہ مرنے کی آرزو

اُسے محسوس ہوا جیسے وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی لیکن کیسے ؟اس نے دماغ پر زور دے کر یاد کرنے کی کوشش کی وہ پارلر میں گئی ہوئی تھی تیار ہونے تو پھر یہاں کیسے ؟وہ بار بار پلکیں جھپک رہی تھی اسکی آنکھیں بھنچی ہوئی تھی اُسے یاد آیا اُسے وہاں کی سرونٹ نے جوس لا کر دیا تھا اس کے بعد اُسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا زورین نے سر پکڑتے ہوئے دھیمے دھیمے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی منظر دُھندلا دُھندلا سا دکھائی دیا وہ بے بسی سے رونے لگی اور پھر شدید غصے میں زور سے آنکھیں مسلتی اٹھ بیٹھی جس سے اُسکا میک اپ خراب ہو گیا اس نے کمرے کو بغور دیکھا وہ بالکل بھی شناسا نہیں تھی اس جگہ سے اور پھر دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا

"راحم۔۔۔؟"اُسے دیکھ کر اُسکا دل دھک سے رہ گیا اس نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

"کیسی طبیعت ہے آپکی؟"اس نے نارمل لہجے میں پوچھا جیسے اسکے نزدیک کچھ ہوا ہی نہیں تھا

"دماغ خراب ہو گیا ہے آپکا؟مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہیں آپ؟"وہ غصے سے چیختے ہوئے بیڈ سے اتری لیکن خماری کے باعث اُسکا سر چکرانے لگا

"زورین،،ابھی آپکو آرام کرنا چاہیے"راحم نے آگے بڑھ اُسے تھامنا چاہا

Clubb of Quality Content

"میرے قریب مت آیئے گا"اس نے ہاتھ اٹھا کر تنبیہہ کی "پہلے ہی میرا پردہ توڑ چکے ہیں آپ ۔۔اپنے غلیظ ہاتھ لگا کر مجھے ناپاک کرنے کی کوشش مت کریں"وہ دیوار کا سہارا لیتے ہوئے زور سے چلائی راحم صبر کا گھونٹ پی کر رہ گیا

"آپکا پردہ آج سے بہت پہلے ہی میرے لیے ٹوٹ چکا ہے"اس نے دل مضبوط کرتے ہوئے اعتراف کیا زورین نے حیرانی سے اسے دیکھا

"آپکی کزن کی مہندی پر مولوی صاحب کے گھر سے آئیں مشکوک خواتین میں اور میرا بھائی تھے "اس کے اعتراف پر زورین کی صدمے سے آنکھیں ابل پڑیں

"اور یہی نہیں آپکی پکچرز بھی میرے پاس ہیں جو کہ میں اپنے گھر والوں کو دکھا چکا ہوں،،

"کوئی حد ہے آپکی بے شرمی کی؟اتنے بے شرم کیسے ہو سکتے ہیں آپ،، محرم اور نامحرم کا فرق نہیں بتایا کسی نے آپ کو"زورین نے شدید غصے سے اسکا گریبان پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھا کر دانت بھینچتے جھٹک دیے

"میں کب سے ہوں یہاں؟.....وہاں کیا ہو رہا ہو گا؟...میرے بابا کو لوگ کیا کہہ رہے ہونگے ؟"چکراتے سر سے وہ کئی سوال دوہرا رہی تھی تبھی اس کی نظر گھڑی پر پڑی پانچ بج رہے تھے

"آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے مجھے یہاں پر؟" وہ صدمے سے چیخی جبکہ راحم لب بھینچے اُسے دیکھتا رہا

"مجھے جانا ہے یہاں سے.... نہیں تو سب تباہ ہو جائے گا" پریشانی سے کہتے ہوئے اس نے قدم بڑھا کر وہاں سے جانا چاہا لیکن راحم نے اس کا ہاتھ تھام کر روک لیا

"کیا بدتمیزی ہے؟" زورین کا غصے سے خون کھول اٹھا

"چوڑیں مجھے،، مجھے جانا ہے" وہ چیختے ہوئے اس سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرنے لگی تبھی راحم کی نظر اسکی کلائی پر پڑی جہاں ٹیٹو کا کوئی نام و نشاں نہیں تھا، لیکن فی الحال وہ اہم نہیں تھا اسکی التجاؤں کو نظرانداز کرتا بت بنا کھڑا رہا

"راحم مجھے جانے دیں ورنہ میرے بابا کی عزت سرے بازار نیلام ہو جائے گے آپکی اس گری ہوئی حرکت کی وجہ سے" وہ بے بسی سے چیخی مگر وہ خاموشی سے اسے تڑپتا ہوا دیکھ رہا تھا

"راحم سن رہیں ہیں آپ؟ لوگ انہیں ان کی بیٹی گھر سے بھاگ گئی کا طعنہ دیں گے ملامت کریں گے انہوں نے اچھی تربیت نہیں کی،، خدا کا واسطہ ہے مجھے جانے دیں" وہ بے بس ہو کر روتے ہوئے اس کے قدموں میں بیٹھتی چلی گئی راحم کا دل چیر کر رہ گیا آنکھوں میں نمی تیرنے لگی

"میں آپکو کبھی بھی ایسے موڑ پر نہیں لانا چاہتا تھا لیکن میرے گھر والوں نے۔۔۔آپکے گھر والوں نے اور آپ نے۔۔سب نے مل کر مجھے مجبور کر دیا اس حرکت کے لئے" راحم نے اسکی کلائی پر آہنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے بے بسی سے کہا

"طلحہ وکیل اور گواہوں کو لے کر پہنچتا ہے ہو گا جب تک ہماری شادی نہیں ہو جاتی آپ یہاں سے نہیں جا سکتی" راحم نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے اس پر مانو بم گرا دیا تھا وہ پھٹی آنکھوں سے اُسے دیکھنے لگی اور پھر اپنی پوری طاقت یکجا کرتی اٹھ کھڑی ہوئی

"دماغ درست ہے؟ ہوش میں ہیں آپ؟ میں آپ سے کیا کہہ رہی ہوں کچھ ذہن میں بیٹھ رہا ہے میں مر جاؤں گی لیکن آپ سے نکاح ہر گز نہیں کروں گی، کمزور ہو سکتی ہوں لیکن بے بس ہر گز مت سمجھئے گا" زورین آنسو پیتی شیرنی کے جیسے دھاڑی

"ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔۔" اس نے وارننگ کے انداز میں کہا

"نہیں چھوڑوں گا" راحم نے اسکی طرف مڑتے ہوئے بضد کہا

"راحم میں نے کہا ہاتھ چھوڑو میرا" زورین نے چلاتے ہوئے پوری قوت سے اُسے دھکا دیا اور دروازے کی طرف بھاگی

"رک جاؤ زورین" راحم نے سنبھلتے ہوئے گن نکال کر ہوا میں فائر کیا زورین کے کان بند ہو گئے خوف سے وہ اپنی جگہ منجمد ہو کر رہ گئی

"اس کمرے سے باہر یا تو ہماری شادی کی خبر جائے گی یا پھر موت کی" راحم نے دہشت زدہ لہجے میں اُسے وارننگ دی زورین نے تھوک نگلتے ہوئے ہمت کر کے پیچھے مڑ کر راحم کو دیکھا اسکی آنکھیں سے یوں لگ رہا تھا مانو اس کے سر پر خون سوار ہو ہر چیز سے بے خوف آنکھیں وہ اسکی طرف پستول تانے کھڑا تھا

ناولز کلب

"راحم میں آپکے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز مجھے جانے دیں میرے بابا کی عزت خراب ہو جائے گی سب اُن پر ہنسیں گے وہ کسی کو منہ دکھانے لائق نہیں رہیں گے سر اٹھا کر چل نہیں پائیں گے کبھی وہ۔۔۔" زورین بے بسی سے اسکی منت سماجت کرنے لگی

"میں بہت شرافت سے رشتہ لے کر گیا تھا آپ کے گھر۔۔ اگر اتنا ہی آپکے بابا کو اپنی عزت کا پاس ہوتا تو وہ مجھے ٹھکراتے نہیں" راحم برہمی سے چلایا اُسے خوفزدہ دیکھ وہ قدرے نرم پڑا اور پستول نیچے کر دی اور جیب سے رنگز کا باکس نکال کر اسکے قدموں میں اچھالا" رنگز لی تھیں

ہمارے لیے ہمارے نکاح کا تحفہ "زورین نادم سی سر جھکا گئی آنسو موتی کی لڑی کی طرح ٹوٹ کر اسکا چہرہ بھگونے لگے کیا تھا وہ شخص ایک پل میں محبت کا سیراب دریا دوسرے ہی پل پاگل ضدی ہر احساس سے ترانسان جیسے تپتا ہوا صحرا

"دیکھیں تھوڑی دیر کی بات ہے پھر میں خود لے کر چلوں گا آپکو وہاں بس ایک بار ہماری شادی ہو جائے تو"

"اس سے اچھا تم مجھے گولی مار دو لیکن میں اپنے ہوش و حواس میں تم سے شادی کبھی نہیں کروں گی "زورین لحاظ بھلائے نفی میں سر ہلاتے ہوئے پیچھے ہٹنے لگی

"زورین رک جائیں "راحم نے اُسے وارن کیا لیکن وہ روتے ہوئے پیچھے ہوتی مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی

"زورین رک جائیں ورنہ میں خود کو گولی مار دوں گا "راحم نے پستول اپنے سینے پر تان لی زورین کی جان نکل گئی

"کیا پاگل پن ہے یہ... گولی لگ جائے گی آپکو "منہ پر ہاتھ رکھے صدمے سے چیخی

"میں سچ میں گولی چلا دوں گا "راحم بے خوف آنکھیں اس پے جمائے بولا

راحم پلیز ایسا مت کریں۔۔سچ میں لگ جائے گی میرا نا صحیح اپنے گھر والوں کا تو سوچیں کیا ہو گا انکا خدا کا واسطہ ہے آپکو کسی کی خاطر تو رک جائیں یہ محبت نہیں ہے صرف ایک نفسانی خواہش ہے ایک ضد ہے"" وہ خوف سے اپنی جگہ کھڑے چلائی

" بھاڑ میں جائیں سب مجھے صرف تم چاہیے راحم کو صرف زورین چاہیے " وہ محبت بھری بے بسی سے چلایا اسکی آنکھوں سے اشک ٹوٹ کر بہہ نکلے

"تم نہیں تو کچھ نہیں بتاؤ شادی کرو گی مجھ سے یا گولی ماروں خود کو" وہ پستول پر گرفت مضبوط کرتے بے خوف بولا

"راحم پلیز خدا کا واسطہ ہے آپکو ایسا مت کریں گولی چل جائے گی" وہ ہاتھ باندھے ملتجی لہجے میں بولی

"پہلے بولو کہ تمہیں میں قبول ہوں" وہ سرخ بہتی آنکھوں سے اُسے خوفزدہ کر رہا تھا

"راحم یہ گناہ ہے گناہ کبیرہ میں اسے کرنے سے بہتر موت تصّور کروں گی آپ مجھے مجبور نہیں کر سکتے۔۔۔۔میں صرف اسی نکاح پر سائن کروں گی جہاں میرے بابا کی مرضی ہو گی" زورین نے دل کڑا کر بولا

ناولز کلب

"میں نے آپ سے بے حد محبت کی ہے زورین حامدی میری چاہت کو ٹھکرا کر پچھتائیں گی آپ" کہتے ہوئے وہ نادم سا سر جھکا کر چلایا جیسے اپنی ضد سے ہار گیا زورین نے اُسے ہرا دیا ہو

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاں جی جناب" ہبہ نے فرہاد کی کال ریسیو کرتے محبت سے کہا

"جانِ جہاں غلام آپکی خدمت میں حاضر ہے باہر آنے کی تکلیف کریں گی؟" فرہاد نے محبت سے سرشار لہجے میں کہا جس پر وہ جھنب سی گئی

"غلام نہیں بادشاہ ہیں آپ میرے دل کے اور مابدولت کو زیادہ انتظار نہیں کرواؤں گی پانچ منٹ دیں عبایا پہن کر باہر آتی ہوں" ہبہ نے آئینے میں خود کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

"جی جناب تھوڑی جلدی کریں اور ویٹ نہیں ہوتا دیدارِ یار کیلئے" فرہاد نے شرارت سے کہا جس پر ہبہ نے شرماتے ہوئے کال کٹ کر دی

"پاگل" اس نے ہنس کر خود کلامی کی اور جلدی سے عبایا پہن کر زورین کا عبایا اور سمان اٹھاتی برائیڈل روم میں چلی آئی لیکن وہاں زورین کو نا پا کر اسکی سٹی پٹی گم ہو گئی اس نے آگے بڑھ کر پورا روم دیکھ لیا لیکن زورین نہیں ملی

"ایکسکیوزمی!" ہبہ نے خوف سے دھڑکتے دل کو سنبھالتے نے اس ورکر کو بلایا جس نے زورین کی جیولری سیٹ کی تھی

"زورین کو میں نے آپ کے ساتھ بھیجا تھا ناں برائیڈل روم میں کہاں ہے وہ؟" ہبہ کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا اُسے اپنی دھڑکن کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی

"پتہ نہیں میم میں نے تو اُنھیں برائیڈل روم میں ہی چھوڑا تھا مجھے نہیں معلوم وہ کہاں ہیں" اس نے لاعلمی سے کندھے اُچکائے اور واپس اپنے کام میں لگ گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"یارب کہاں چلی گئی یہ لڑکی" ہبہ نے چہرے پر چھوٹتے پسینے کو صاف کرتے خود کلامی کی اس نے پورا پارلر دیکھ لیا سب ورکر سے پوچھ لیا مگر وہ نا تھی اور نا ہی ملی تھک کر وہ ہارے قدم اٹھاتی باہر چلی آئی

"کیا ہوا اکیلی آئی ہو زورین کہاں ہے؟ ابھی تک اُسکا میک اپ نہیں ہوا ہے کیا؟" فرہاد نے ہبہ کو دیکھ حیرت سے پوچھا

"زورین پارلر میں نہیں ہے" ہبہ نے سسکی بھرتے ہوئے جواب دیا

"مذاق کر رہی ہو ناں۔۔۔پرینک کر رہی ہو میرے ساتھ" فرہاد نے ہنستے ہوئے اُسے جھٹلانے کی کوشش کی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہبہ نے اذیت سے نفی میں سر ہلایا

"ہبہ مذاق بند کرو ہم الریڈی بہت لیٹ ہو چکے ہیں جلدی سے بلاؤ زورین کو" فرہاد نے ریسٹ واچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے کہا اُسے ابھی بھی اس پر یقین نہیں آ رہا تھا

"فرہاد میں کوئی مذاق نہیں کر رہی آپ سے وہ پارلر کے اندر نہیں ہے میں نے اُسے ہر جگہ تلاش کر لیا لیکن وہ کہیں نہیں ہے" ہبہ بے بسی سے چیخی

"ہبہ کیا پاگل پن ہے کہاں گئی وہ؟"فرہاد نے اُسے بازوں سے جھنجھوراوہ لاچاری سے رونے لگی

"ہبہ "فرہاد غصے سے جھنجھلایا تبھی اسکا موبائل رنگ کرنے لگا

" یہ دیکھو تمہارے بابا کی کال ہے کیا کہوں ان سے " فرہاد نے غصے سے کال کٹ کر دی وہ بے بسی سے سر جھکا گئی

"کچھ ہوش ہے تمہیں سب کی عزت داؤ پہ لگی ہوئی ہے دو خاندان اکٹھا ہیں وہاں ابھی بارات کو چھوڑ کر آرہا ہوں مذاق چل رہا ہے یہاں کہاں گئی تمہاری بہن "فرہاد نے غصے سے کار کے بونٹ پر ہاتھ مارا ہبہ نے خوف سے جھرجھری لی

"پارلر کی آنر کہاں ہے؟مجھے بات کرنی ہے ایسے کیسے دن دھاڑے لڑکی پارلر سے غائب ہو سکتی ہے "فرہاد نے بے قراری سے کہتے سیکیورٹی گارڈ کی طرف قدم بڑھا دیے

"زوئی کہاں ہو تم۔۔۔۔کیوں چلی گئیں خدا کا واسطہ ہے لوٹ آؤ" ہبہ نے سسکتے ہوئے دل سے دعا کی فرہاد سیکیورٹی گارڈ پر بری طرح سے چلا رہا تھا اور پھر اسے ساتھ لیے وہ واپس آنے لگا

"چلو "اس نے سختی سے ہبہ کا ہاتھ تھام اپنے ساتھ شامل کر لیا وہ سب تیزی سے چلتے آنر کے آفیس پہنچے

"ہماری دلہن کہاں ہے؟"فرہاد نے غصّہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا

"مجھے کیا معلوم؟۔۔۔۔چلی گئی ہو گی"آنر نے لاعلمی سے کندھے اچکائے

"وہ کس کے ساتھ جا سکتی ہے اسکی بہن وہیں میک اپ کروا رہی تھی اور اُسے لینے میں ابھی آیا ہوں"فرہاد نے غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مارا

"فرہاد آرام سے"ہبہ نے ڈر کر اُسے ٹوکا

"مجھے CCTV فوٹیج چیک کروائیں now"فرہاد نے بضد کہا آنر نے دانت پیستے لیپ ٹاپ اسکی طرف گھمایا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کب دیکھا تھا تُم نے آخری بار زورین کو"فرہاد ہبہ کی طرف گھوما

"تقریباً آدھے گھنٹے پہلے میرے سامنے برائیڈل روم میں گئی تھی پھر وہاں سے پتہ نہیں کہاں گئی میں نے اُسے باہر نکلتے نہیں دیکھا"ہبہ نے جلدی سے تفصیل دی

"آدھے گھنٹے پہلے کی ویڈیو دکھائیں"آنر نے ضبط کرتے ہوئے جلدی سے کیبورڈ پر اُنگلیاں چلا کر ویڈیو ریوائنڈ کی اور لیپ ٹاپ اسکرین فرہاد کی طرف گھمائی

فرہاد نے فاسٹ فارورڈ کا آپشن دبایا اور پوری توجہ سے ویڈیو دیکھنے لگا

"ہبہ دیکھو زورین ہے کہیں؟" اُسے نا ملی تو تھک ہار کر پیچھے ہٹتے اس نے دوبارہ سے ویڈیو پلے کر کے ہبہ کو متوجہ کیا جو کہ پہلے ہی دیکھ کر ناامید ہو چکی تھی اس نے ایک بات پھر قسمت کو آزمانے دوبارہ ویڈیو دیکھی مگر زورین نا تھی اور نہ ملی

اس نے فرہاد کو دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

"اور کس کس جگہ CCTV camera ہیں؟ پارلر کے اندر کی ویڈیو دکھائیں" فرہاد نے تفتیشاً پوچھا

"پارلر کے اندر کوئی کیمرہ نہیں ہے جس جگہ کیمرے تھے اسکی آپ ویڈیو دیکھ چکے ہیں باقی آپ جانے اور آپکی دلہن" آنر نے تپے ہوئے لہجے میں کہا اور لیپ ٹاپ اپنی طرف گھما لیا

"ایسے کیسے میں جانوں؟.." فرہاد نے آنکھیں سمٹا تیوری چڑھائی "ہماری دلہن آپ کے پارلر سے غائب ہوئی ہے CCTV فوٹیج میں کہیں نہیں ہے وہ چپ چاپ بتا دیں کہاں ہے وہ ورنہ میں پولیس کو بلاؤں گا" فرہاد نے انگشت کی انگلی اٹھا کر اُسے وارن کیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بلائیں پولیس کو جلدی کیجئے ہمیں بھی تو پتہ چلے شریف خاندان کی بیٹیاں کیسے دن دھاڑے پارلر سے بنا کسی کو دکھے غائب ہو جاتی ہیں" انہوں نے ہٹ دھرمی سے ہر حد پار کرتے ہوئے کہا ہبہ نے مارے خفت کے سر جھکا لیا

"فرہاد چلو یہاں سے" ہبہ فرہاد کو بازو سے پکڑ کر کھینچنے لگی

"دیکھ لوں گا میں آپکو" فرہاد نے تنبیہہ کی اور لاچاری سے باہر چلا آیا

"آہ،،،وہ بال نوچتے ہوئے چلایا

"آسمان کھا گیا یا زمین نگل گئی تمہاری بہن کو؟ کہاں چلی گئی وہ؟ یا پھر یوں کہوں کس کے ساتھ چلی گئی تمہیں معلوم تھا ناں؟" فرہاد ہبہ کو بازوؤں سے سختی سے پکڑے پوچھ رہا تھا

"فرہاد خدا کا خوف کریں وہ کس کے ساتھ جا سکتی ہے اُسکا عبایا اور سامان اندر پڑا ہے اور اگر مجھے معلوم ہوتا تو یوں ہماری بے عزتی نا کروا رہی ہوتی سب سے کے سامنے" ہبہ نے اس کے ہاتھ جھٹکتے سختی سے جواب دیا

"دفع ہو جاؤ اندر ڈھونڈھو اُسے اور اگر نا ملی ناں وہ آج.. تو اچھا نہیں ہو گا" وہ سرخ آنکھوں سے بولتا اُسے بہت کچھ جتا گیا ہبہ صدمے سے اس کی بے گانگی کو دیکھتی بھاری قدم اٹھاتی واپس پارلر کے اندر چلی گئی

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بہت رلا آئے شجر تنہائی دے کر مجھے

وہ بہت پچھتائے آشنائی دے کر مجھے

وہ جلدی سے گاڑی سے نکل کر پارلر میں داخل ہوئی جہاں ہبہ سر پکڑے ادھر اُدھر چکر کاٹ رہی تھی ہبہ کا اسکو دیکھ کر خون کھول اٹھا

"کہاں چلی گئی تھی زوئی؟"وہ غصے سے اُسے جھنجھورتے ہوئے چلائی

"کہیں نہیں۔۔۔"وہ اپنا عبایا اٹھا کر پہننے لگی

"کہیں نہیں"اس نے غصے سے اُسکا بازو پکڑ کر اپنی طرف گھمایا

"ایک گھنٹے سے غائب ہو تم برائیڈل روم سے۔۔۔۔اور اب آئی ہو تو ایسی بکھری حالت میں تم کہہ رہی ہو کہیں نہیں۔۔۔۔دماغ ٹھکانے ہے تمہارا"ہبہ غصے سے آگ بگولا ہو رہی

"ہبہ گھر چل کر بات کرتے ہیں ٹائم نہیں ہے"اس نے اپنی بے بسی چھپاتے ہوئے آہستہ سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"پہلے جواب دو میری بات کا"وہ بضد بولی

"ہبہ گھر چلو بتاتی ہوں سب،،ٹائم نہیں ہے"بے بسی سے اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے ہبہ نے سر پکڑتے ہوئے نقاب پہنا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آئی اس کے پاس کوئی اور آپشن نہیں تھا بابا کی کالز پر کالز آ رہی تھی اور بہانے بنا بنا کر وہ تھک چکی تھی

"کہاں تھی یہ؟؟"فرہاد نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے غصّہ ضبط کرتے ہوئے پوچھا

"خدا جانے" ہبہ نے سر جھٹکتے ہوئے کہا

"کیا مطلب؟" فرہاد نے فاسٹ ڈرائیونگ کرتے ہوئے قدرے جھلا کر پوچھا زورین خاموشی سے آنسو پیتی خدا سے اپنی سانسوں کی اپنے باپ کی عزت بھیک مانگ رہی تھی

"مطلب مجھے نہیں بتایا اس نے کہاں تھی یہ.... یہ بات یا تو یہ جانتی ہے یا اسکا خدا" ہبہ نے نخوت سے کہتے اس سے چہرہ موڑ لیا

"میں نے نا کچھ غلط کیا ہے نا میرے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے میں اتنی ہی پاک ہوں جتنی ایک گھنٹے پہلے تھی" زورین نے چپکی توڑتے ہوئے ضبط سے کہا

گاڑی میں خاموشی چھا گئی تھوڑی دیر بعد وہ گھر پہنچ گئے۔۔۔ شادی مڈل کلاس طبقے کے مطابق گھر کے باہر شامیانہ لگا کر ہی ہو رہی تھی خواتین سے گھر بھرا ہوا تھا اور مرد حضرات باہر بیٹھے ہوئے تھے

"کہاں رہ گئے تھے تم لوگ؟.. بارات کب سے آگئی ہے" طالب حامدی نے ڈانٹتے ہوئے پوچھا

"بابا پارلر میں لائٹ چلی گئی تھی اسی لیے بال بنانے میں تھوڑا ٹائم لگا" ہبہ نے اُسے گاڑی سے اُتارتے ہوئے جھوٹ بولا جو ایک گھنٹے سے بولے ہی جا رہی تھی

"ٹھیک ہے اب اندر لے چلو جلدی سے "اُنھیں غُصہ تو بہت آیا لیکن ضبط کر گئے

وہ دونوں بھیڑ چیرتی ہوئی کمرے آ بیٹھیں ہبہ نے دروازہ بند کر کے اُسکا عبایا اُتار کر جلدی سے میک اپ فکس کیا

"اب تھوڑا مسکرا دو گی پلیز" ہبہ نے جھڑکتے ہوئے دروازہ کھول دیا سب عورتیں آگے بڑھ بڑھ کر اُسے دیکھ رہی تھی وہ حسین ہی اتنی لگ رہی تھی اسی جمال نے تو اُسے اس خسارے میں ڈال دیا تھا دل ہی دل میں سوچتی وہ آنسوؤں کو پیتی جا رہی تھی

"ہبہ خاتون خانہ میں پردہ کرواؤ نکاح کی اجازت لینی ہے" طالب حامدی نے سیڑھیوں سے آواز لگائی

Clubb of Quality Content

تو اس نے پردے کا کہتے ہوئے اُنھیں اوپر بلا لیا طالب حامدی۔۔ عزیز صاحب اور سمان آئے تھے نکاح کی اجازت لینے کمرے میں دونوں گھر کے بڑے موجود تھے سعد کی امی اور خالہ بھی موجود تھیں

"بیٹا زورین ہم نکاح کی اجازت لینے آئے ہیں" چاچو نے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو اُسکا ضبط ٹوٹ گیا آنسو دریا کی مانند بہہ نکلے

بتول بیگم نے اُسے بازوؤں سے تھام کر سہارا دیا اُنھیں کیا پتہ کے اس پر کیا گزری تھی؟ وہ کیوں رو رہی تھی؟

طالب حامدی نے اُنھیں نکاح پڑھنے کا اشارہ کیا

"زورین ولد طالب حامدی آپکو سعد ولد منصور احمد کے نکاح میں پچاس ہزار حق مہر میں دیا جاتا ہے آپکو قبول ہے" چاچو کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی دماغ میں راحم کے الفاظ ٹکرائے "بولو میں تمہیں قبول ہوں"

وہ روتے ہوئے سر جھکائے اثبات میں سر ہلا رہی تھی تبھی اسکی نظر نگینوں میں چھپے خون کے دھبوں سے جا ٹکرائی اسکی روح چیخنے لگی سینے میں سانس اٹکنے لگا اُسے اس کمرے کا منظر یاد آنے لگا.....

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

وہ بچھڑا تو کبھی صبح نہ ہوئی

رات ہی ہوتی گئی ہر رات کے بعد

"جلدی گاڑی چلاو یار لیٹ ہو رہے ہیں آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو گیا ہے،، طلحہ نے ریسٹ واچ پر ٹائم دیکھتے پریشانی سے کہا

"بھائی کی شادی ہے یار تیاری میں ٹائم تو لگتا ہے،، عفان (طلحہ کا دوست) مزے سے بولا

"ایک تو بھائی کال اٹینڈ نہیں کر رہے،، ٹینشن الگ ہو رہی ہے کب سے کالز کیے جا رہا ہوں" طلحہ موبائل کان سے لگاتے جھنجھلایا

"بھابھی کے ساتھ بزی ہونگے" اس نے شرارت سے کہتے پیچھے بیٹھے دوستوں کو آنکھ ماری

" صحیح بات ہے" سب ہاتھ پر ہاتھ مارتے کھلکھلا کر ہنس دیے

"بکواس مت کرو یار،،، طلحہ چڑ چڑا ہوا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بھائی جب جب میری کال نہیں اٹھاتے کسی نہ کسی مصیبت میں ہوتے ہیں" وہ فکر مندی سے ماتھا مسلنے لگا,,

"تو گاڑی تو تیز چلاناں،،،

"ون ہنڈریڈ کی سپیڈ سے تو جا رہے ہیں قبرستان جانا ہے تو بول اور بڑھا دیتا ہوں" عفان دوبدو بولا تو وہ دانت پیس کر رہ گیا

"لے پہنچ گئے،،اویں سر کھایا ہوا تھا" عفان نے فارم ہاؤس کے سامنے گاڑی کھڑی کرتے خفگی سے کہا

ناولز کلب
Clubbing Quality Content

"بھائی کی گاڑی کہاں ہے؟،،، طلحہ نے ٹھٹھکتے ہوئے ارد گرد دیکھا

"اندر ہو گی یار،،، عفان جھنجھلائے ہوئے گاڑی سے اتر گیا

"اندر پارکنگ کی جگہ نہیں ہے بیوقوف،،، طلحہ غصے میں کہتا جلدی سے اندر کی طرف بھاگا

"راحم بھائی،... بھائی کہاں ہو آپ؟" وہ ڈوبتے دل کے ساتھ پکارتے ہوئے اُسے ڈھونڈھنے لگا اور پھر کمرے میں داخل ہوتے دروازے میں ہی اس کے پاؤں منجمد ہو گئے

لہو میں لپٹے راحم کو دیکھ کر اسکی روح کھینچ گئی

"بھائی،،، "اس کے منہ سے آسمان کو چیرتی ہوئی دل دہلا دینے والی چیخ نکلی سب بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوئے اور دروازے پر جم کر رہ گئے

طلحہ بھاگتا ہوا راحم کے پاس جا بیٹھا سفید فرش پورا اسکے خون سے نہائے لال ہو رہا تھا

"بھائی اٹھو کیا ہو گیا آپکو،،، طلحہ اُسکا سر گود میں رکھے اُسکا چہرہ تھپتھپا رہا تھا

"بھائی یار اٹھو،، میں مر جاؤں گا ایسے مت کرو" وہ اُسے گلے لگائے دیوانوں سا چیخ رہا تھا عفان ہمت کر کے آگے بڑھا اور گھٹنوں کے بل اس کے ساتھ بیٹھ گیا

"عفان بھائی سے بولو نا مجھے سے بات کریں۔۔۔ بھائی مجھ سے بات نہیں کر رہے،،،، اس نے سسکتے ہوئے اس سے فریاد کی عفان خوفزدہ سا اُسکا شل سینہ دیکھ رہا تھا جس سے قطرہ قطرہ خون ٹپک رہا تھا اور گوشت کے لوتھڑے جمنے لگے تھے اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے راحم کی سانس چیک کی مگر اُسے مایوسی اور خاموشی کے سوا کچھ نہیں ملا

طلحہ بھائی نہیں رہے،،، اس نے ڈرتے ہوئے اُسکے سر پر بم گرایا" کیا بکواس کر رہے ہو،، ہوش میں ہو تم،، طلحہ نے اُسے بائیں ہاتھ سے دھکا دے کر دور گرایا تبھی اسکی نظر فرش پر پڑے نیوی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کلر کارنگ باکس پر پڑی جو کہ خون سے سرخ ہو چکا تھا"محبت کا رنگ سرخ ہوتا ہے"اسکے کانوں میں راحم کے الفاظ گونجے

ایسا نہیں ہو سکتا،،بھائی ایسا نہیں کر سکتے آپ میرے ساتھ"وہ دیوانہ وار چیخنے لگا

"بھائی بتائیں انہیں آپ نے مجھے شادی کے لیے بلایا تھا دیکھیں میں وکیل لے آیا ہوں،،پلیز یہ مذاق بند کریں مجھ سے بات کریں،،،"وہ دیوانہ وار التجائیں کر رہا تھا کمرے میں موجود ہر نفوس اسکی حالت پر اشک بار تھا سب بے زباں تماشائی بنے نم آنکھوں سے اُسے دیکھ رہے تھے

"عفان بھائی کو ہاسپٹل لے کر چلتے ہیں پھر تو بات کریں گے ناں مجھ سے،،"،وہ اُسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا لیکن وہ اس کے بازوؤں سے پھسلے جا رہا تھا

"طلحہ بہت دیر ہو چکی ہے ہوش میں آو بھائی نہیں رہے"عفان نے اُسے جھنجھوڑتے ہوئے حقیقت سے آشنا کیا

"میں جان سے مار ڈالوں گا تمہیں اگر ایک اور لفظ میرے بھی کے بارے میں کہا تو"وہ اُسے وحشت زدہ نظروں سے گھورتا ہراساں کر گیا

طلحہ پوری قوت لگا کر راحم کو اٹھانے کی کوشش کرنے لگا لیکن اُسکا بے جان وجود اس سے سنبھلنے نہیں پا رہا تھا عفان نے سر جھٹک کر ہمت کرتے ہوئے آگے بڑھا اور راحم کو اٹھانے میں مدد کی

اسکی خوف سے جان نکلی جا رہی تھی وہ نظریں چرائے کپکپاتے ہاتھوں سے اُسے اٹھائے گاڑی میں لیے جا رہا تھا

بیک سیٹ پر بٹھاتے ہوئے راحم بے سہارا سا اس کے کندھے پر آ گرا اس نے بند دل اور پھٹی آنکھوں سے راحم کو دیکھا لیکن اگلے ہی پل طلحہ نے اُسے اپنی طرف کھینچ کر سیٹ پر لیٹا دیا

عفان نے ڈرتے ہوئے اپنے کندھے کو دیکھا تو خون کے چھینٹے اور چند گوشت کے لوتھڑے اس کی شرٹ پر چپک گئے تھے مارے ہیبت اُسکا دل متلانے لگا

اسے الٹیاں آنا شروع ہو گئی اس نے جلدی سے شرٹ اُتار کر دور پھینکی

"عفان ٹھیک ہو تم؟" عمر فکر مندی سے اسکی طرف بڑھا وہ نفی میں سر ہلاتے مسلسل الٹیاں کیے جا رہا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ردان تم طلحہ کو ہاسپٹل لے جاؤ ہم بعد میں آتے ہیں طلحہ کے گھر والوں کو انفارم کر کے "عمر نے دوسرے دوست کی طرف جلدی سے چابی پھینکی اس نے تائید کرتے جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی ریورس کی اور فل سپیڈ سے گاڑی بھگانے لگا

طلحہ زور و شور سے روتے ہوئے اُسے پکار رہا تھا "بھائی۔۔۔۔بھائی کریں ناں مجھ سے۔۔چپ کیوں ہیں آپ "پکارتا زور زور سے چیخ رہا تھا مگر اسکی پکار سننے والا کوئی نہیں تھا

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"صلح طلحہ اور راحم کہاں ہیں؟ کوئی خبر آئی؟"آزر غنی پریشانی سے گھر میں داخل ہوئے

"جی بابا طلحہ کی کال آئی تھی اس نے کہا تھوڑی دیر میں بھائی کو لے کر آ رہا ہے"" صلح نے اطمینان بھری خوشی سے بتایا آزر غنی نے بھی سکھ کا سانس لیا

"بابا آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟ خیریت ہے ناں سب؟" صلح کو فکر لاحق ہوئی

"کچھ خیریت نہیں،،، تمہارے بھائیوں نے مل کر ٹینشن دی ہوئی ہے" بتاتے ہوئے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے صوفے پر براجمان ہوئے صلح ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"صبح سے دونوں بنک اکاؤنٹ سے بس پیسے نکلوائے ہی جا رہے ہیں جانے کیا کر رہے ہیں دو بار وارننگ آچکی ہے مجھے" ان کی بات پر صلح کو بھی فکر لاحق ہوئی

"بابا اتنے زیادہ نکلوائے ہیں کیا پیسے؟" صلح پریشانی سے ان کے قریب آ بیٹھی

"ہاں بیس لاکھ کے قریب"

"کیا؟" سبین بیگم بھی وہاں چلی آئیں

"آپ نے پوچھا نہیں کہاں سے رقم نکلوائی گئی ہے" وہ حیرانی و پریشانی سے ان کے روبرو آ کھڑی ہوئیں

"کچھ خاص پتہ نہیں چلا راحم کے ایک چیک کا پتہ چلا ہاسپٹل میں ڈیپوزٹ ہوا ہے باقی رقم کا ابھی نہیں معلوم" آزر غنی فکرمند نظروں سے دروازے پر نظریں جمائے ہوئے تھے

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ہاسپٹل؟" سبین بیگم کا دل ڈوبا انھوں نے دھل کر سینے پر ہاتھ دھرا اور اس سے پہلے کہ آزر غنی انھیں کوئی تسلی بخش جواب دیتے ان کا موبائل رنگ کرنے لگا انھوں نے اچھنبے سے unknown نمبر کو دیکھا

"یہ کس کا نمبر ہے؟" حیرت سے خود کلامی کرتے انھوں نے کال ریسیو کرتے ہوئے موبائل کان سے لگایا

اور پھر تو جیسے پتھر کے ہو گئے

"بابا کیا ہوا؟" صلح پریشانی سے ان کا کندھا ہلایا ان کے ہاتھوں سے موبائل چھوٹ کر فرش پر جا گرا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"بابا کس کی کال تھی؟ ایسے کیوں بیٹھے ہیں کچھ بولیں ناں" صلح ڈوبتے دل سے پوچھ رہی تھی ان کی آنکھوں میں آنسوؤں کا دریا اترنے لگا

سبین بیگم خوفزدہ سی ان کے لرزتے لبوں کو دیکھ رہی تھیں

"راحم" آزر غنی کے لبوں سے سسکی کی طرح اس کا نام نکلا سبین بیگم اپنے خدشات کی نفی کی دعائیں مانگنے لگی

"راحم کو سینے میں گول.... بتاتے ہوئے ان کی زبان لڑکھڑا گئی

"گولی لگی ہے" ان کی بات مکمل ہوتے ہی آنسو ضبط کی باڑ توڑ کر بہہ نکلے غنی مینشن چیخ و پکار سے لرز اٹھا مانو کسی نے زندہ جلا دیا ہو سب کو۔۔۔۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ردان کانپتے ہاتھوں سے اسٹیرنگ کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے بالکل سیدھا دیکھتے ہوئے گاڑی چلا رہا اسکی ایک بار بھی پلٹ کر دیکھنے کی ہمت نہیں ہوئی

ہاسپٹل کے انٹرڈور پر گاڑی پارک کرتا وہ جلدی سے بھاگ کر اسٹریچر لے آیا طلحہ وارڈ بوائے کی مدد سے راحم کو اس پر لیٹا رہا تھا اور وہ خوف سے قدرے دو قدم پیچھے ہٹا اُنھیں دیکھ رہا تھا

وہ لوگ راحم کو لیے اندر کی طرف بھاگے انہوں نے اُسے آکسیجن لگائی لیکن وہ سانس نہیں لے رہا تھا لیتا بھی کیسے مردے بھی بھلا سانس لیتے ہیں دونوں وارڈ بوائے مایوسی سے طلحہ کو دیکھ رہے تھے اور پھر آپریشن تھیٹر سے کچھ دوری پر رک گئے

"کیا ہوا رک کیوں گئے؟.... میرے بھائی کی حالت خراب ہے اُنھیں جلد سے جلد آپریشن تھیٹر لے چلو" طلحہ چونکتے ہوئے چلایا لیکن اس سے پہلے کے وہ کچھ بولتے وہاں سینئر ڈاکٹر آگیا

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"،، وہ اچھنبے سے پوچھتا اُنکی طرف چلا آیا راحم کی حالت دیکھ کر ایک قدم دور ہی ٹھہر گیا اور اسکی گردن پر ہاتھ رکھے اسکی سانسیں چیک کرنے لگا

"سر یہ لوگ میری بھائی کو اندر نہیں لے جا رہے اُنھیں ٹریٹمنٹ کی سخت ضرورت ہے، پلیز میرے بھائی کو بچا لیں میری مدد کریں پلیز" طلحہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے گڑگڑایا ڈاکٹر سمجھ گیا کہ وہ اسکی بات نہیں ماننے والا سو اسکی تسلی کیلئے وارڈ بوائے کی طرف متوجہ ہوئے

"منہ کیا دیکھ رہے فوراً اوٹی روم میں لے چلو انہیں" انہوں نے آنکھیں دکھاتے اُنھیں کہا تو وہ نا سمجھی سے اُنھیں دیکھتے جلدی سے اسٹریچر بڑھا لے گئے

"آپ دعا کریں،،وہ اُسے تسلی دیتا اوٹی کی طرف بڑھ گیا طلحہ اثبات میں سر ہلاتے اسکی زندگی کی دعائیں کرنے لگا

"یارب العالمین میرے بھائی کو کچھ مت کیجئے گا ہمارا کیا ہو گا ہم نہیں رہ پائیں گے اُن کے بغیر،، مما تو جیتے جی مر جائیں گی،،پلیز پلیز ہم پر رحم کریں،،، وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے گڑگڑاتے ہوئے فریاد کر رہا تھا

"طلحہ،،، تبھی اس کے کانوں سے سبین بیگم کی آنسو بھری پکار ٹکرائی اس نے چونکتے ہوئے سر اٹھا کر دیکھا

وہ سسکتے ہوئے اس سے لپٹ گئیں

"طلحہ کیا ہوا بھائی کو؟" صلح اُسکا بازو جھنجھوڑتے اس سے سوال کر رہی تھی وہ بے زبان سا خواب کی سی کیفیت میں اُنھیں دیکھ رہا تھا

تبھی اُسے اوٹی روم سے باہر آتا ڈاکٹر دکھائی دیا،،اُسکا دل کانوں میں دھڑکنے لگا وہ سانس روکے اُنکا جواب سننے کا انتظار کر رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ایم سوری، ہم انھیں نہیں بچا سکے،، وہ مختصر کہتے مایوسی سے سر جھکائے اُنکی دنیا تباہ کر گئے وہ لڑکھڑا کر ایک قدم پیچھے ہٹا

سبین بیگم اور صلح کی دلریزہ چیخیں ہاسپٹل میں گونجنے لگی

"ایسا نہیں ہو سکتا کیا کہہ رہے ہیں آپ "آزر غنی انکی بات کی نفی کرتے اُسے جھنجھوڑ رہے تھے

وہ پھٹی آنکھوں اور سن کانوں سے دیوار کے سہارے زمین پر بیٹھتا چلا گیا سب ڈاکٹر سے گتھم گتھا اسکی بات کی نفی کر رہے تھے اور وہ بند دماغ سے ویران نظریں دیوار پر جمائے خاموش بیٹھا تھا

بچپن جوانی سب یادیں اسکے ذہن میں فلم کی طرح گردش کرنے لگی اُسکا کوئی دوست نہیں تھا طلحہ کے سوا اس کے سوا وہ کبھی کہیں نہیں گیا تھا۔۔۔

"آج اکیلے کیسے چلے گئے بھائی؟" وہ دیوار پر ٹکٹکی باندھے راحم کو اپنے سامنے محسوس کرنے لگا

"بھائی،، وہ اُسے تھامنے کیلئے آگے بڑھا تو لڑکھڑا کر نیچے گر گیا

"طلحہ کیا ہو گیا ہے،،، آزر غنی نے روتے ہوئے پریشانی سے اُسے تھاما اور اور سہارا دے کر اٹھاتے ہوئے اپنے روبرو کیا وہ غائب دماغی سے اُنھیں دیکھنے لگا

"تم حوصلہ ہار جاؤ گے تو ہمیں کون سنبھالے گا،، اُنکی بات پر طلحہ کی سکتے کی کیفیت میں آنکھیں اُبل پڑی

"دور ہٹیں مجھ سے،،، طلحہ نے اُنھیں دھکا دے کر پیچھے کیا آزر غنی مارے حیرت سٹپٹائے سے اسے دیکھنے لگے وہ اس رد عمل کے لیے بالکل بھی تیار نہ تھے

"آپ کو حوصلہ دوں میں ؟۔۔۔۔آپکو؟" وہ متنفر سا اُنھیں دیکھنے لگا

"آپ نے مارا ہے میرے بھائی کو مار ڈالا آپ نے،،، وہ آپ سے چھپ کر نکاح کر رہے تھے پھر بھی انہیں خوشیاں راس نہیں آئیں،،، آپکی جھوٹی عزت و وقار نے مار ڈالا انھیں قاتل ہیں آپ میرے بھائی کے "طلحہ نے ان کے سینے پر انگشت انگلی سے نشانہ کرتے ہوئے کہا صلح اور سبین بیگم نے ٹھٹک کر طلحہ کو دیکھا

"طلحہ کیا سچ میں.... ؟" سبین بیگم نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا طلحہ نے اذیت سے اثبات میں سر ہلایا ان کے غم میں مزید اضافہ ہو گیا وہ نڈھال ہو کر فرش پر گری زار و قطار رونے لگیں

"طلحہ یہ کیا بول رہے تم میں اپنے بیٹے کو ماروں گا؟اپنے خون کو؟اُسے اُس لڑکی نے مارا ہے" آزر غنی رنجیدگی سے بولے

"اس لڑکی نے نہیں آپ نے مارا ہے اپنے ہاتھوں سے۔۔اور صرف ایک کو نہیں دونوں بیٹوں کو،،،اسکی بات پر وہ ساکت رہ گئے

"اپنے بیٹوں... اپنی بیوی اور بیٹیوں سب کو مار دیا آپ نے.... آپ کی ہماری زندگی کوئی جگہ نہیں ہے چلے جائیں یہاں سے "اس نے بے رحمی سے کہتے ہر تعلق ختم کر لیا

"طلحہ ہوش میں ہو تم؟؟"وہ غصے سے بپھرے

"ہوش میں ہوں اسی لیے سنبھلا ہوا ہوں اگر ہوش سے باہر ہو گیا مجھے بھی نہیں معلوم میں آپ کے ساتھ کیا کر جاؤں گا اسی لیے چلے جائیں یہاں سے دور ہو جائیں میری نظروں سے "اس نے انگلی اٹھا کر چلاتے ہوئے اُنھیں وارن کیا غصے اور نفرت بھری سرخ آنکھوں سے بولتا اُنھیں کمزور کر گیا

آزر غنی نے بے بسی سے اپنی بیوی کو دیکھنے لگے جو نفرت سے سر جھٹکتی منہ پھیر گئیں صلح لب کاٹتی سر جھکا گئی

وہ شکست خوردہ سے قدم اٹھاتے اُن سے دور ہٹنے لگے

"بھائی صاحب..." تبھی اُنہیں عقب سے حیران کن آواز سنائی دی انہوں نے پلٹ کر دیکھا تو شیر ازی بیگ اُن کے پیچھے کھڑے تھے وہ اُن کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیے

"حوصلہ رکھیں بھائی صاحب "اپنا درد چھپا کر وہ اُنکی پیٹھ تھپتھپاتے اُنھیں سہارا دینے لگے

"کیا ہوا راحم کو؟؟،، اُنھیں خود سے دور کرتے ہوئے پوچھا

" سینے میں گولی لگی ہے،،، طلحہ کے دوستوں نے کال کر کے بتایا تھا تھا پہنچے تو...." اُنکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے باقی کے الفاظ اُن سے ادا نہ ہو پائے

"ابھی کچھ دیر قبل تو وہ بالکل ٹھیک تھا،، ہنستا مسکراتا راحم یوں کیسے؟" شیر ازی بیگ بے یقینی سے گویا ہوئے

"کچھ دیر قبل؟؟" اُنکی بات پر آزر غنی ٹھٹھکے

"ہاں کچھ ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے وہ میری لیب آیا تھا"

"تمہاری لیب؟؟.... کیا کرنے آیا تھا؟؟" آزر غنی اچھنبے سے اُسے دیکھنے لگے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ایک لڑکے کو لے کر آیا تھا کوئی کیمیکل بنوایا اس سے پھر اس کی جاب کی سفارش بھی کی مجھ سے" انہوں نے تفصیل سے ساری بات بتائی

"کہاں ہے وہ لڑکا اب؟؟؟" انہوں نے آنسو پونچھتے جلدی سے پوچھا

"لیب میں ہی ہو گا شاید،،، شیرازی بیگ گھڑی پر ٹائم دیکھتے سوچ کر بولے

"مجھے لیب لے چلو،، مجھے بات کرنی ہے اس سے" انہوں نے ضد کی

"آپکو کیسے لے جاؤں وہاں؟" وہ قدرے تذبذب کا شکار ہوئے "اچھا میں ازن کو کہتا ہوں وہ آتے ہوئے اُسے اپنے ساتھ لے آئے" وہ موبائل نکال کر اُسے کال ملانے لگے

"کیا کہا اس نے؟" وہ بات کر چکے تو آزر غنی نے بے صبری سے پوچھا

"لا رہا ہے اُسے تھوڑی دیر میں پہنچ جائیں گے" انہوں نے تسلی بخش لہجے میں کہا

"میں آپا کو دیکھ لوں ذرا،،

"ہاں ہاں تم جاؤ میں باہر انتظار کرتا ہوں اُنکا،، دونوں نے مختلف سمت قدم بڑھا دیے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

کئی سوال اٹھیں گے میری موت پر

یہ مجمع یوں ہی تو سجا نہیں۔۔۔

آزر غنی بے قراری سے ہاسپٹل کے لان کے چکر کاٹ رہے تھے رات ڈھل چکی تھی تھوڑی دیر بعد اُسے دور سے اذن اور ایک آدمی اُنکی طرف آتے ہوئے دکھائی دیے

"انکل یہ ہے وہ آدمی" اذن اُسے اُن کے سپرد کرتا خود ہاسپٹل کی عمارت کی طرف بڑھ گیا

"میں نے تمھیں تو پہلے کبھی راحم کے آس پاس نہیں دیکھا،،، وہ غور سے اُسے دیکھنے لگے

"کیسے جانتا ہے تمہیں راحم ایسا کیا کر دیا کہ وہ جاتے جاتے تمہاری سفارشیں کر گیا؟"

"کہیں چلے گئے ہیں راحم بھائی کہاں گئے؟" اس نے چونکتے ہوئے پوچھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"مر گئے تمہارے راحم بھائی۔۔۔۔۔۔سینے میں گولی لگی ہے اُن کے،،آزر غنی رنجیدگی سے چلائے

"کیا؟؟ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟"وہ وحشت زدہ اُنھیں دیکھنے لگا

"ایسا ہو چکا ہے اب جو میں پوچھ رہا ہوں اُسکا جواب دو ورنہ اس کے قتل کے الزام میں پھانسی چڑھوادوں گا تمہیں،،بتاؤ راحم تمہیں کیسے جانتا تھا؟"آزر غنی اُسکا بازو زور سے پکڑے چلائے

"انہوں نے ایک لڑکی کی انفارمیشن نکلوائی تھی مجھ سے"اس نے ڈرتے ہوئے بتادیا

"لڑکی کی انفارمیشن تمہارے پاس کہاں سے آئی؟،،انہوں نے گرفت اور مضبوط کر دی

"میں جس ہاسپٹل میں کام کرتا تھا وہ پیشنٹ تھی وہاں،،انہوں نے پیسے دیے تھے مجھے اس کام کے"اس کے استسفار پر آزر غنی اُسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے

"اس نے لیب میں کیا بنوایا تم سے"اب کے وہ قدرے خوف سے چپ ہو گیا اسے راحم کے الفاظ یاد آنے لگے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کچھ دیر قبل

"مجھے وہ پوائزن چاہیے ابھی کے ابھی" راحم سر مسلتا دیوانوں کی طرح بولا

"نہیں سر میں کیسے دے سکتا ہوں آپ کو میرے پاس نہیں ہے" زاکر ڈرتے ہوئے ایک قدم پیچھے ہوا

"نہیں ہے تو بنا کر دو ابھی کے ابھی" راحم نے اسے گریبان سے پکڑا "ورنہ میں ہاسپٹل کے رول توڑنے کے جرم میں حوالات میں ڈلوادوں گا اور ایسے ایسے کیسز ڈلواوں گا تمہاری نسلیں یاد رکھیں گی" آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ اس کی روح نکال رہا تھا

"سر اس کے لیے بہت پاور فل ایسڈ چاہیے ہوتے ہیں وہ یہاں کسی عام فارمیسی سے نہیں ملیں گے" زاکر نے ڈر سے کانپتے ہوئے جواز پیش کیا

"فکر مت کرو میری نظر میں ایسی جگہ ہے جہاں دنیا کا ہر ایسڈ ملے گا" راحم نے اس کا گریبان چھوڑا تو اس کی سانس بحال ہوئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"گاڑی میں بیٹھو وقت نہیں ہے ہمارے پاس"اس نے زاکر کا گال تھپتھپاتے ہوئے پچکارا

"ایک اور اس بات کا کسی کو بتایا تو خیر نہیں تمہاری you better know what I can do"راحم نے اسے وارن کیا اور گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا

"فکر مت کرو زیادہ خوش ہوا تو تمہاری نوکری پکی میری طرف سے انعام کے طور پر"دونوں گاڑی میں بیٹھ چکے تو راحم نے اسے تسلی دی وہ بے بسی سے سر ہلا کر لب بھینچ گیا

حال

"پوچھ رہا ہوں کچھ تُم سے؟"انہوں نے غصے سے اُسے جھڑکا تو وہ یادوں کے بھنور سے باہر نکلا

"پوائزن،،اس نے ڈرتے ہوئے بتا کر تھپڑ سے بچنے کے لیے چہرے پر ہاتھ رکھ لیے

"پوائزن؟"وہ شدد سے اُسے دیکھنے لگے

"کیسا پوائزن؟؟؟"

"سلو کمپاؤنڈ پوائزن "کہتے ہیں اسکو آدمی کو بنا کسی درد کے موت کی نیند سلا دیتا ہے"اس نے ندامت سے نظریں چرائیں انہوں نے ایک جھٹکے سے اُسکا بازو چھوڑا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اس نے اگر پوائزن بنوایا تھا تو خود کو گولی کیوں ماری؟؟ اور اگر خود کو گولی ہی مارنی تھی اس نے، تو پوائزن کہاں ہے؟" اُنکے ذہن میں کئی سوال اٹھ رہے تھے وہ چکراتے سر کو تھامتے ہوئے سوچنے کی کوشش کر رہے تھے کہ تبھی اُن کے دماغ میں بات ٹھٹکی

"اس نے طلحہ کو نکاح کے لئے بلوایا تھا اگر وہ لڑکی اس وقت اس کے ساتھ تھی تو اب کہاں ہے؟" سوچتے ہوئے اُنکی آنکھیں پھٹ پڑیں

"کہیں.....!؟؟؟" انہوں نے صدمے سے منہ پر ہاتھ رکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

نہ دبی دبی سی محبتیں، نہ ڈھکی چھپی عداوتیں

نہ دکھاوے کی مسکراہٹ، نہ روگ جاں پر قباحتیں

میں تھک گیا ہوں جھوٹ سے مجھے چاہیے اب سچ یہاں

گر رنجشیں تو رنجشیں، گر چاہتیں تو چاہتیں

"راحم دیکھیں اس گناہ کو کرنے میں کسی کی بھلائی نہیں خدا نے آپکے لیے کچھ اچھا لکھا ہو گا انشاء اللہ آپکو مجھ سے بہتر ہمسفر ملے گی" اسے قدرے ڈھیلا پڑتے دیکھ زورین نے اسے سمجھانے کی کوشش کی راحم نے سر اٹھایا زورین اسکے اگلے ری ایکشن کے انتظار میں تھی اس نے راحم کے آنسوؤں سے تر چہرے پر اسکے اندر کی کیفیت کو کھوجنا چاہا کہ وہ کیا کرنے والا ہے لیکن وہاں بے بسی سے بہتے آنسوؤں کے علاوہ اُسے کچھ نہ ملا اگلے ہی پل راحم نے مظبوطی سے پستول سینے پر تانی

"محبت راس نہ آئی مجھے میں دنیا میں سب کچھ جیت گیا سوائے تمہارے، اک تمہیں ہی نا پا سکا، میں نے تم جیسی بے حس لڑکی سے محبت کی، میں نے جرم نہیں کیا تھا لیکن میں مجرم بن گیا زورین حامدی، اور اب اس بے وقوفی کی سزا کو پل پل محسوس کرنا چاہتا ہوں """ اس سے پہلے کہ زورین کچھ کہتی

"ٹھاہ" کی آواز کمرے میں گونجی اس نے ٹریگر دبا دیا راحم کو زور کا جھٹکا لگا وہ ایک قدم پیچھے کو لڑھکا گولی اس کے سینے کہ پر گھسے اڑا گئی خون کے چھینٹے اوڑ کر زورین کے چہرے پر پڑے اس نے جھنب کر آنکھیں بند کر لیں راحم کے منہ سے خون بہنے لگا

زورین نے کانپتے ہاتھوں کو چہرے پر پھیر کر دیکھا تو خون اسکی انگلی کے پوروں پر جذب ہو گیا اسکی آنکھیں وحشت سے پھٹ گئیں اس نے راحم کو دیکھا جسکے سینے سے گوشت کے لوتھڑے اور خون بہہ رہا تھا سفید شرٹ خون میں نہا گئی تھی فرش پر خون بکھر رہا تھا وہ اب بھی نیم وا آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا تھا پھر بے جان سا گھٹنوں کے بل فرش پر گرا

"راحم۔۔۔"زورین کی چیخ نے دیواروں کو ہلا ڈالا وہ کانپتے قدموں سے اسکی طرف بھاگی

"یہ کیا کر دیا آپ نے "اُسکا چہرہ ہاتھوں میں لئے وہ دیوانہ وار چیخ رہی تھی راحم بمشکل سانسیں کھینچ رہا تھا وہ کچھ کہنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن منہ سے بہتے خون کی وجہ سے کہہ نہیں پا رہا تھا

زورین نے اپنے دوپٹے سے اسکا منہ پر سے سارا خون صاف کیا

"اٹھیں ہاسپٹل چلیں خون بہت بہہ رہا ہے کچھ ہو جائے گا آپکو۔۔""وہ اسکے سینے کو خوف زدہ نظروں سے دیکھ رہی تھی خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا اس نے بیڈ پر سے چادر کھینچ کر گولہ سا بنا کر اس کے سینے پر رکھا اُسکا روم روم کانپ رہا تھا

تبھی راحم نے لرزتے ہاتھوں سے پینٹ کی جیب سے انجیکشن نکالا اور زورین کے بائیں بازو میں پیوست کر کے انجیکٹ کر دیا زورین نے شاک نظروں سے اپنے بازو کو دیکھا راحم نے انجیکشن نکال کر دور پھینکا اور اس کے بائیں کندھے پر سر گرا دیا زورین اپنی جگہ منجمد ہو گئی

"وعدہ کیا تھا ناں،، میری نہ ہوئیں تو کسی کی نہیں ہو گیں یہ سینہ بھی کٹے گا اور یہ کلائی بھی"راحم نے اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے چند پل رکا زورین دم بخود سی اسے سن رہی تھی اس نے گہری سانس لی اور پھر بولا"لیکن تمہیں درد دے نہیں سکتا اسی لیے موت کی نیند سلا رہا ہوں" اس نے زورین کے کان میں سرگوشی کی اور پھر اُسکا سر لڑھک کر اسکی گردن پر آ لگا وہ تیزی سے کلمہ پڑھ رہا تھا زورین کو اپنی گردن پر اسکے ہونٹوں سے ادا ہوتے ایک ایک لفظ کا لمس محسوس ہو رہا تھا

وہ سکتے کے عالم میں بت بنی بیٹھی ہوئی تھی اُسکا ذہن کورے کاغذ کی طرح ہو گیا تھا

زورین نے جلدی سے خود کو کمپوز کیا اور اسے سہارا دینے کی غرض سے جیسے ہی اس کے گرد بازو مائل کرنے چاہے راحم نے تیز تیز سانس کھینچتے ہوئے ہچکی لی سانسوں کی ڈور ٹوٹیں اور وہ خاموش ہو گیا بالکل خاموش.....

پورے کمرے میں موت کا سناٹا چھا گیا زورین نے اسکی سانسوں کو محسوس کرنا چاہا لیکن مایوسی کے سوا کچھ نہ ملا

"راحم،،،اس نے ڈرتے ہوئے اُسے پکارا

" راحم،،،اس نے ایک بار پھر اُسے ملتجی لہجے میں پکارا لیکن ناجواب دینے کے لیے کوئی تھا نا جواب ملا اس نے کانپتے ہاتھوں سے اُسے کندھے سے ہلکا سا ہلایا تو وہ بے جان عمارت کی طرح زمین بوس ہو گیا

"راحم،،،اس نے لایقینی سے چیختے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

"راحم اٹھو۔۔۔راحم تم ایسا نہیں کر سکتے" وہ اُسے جھنجھورتے ہوئے چیختی چلاتی رہی لیکن کوئی جواب نا آیا

"یہ کیا کر دیا تم نے "کرب سے چیختے ہوئے اس نے راحم کے سینے پر سر گرا دیا اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچے ہچکیاں بھر بھر کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جانے کتنا وقت گزر گیا اسے یوں سسکتے راحم کے موبائل کی رنگ سے بجنے سے اُسکا حصار ٹوٹا وہ خوف سے پیچھے ہٹتے اٹھ کھڑی ہوئی اس نے دھندلی آنکھوں سے راحم کو دیکھا۔۔۔کچھ دیر پہلے چیختا چلاتا انسان کیسے بے جان پڑا تھا وہ وحشت زدہ نظروں سے اُسے دیکھتی پیچھے ہو رہی تھی تبھی اس کے پاؤں میں انجیکشن لگا وہ درد سے کراہ اٹھی اور پھر دماغ میں ٹھن سا کچھ ہوا اس نے تھوک نگلتے ہوئے راحم کے آخری الفاظ یاد کیے صدمے سے اسکی آنکھیں اُبل پڑی وہ بھاگنے کے لئے جیسے ہی پیچھے مڑی اسکی نظر آئینے سے ٹکرا گئی اُسکا پورا لباس خون میں نہا گیا تھا اُسکا سر چکرانے لگا ہاتھ کانپ رہے تھے

اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کرے پھر جلدی سے ٹشو کا اچھا خاصا بنڈل نکال کر پانی بھرے جگ میں ڈبو دبو کر اپنا لباس صاف کرنے لگی لیکن خون چھوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا موبائل مسلسل رنگ کر رہا تھا اسے راحم سے خوف بھی آرہا تھا اور اُس کے الفاظ بھی ذہن میں گونج رہے تھے ہڑبڑاہٹ میں اس کے ہاتھ سے جگ گر کر ٹوٹ گیا اور فرش پر بکھرے راحم کے خون کی مقدار کو اور بڑھا دیا وہ جلدی سے جوتا پہنتی وہاں سے بھاگی چھوٹا سا فارم ہاؤس تھا جہاں وہ اُسے لایا تھا فارم ہاؤس سے باہر نکلتے اُسے راحم کی گاڑی دکھی وہ جلدی سے اس میں بیٹھ گئی جیسے ہی اس نے اسٹارٹ کا بٹن دبایا اسے اس رات کا منظر یاد آگیا جب وہ اسکے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا اس سے باتیں کر رہا تھا اس کے اندر سے کوئی چیخا "زورین اُسے ہاسپٹل لے جاؤ کیا پتہ اس دن کی طرح اسکی زندگی بچ جائے تم اس طرح فرار نہیں ہو سکتی اس نے تمہارے لیے اپنی جان دے دی قاتلہ ہو تم اسکی ء"

"نہیں... نہیں میں نے اسے نہیں مارا ہے" اس نے بے بسی سے چیختے ہوئے اسٹیئرنگ پر سر ٹکا لیا

تبھی بابا کا چہرہ اسکی سوچ میں ابھرا "زورین۔۔۔۔ زورین" جیسے وہ اُسے پکار رہے ہوں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"زورین زیادہ ٹائم نہیں ہے تمہارے پاس جلدی کرو" اسکے دل کی آواز نے اُسے بیدار کیا اور gpsپر پارلر کی لوکیشن ڈالتی شرمندہ نظروں سے فارم ہاؤس کو دیکھتی وہاں سے چلی آئی۔۔۔

(،،،

اسکی آنکھوں میں راحم کا خون میں لت پت وجود گردش کرنے لگا اُسے اپنے آپ سے خون کی بدبو آنے لگی اُسکا جی متلانے لگا عزیز صاحب نے سائن کیلئے نکاح نامہ اس کے آگے کیا تو منظر دُھندلا گیا اس نے نکاح نامہ دور دھکیلا

"امی میرا جی متلا رہا ہے" اس نے گردن مسلتے ہوئے کہا اور صوفے کی بیک پر سر ٹکائے بے چینی سے تیزی سر ادھر ادھر گھمانے لگی

"کیا ہوا میری بچی؟" وہ قدرے گھبرا گئیں اسکی سانسوں کی رفتار تیز ہونے لگی سب اس کے ارد گرد جمع ہو گئے اُسے "کیا ہو گیا؟... کیا ہو گیا؟" کا شور کانوں سے ٹکراتا محسوس ہوا

وہ صوفے کی بیک پر سر رکھے انگلی کے اشارے سے ہبہ کو ڈسٹ بن لانے کو کہہ رہی تھی

"زوئی کیا ہو گیا میری جان کیا چاہیے۔۔۔ڈسٹ بن چاہیئے؟" ہبہ نے اسکی انگلی کے اشارے کی سمت دیکھ کر پریشانی سے پوچھا اس نے بے بسی سے اثبات میں سر ہلایا

Clubb of Quality Content

پھر ایک دم اُسکا سینہ کھینچا اور زوردار قے آئی اس نے ڈسٹ بن کی طرف جھکتے ہوئے قے کی اور شدد سے تریش بیگ کو دیکھتی رہ گئی اس اپنے ہونٹوں پر ہاتھ پھیر کر نظروں کے سامنے کیا تو سکتے سے اسکی آنکھیں ابل پڑیں اسکے منہ سے خون بہہ رہا تھا اُسے خون کی الٹیاں آ رہی تھی آنکھوں میں خماری اُتر رہی تھی کمرے میں آہ و پکار مچ گئی تھی

"نہیں راحم آزر تم مجھے ہرا نہیں سکتے" وہ صدمے سے فرش اور ڈسٹ بن میں بکھرے خون کو دیکھ رہی تھی

عزیز صاحب ڈاکٹر کو لینے بھاگے بابا اس کے پاس بیٹھے روتے ہوئے اُسکا منہ صاف کر رہے تھے ہبہ امی کو سنبھال رہی تھی سب کو لگ رہا تھا کے کینسر کی وجہ سے اس کی ایسی حالت ہو رہی ہے لیکن صرف وہی جانتی تھی کہ یہ زہر کا اثر ہے اُسکا آخری وقت آ گیا ہے اسے درد محسوس نہیں ہو رہا تھا بس جسم بے قابو ہوئے جا رہا تھا نیند کی کیفیت طاری ہو رہی تھی "بابا" اس نے لمبی سانس کھینچتے ہوئے بند ہوتی آنکھوں سے اُنھیں پکارا

"ہاں میری جان" انہوں نے روتے ہوئے اُسکا سر چومتے ہوئے اُسے سینے سے لگا لیا

"نکاح نامہ پکڑائیں مجھے" اسکی ایسی بات پر وہ حیرت انگیز طور پر اُسے دیکھنے لگے

"زورین..." اُنکا دل بھر آیا" بابا نکاح نامہ دیں ٹائم نہیں ہے" وہ اُنکا کرتا بھینچے بے بسی سے رو رہی تھی

"سمان" اس نے ملتجی نگاہ سے بھائی کو دیکھا سمان نے کانپتے ہاتھوں سے نکاح نامہ اُسے پکڑایا

وہ بند ہوتی آنکھوں کو بار بار جھپکا کر سمان کی انگلی کی نشاندھی پر سائن کرنے کی کوشش کر رہی تھی طالب حامدی کا دل کٹ کر رہ گیا۔۔۔ ہبہ زار و قطار روتی بے بسی سے اُسے دیکھ رہی تھی

"چھوڑو اُسے زورین" انہوں نے اس کے ہاتھ سے پیپرز لینے چاہے لیکن اس نے زور سے دونوں ہاتھوں میں اُسے بھینچ لیا

"ایسے کیسے چھوڑ دوں بابا اس کے لیے میں ذی ہوش جان قربان کر آئی ہوں" وہ سوچتے ہوئے ہچکیاں لے کر رونے لگی آنکھوں کی بینائی تیزی سے مدھم ہو رہی تھی دماغ سے سب مٹ رہا تھا وہ آنکھیں میچ میچ کر دوسرے کاغذ پر سائن کر رہی تھی سمان نے جیسے ہی تیسرا کاغذ پلٹا اسکی سانس اکھڑنے لگی اس نے زبردستی آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتے ہوئے سائن کرنا چاہا مگر آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا سائن کی جگہ ایک لمبی لکیر کھینچ گئی ہاتھ ہوا میں معدوم ہو گیا

ناولز کلب

"زورین" ہبہ تڑپ کر اُسے پکارتے ہوئے زور سے چلائی وہ بابا کے کندھے پر لاغر سی ہو کر گر گئی اسکے لب تیزی سے ہلنے لگے

"زورین ہوش کرو ایسے مت کرو پلیز" سمان اور ہبہ اسکے بازو کھینچتے ہوئے اور گال تھپتھپاتے ہوئے اُسے پکار رہے تھے بتول بیگم بیہوش ہو چکی تھیں سعد کے گھر والے ہکا بکا اُسے دیکھ رہے تھے طالب حامدی بھی بے بسی سے رو رہے تھے اس نے دھیمے سے آنکھیں کھول کر بابا کو دیکھا اور سفید پڑتے لبوں سے مسکرانے کی ناکام کوشش کی

"بابا آپکی بیٹی نے آپکی عزت بچالی" اسکے ہونٹوں سے بنا آواز کے الفاظ نکلے آنکھوں سے ایک آنسو ٹوٹا اور پھر آنکھیں خشک ہو گئیں پلکیں اُن کو دیکھتی منجمد ہو گئیں جسم بے جان ہو گیا

سمان بے بسی سے روتے ہوئے اُسے زورین سے دور کر رہا تھا پوری محفل شاک کے عالم میں تھی کوئی ایسی آنکھ نہ تھی جو نم نا ہو

ہبہ کی چیخیں فلک لرزا رہی تھیں یہ جدائی جان لیوا تھی صبر کیسے آتا

(سب کچھ خاک ہو گیا دو وجود، انکی ضد، غصہ، قسمت، محبت، جلتا ہوا شاہین وہ لاکٹ جو قربانی کے باوجود زندگی نہ بچا سکا اس نے کہا تھا وہ سب تباہ کر دے گا اس نے کر دیا، نا وہ کسی کا ہو سکا نا ہی اسے کسی کا ہونے دیا کیا ایسی ہوتی محبت؟ یا پھر یہ ایک ضد تھی؟ یا پھر کائنات کی بددعا تھی جو وہ یوں برباد ہو گئی)

طالب حامدی نے غم و بے بسی سے روتے ہوئے دلہن کے جوڑے میں سجی بیٹی کو دیکھا اور پھر لاچاری سے دعا پڑھتے اسکی آنکھیں بند کر دیں!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

(ختم شدھ)

کچھ سچ بیاں نہیں ہو پاتے اور کچھ راز عیاں نہیں ہو پاتے ،ہیپی اینڈنگز ایک ادھورا فسانوی جھوٹ ہے اگر وہ کسی چیز کا اختتام ہی ہے تو وہ حسین یا خوشی بھرا کیسے ہو سکتا ہے جن فسانوں کا اختتام آپکو خوش کرتا وہ تو دراصل ایک ادھوری داستاں کا مجموعہ ہوتا ان کے بعد کی زندگی کا کبھی سوچا ہے آپ نے!

موت جیسی برحق اور بھیانک شے سے منہ کیسے موڑ سکتا ہے کوئی,

حالات کتنے بھی مجبور کن کیوں نا ہوں اگر آپ کمزور نہ پڑیں تو دنیا کی کوئی طاقت آپکو مجبور نہیں کر سکتی جو قسمت میں لکھا ہو وہ ہو کر ہی رہتا ہے، ضد کبھی اسیر نہیں ہوتی آپ چاہیں خود کو نچھاور کر دیں تب بھی وہ آپ کو کبھی سکون نہیں دے گی چند دن کی خوشی کیلئے اپنی اور اپنے پیاروں کی زندگی اور عزت کو داو پر مت لگائیں

محبت کیا ھے؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

1956 میں ایراک فرام نے "محبت" پر کتاب لکھی(The Art of loving)جس کو دنیا لکھی گئی بھترین کتاب تصور کیا جاتا ھے،،

اس میں لکھا ہے کہ حقیقت میں "محبت" چار لفظوں پر انحصار کرتی ھے!

دیکھ بال/Care

احترام/Respect

ذمہ داری/Responsibility

علم/Knowledge

اُس کے بغیر مر جاؤں گا یا مر جاؤں گی یہ سب "محبت نہیں"

محبت ایک بالغ میچور فیصلہ ھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: